ترجمہ چٹھی نمبری ۷-۵۵-۲-آئی-اے

منجانب صاحب ڈپٹی سکریٹری بہادر گورنمنٹ ہند فارن ڈیپارٹمنٹ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۰- رپورٹ مین اس امر کی کافی شہادت موجود ہے کہ ہر ایک معاملہ پوری پوری احتیاط سے سوچکر پیش کیا گیا ہے - ہمارے پاس کوئی وجہ نہین ہے کہ ہم کسی امر پر جو اس طرح سے باتفاق راے منظور ہوا ہے اختلاف ظاہر کرین - پس ہم التماس کرتے ہین کہ صاحب کمشنر کی تجاویز دربارہ ترمیم بندوبست بابت چار وسطی تحصیلات راج بہرتپور پیشگاہ عالیہ گورنمنٹ ہند سے منظور فرمائی جاوین - مسٹر اوڈوایر صاحب کی خواہش ہے کہ اگر موسم کے آثار اچھے پائے جاوین تو ماہ اکتوبر آیندہ جدید جمع کا اعلان کر دیا جاوے تاہم ہمین اندیشہ ہے کہ صاحب موصوف کیلئے یہ مناسب ہوگا کہ مثل الواعلان جمع کو اسوقت تک ملتوی رکھین جب تک کہ بلحاظ عمدہ آثار فصل لوگ ایزاد شدہ جمع کے منظور کرنیکے لئے مائل ہون - مگر پھر بھی ہم انکی درخواست کو تقویت دیکر التماس کرتے ہین کہ انکی تجاویز پر اگر ممکن ہو سکے جلد احکام صادر فرمائی جاوین -

ترجمہ کیا گیا -

ہری چند سابق صدر منصرم بندوبست حال نائب میرمنشی محکمہ محتشمہ عالیہ کونسل بہرتپور

مورخہ ۲۳ - اکتوبر سنہ ۱۹۰۰ع

مسلہ تحریر ظہری فا

انھون نے ظاہر کیا ہے کہ ۔۔۔۔ ۳ بیگہ اراضی کے پٹہ جات عطا ہو چکے ہین اور منجملہ
اسکے بہت سا رقبہ نو توڑ ہو گیا ہے۔ لیکن وہ اسبارہ مین مزید تفصیل اپنی آخری رپورٹ مین کرینگے
۷۔ فقرہ ا سے ۳۴ لغایت ۳۹ و ۱۱۹ مین مسٹر اڈوارڈ صاحب نے بقایا کی اہم ضروری سوال پر بحث
اوٹھائی ہے۔ باتفاق رائے صاحب پولیٹکل ایجنٹ و کونسل راج انھون نے تجویز کیا ہے کہ
کل بقایا ماقبل سنہ ۱۸۹۰ء جسکی بہت بڑی تعداد ۲۳۳۶۷۸۰ روپیہ ہے معاف کیجاوے اور
منجملہ بقایا ۱۹۳۱۴۱ روپیہ کے جسقدر قرین مصلحت ہو اسقدر ہمراہ مشط مالگذاری کل میعاد بندوبست
جدید پر تفریق کرکے بذریعہ اقساط لیا جاوے ہمارا بھی اس تجویز سے کلی اتفاق ہے۔
اسبارہ مین جو کونسل نے اپنی مشمولہ یادداشت کے فقرہ ۲ (د) مین اپنی رائے
ظاہر کی ہے اس سے پایا جاتا ہے کہ کونسل نے ریویو کی کارروائی کو سچ سمجھکر کیا ہے
۸۔ ہمین یہ سفارش (فقرہ ۱۲۰) اچھی معلوم ہوتی ہے کہ جنوبی تحصیلات مین بھی بندوبست
جدید کی میعاد مثل تحصیلات شمالی کے ۲۰ سال ہونی چاہئے۔ یہ تجویز گورنمنٹ کی اُس رائے
کے مطابق ہے جو انکی چٹھیات مورخہ ۱۷ جون سنہ ۱۸۹۶ء و ۱۰ جنوری سنہ ۱۸۹۸ء مین تحریر ہے
۹۔ چند ایک امورات جو صاحب کمشنر بندوبست نے بغرض تجویز پیش کئے ہین انکا خلاصہ
رپورٹ کے فقرہ ۱۲۹ مین کیا گیا ہے۔ سوای ان امورات کے جنکا ذکر اس چٹھی مین
ہو چکا ہے باقی ایسے ہین جن پر صدور احکام گورنمنٹ عالیہ کی ضرورت معلوم نہین ہوتی
صاحب پولیٹکل ایجنٹ کی چٹھی کے مشمولہ کاغذات سے جسکا حوالہ اس چٹھی کے فقرہ اول
مین دیا گیا ہے پایا جاتا ہے کہ تمام اصلی معاملات پر کونسل کا مسٹر اڈوارڈ صاحب سے اتفاق
ہے اور صاحب پولیٹکل ایجنٹ بھی جنہون نے کہ کونسل کے ممبر الصاحبان کے ساتھ ہر
ایک سوال پر پوری پوری بحث کی ہے کونسل کی رائے مین شریک ہین۔

مجوزہ مین مطالبہ موجودہ سے کسقدر بیشی ہے اور ریٹہ فی بگیہ و فی ایکڑ مزروعہ کیا ہے۔

۵۔ کل مطالبے کے جسکی ہم وسطی تحصیلات زیر تشخیص کیلیے سفارش ہوئی ہے تعداد ۵۷۰۰۰ ہے۔ اور خالص بیشی بعد منہائی ابواب و اقساط بقایا جنکے مسدود کرنے کی بابت تجویز ہوگئی ہر ۴۰۸۶ روپیہ یا موجودہ کل مطالبہ پر ۹ فیصدی ہے۔ چار تحصیلات پر تفریق حسب ذیل ہے

تحصیل کہمیر - - - - - - - - - - - ۱۵۵۰۰۰

اکہے گڈہ - - - - - - - - - - - ۱۵۰۰۰

بہرت پور - - - - - - - - - - - ۱۶۰۰۰

نگر - - - - - - - - - - - ۱۰۵۰۰۰

میزان - - - - - - - - - - - ۵۷۰۰۰

چار شمالی تحصیلات کا جدید مطالبہ ۲۸۰۰۰ ۷ گویا مطالبہ سابق سے ۲۱۷۵۷ روپیہ زیادہ ہے اس سے اب اٹہہ تحصیلات تشخیص شدہ تا حال کا مطالبہ ۱۲۹۸۰۰۰ روپیہ ہوگیا ہے اور خالص بیشی ۵۸۰۷ ۱۱ روپیہ کی ہوئی ہے۔ مسٹر اوڈوائر صاحب اپنی رپورٹ کے فقرہ ۱۱۳ مین تسلیم کرتے ہین کہ مطالبہ جدید اوسط وصولی مابعد ۱۸۹۰ء سے بہت زیادہ ہے لیکن وہ ظاہر کرتے ہین کہ کمی وصولی کے خاص وجوہات ہین جن مین نقصان جانوران صحرائی جو اسوقت سے لیکر محدود ہوگیا ہے۔ ناقص موسم اور سست اہلکاران شامل ہین۔ نیز وہ بیان کرتے ہین کہ گذشتہ چند سالو مین کاشت مین بہت بیشی ہوگئی ہے اور مطالبہ مین آبیانہ شامل ہے جو پہلے جداگانہ وصول ہوتا تہا۔

۶۔ علاوہ جمع مجوزہ حال کے جیسا کہ مسٹر اوڈوائر صاحب کی رپورٹ کے فقرہ ۱۵ و ۶۵ و ۶۶ مین ذکر ہے کہ بنجر اراضیات کے مناسب شرائط پر پٹہ جات دینے سے معقول آمدنی کی امید ہے

(۳) چٹھی منجانب صاحب پولٹیکل ایجنٹ ریاست ہاے مشرقی راجپوتانہ نمبر ۱۸۰ مورخہ ۴ فروری سنہ ۱۸۹۵ء معہ کاغذات متعلقہ۔

۳۔ نہایت ہی اہم ضروری معاملات مین سے جو صاحب کمشنر بندوبست سے کہ قابل غور اور فیصلہ مین ایک معاملہ زائد ابواب کے بارہ مین ہے جو مطالبہ زمین پر وصول کئے جاتے ہین۔ اس بارہ مین انکی رپورٹ کے فقرہ ۱۰۳ لغایت ۱۰۹ مین مفصل بحث ہو چکی ہے۔

اس بارہ مین جو انتظام کہ مسٹر اوڈوائر صاحب کرنا چاہتے ہین عملی طور پر وہی ہے جو شمالی تحصیلات کے لئے منظور ہوا۔ یعنی تمام متفرق ابواب کا سوائے مسلہ اور مقررہ ابواب لوکل ریٹ بحساب ۳ پیسہ فی روپیہ اور دامی بحساب ۲ پیسہ فی روپیہ کل ۳۱/۸ فیصدی کے مسدود کر دیا جانا۔ بعض بعض دیہات مین اقساط بقایا بابت سنہ ۱۸۹۰ء وصول ہوتی رہین گی لیکن اس رقم کو شل دیگر ابواب مندرجہ بالا کے ایک جزو نہین کہا جا سکتا۔ مسٹر اوڈوائر صاحب کو ملبہ یعنی اخراجات دیہی کی تعریف کرنے اور فیس نمبرداری بابت وصولی مالگذاری کے انتظام کرنیکا موقعہ ملگیا ہے۔ انکی تجاویز بپیشگاہ صاحب پولٹیکل ایجنٹ و کونسل سے منظور ہو گئی ہین۔

(۴) چٹھی منجانب صاحب پولٹیکل ایجنٹ ریاستہاے شرقی راجپوتانہ نمبری ۹۰۳ مورخہ ۱۲ اگست سنہ ۱۸۹۵ء

۴۔ مسٹر اوڈوائر صاحب کی تجاویز و نتائج دربارہ ترمیم تشخیص وقایمی پرتہ جات و ابواب کے باب ۹ مین مجتمع ہین۔ فقرہ ۱۱۲ مین ایک نقشہ سے پایا جاتا ہے کہ مطالبہ

+ گوپال گڈھ پہاڑی - کامان - ونگ -

چھٹی نمبری ۲۲۴۴ مورخہ ۲۷ ستمبر ۱۸۹۹ء

سنجانب مسٹر ای-ایچ-ڈی مارٹنڈیل صاحب بہادر ایجنٹ

گورنر جنرل راجپوتانہ

اسمی صاحب سکرٹری بہادر فارن ڈپارٹمنٹ گورنمنٹ ہند

(۱) رپورٹ تشخیص (چھاپہ شدہ) بابت چار وسطی تحصیلات راج بھرت پور، کمہیر - اکھے گڈھ - بھرت پور - نگر مولفہ مسٹر ایم - ایف او ڈوائر صاحب آئی-سی-ایس-

بحوالہ خط کتابت مختتمہ بذریعہ چھٹی کپتان ڈیلی صاحب نمبری ۷۷۰-آئی-اے مورخہ ۱۱ مارچ ۱۸۹۹ء ہم آپ کی خدمت مین نقول کاغذات مندرجہ حاشیہ جن سے کہ ریاست بھرتپور کی بندوبست کی ترقی کے حالات خصوصاً چار تحصیلات وسطی کے متعلق معلوم ہوتی ہین بغرض صدور احکام گورنمنٹ ہند ارسال کرتے ہین-

(۲) عام ہدایات مجریہ عالیہ گورنمنٹ ہند دربارہ طریقہ کارروائی و دیگر ابتدائی امورات متعلقہ بندوبست کا ذکر ہماری

۴- جمع جو ... یہ ... پولٹیکل ایجنٹ اتفاق ہے-

۵- بقایا بعد از سمت ۱۹۴۷ جسقدر ہے اوراوس کا رسم کی مورخہ ۷ جنوری ۱۸۹۹ء مین جو شمالی سے کونسل کو اتفاق ہے لیکن اسقدر التماس ہے کہ ملاحظہ کے متعلق ہے- ہوچکا ہے جس قدر روپیہ بقایا کا بروے تحقیقات قابل وصول پایا جاوے اجمال کر معائنہ سے پایا جاتا حسب راے کمشنر صاحب بندوبست ہونا مناسب ہے-

۶- شرح ملبہ کا مقرر کیا جانا جیسا کہ فقرہ ۷۰ مین درج ہے اور میعاد بندوبست کا مقرر ہونا جیسی ان ہدایات ... ہوئی تھی

۱۲۰ مین درج ہے کونسل کو اوس سے اتفاق ہے۔

۷۔ بقبضہ معافیداران کہ کون کون لاگ معافیداران سے لی جاوین۔ اور کس شرح سے جن کا ذکر فقرہ ۱۲۵ مین درج ہے اور بقایا ذمگی معافیداران کیونکر وصول کیجاوے جسکا ذکر فقرہ ۱۲۰ مین درج ہے اوسکی نسبت معاملہ (۱) تو بذریعہ تار کے طے ہوگیا ہے۔ یعنی رقومات سوای سڑک مدرسہ جنکے کہ پہلے لیا جاتا رہا ہے آیندہ اونہین سے لیا جاوے گا۔ (ب) بقایا کی نسبت جو تجویز صاحب کمشنر بندوبست نے کی ہے اوس سے کونسل کو اتفاق ہے لیکن اس اخراج و انتظام بقایا سے معافیداران وانعامیانکو یہ خیال نہین ہونا چاہیے کہ آیندہ بھی ویسی ہی بقایا رکھین بلکہ پوری ہدایت ہونی چاہیے کہ اگر وہ بقایا رکھین گے تو موجب قاعدہ کے کارروائی ہوگی۔

۸۔ تشخیص جمع اراضیات معافی کی نسبت کونسل کو تجویز جناب صاحب کمشنر بہادر سے اتفاق ہے لیکن اس قدر اور درج ہونا مناسب ہے کہ جو جمع معافیات کی وہین راج سے ایزاد تجویز ہوگی اوسکے لینے کے مستحق معافیدار ہونگے۔ راج سے مواخذہ نہین کیا جاویگا اور جمع مجوزہ معافیات اگر معافیداران ادا نہین کرینگے۔ تو اونکے ساتھ وہی سلوک کیا جاویگا جیسا کہ [illegible]

۴ اگست ۱۹۰۰ء دستخط راے بہادر منشی سوہن لال جی صاحب چند صدر منصرم۔ خانصاحب۔ داد بخشی گمبیر سنگھ جی [illegible]

اطلاع

[illegible]ت بہرتپور رپورٹ شمالی مین لگایا گیا ہے۔ اوس رپورٹ مین [illegible]ملاحظہ فرمایا جاوے۔

نقل احکام کونسل

باجلاس کونسل

۱۔ نسبت تجویز تشخیص جمع موجودہ سیرابی زمین بہرت پور کی شرح سیرابی اور زمین نگر کی بشرح بارانی جسکا ذکر فقرہ ۔ ۱۶ مین درج ہے ۔ کونسل کو تجویز جناب صاحب کشنر بہادر سے اتفاق ہے ۔

۲۔ میرانی بقایا مال و ابواب کل تحصیلات کہ جو سمت ۱۹۴۲ یا بندوبست سمت ۴۷ سے قبل کی ہین اونکے خارج کرنے کی نسبت جسکا ذکر فقرہ ۔ ۳۸ مین درج ہے اور یہ معاملہ پہلے ہی طے ہوچکا ہے ۔ اوس سے کونسل کو اتفاق ہے ۔

۳۔ فقرہ لاگ ہاے کا بند کیا جانا اور اونکا لحاظ جمع جدید مین کرنا جیسا کہ فقرہ (۱۰۳) مین درج ہے اور یہ تجویز چار تحصیلات شمالی مین ہوچکی ہے اوس سے کونسل کو ان تحصیلات کی نسبت اتفاق ہے ۔

۴۔ جمع مجوزہ جدید جسکا ذکر فقرہ ۔ ۱۱۲ و ۱۱۵ مین درج ہے ۔ کونسل کو اوس سے اتفاق ہے ۔

۵۔ بقایا بعد از سمت ۱۹۴۲ جسقدر ہے اور اوسکا ذکر فقرہ ۔ ۱۱۹ مین درج ہے ۔ اوس تجویز سے کونسل کو اتفاق ہے لیکن اسقدر التماس ہے کہ بلالحاظ تعداد و تعین بقایا تحصیلوار کے جس قدر روپیہ بقایا کا بروے تحقیقات قابل وصول پایا جاوے اوسکے وصول کا انتظام حسب راے کشنر صاحب بندوبست ہونا مناسب ہے ۔

۶۔ شرح ملبہ کا مقرر کیا جانا جیسا کہ فقرہ ۔ ۱۰۷ مین درج ہے اور میعاد بندوبست کا مقرر ہونا جسکا ذکر فقرہ

حوالہ کرینگے۔ اور ہم آپکی اس بارہ مین خاص توجہ دلاتے ہین۔ تاکہ آپکو اُمید کونسل کو محکمہ مال کو تقویت پہونچنے کا انتظام کرنے کے لیے بہت وقت ملا وے۔ آپ خیال فرماوینگے کہ گورنمنٹ ہند نے اپنی چٹھی کے نمبر ۲ مین تشخیص جدید کو یاد اور ذہن نشین کرکے منظور فرمایا ہے۔ کہ بندوبست جدید کی میعاد کے دوران مین انتظام مال کے ضروری حالات پر توجہ رہیگی۔

(۱۵) اخیر۔ اخیر ہم رائے دیتے ہین۔ کہ اس چٹھی کی نقل صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بحالت ریذیڈنٹ کونسل کی خدمت مین بھیجی جاوین۔ کیونکہ رپورٹ تشخیص کی یہ ایک ضمیمہ ہے۔ اور زیر ہیئت پریس سے اسکی ۲۵ یا ۳۰ کاپیان چھپوائی جاوین۔ تاکہ اونکو چھاپکر رپورٹ تشخیص مین شامل کیا جاوے۔ پاس کیے جانے کی غرض سے ایک پروف کاپی جناب کی خدمت مین ہمارے پاس آنی چاہیے۔

آپ کا نیازمند

دستخط۔ ایم۔ ایف اوڈوائیر صاحب۔ آئی۔ سی۔ ایس۔

کمشنر بندوبست

ترجمہ کیا گیا

ہری چند مہتمم۔

اطلاع

نقشہ کاران ریاست بھرتپور، پورٹ شمال مین لگا یا گیا ہے۔ اوس رپورٹ مین نقشہ ملاحظہ فرمایا جاوے۔

وصول کا حصہ بالکل تحصیلداران کی مرضی پر چھوڑا گیا - جنہون نے کہ اکثر ایک گانون کو
نچوڑ کر ایسا خشک کر دیا - جیسا کہ ابر مردہ کو اور دوسرے گانون مین زائد وصول اور بقایا کی
کارروائی پر چشم پوشی کی - اور پورانی بقایا کے مطالبہ کے لیے مجبور کیا - خرابی ہاے
متعلقہ نمبر ا و ۲ کی اب بہت درستی کی گئی ہے - تمام تحصیلات مین بہت سے محالات
کی جمع جن پر کہ پہلے تشخیص بہت سنگین تہی کم کر دی گئی ہے - اور اُن دیہات کی جمع مین
معقول تین بیشی کی گئی ہے - جہانکہ ابتک بہت نرمی سے لگائی گئی تہی - تفریق کہاتہ دارین
جہانتک کہ ممکن ہے - ہم اصلی قبضہ اور اقسام اراضی کے لحاظ سے باچہہ کر رہے ہین
تاکہ ہر ایک مالک پر اسکی حیثیت کے موافق بوجہہ پڑے - اس اصلاح کو لوگون نے
بخوشی پسند کیا ہے اور ہم امید کرتے ہین کہ آیندہ کوشش مین اس سے بہت مدد ملیگی
وصول کے متعلق جو خرابیان ہین وہ کسی حدتک بہتر طریقہ کاغذات و تفریق باچہہ سے
جنکا مدعایہ ہے - کہ ایک کہاتہ کی جمع قایم ہو جاے رُک جائین گی یہ جمع سال وار تبدیل
نہین ہوگی بلکہ کل گانون کے مطالبہ کی طرح تا میعاد بندوبست ہوگی - پس ہر شخص کو اپنی
ذمہ داری سے واقفیت ہو جائیگی - جس سے وہ کسی حدتک استحصال بالجبر یا وصول
زائد سے بچ جائیگا - اس طریقہ پر کامیابی کے ساتھ کارروائی کرنے کی غرض سے یہ
ضروری ہے کہ اعلیٰ افسران مال اس سے زیادہ احتیاط کے ساتھ نگرانی کرین جو اتبک
ریاست بہرت پور مین ہوتی رہی ہے - ہر حال مین بہی خیانت یا غبن کے مقدمات
اُنکی نوٹس مین لائے - جو اہلکاران تحصیل کی سازش یا نالایقی کی وجہہ سے ہوئے - زیادہ
مضبوط اور مستعد نگرانی درکار ہے - اس امر کی بہت ضرورت ہے کیونکہ ہم امید کرتے ہین
کہ موسم سرما کے اخیر پر ہم چار شمالی اور چار وسطی تحصیلات کے مکمل کاغذات محکمہ مال کے

اس بارہ مین ایک اور سوال فیصلہ طلب ہے کہ شروع بندوبست مین کھیر اور بہرتپور کے حدود درست کرنے کی غرض سے مندرجہ ذیل دیہات ایک تحصیل سے دوسری تحصیل مین تبدیل ہوئے تہ

کھیر سے بہرت کو تبدیل ہوئے		بہرت پور سے کھیر کو تبدیل ہوئے	
نام گانون	جمع جدید	نام گانون	جمع جدید
۱- زیر	۲۴۰۰	نگلہ بدوسنگھ	معافی (زنداند)
سوگر	۳۲۰۰	ملوکا	۱۸۰
نگلہ جیون	۹۵۰		

پس اس تبدیل سے تحصیل ڈیوڑہی مین ۳۰۷۰ روپیہ کا اور فائدہ ہوا - اور کونسل کی تحریک پر ہر دو ڈپٹی کلکٹران کو کہا گیا ہے - کہ اس تبدیلی دیہات کو منسوخ کردین - یا تحصیل بہرتپور سے اچھین یا کھیر کو ایسے سرحدی دیہات منتقل کرنے کا انتظام کردیوین - جنکی کہ جمع قریب قریب اس رقم کے برابر ہو - جب دیہات کے منتقل کرنے کا انتظام ہوجاوے گا اُس وقت ہم آپکو اور کونسل کو نام دیہات سے اطلاع دینگے -

(۴۱) عام کیفیت و محکمہ مال کی ترقی کے لیے رائے - ہمکو اطمینان ہے کہ جمع جدید جمع ہائے سابقہ کی نسبت بہت زیادہ مناسب اور یکسان ہے - ان تحصیلات کو پچھلے سالون مین کل قطعہ اراضی کی سنگینی جمع کی وجہ سے اس قدر برداشت نہین کرنا پڑا - جس قدر کہ (۱) ناہمواری کی وجہ سے یعنی بعض محالات مین جمع کم تشخیص ہوئی - اور بعض محالات مین نہایت سخت جمع مقرر ہوئی - (۲) حصہ داران کی باہمی تفریق باچھ کے برابر نہ ہونے سے تفریق باچھ عموماً حصص پر بلا لحاظ اقسام اراضی و رقبہ مقبوضہ کے ہوئی - جسکا بوجہ برابر برابر نہ رہا - اور کمزور حصہ داران شکستہ حال ہوگیے (۳) وصول کے قاعدہ طریق سے

وصول کا حصہ بالکل تحصیلداران کی مرضی پر چھوڑ گیا۔ جنہون نے کہ اکثر ایک گانون کو
نچوڑ کر ایسا خشک کر دیا۔ جیسا کہ ابر مردہ کو اور دوسرے گانون مین زائد وصول اور بقایا کی
کارروائی پر چشم پوشی کی۔ اور پورانی بقایا کے مطالبہ کے لیے مجبور کیا۔ خرابی ہاے
متعلقہ نمبر ۱ و ۲ کی اب بہت درستی کی گئی ہے۔ تمام تحصیلات مین بہت سے محالات
کی جمع جن پر کہ پہلے تشخیص بہت سنگین تھی کم کر دی گئی ہے۔ اور اُن دیہات کی جمع مین
معقول تین بیشی کی گئی ہے۔ جہانکہ ابتک بہت نرمی سے لگائی گئی تھی۔ تفریق کھاتہ وار مین
جہانتک کہ ممکن ہے۔ ہم اصلی نبت۔ اور اقسام اراضی کے لحاظ سے باچہ کر رہے ہین
تاکہ ہر ایک مالک پر اسکی حیثیت کے موافق بوجھ پڑے۔ اس اصلاح کو لوگون نے
بخوشی پسند کیا ہے اور ہم امید کرتے ہین کہ آیندہ کوشش مین اس سے بہت مدد ملیگی
وصول کے متعلق جو خرابیان ہین وہ کسی حد تک بہتر طریقہ کاغذات و تفریق باچہ سے
جنکا مدعا یہ ہے۔ کہ ایک کھاتہ کی جمع قایم ہو جاے رُک جاینگی یہ جمع سال وار تبدیل
نہین ہوگی بلکہ کل گانون کے مطالبہ کی طرح تا میعاد بندوبست ہوگی۔ پس ہر شخص کو اپنی
ذمہ داری سے واقفیت ہو جائیگی۔ جس سے وہ کسی حد تک استحصال بالجبر یا وصول
زائد سے بچ جائیگا۔ اس طریقہ پر کامیابی کے ساتھ کارروائی کرنے کی غرض سے یہ
ضروری ہے کہ اعلیٰ افسران مال اس سے زیادہ احتیاط کے ساتھ نگرانی کرین جو ابتک
ریاست بھرت پور مین ہوتی رہی ہے۔ ہم حال مین بھی خیانت یا غبن کے مقدمات
آپکی نوٹس مین لائے۔ جو اہلکاران تحصیل کی سازش یا نالایقی کی وجہ سے ہوئے۔ زیادہ
مضبوط اور مستعد نگرانی درکار ہے۔ اس امر کی بہت ضرورت ہے کیونکہ ہم امید کرتے ہین
کہ موسم سرما کے اخیر پر ہم چار شمالی اور چار وسطی تحصیلات کے مکمل کاغذات محکمہ مال کے

اس بارہ میں ایک اور سوال فیصلہ طلب ہے کہ شروع بندوبست میں کیہا اور بہرایچ کے
حدود درست کرنے کی غرض سے مندرجہ ذیل دیہات ایک تحصیل سے دوسری تحصیل میں تبدیل ہو گئے

کیہا سے بہرایچ کو تبدیل ہوئے		بہرایچ سے کیہا کو تبدیل ہوئے	
نام پرگنہ	جمع جدید	نام پرگنہ	جمع جدید
۱- نیر	۲۲۰۰	تکہہ دنکھو	معافی (زمانہ)
سوگر	۳۲۰۰	ہوکا	۱۹۰
نکھو جیون	۵۵۰		

پس اس تبدیلی سے تحصیل نانپارہ میں ۲۰۰۰ روپیہ کی بڑھوتی ہوا۔ اور کونسل کی تحریک پر
بورڈ نے گورنمنٹ کو لکھا ہے کہ اس تبدیلی دیہات کو منسوخ کریں۔ تحصیل بہرایچ
سے اچھا یا کیہا کو ایسے سرحدی دیہات منتقل کرنے کا انتظام کر دیویں جنکی کہ جمع
قریب قریب اس قدر کے برابر ہو۔ جب دیہات کے منتقل کرنے کا انتظام ہو جاوے گا
اس وقت ہم آپکو اور کونسل کو تمام دیہات سے اطلاع دینگے۔

(۲۴) عام کیفیت و محکمہ مال کی ترقی کے لیے۔ ہمکو اطمینان ہے کہ جمع
جدید جمع سابقہ کی نسبت بہت زیادہ مناسب اور یکساں ہے۔ ان تحصیلات کو
پہلے سالوں میں کل قطعہ اراضی کی گنجائش جمع کی وجہ سے اس قدر برداشت نہیں کرنا پڑا۔
جس قدر کہ ذو ناہمواری کی وجہ سے یعنی بعض محالات میں جمع کم تشخیص ہوئی۔ اور بعض محالات
میں نہایت سخت جمع مقرر ہوئی۔ (۲) حصہ داران کی باہمی تفریق باہم کے برابر ہونے
سے تفریق باہم عموماً حصص پر بلحاظ اقسام اراضی و رقبہ مقبوضہ کے ہوئی۔ جبکہ وہ برابر
برابر بدرہا۔ اور کرر حصہ داران شکستہ حال ہو گئے (۳) وصول کے قدیم طریق سے

ابھی تک کسی حالت مین بھی کسی شخص کو پٹہ چھوڑ دینے کی خواہش نہین ہوئی عطائی پٹہ جات کے قواعد اور رقبہ اور شرح ہاے کے جن پر کہ پٹہ جات دیے جاتے ہین مقرر کرنے کے سواے ہمکو اب تک اس کام کی ذاتی نگرانی کرنے کا وقت خاصکر تحصیل بہرت پور مین نہین ملا۔ چہانکہ یہ کام منشی محمود الحسن سپرنٹنڈنٹ مال کے تعلق تھا۔ ہمکو اطمینان نہین ہے۔ کہ تمام مقدمات مین ٹھیک اشخاص پٹہ جات کے لیے انتخاب کیے گئے ہون اس لیے ہم پٹہ جات کو پکا کرنے سے پہلے اس سال کی کارروائی کے نتیجہ کا انتظار کر رہے ہین۔ ایک مقدمہ مین سپرنٹنڈنٹ نے ... ۹ بیگہ اراضی پنڈت دینا ناتھ ممبر جودھپور کونسل کو ہماری پیشتر منظوری حاصل کرنے کے بغیر دیدی اور ہمنے سنا ہے۔ کہ پٹہ دار نے مزارعان کے آباد کرنے اور زمین کے توڑ کرنے مین بہت کم کوشش کی ہے۔ ہمنے اب فیصلہ کر دیا ہے کہ یہ پٹہ صرف سال موجودہ تک ہی رہیگا۔

(۱۳) تحصیل ڈیوڑھی اور ریاست کے درمیانی حساب کرنے پر راے

آپ خیال فرما دینگے کہ تحصیل ڈیوڑھی یا بہرتپور مین مالگذاری بہت ہی بڑھ گئی ہے۔ اور رقبہ ممکن الزراعت کے پٹہ جات سے بہت آمدنی ہونے لگی ہے ہمکو یقین ہے کہ اس تحصیل کی مالگذاری ڈیوڑھیات کے خرچ کے لیے ہے۔ اور داخل خزانہ راج نہین ہوتی۔ صحرائی جانوران کے پکڑنے اور آبپاشی کی ترقی کے اخراجات جو بیشی مالگذاری کی اصلی وجہ ہین ابتک بالکل خزانہ راج سے ہوتی رہین۔ ہم اسبارہ مین آپکی توجہ دلاتے ہین کہ ریاست اور تحصیل ڈیوڑھی کے درمیان جس حالت مین کہ ضروری ہو حساب طے کرائے جاوین۔ ہم نے آپکو علیحدہ اطلاع دیدی ہے کہ خرچ بندوبست جو تحصیل ڈیوڑھی پر چارج ہوا اسکی تعداد کم از کم ... ۲۵ روپے ہے۔

تحصیل	تعداد دیہات	کل رقبہ نشان شدہ	رقبہ جسکا پٹہ دیا جائیگا	اغلباً جو آمدنی ہوگی			سال چہارم تا خاتمہ بندوبست	رقبہ جسکا پٹہ دیا جاتا ہے
				سال اول	سال دویم	سال سویم		
۱- نگر	۱	۲۷۸۰	۲۷۸۰	۱۰۳۲	۱۳۹۰	۲۰۸۵	۲۰۹۵	۰
۲- اکھی گنڈہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳- کمیسر	۲۵	۱۵۵۷۰	۸۵۷۰	۱۹۰۲	۲۸۶۲	۳۸۲۴	۵۶۵۱	۷۰۰۰
۴- بہرتپور	۴۹	۳۵۴۶۵	۳۱۴۰۹	۷۹۴۸	۱۱۸۴۷	۱۵۸۹۶	۱۶۱۹۶	۴۰۵۶
میزان خاتمہ باب سوم	۷۱	۵۱۰۳۵	۳۹۹۷۹	۹۸۵۰	۱۴۷۰۹	۱۹۷۲۰	۲۱۸۴۷	۱۱۰۵۶

اس ذریعہ سے جو آمدنی تحصیل نگر مین ہوگی اوسکو شامل جمع مندرجہ فقرہ نمبر ۳ کیا گیا ہے اور دیگر تحصیلات مین اس آمدنی کو شامل جمع نہین کیا گیا۔ اور ان تحصیلات مین رقبہ پٹہ شدہ کی آمدنی کا تخمینہ ۹۸۵۰ روپیہ سال اول سے لیکر ۲۱۸۴۷ روپیہ سال چہارم تک تا خاتمہ بندوبست ہے اور ۱۱۰۰۰ بیگہ سے زائد رقبہ کا پٹہ دیا جانا ہنوز باقی ہے۔ رقبہ ممکن الزراعت کے نوتوڑ کرنے مین جو کامیابی ہوئی وہ ہمارے اندازے سے بڑہ گئی۔ اس سال مین بہی گو جدید پٹہ داران کو قبضہ ماہ جون یا جولائی مین یا اس کے بعد ملا تاہم انہون نے خریف کے لیے بہت سا رقبہ نوتوڑ کر ڈالا۔ لیکن بارش کی یکایک اور جلد بند ہو جانے سے پٹہ داران ہمت ہار گیے۔ اور زمین مین نمی کی کمی کی وجہ سے ربیع کے رقبہ مین زیادہ تخم ریزی کے لیے روک ہو جائیگی پر تا ایسے زم ہین (یعنی سال اول ۴ ر فی بیگہ۔ سال دوم ۶ ر فی بیگہ سال سوم تا خاتمہ میعاد بندوبست ۸ ر فی بیگہ) کہ سال اول کے خرابہ اجناس سے بہی گو اونکی کوشش مین تو صدمہ پہونچا ہے مگر

تعداد پر تقسیم کرکے مثل مطالبہ سال روان وصول کیا جائیگا اگر اس طریقہ پر احتیاط سے
عمل کیا جائیگا تو یہ فائدہ ہوگا کہ معافیداران وغیرہ سے رقومات ذگی پورے پورے
طور پر وصول ہونگی جنکو اب تک اپنے منصب اور رسوخ کی وجہ سے یہ فائدہ رہا ہے
کہ اپنی خفیف ذگی رقومات کو جو انکی معافیات پر عاید ہین ادا کرنے سے باز رہین راج
نے ان بقایا کے بارہ مین بہت فیاضی ظاہر کی ہے لیکن معافیداران وانعامیان
وغیرہ کو یہ ذہن نشین کرایا گیا ہے کہ آیندہ ان پر اس قسم کی کوئی رعایت نہین ہوگی
اور مطالبہ سال روان اور اقساط بقایا کی وصولی پوری سختی سے کیجاویگی اور مطالبہ ہای
ذگی کے عدم ادائیگی کی صورت مین معافی ضبط ہوجائیگی۔

(۱۲) زائد جنگل ممکن الزراعت کی علیحدہ بنیاد ان چار تحصیلات کی جمع جدید
کے انتظام کے بارہ مین ایک خاص امر یہ ہے۔ کہ محالات مین جو رقبہ جنگل زمینداران
کی ضرورت سے بہت زیادہ ہے۔ اُس کا زمینداران دیہہ یا دیگر کاشتکاران کو
کاشت کے لیے پٹہ دینے کی خاطر بذریعہ چک بندی نشان کیا گیا ہے۔ اس
معاملہ مین آپکے ساتھ علیحدہ خط وکتابت ہوچکی ہے۔ اور اسکی نسبت رپورٹ کے
فقرہ ہای ۶۶ و ۶۷ مین کچھ مفصل تشریح کی گئی ہے۔

نقشہ ذیل سے واضح ہوتا ہے کہ کس قدر جنگل ممکن الزراعت کا بغرض پٹہ جات
نشان کیا گیا ہے اور کس قدر رقبہ کا ابتک پٹہ دیا جاچکا ہے اور قیاسی آمدنی کیا ہے۔

ہر صورت مین مناسب ہو۔ ان باقیات کے حساب کی طیاری کا کام بہت مشکل تھا
ہم نے فہرست ہے معہ اپنی رائے وسفارش ڈپٹی کلکٹران کے بھیجدی ہین
نقشہ ذیل مین ان احکام کے نتیجہ کا خلاصہ دیا گیا ہے جو جاری ہوئے ہین

نام تحصیل	بقایا معاف شدہ سمت ۱۹۳۵	بقایا سمت ۱۹۳۵	جسمین سے معاف ہوا	جسمین سے وصول ہوا
نگر	۱۵۹۱	۴۷۹	۷	۴۷۴
اکھی گڈھ	۳۳۹	۳۰۰۴	۰	۳۰۸۴
کیمہ	۳۴۹۹۲۵	۳۰۳۱۳	۱۹۹۳۷	۱۳۹۷۵
سیرت پور	۳۷۳۴۲	۲۸۵۹۱	۹۲۴۷	۱۹۳۴۴
میزان	۹۲۱۰۴	۶۲۳۹۹	۲۵۹۱۱	۳۶۷۵۵

(۱۱) حساب کا بہتر طریقہ وکہاتہ جات — وصول زمانہ ماضیہ مین رقوم بقایا کے اس قدر جمع ہوجانیکا بڑا باعث یہ ہے کہ معافی انعام اور جاگیر کا کام ایک علیحدہ محکمہ کے ہاتھ رہا ہے جسکی کوئی باقاعدہ نگرانی نہین ہوتی رہی مناسب ذمہ معافیداران بجائے اسکے کہ مالگذاری اراضی کی ہر فصل پر معرفت تحصیل وصول کیا جاتا اور جب ضرورت ہوتی جبراً وصول کرنے کے طریقہ عمل مین لائے جاتے۔ کوئی باقاعدہ طریق قایم نہین ہوا اور اسکی وصول بہت بے ڈھنگ طریق سے ہوتی رہی اب اسکا یہ انتظام کیا گیا ہے کہ آیندہ مطالبہ کہاتہ داریا معافی دار قایم کیا جائیگا اور اس کا سارہ کاغذ مین عمل درآمد کیا جائیگا۔ اور معمولی عملہ مالگذاری کی معرفت وصول کیا جائیگا اسی طرح پر بقایا جو وصول کی جائیگی۔ اسکو ہر صورت مین حالات کے موافق سالون کی

تعداد پر تقسیم کر کے مثل مطالبہ سال روان وصول کیا جائیگا اگر اس طریقہ پر احتیاط سے
عمل کیا جائیگا تو یہ فائدہ ہوگا کہ معافیداران وغیرہ سے رقومات ذیگی پورے پورے
طور پر وصول ہونگی جنکو اب تک اپنے منصب اور رسوخ کی وجہ سے یہ فائدہ رہا ہے
کہ اپنی خفیف ذیگی رقومات کو جو انکی معافیات پر عاید ہین ادا کرنے سے باز رہین راج
نے ان بقایا کے بارہ مین بہت فیاضی ظاہر کی ہے لیکن معافیداران والغامیان
وغیرہ کو یہ ذہن نشین کرایا گیا ہے کہ آیندہ ان پر اس قسم کی کوئی رعایت نہین ہوگی
اور مطالبہ سال روان اور اقساط بقایا کی وصولی پوری سختی سے کیجاویگی اور مطالبہ ہائے
ذیگی کے عدم ادائیگی کی صورت مین معافی ضبط ہوجائیگی۔

(۱۲) زائد جنگل ممکن الزراعت کی علیحدہ بنیاد ان جائز تحصیلات کی جمع جدید
کے انتظام کے بارہ مین ایک خاص امر یہ ہے۔ کہ محالات مین جو رقبہ جنگل زمینداران
کی ضرورت سے بہت زیادہ ہے۔ اُس کا زمینداران دیہہ یا دیگر کاشتکاران کو
کاشت کے لیے پٹہ دینے کی خاطر بذریعہ چک بندی نشان کیا گیا ہے۔ اس
معاملہ مین آپکے ساتھ علیحدہ خط و کتابت ہوچکی ہے۔ اور اسکی نسبت رپورٹ کے
فقرہ ہائے ۶۶ و ۶۷ مین کچھ مفصل تشریح کی گئی ہے۔

نقشہ ذیل سے واضح ہوتا ہے کہ کس قدر جنگل ممکن الزراعت کا بغرض پٹہ جات
نشان کیا گیا ہے اور کس قدر رقبہ کا اب تک پٹہ دیا جا چکا ہے اور قیاسی آمدنی کیا ہو۔

ہر صورت مین مناسب ہو۔ ان باقیات کے حساب کی طیاری کا کام بہت مشکل تھا
ہم نے فہرست ہے مع اپنی راے و سفارش ڈپٹی کلکٹران کے بھیجدی ہین
نقشہ ذیل مین ان احکام کے نتیجہ کا خلاصہ دیا گیا ہے جو جاری ہوئے ہین

نام تحصیل	بقایا معاف شدہ سمت ۱۹۷۵	بقایا سمت ۱۹۷۵	جسمین سے	
			معاف ہوا	وصول ہوا
نگر	۱۵۹۱	۴۷۹	۷	۴۷۲*
اکھی گدہ	۳۳۹	۳۰۹۴	۰	۳۰۸۴
کیرہ	۴۴۹۹۷۵	۳۰۳۱۲	۱۶۶۳۷	۱۳۶۷۵
ہیرت پور	۳۷۳۴۲	۲۹۵۹۱	۹۲۴۷	۱۹۳۲۴
میزان	۹۲۱۹۲	۶۲۴۶۶	۲۵۹۱۱	۳۶۵۵۵

(۱۱) حساب کا بہتر طریقہ و کتابیات — وصول۔ زمانہ ماضیہ مین رقوم بقایا کے اس قدر جمع ہوجانیکا بڑا باعث یہ ہے کہ معافی انعام ادیا گیر کا کام ایک علیحدہ محکمہ کے ہاتھ رہا ہے جسکی کوئی باقاعدہ نگرانی نہین ہوتی رہی مناسبہ ذیمی معافیدارانِ بجاے اسکے کہ مالگذاری اراضی کی ہر فصل پر معرفت تحصیل وصول کیا جاتا اور جب ضرورت دیہی جبراً وصول کرنے کے طریقہ عمل مین لاے جاتے۔ کوئی باقاعدہ طریق قایم نہین ہوا اور اسکی وصول بہت بے ڈہنگ طریق سے ہوتی رہی اب اسکا یہ انتظام کیا گیا ہے کہ آیندہ مطالبہ کھاتہ وار یا معافیدار قایم کیا جائیگا اور اس کا سالانہ کاغذ مین عمل درآمد کیا جائیگا۔ اور معمول عملہ مالگذاری کی معرفت وصول کیا جائیگا اسی طرح پر بقایا جو وصول کی جائیگی۔ اسکو ہر صورت مین حالات کے موافق سالون کی

(۹) تعداد زر مالگذاری منتقل شدہ - اراضیات معافی کی کل تشخیص جمع جیسا کہ اب حساب کیا گیا ہے حسب ذیل ہے -

نگر - ۲۷۷۵ روپیہ -

اکھی گدھ - ۴۴۶۶ رر مواضعات پتھینہ اور جاروٹی شامل نہین ہین جنمین رقوم معافی کا قایم کرنا ہنوز باقی ہے -

کمہیر - ۴۱۰۹۰ روپیہ - بعد پانچ سال یہ رقم ۴۱۱۸۵ تک بڑھ جایگی ۶۶۰ روپیہ بابت زرچوتھہ شامل نہین ہین -

بھرتپور - ۳۴۰۶۰ روپیہ - یہ رقم بعد پانچ سال ۳۴۸۱۰ روپیہ تک بڑھ جایگی ۷۸۵ روپیہ زرچوتھہ اور رقم معافی جو خزانہ راج سے ادا ہوگی شامل نہین ہے -

میزان - ۹۲۹۹ روپیہ - یہ رقم چہہ سال مین ۹۳۲۳۶ روپیہ تک پہونچ جایگی -

پس کل رقم مالگذاری کی میزان جو ریاست سے معاف ہوگی - ان چار تحصیلات مین رقم خالصہ کی تعداد کا چھٹا حصہ ہے جب مقدمہ پتھینہ کا فیصلہ ہوجایگا تو ہم آپ کو اطلاع دینگے کہ مواضعات پتھینہ و جاروٹی ۱۲۱۴۰ روپیہ مین سے کس قدر خالصہ ہے اور کس قدر معافی اور اسکے مطابق اعداد بالا کی درستی ہوسکتی ہے -

(۱۰) کھاتہ جات معافی مین رقوم بقایا کی معافی اور وصولی - مثل تحصیلات شمالی اعلان جمع جدید کے موقعہ پر اس باب کا لحاظ کیا گیا تھا کہ پرانے اور پیچیدہ سوال بقایا کا جو راج کو معافیداران سے واجب الوصول تھا آخری فیصلہ کیا جاوے عام اصول جو آپ نے اور کونسل نے منظور کیا یہ تھا کہ تمام بقایا - قبل سمت ۱۹۴۵ (۸۸-۱۸۸۷ع) خارج کیا جاوے اور اس قدر بقایا مابعد وصول کیا جاوے - جس قدر کہ حسب حالات

پاس درخواست کی کہ ہماری اراضیات بندوبست شخصی کی بابت [illegible] سال تک
مثل دیہات خالصہ عمل درآمد رہے گا۔

حسب ذیل دیہات میں حقوق معافی و ملکیت جداگانہ اشخاص کی [illegible]
[illegible] (۱) [illegible] (۲) [illegible] (۳) [illegible] (نصف) (۴) [illegible] (۵) [illegible]
(نصف) (۶) [illegible] (۷) [illegible] (۸) [illegible] (۹) [illegible] (نصف)
[illegible] (۱) [illegible] (۲) [illegible] (نصف) (۳) [illegible] (نصف) (۴) [illegible] (نصف) (۵) [illegible]
(نصف) (۶) [illegible] (۷) [illegible] (۸) [illegible] (۹) [illegible] (۱۰) [illegible] (۱۱)
[illegible] (۱۲) [illegible] (۱۳) [illegible]۔

[illegible] (۱) [illegible] (۲) [illegible] (نصف) (۳) [illegible] (نصف) (۴) [illegible] (۵)
[illegible] (۶) [illegible] (نصف) (۷) [illegible] (نصف) (۸) [illegible] (نصف) (۹) [illegible] (نصف)
(۱۰) [illegible] (نصف) (۱۱) [illegible] (۱۲) [illegible] (۱۳) [illegible] (۱۴) [illegible] (نصف)
(۱۵) [illegible] (۱۶) [illegible] (نصف)

ان تمام مواضعات میں باستثنا سے مواضعات [illegible] اور [illegible] تحصیل [illegible]
[illegible] ہم نے تدبیر کی اس پر ایک [illegible]
کی خواہش پر تو اس پر درآمد کیا جاوے گا۔ اور چہ دیہات مذکورہ میں [illegible]
داران نے یہ خواہش کی ہے کہ سابقہ طریقہ عمل رہے پس ان دیہات میں [illegible]
[illegible] تبدیلی [illegible] کے حساب کی بنا ہوگی۔ لیکن جب کبھی کہ فریقین میں [illegible]
[illegible] تو [illegible] پر عمل درآمد ہونا چاہیئے ہمیں یقین ہے کہ [illegible]
[illegible] اس بات کو یاد رکھیں گے۔

مبلغ ۲۴۱۶۸ روپیہ جو ٹھاکران تہینہ کے ذمہ باقی ہین - اسکی زیادہ تر اصلیت یہ ہے -
کہ وہ جاگیر کے ضبط ہو جانے کے بعد مالگذاری جو داخل سرکار ہونی چاہیے تھی خود
وصول کرتے رہے - اور ہمنے یہ منظوری کونسل فیصلہ کر دیا ہے - کہ اُن سے
۸ ہزار روپیہ سے کم نہ وصول کیا جاوے - اس حالت مین ونیز کہی اور حالت مین رقم
بقایا بیس سال بمیعاد بندوبست پر تقسیم کیجایگی - اور چونکہ اسکو شامل مطالبہ کر دیا جائیگا اور
مالگذاری اراضی کی طرح وصول کیا جائیگا اس لیے آیندہ اس طریقہ پر کارروائی کرنے
مین کوئی تکلیف نہ ہوگی -

(۸) **طریقہ تشخیص اراضیات معافی** بتبعیت اس طریقہ کے جو ور بار نے عاملانہ
طور پر اختیار کیا - خام اراضیات معافی کی بلالحاظ اس امر کے کہ وہ اراضیات معافی
یا انعام یا جاگیر ہین تشخیص کر دی گئی ہے - جہانکہ معافیدار مالک اراضی ہی ہے جیساکہ
عام طور پر اراضیات زیرہ معافی یا انعام کی صورت ہے وہان یہ جمع مشخصہ جمع فرضی ہے
لیکن یہ (۱) دامی کے بحساب ہے ۲۵ فیصدی (۲) لوکل ریٹ کے بحساب ۱۲ روپیہ
فیصدی جو بعض سالم دیہات معافی مین باستثناے انعام کے وصول ہوگا پھیلانے
کی بنا ہوگی - (۳) ضبطی کی صورت مین ایسی جمع پر عمل درآمد ہوگا - جہان کہین کہ معافی
داران یا انعامیان ہین یا جاگیر داران صرف مفوض الیہم مالگذاری ہین - جیساکہ معافیات
یا جاگیرات کے بارہ مین یہ بات عام طور پر ہے - اور حقوق ملکیت زمینداری ہی حاصل ہین
تو جو جمع کہ ہمنے اب تجویز کی ہے - اس پر مفوض الیہ مالگذاری (معافیدار) اور زمینداران
کے درمیان فوراً عمل درآمد ہو سکتا ہے بشرطیکہ - کوئی ایک فریق یا ہر دو فریق ایسی
خواہش کرین - بہت سے دیہات ہین کہ کئی ایک فریق یا ہر دو فریق نے ہمارے

یا تخفیف مطالبہ جواب قایم ہوا - ہمنے فیصلہ کردیا کہ سنہ ۱۸۹۰ء سے لیکر کس قدر بقایا
خارج کیجائیگی - اور کس قدر وصول ہوگی - نقشہ ذیل سے تحصیل وار کل بقایا قبل سنہ ۱۸۹۰ء
جو سالم خارج کی گئی ہے معلوم ہوتی ہے - ونیز اس سے واضح ہوتا ہے کہ سنہ ۱۸۹۰ء
سے لیکر کس قدر بقایا معاف کی گئی ہے اور کس قدر خارج کی گئی ہے -

تحصیل	بقایا معاف شدہ قبل سنہ ۱۸۹۰ء	بقایا بعد سنہ ۱۸۹۰ء	جس مین سے جو معاف ہوا	جس مین سے جو وصول ہوگا
نگر	۳۵۱۰۷۱	۱۵۶۹	۹۸۹	۵۸۰
اکھی گڈھ	۲۶۳۰۰۲	۷۰۳۴۰	۴۳۷۴۷	۲۶۵۹۳
کسیر	۳۹۶۲۸۰	۴۱۴۴۸	۲۰۴۲۷	۲۱۰۲۱
سہرتیپور	۱۳۶۹۴۶۳	۱۴۰۷۲۰	۱۱۲۰۵۸	۲۸۶۶۲
میزان کل	۲۳۷۹۸۱۶	۲۶۴۰۷۷	۱۷۶۲۲۱	۷۷۸۵۶

(۷) **رقم قابل وصول مین بیشی کا باعث** - رقم بقایا کا جو بیان دکھائی گئی ہے
اس رقم سے جو رپورٹ مین درج ہوئی کسی قدر اختلاف ہے - کیونکہ اس وقت سے
مابعد حساب کی صحت کی گئی - اور سنہ ۱۹۵۵ کے اخیر تک کی بقایا نکالی گئی - رقم جو وصول
کیجائیگی - اسکی تعداد ۷۷۸۵۶ روپیہ ہے - جو رپورٹ کے فقرہ (۱۲۰) کے تخمینہ سے
۲۸۵۶ روپیہ زیادہ ہے - اس کا سبب یہ ہے کہ وہ بیدار رقومات کا ملاحظہ کرنے
سے پایا جاتا تھا - کہ بعض بعض محالات سے اس رقم کی نسبت جو کہ ہمنے خیال کی تھی
زیادہ رقم کا وصول کرنا مبنی بر انصاف تھا - جہانکہ بقایا زیادہ تر زمینداران کی بد
دیانتی یا ان عاملان کی نالایقی یا سازش کی وجہ سے تھا - جو وصولی کے لیے جواب دہ تھے

مجرا ہونا مناسب ہی۔

تحصیل بہرتیور مین اس حساب کا علیحدہ مطالبہ ۹۷ و ۹۸ سنہ ۱۸۹۷ء مین ۱۳۶۴۷ روپیہ تھا
اور جو سنہ ۹۸-۹۹ء مین ۱۵۲۲۲ روپیہ و تحصیل کمھیر و اکہی گڈہ مین درصل کوئی سیرابی نہین ہی؛ پس ظاہر اً تحصیل بہرتیور
کی بہت بڑی بیشی صرف ابواب متفرق اور پانی لاگ کی برابر ہے۔ جو پہلے علیحدہ
وصول ہوتا تھا۔ اور اب شامل جمع کیا گیا ہے۔ آیندہ پانی لاگ صرف (۱) تحصیل نگر
و محالات بہرتیور خاص اور سری نگر مین و (۲) تمام اراضیات چوتہہ انعام اور معافی مین
جو سیراب ہون و (۳) اُن محالات مین جہانکہ سیرابی کی اس طور پر تشخیص ہو چکی ہے
اس آبپاشی پر جو رقبہ مشخصہ سے زاید ہوگی لیا جائیگا۔

(۶) بقایا معاملہ جو معاف کیا گیا ہے اور جو وصول کیا جائیگا۔ بقایا مالگذاری
کا سوال تشخیص کے سوال سے بالکل ملا ہوا ہے۔ رپورٹ کے فقرہ ۔ ۱۱۹ مین
ہمنے تجویز کیا تھا کہ بندوبست سمت ۱۹۴۷ (سنہ ۱۸۹۰ء) کی بقایا خارج کردی جاوے
اور اسکے بعد کی بقایا وصول کیجاوے۔

کمھیر	اکھی گڈہ	نگر	بہرتیور	کل
۲۰۰۰۰	۲۵۰۰۰	۰	۲۰۰۰۰	۶۵۰۰۰

اور اسٹیٹ کونسل نے ہماری اس تجویز کو عام طور پر پسند کر کے یہ رائے دی کہ سنہ ۱۸۹۰ء
کے بعد کی بقایا کے اخراج کے بارہ مین دیہہ وار تحقیقات ہونی چاہیئے۔ اور جو
رقومات قابل وصول قرار دیجاوین۔ ان کی بنا پر ہر جداگانہ محال کے نتائج کے رقوم
پر ہونی چاہیئے۔ اس لیے محال وار جمع جدید مقرر کرنے مین بحوالہ پرتہ ہاے تشخیص
سنہ ۱۸۹۰ء رقوم جو اُس وقت سے لیکر ادا ہوئین و موجودہ حالت محال و اضافہ

یا دوسری وجہ سے اس وقت تنگ حالت میں ہے۔ لیکن اس میں وسائل
موجود ہیں۔ مثلاً رقبہ ایسے بنجر ممکن الزراعت یا اراضی مزروعہ کا منافع جو عارضی
پر انحصار [illegible] ہے۔ جنکی نسبت یقین کیا جا سکتا ہے کہ اگلے چند سالوں کے
اندر بڑھایا جاوے جیسا کہ آپکو معلوم ہے۔ انتظام [illegible]
تباہی اور عہد انتظام سرکاری سے گذشتہ چند سالوں میں باوجود خرابی موسموں
کے جو ترقی زراعت میں ہوئی ہے بہت معقول ہے۔ اور زمینداران کی حالت کی مستقل
ترقی پر یقین ہے۔ جو اس وقت تک جب تک کہ زراعت کے ناموافق حالات
جاری نہ ہوں۔ ہر سال مطالبات آسانی ادا کر سکیں گے۔ اس وجہ سے
تشخیص کے رسمی طریقہ میں تجویزات کیلئے بہت سے دیہات میں [illegible]
اکثر زمینداران نے اس کو پسند کیا ہے۔

(۵) متفرق ابواب کا اب جمع میں شامل کیا جانا۔ پانچویں اور [illegible] شامل
تجویزات میں آخری مطالبہ اس مطلب سے بھی نامزد ہے۔ جو رپورٹ کے فقرہ
۲۰ میں تجویز ہوا۔ لیکن تشخیص کے رسمی طریقہ سے جس کو کسی حالت میں بھی لوگوں
پر کوئی ناگوار بوجھ نہیں ہے اس جمع میں سے (۱) تمام مطالبات متفرق ابواب
و چندہ منہ اقساط بقایا سابقہ وغیرہ کی معافی کا جنکی تعداد ۰۰۰ روپیہ سالانہ ہے
جیسا کہ رپورٹ کے فقرہ ۲۰ میں درج ہے۔ اور (۲) آبیانہ کا جو اب تک اراضی
سیراب شدہ پر علیحدہ تشخیص ہوا کرتا تھا اور اب سوائے تحصیل نگر جہاں کہ وجوہات
مندرجہ رپورٹ تشخیص حسب معمول سابق علیحدہ لیا جائیگا۔ اور [illegible] تمام بہتری مدنظر
اور سوی نگر واقعہ تحصیل بہتری کی جاتی کہ تخمینہ مطالبہ میں اسکو شامل نہیں کیا گیا

نقشہ مندرجہ بالا سے یہ ظاہر ہوتا ہے۔ کہ اگر ۳ محالات کمیر۔ بھرت پور۔ اور سیر نگر جو بالفعل خام ہین۔ اور مواضعات پتھینہ اور جاروئی جنکی کل جمع تجویز ہو گئی ہے۔ لیکن خالصہ اور معافی کی صحیح صحیح تفصیل اب تک نہین ہوئی خارج رکھی جاوین۔ تو سمت ۱۹۵۶ کا ابتدائی جدید مطالبہ تعدادی ۵۳۲۹۲ روپیہ سمت ۱۹۵۵ کے مطالبہ تعدادی ۴۸۴۰۴ روپیہ سے ۴۸۸۸ روپیہ یا دس فیصدی زیادہ ہے اور آخری مطالبہ جدید جو اختتام بندوبست سے ۶ سال بعد ۵۵۲۶۰ ہوگا مطالبہ موجودہ سے ۶۸۵۶ روپیہ یا ۱۴ فیصدی زائد از مطالبہ مندرجہ رپورٹ تشخیص تعدادی ۴۸۵۰۰ سے ۶۷۶۰ روپیہ زیادہ ہوگا بخلاف اسکے اگر ہم ان تین محالات کا موجودہ مطالبہ جو کبھی پورا پایا اسکے قریب قریب وصول نہین ہوا۔ اور مواضعات پتھینہ اور جاروئی کا ابتدائی مطالبہ جدید شامل کردین تو ابتدائی مطالبہ جدید بہ شمول آمدنی محالات خام ۵۵۹۹۲ روپیہ یا موجودہ مطالبہ تعدادی ۵۱۲۵۰ سے ۴۷۴۲ روپیہ یا زائد از ۹ فیصدی زیادہ ہے۔ اور آخری مطالبہ تعدادی ۵۷۶۹۰ روپیہ جو عرصہ ۶ سال سے اور اس کے بعد یعنی سمت ۱۹۶۱ سے اثر پذیر ہوگا۔ موجودہ مطالبہ سے ۶۴۳۸ یا ½۱۲ فیصدی زیادہ ہے اور تخمینہ چار تحصیلات مندرجہ رپورٹ تشخیص فقرہ ۱۱۲ سے ۶۹۰۰ روپیہ زیادہ ہے۔ پس کسی طرح سے حساب کرنے پر ابتدائی مطالبہ موجودہ مطالبہ سے ۹ سے ۱۰ فیصدی تک اور آخری مطالبہ ۱۲ سے ۱۳ فیصدی تک زیادہ ہے۔

(۴) رسدی جمع — ان چار تحصیلات کے لیے ہمنے یہ مناسب خیال کیا کہ ایزادی کا کچھ حصہ بطور رسدی پیش کیا جاوے یعنی ایک یا دو یا تین یا چار یا پانچ سال کے بعد یہ طریقہ خاصکر ضروری ہے (۱) جہانکہ بیشی بہت زیادہ ہے (۲) جہانکہ محال کسی ایک

[illegible] کو [illegible] کیونکہ [illegible] بات کو [illegible]

[illegible]

(۳) مالی نتائج - اندر بندوبست جدید کے ان نتائج کو نقشہ ذیل میں دکھایا ہے

تحصیل	[illegible]	[illegible]	مطالبہ اعلان شدہ						کیفیت
			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
.	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]
.	.	.	.	.	.	.	.	.	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان کل									
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

چٹھی نمبری ۸۷ بابت سنہ ۱۸۹۹ء

منجانب مسٹر ایم - ایف اوڈوائیر صاحب بہادر کمشنر بندوبست الور و بھرتپور

اسمی جناب صاحب پولیٹکل ایجنٹ بہادر ریاستہائے شرقی راجپوتانہ بھرتپور

منمقام الور مورخہ ۷ - نومبر سنہ ۱۸۹۹ء

صاحب من -

بحوالہ آپ کی تحریر ظہری نمبری ۳۷۲۱ مورخہ ۱۷ - اگست سنہ ۱۸۹۹ء جسمین ہمین اطلاع دی گئی تھی کہ کونسل راج نے تجاویز متعلقہ تشخیص جدید چار وسطی تحصیلات کو پسند فرمایا ہے ونیز بحوالہ چٹھی گورنمنٹ ہند نمبری ۶۷۲۹ - آئی - اے - مورخہ ۱۳ - اکتوبر جو منظوری تجاویز کے بارہ مین آئی تھی - ہم آپکی خدمت مین اطلاع دیتے ہین - کہ ہمنے بمقام بھرتپور بتاریخ ۲۱ - ۲۲ - ۲۴ - اکتوبر ان تحصیلات کی تشخیص جدید کا اعلان کردیا - اور بہ این ہمہ کہ ان جملہ تحصیلات مین خشک سالی اور قحط کا سخت اثر تھا - تاہم نمبرداران وزمینداران نے جو حاضر ہوئے - ہر حالت مین تا میعاد بندوبست جدید مطالبہ کے ادا کرنے مین رضامندی ظاہر کرکے قبولیت ہائے پر دستخط کردئے - تشخیص جدید کا عملدرآمد اس خریف سے ہوگا -

(۲) جمع جدید کا اعلان - جیسا کہ آپکو معلوم ہے - اعلان تشخیص کے وقت بقایا مالگذاری کا بھی آخری فیصلہ کردیا گیا تھا - اور موجودہ فصل کے عام طور پر ناقص ہونے کے باعث جو تھام دی گئی تھی وہ بھی محال وار مشتہر کردی گئی تھی - زمینداران نے ہر حالت مین ریاست کی یہ دریادلی جو ہر دو اشکال بالا مین دیکھی گئی گو بمقدار انصاف

نقشہ نمبر ۸ مویشی و گاڑی و مردم شماری وغیرہ تحصیل نگر

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
			مویشی											مردم شماری						
														کاشتکار		غیر کاشتکار		میزان		
تفصیل	گھر	ہل	نرگاؤ	مادہ گاؤ	گاؤمیش	جاموش	بھیڑ بکری	گھوڑا ـ گھوڑی	گدھا ـ گدھی	خچر	اونٹ	میزان	گاڑی	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	کیفیت
سمت ۱۹۸۷	۴۲۵۵	۱۸۶۴	۳۴۱۷	۷۷۷۷	۲۲۳۸	۳۹۵	۳۱۴۳	۲۳۸	۱۱۵	۰	۱۵	۱۷۳۳۸	۹۸	۷۷۷۹	۶۳۱۸	۳۰۶۸	۲۴۶۹	۱۰۸۴۷	۸۷۸۷	
بندوبست حال	۵۴۷۲	۲۶۹۳	۷۱۹۸	۹۹۲۱	۵۰۱۳	۱۳۵۰	۷۵۸۴	۵۰۹	۶۲۹	۲۶	۴۹	۳۲۲۸۰	۲۹۸	۱۱۱۷۷	۱۰۸۴۹	۱۴۲۶	۱۴۱۸	۱۳۶۰۳	۱۲۲۶۷	
تفاوت کمی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۶۴۲	۱۰۵۱	۰	۰	
تفاوت بیشی	۱۲۱۷	۸۲۹	۳۷۸۱	۲۱۴۴	۲۷۷۵	۹۵۵	۴۴۴۱	۲۷۱	۵۱۴	۲۶	۳۴	۱۴۹۴۲	۲۰۰	۳۳۰۸	۴۵۳۱	۰	۰	۲۷۵۶	۳۴۸۰	

صورت ...	اسم ...	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]	۲۷۸۵	۲۲۰۳	[illegible]
[illegible]	۷۱	۷۱	[illegible]
[illegible]	۵۳	۵۸۱	[illegible]
[illegible]	۵۶۸	۵۸۷	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]	۲۵۰۷	۱۶۰۷	[illegible]	۰	۰	
[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]
	۷۸	۷۳	[illegible]	۰	۰	[illegible]
[illegible]	۳۳۶	۳۳۲	[illegible]	۰	۰	[illegible]
[illegible]	۷۱۲۲	۲۳۳۵	[illegible]	[illegible]	۷	[illegible]
[illegible]	۵	۸۱	[illegible]	۰	۰	[illegible]
[illegible]	۳۳	۳۳	[illegible]	۰	۰	[illegible]
[illegible]	۷۱	۷۱	[illegible]	۰	۰	[illegible]
[illegible]	۳۱	۳۳	[illegible]	۰	۰	[illegible]
	۵۵۸	۲۳۳	[illegible]	۰	۰	[illegible]
[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]
[illegible]	۸	۰	[illegible]	۰	۰	[illegible]
[illegible]	۷۳	۶۶	[illegible]	[illegible]	۵۱	[illegible]
[illegible]	۲۶۰۱	۳۳۳۳	[illegible]	۰	۰	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]			[illegible]		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷

[illegible]

نفت یزد کیفیت کاشت تفتیش کرد

تفصیل		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		سیاحات						
[illegible]	کره	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	۰
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	۰	[illegible]
	[illegible]	۰	۰	۰	۰	[illegible]	۰	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

	تفصیل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
[illegible]	[illegible]		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	۰	۰		۰	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	
	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	
	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۰			[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰		۰			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰		۰	۰	۰		
	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	۰	۰			۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

نقشہ نمبر ۴ ۔ بیع و رہن تحصیل نگر

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
	سمت ۱۹۱۲ لغایت سمت ۱۹۴۷								سمت ۱۹۴۷ لغایت سمت ۱۹۵۴								
تفصیل	رہن				بیع				رہن				بیع				کیفیت
	مزروعہ	غیر مزروعہ	زر رہن	شرح فی بیگہہ	مزروعہ	غیر مزروعہ	زر رہن	شرح فی بیگہہ	مزروعہ	غیر مزروعہ	زر رہن	شرح فی بیگہہ	مزروعہ	غیر مزروعہ	قیمت	شرح فی بیگہہ	
بدست زمینداران — وہیہ	۹۶۸	۲۱۷	۳۵۴۴	سعہ ر	۱۱۶۸	۸۴۳	۲۹۲۲	عہ ۱۲ر	۶۰۹	۱۴	۳۱۲۵	صہ ۔ پائی	۵۷۴	۲۲۱	۹۰۷	۲ر۳ پائی	
	۳۹	۱۰	۳۸۰	۱۰ر۹ پائی	۲۳۶	۶۰	۱۰۰۴	۶ر۳ پائی	۰	۰	-	-	۰	۰	۰	۰	
غیر وہیہ	۹۰	۰	۱۰۰	ار۹ پائی	۳۰۱	۵۶	۱۰۸	۴ر۱۰ پائی	۷۹۷	۱	۱۲۱۶	ار۴ پائی	۱۹۶	۴۴	۱۰۱	۶ر۲ پائی	
بدست ساہوکاران — ساہوکاران	۱۶۷	۳	۴۷۵	۱۲ر۹ پائی	۱۸	۲	۶۰	سعہ ر	۵۳	۱	۳۹۳	۴ر۵ پائی	۷۵	۴۱	۶۵	۷ر۸ پائی	
دیگر	۱۰۴	۰	۳۵۶	۹ر۶ پائی	۷	۰	۰	۰	۲۱۰	۰	۳۷۴	۱۲ر۶ پائی	۲۳۶	۳۵	۴۷۱	۱۱ر۹ پائی	
میزان — خالصہ	۱۳۲۹	۲۲۰	۴۴۷۵	۱۴ر۲ پائی	۱۴۹۴	۵۲۱	۳۰۹۰	۸ر۶ پائی	۱۱۶۸	۱۶	۵۱۰۸	للعہ ۵ر	۱۰۸۱	۳۸۳	۱۵۴۴	عہ ر	
معافی	۳۹	۱۰	۱۸۰	۱۰ر۹ پائی	۲۳۶	۶۰	۱۰۰۴	۶ر۳ پائی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	

نقشہ نمبر ۲ [illegible] تحصیل گر

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳
تفصیل	خریف								رقبہ متمور			ربیع										رقبہ متمور				رقبہ [illegible]	رقبہ متمور				میزان [illegible]	کیفیت
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	میزان		[illegible]	[illegible]	[illegible]	میزان		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
اوسط کمال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
حال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

نقشہ نمبر (۱) سب تشریح چاہات بلحاظ خاصیت آب تحصیل نگر

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
چاہات پختہ	میٹھا								کھاری									تلخ									کیفیت
	لاؤ	خام چاہ	تفصیل رقبہ آبپاش شدہ						پختہ چاہ	لاؤ	خام چاہ	تفصیل رقبہ آبپاش شدہ						پختہ چاہ	لاؤ	خام چاہ	تفصیل رقبہ آبپاش شدہ						
			مستقل		غیر مستقل		میزان					مستقل		غیر مستقل		میزان					مستقل		غیر مستقل		میزان		
			سابق	حال	سابق	حال	سابق	حال				سابق	حال	سابق	حال	سابق	حال				سابق	حال	سابق	حال	سابق	حال	
۱۹۲	۲۲۳	۸۱	۱۳۰۷	۳۸۲۳	۴۶۳	۲۰	۱۷۷۰	۳۸۴۳	۸۴	۱۰۶	۱۶	۳۸۰	۱۹۶۸	۱۲	۱	۳۹۲	۱۹۶۹	۱۸۱	۲۱۴	۶۶	۶۱۸	۲۰۰۴	۴۴۹	۳۷	۱۰۶۷	۲۰۴۱	خالصہ
۸	۸	۱	۵۷	۱۰۴	۰	۰	۵۷	۱۰۴	۱	۱	۰	۱۶	۱۹	۰	۰	۱۶	۱۹	۴	۵	۰	۱۲	۲۰۰	۰	۰	۱۲	۱۰	معافی

نقشهٔ (۱) الف چاپت و رتبه‌های تفصیل گر

كيفيت	توم و توسیکی						چاپت پخته																			چاپهای خام			چاپهای چاپت پخته		
۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
نخست	۲۲	۰	۰	۱۵	۲۰	۱۲	۶	۲۰۶	۴۶	۲۲۶	۴۰	۲۲۰	۰	۱۶	۰	۳۰	۰	۲۰۱	۴۶	۰	۳۳	۰	۲۰۱	۲۹	۳۰	۱۲۰	۲۰۶	۴۸۳	۲۳۰	۱۱۰۲۳
معاف	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۶	۶	۱۲	۲	۳		۰	۰	۱	۰	۰	۲۶	۰	۳	۰	۳	۰	۰	۰	۰	۲۲۲	۱۵	۲۰۲
جمع	۲۲	۶	۰	۱۵	۲۳	۱۳	۱۶	۲۳۲	۴۳	۲۳۸	۱۵	۲۵۱	۰	۱۶	۰	۲۰	۰	۲۳۳	۱۰۶	۰	۳۰۰	۰	۲۳۰	۲۹	۳۰	۱۲	۲۰۶	۴۰۰۶	۲۴۳	۱۱۲۶۰

تحصیل نگر

۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱
سیرابی				بارانی				باغات			چاہات								ڈھینکلی		عمق چاہ			
											پختہ				خام						پختہ		خام	
											چاہ		لاؤ		چاہ		لاؤ							
حال	سابق	بانجی	میزان	بارانی	مسمورہ بارانی	میزان	میزان رقبہ مزروعہ	چاہی	بارانی	میزان جملہ چاہات	جاری	غیر جاری	جاری	غیر جاری	جاری	غیر جاری	جاری	غیر جاری	مستعمل	غیر مستعمل	تا آب	آب	تا آب	آب
۳	۰	۰	۳	۴۹۱۹	۳۱۱	۵۲۳۰	۱۲۰۰۰	۱۵	۱۲	۱۰۵	۴۹۱	۰	۶۰۳	۰	۵۸	۰	۵۸	۰	۳	۱۰	۲۹	۲۲	۲۶	۲۰
۱۵۹۰	۳۶۲	۳۳۶	۳۲۵	۷۳۹۴	۳۱۹۹	[illegible]	۴۹۱۲۰	۲۰	۲۷	۱۳۰ ۱/۲	۴۵۹	۴۷	۵۳۵	۴۹	۱۱۳	۱	۱۱۴	۱	۱۸	۶	۳۹	۱۷	۳۲	۱۵
۲۳۳۳	[illegible]	۲۳۰۰	۲۱۱۱	۲۹۸۰	۲۵۵۰	۲۳۳۲	[illegible]	۱۰	۱۵۶	۲۵۰	۲۳۰	۴۷۰	۵۱۰	۶۹۰	۳۶۰	۱۰	۳۶۰	۱۰	۱۵۰	۴۰	۰	۰	۰	۰
۱۵۶	۰	۰	۱۵۶	۱۲۹۵	۰	۱۳۹۹	۱۴۹۱	۰	۰	۵ ۱/۲	۱۳	۱۳	۱۴	۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۴	۱۸	۰	۰
۲۰	۹۵	۰	۱۳۳	۱۵۴۱	۰	۱۵۵	۲۶۳۲	۰	۰	۵ ۱/۲	۱۳	۴	۱۴	۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۸	۱۶	۰	۰
۲۰۰	۹۵۰	۰	۳۳۰	۶۳۰	۰	۲۳۴۰	۲۴۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۵	۰	۰	۱۵۴	۱۱۸۰	۳۱۱	۱۴۹۰	۲۶۳۰	۱۹	۲۲	۱۸۱	۴۴	۴	۶۱۷	۴	۵۸	۰	۵۸	۰	۳	۱۰	۰	۰	۰	۰
۱۶۳	۴۶۴	۳۳۶	۳۲۵۸	۴۲۱۹	۳۱۹۹	۶۵۰۶	۱۳۳۴۰	۲۰	۲۷	۱۳۶	۴۰۱	۴۱	۵۵۵	۶۳	۱۱۴	۱	۱۱۴	۱	۱۸	۶	۰	۰	۰	۰
۲۵۹	۴۶۰	۲۲۰	۲۱۹۹	۲۲۰۳	۲۸۶	۱۱۰۵	۱۰۴۳	۱۰	۱۵۰	۳۵۰	۲۳۰	۴۶۰	۵۰۰	۶۹۰	۳۶۰	۱۰	۳۶۰	۱۰	۱۵۰	۴۰	۰	۰	۰	۰
۱۹۶	۳۹۱	۰	۵۵۶	۲۸۰۵	۰	۳۸۰۵	۴۴۳۵	۱۱	۲۲	۹۹	۴۲۹	۸۲	۵۰۲	۸۲	۸۲	۰	۸۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۰	۰	۰	۰	۹۸۷	۰	۹۸۷	۱۱۱۱	۰	۰	۵ ۱/۲	۹	۸	۹	۹	۱	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۶۶	۳۹۱	۰	۵۵۶	۳۷۹۲	۰	۴۷۰۶	۵۵۴۶	۱۱	۲۲	۱۰۴ ۱/۲	۴۳۸	۹۰	۵۱۱	۹۱	۸۳	۰	۸۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۹۵۲	۱۳۲۶	۱۵۴	۲۱۳۳	۵۰۲۹	۲۹۲۰	۶۴۲۹	۳۱۲۸۵	۲۵	۱۵	۱۳۴ ۱/۲	۲۸۹	۱۰۵	۵۰۴	۱۲۰	۱۱۰	۱۸	۱۳	۱۸	۱۳	۱۷	۰	۰	۰	۰
۰	۸۲	۰	۸۲	۱۵۱۴	۰	۱۵۱۴	۱۶۶۶	۰	۰	۵ ۱/۲	۱۱	۶	۱۲	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۹۵۲	۱۴۰۹	۱۵۴	۲۲۱۴	۶۸۳۵	۲۹۲۰	۸۰۰۹	۳۲۱۶۰	۲۵	۱۹	۱۳۰	۳۹۷	۱۱۱	۵۱۶	۱۲۶	۱۱۰	۱۸	۱۱۰	۱۸	۱۳	۱۷	۰	۰	۰	۰

نقشہ (۱) پیمائش رقبہ

تفصیل	وقت	کل رقبہ	غیر مزروعہ: بنجر	غیر مزروعہ: بنجر قدیم	غیر مزروعہ: زیر آب	غیر مزروعہ: زیر عمارت و سڑک	بنجر جدید	زیر باغات	زیر جنگل	زیر کاشت	مستقل: چاہی	مستقل: نہری	غیر مستقل	چاہی	بارانی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
خالصہ	بندوبست سابق	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	بندوبست حال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	تفاوت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
معافی	بندوبست سابق	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	بندوبست حال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	تفاوت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان	بندوبست سابق	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	بندوبست حال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	تفاوت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جب از ترمیم [illegible]	خالصہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	معافی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۹۵۵	خالصہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	معافی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نقشہ (۱) ب چاہات بلحاظ خاصیت آب

۱		۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
تفصیل		پختہ							خام					میزان				کیفیت
		چاہ				رہٹ			چاہ		رہٹ							
		چاہ		لاوہ		مستقل					مستقل							
		جاری	غیرجاری	جاری	غیرجاری	سابق	حال	غیرمستقل	جاری	غیرجاری	سابق	حال	غیرمستقل	سابق	حال	غیرمستقل	میزان	
میٹھا	چوتھہ وخالصہ	۲۲۱	۶۱	۳۶۲	۱۰۶	۳۰۰۰	۳۲۲۳	۳۲	۵۸۵	۱۰۵	۲۰۱۲	۲۲۷۴	۴۰۰	۵۰۱۲	۵۵۹۷	۴۳۲	۱۱۰۴۱	
	معافی	۶۸	۳۱	۱۰۸	۳۳	۴۷۱	۶۲۷	۱۴۲	۸۶	۲۹	۱۱۲۵	۵۰۷	۰	۱۵۹۶	۱۱۳۴	۱۴۲	۲۸۷۲	
کھاری	خالصہ وچوتھہ	۳۹۲	۱۱۷	۶۸۹	۱۹۷	۴۵۷۴	۱۱۲۸۹	۱۱۱۰	۲۱۶	۸۱	۲۵۲۳	۲۵۸۰	۷۲	۷۰۹۷	۱۳۸۶۹	۱۸۳	۲۱۱۴۹	
	معافی	۴۱	۲۲	۶۱	۳۹	۱۰۲۵	۱۰۳۶	۲۸	۷۶	۲۱	۵۰۲	۸۹۴	۷	۱۵۲۷	۱۹۳۰	۳۵	۳۴۹۲	
تلخ	خالصہ وچوتھہ	۱۸۴	۳۳	۲۹۹	۶۷	۲۱۹۷	۳۸۰۴	۲—	۱۱۴	۸۷	۱۹۳۶	۷۲۱	۶۹	۴۱۳۳	۴۵۲۵	۷۱	۸۷۲۹	(الف) بشمول
	معافی	۱۶	۳	۲۲	۵	۴۰۶	۱۳۵۵	۰	۴۵	۲۱	۳۵۱	۲۳۵	۰	۷۵۷	۱۵۹۰	۰	۲۳۴۷	خالصہ { چاہ = ۵۲۶، ڈھینکلی = ۳۸۹ } ۹۱۵
میزان	خالصہ وچوتھہ	۸۱۷	۲۱۱	۱۳۵۰	۳۷۰	۹۷۷۱	۱۸۴۱۶	۱۴۵	الف ۹۱۵	۲۷۳	۶۴۷۱	۵۷۷۵	۵۴۱	۱۶۲۴۲	۲۳۹۹۱	۶۸۶	۴۰۹۱۹	معافی { چاہ = ۱۶۸، ڈھینکلی = ۳۹ } ۲۰۷
	معافی	۱۲۵	۵۶	۱۹۱	۷۷	۱۹۰۲	۳۰۱۸	۱۷۰	۲۰۷	۷۱	۱۹۷۸	۱۴۳۶	۷	۳۸۸۰	۴۶۵۴	۱۷۷	۸۷۱۱	

	گوره دیہہ	۰	۰	۱۲۱	۴۷۵۴	۰	۰	۰	۰	۰
	ملکیت راج	۰	۰	۷۶	۴۸۳۵۲	۵۱۰۸	۱۰۷۵۰	۸۱۶	۶	۸۵۰
	ملکیت سرکار گورنمنٹ	۰	۰	۱۸	۶۹۷	۰	۰	۰	۰	۰
	میزان خالصہ	۵۸۸۳	۱۰۱۳	۳۱۲۷	۲۷۸۴۱۵	۱۲۹۷۳۴	۱۲۳۸۸۴	۱۴۰۹۲	۶۱۴	۱۱۷۷۷
معافی	سنسوار	۱۷۰۴	۴۸	۶۲۲	۲۵۵۹۵	۱۷۷۶۲	۰	۱۵۸۰	۴۰	۱۳۷
	دیگر	۳۵۶	۱۶	۱۱۵	۷۴۵۸	۴۷۰۲	۰	۴۳۶	۳۳	۳۴۵
	ٹھاکر ہندو	۲۱	۰	۸	۱۷۴۳	۸۰۱	۰	۴۳	۱۵	۳۸
	گوجر ہندو	۷۱	۶	۱۳	۴۸۱	۳۰۹	۰	۱۹	۱	۳۴
	برہمن	۲۴۲	۰	۱۰۷	۶۵۲۰	۳۶۹۹	۰	۲۰۹	۳۴	۲۲۴
	لودہ	۵	۱	۲	۶۰	۵۵	۰	۶	۰	۷
	دیگر ہندو	۱۹۰	۰	۱۲۱	۲۹۷۳	۱۸۹۲	۰	۱۲۴	۸	۱۴۳
	دیگر مسلمان	۲۴	۰	۲۱	۱۳۲۵	۲۶۳	۰	۱۴	۱	۲۱
	گوره دیہہ	۰	۰	۲۷	۳۹۳	۰	۰	۰	۰	۰
	میزان معافی	۲۶۱۳	۷۱	۱۰۳۶	۴۶۵۴۸	۲۸۴۸۳	۰	۲۴۳۱	۱۳۲	۳۱۷۷ +
	میزان کل	۸۴۹۶	۱۰۸۴	۴۱۶۳	۳۲۵۰۲۳	۱۵۸۲۱۶	۱۲۳۸۸۴	۱۶۵۲۳	۷۴۶	۱۳۹۵۴

بیاپارہ غیر مکمل ۳۸

پٹی داری بیاپارہ غیر مکمل ۲۶

پٹی داری بیاپارہ مکمل ۱

میزان ۱۵۳

نقشہ نمبر ۹ صورت ملکیت تحصیل ... پور

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
صورت دیہہ	اسمائے اقوام	تعداد مالکان		تعداد کھاتہ کھیوٹ	کل رقبہ	رقبہ مزروعہ	جمع سالگزشتہ	تعداد کھاتہ کھتونی	تعداد مزارعان موروثی	تعداد مزارعان غیر موروثی	کیفیت
		حاضر	غیر حاضر								
زمینداری خالص ۱۴	جاٹ — سسرور	۱۰۶۲	۲۱	۷۰۲	۵۲۳۱	۲۶۳۰۲	۲۵۶۵	۲۱۰	۱۶۵	۲۰۹۲	
	جاٹ — دیگر	۱۰۰۵	۴۰۲	۵۲	۶۶۲۰۶	۲۹۰۵۰	۲۰۰۲۲	۵۰۱	۱۲۲	۳۵۰۰	
زمینداری بلمد ۲۵	صدر	۲۰۲	۶۰	۱۲۳	۳۱۲۳	۹۵۹۹	۶۶۰۲	۶۲	۱۹	۶۵۹	
	مساوی	۲۶۰	۲۲	۵۱	۶۲۱۸	۳۱۶۶	۵۳۲۶	۳۲۳	۳۵	۲۶۱	
	گوجر — شیعہ	۲۲	۲۲	۱۶	۲۳۵۶	۹۵۳۰	۶۰۲۲	۶۱۹	۹۲	۶۱۰	
	گوجر — مسلمان	۸		۱	۳۵۵	۲۶	۲۲۲	۲۳	۰	۲۲	
پٹی داری مکمل ۴	اول	۲۲۰	۳۳	۶۱	۹۶۵۰	۳۳۰۰	۳۲۵۲	۲۶۸	۵	۵۰	
	بڑہیا	۶۶۲	۱۰۳	۳۵۵	۳۹۹۹	۱۶۸۸۱	۱۰۵۷۳	۱۰۰۶	۶۶	۱۳۵۵	
پٹی داری غیر مکمل ۲۱	جائیداد	۴۲	۵۳	۵۰	۷۶۵۲	۶۰۰۶	۶۸۸۰	۴۱۲	۹۰	۶۴۲	
	ودیگر مسلمان	۸۹	۲	۶	۱۲۳۱	۶۰۰	۸۸۰	۶۶	۳	۴۲	

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نقشہ نمبر ۷ مویشی وگاڑی ومردم شماری

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
															مردم شماری						
															کاشتکار		غیر کاشتکار		میزان		
تفصیل	تعداد گھر	ہل	نرگاؤ	مادہ گاؤ	گاؤمیش	جاموش	بھیڑ - بکری	گھوڑا - گھوڑی	گدھا - گدھی	خچر	شتر	میزان خانہ ۴ لغایت ۱۲	گاڑی	تفصیل	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	کیفیت
بندوبست سابق سنہ ۱۹۴۷	۸۷۶۶	۳۶۴۳	۷۳۱۲	۱۴۱۴۸	۴۷۴۵	۹۳۹	۷۸۶۰	۴۹۵	۲۹۴	۰	۴۰	۳۷۷۸۳	۱۵۵	۱۵ سالہ بندوبست	۱۹۳۵۱	۱۲۹۷۶	۴۲۵۷۱	۳۴۴۴۰	۵۸۹۲۲	۴۷۴۱۶	
بندوبست حال	۹۵۲۲	۴۳۹۷	۱۰۷۸۲	۱۲۳۹۶	۶۱۲۷	۲۳۱۸	۱۱۳۲	۷۲۱	۱۲۰۰	۵	۳۴	۴۸۸۸۵	۴۹۰	سنہ ۱۹۵۴	۱۰۸۲۲	۱۴۰۹۴	۴۰۶۸۵	۳۲۵۹۶	۶۱۵۰۷	۴۶۶۹۰	

نقشہ (۴) الف — معافی لگان بلحاظ قسم اراضی

۱		۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
تفصیل قسم زمین		لگان نقدی			حق کمینان	حصہ مالک از فصل		کیفیت
		رقبہ	لگان	شرح فی بیگھہ		حصہ	رقبہ	
معافی	چاہی مستقل حال	۲۲۸۸	۳۱۹۹	۱عہ/ ۵ پائی	۔	۔	۔	
	چاہی غیر مستقل حال	۵۱	۶۱	۳عہ/ ۲ پائی	۔	۔	۔	
	چاہی مستقل سابق	۱۰۱۴	۹۵۵	۱۵/ ۱ پائی	۔	۔	۔	
	سیرابی سابق	۵۰۴	۴۷۵	۱۵/ ۱ پائی	۔	۔	۔	
	سیرابی حال	۹۲۳	۱۰۶۰	۲عہ/ ۴ پائی	۔	۔	۔	
	بارانی	۸۲۰۲	۶۵۱۰	۱۲/ ۹ پائی	۔	۔	۔	
	بھوڑ بارانی	۱۰۴	۳۶	۵/ ۶ پائی	۔	۔	۔	
	میزان	۱۳۰۸۶	۱۲۲۹۶	۱۵/	۔	۔	۔	

نقشہ ۶ خالصہ لگان بلحاظ اقسام اراضی

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
تفصیل قسم زمین	لگان نقدی				حصہ مالک از فصل		کیفیت
	رقبہ	لگان	شرح فی بیگہ	حق کمینان	حصہ	رقبہ	
خالصہ — مستقل چاہی حال	۷۸۸۴	۱۵۶۲۰	عہ/۲ پائی	۰	۰	۰	چاہی سے بڑی تعداد لگان وقت مقابلہ کی جو مزارعان بشرح دیگر ادا کرتے ہیں اور جو لگان شرح مالکان سے واقعی تجاوز کرتا ہے۔ صرف ۳۰ دیہات میں حسب ذیل تصدیق ہوا ہے۔
غیر مستقل چاہی حال	۳۸۱	۵۲۶	عہ/۲ پائی	۰	۰	۰	
چاہی مستقل سابق	۲۲۱۲	۳۸۵۳	عہ/۱۲	۰	۰	۰	
سیرابی — سابق	۴۴۱	۶۵۰	۱۵/۷ پائی	۰	۰	۰	
سیرابی — حال	۷۴۸۸	۸۴۴۸	عہ/۵ پائی	۰	۰	۰	
بارانی	۲۰۰۳۰	۱۹۰۳۰	۱۵/۲ پائی	۰	۰	۰	
بھوڑ بارانی	۲۰۱۹	۱۰۸۶	۸/۷ پائی	۰	۰	۰	
میزان	۳۶۷۸۵	۴۹۱۵۳	عہ/۹ پائی	۰	۰	۰	

	رقبہ	لگان	شرح
چاہی حال	۱۰۵۵	۲۸۲۶	؏/۹/۴ پائی
چاہی سابق	۳۱۶	۶۹۲	؏/۳/
سیرابی حال	۴۸۶	۸۶۲	عہ/۱۲/۹ پائی
بارانی	۴۳۳۲	۶۳۹۸	عہ/۷/۸ پائی
بھوڑ	۸	۶	۱۲/

نقشہ (۶) الف — معافی لگان بلحاظ قسم اراضی

۱		۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
تفصیل قسم زمین		لگان نقدی			حق کمینان	حصہ مالک از فصل		کیفیت
		رقبہ	لگان	شرح فی بیگھہ		حصہ	رقبہ	
معافی	چاہی مستقل حال	۲۲۸۸	۳۱۹۹	۱؍۶ عہ ۵ پائی	۔	۔	۔	
	چاہی غیر مستقل حال	۵۱	۶۱	۳؍۳ عہ ۲ پائی	۔	۔	۔	
	چاہی مستقل سابق	۱۰۱۴	۹۵۵	۱۵؍ ۱ پائی	۔	۔	۔	
	سیرابی — سابق	۵۰۴	۴۷۵	۱۵؍ ۱ پائی	۔	۔	۔	
	سیرابی — حال	۹۲۳	۱۰۶۰	۲؍۲ عہ ۴ پائی	۔	۔	۔	
	بارانی	۸۲۰۲	۶۵۱۰	۱۲؍ ۹ پائی	۔	۔	۔	
	بھوڑ بارانی	۱۰۴	۳۶	۵؍ ۶ پائی	۔	۔	۔	
	میزان	۱۳۰۸۶	۱۲۲۹۶	۱۵؍	۔	۔	۔	

نقشہ ۶ — خالصہ لگان بلحاظ اقسام اراضی

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
تفصیل قسم زمین	لگان نقدی				حصہ مالک از فصل		کیفیت
	رقبہ	لگان	شرح فی بیگہ	حق کمینان	حصہ	رقبہ	
مستقل چاہی حال	۷۴۸۴	۱۵۶۲۰	ع ۲ پائی	۰	۰	۰	
غیر مستقل چاہی حال	۳۸۱	۵۲۶	عمر ۶ر۱ پائی	۰	۰	۰	
چاہی مستقل سابق	۲۲۱۲	۳۸۵۳	عمر ۱۲ر	۰	۰	۰	
سیرابی سابق	۷۷۱	۷۵۰	۱۵ر۷ پائی	۰	۰	۰	
سیرابی حال	۴۷۸۸	۸۴۶۸	عہ ۴ر۵ پائی	۰	۰	۰	
بارانی	۲۰۰۳۰	۱۹۰۳۰	۱۵ر۲ پائی	۰	۰	۰	
بھوڑ بارانی	۲۰۱۹	۱۰۸۶	۸ر۷ پائی	۰	۰	۰	
میزان	۳۴۶۸۵	۴۹۱۵۳	عمر ۳ر۹ پائی	۰	۰	۰	

خالصہ

کیفیت:

بڑی سے بڑی تقدہ لگان فہرست مقابلہ کی جو حزارعان منع وغیرہ ادا کرتے ہیں اور جو لگان شرح مالکان سے واقعی تجاوز کرتا ہے ۔ صرف ۳۰ دیہات میں حسب ذیل تصدیق ہوا ہے ۔

	رقبہ	لگان	شرح
چاہی حال	۱۰۵۵	۳۸۲۶	عا ۹ر۱۴ پائی
چاہی سابق	۳۱۷	۷۹۲	عا ۳ر
سیرابی حال	۴۸۷	۸۶۳	عمر ۱۲ر۹ پائی
بارانی	۴۳۲۲	۹۳۹۸	عمر ۷ر۸ پائی
بھوڑ	۸	۷	۱۴ر

نقشہ نمبر ۵ کاشت بہرت پور

۱		۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶
تفصیل		کل رقبہ	رقبہ زیر کاشت مالکان	رقبہ زیر کاشت مزارعان بلا لگان یا کم از شرح مالکان			رقبہ زیر کاشت مزارعان موروثی			قسم زمین	رقبہ زیر کاشت مزارعان غیر موروثی — جنسی لگان							لگان ضبطی		لگان نقدی				میزان کل رقبہ مزارعان غیر موروثی	اوسط لگان فی بیگھہ	
				بلا لگان	کم از شرح لگان		جو بشرح ڈیڑھ مثل مالکان لگان دیتے ہیں معہ یا بلا مالکانہ	جو بشرح دیگر لگان نقدی ادا کرتے ہیں	میزان		تفصیل	½ یا کم	½ یا زیادہ	½ یا کم از ⅓	کم از ⅓		میزان	رقبہ	روپیہ	بشرح مالکان		بشرح دیگر			رقبہ مندرجہ خانہ ۱۹	مندرجہ خانہ ۲۱
					رقبہ	روپیہ									حصہ	رقبہ				رقبہ	روپیہ	رقبہ	روپیہ			
خالصہ و جوہتہ	کھاتہ	۱۹۹۲۷	۵۲۹۷	۵۴۰	۰	۰	۵۳۲	۱۳۸	۶۶۰	[illegible]	خالصہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۱۷۱۰	۱۶۷۴۲	۱۰۰۷۷	۱۹۶۱۹	۲۱۷۸۷	عہ ۶ر۱۰ پائی	عہ ۵ر۲ پائی
	رقبہ	۱۲۹۷۳۴	۴۵۹۱۴	۲۶۶۹	۰	۰	۳۳۷۸	۸۲۸	۴۲۰۶		معافی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۴۵۱	۲۳۵۰	۳۳۵۳	۴۲۱۵	۴۸۰۴	عہ ۹ر۱۱ پائی	عہ ۴ر۱ پائی
	روپیہ	۰	۰	۰	۰	۰	۴۵۱۶	۱۳۵۲	۵۸۶۸		ذیلی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۷۶	۱۱۸	۹۹	۱۶۲	۱۹۵	عہ ۸ر۰ پائی	عہ ۱۰ر۲ پائی
معافی	کھاتہ	۳۵۶۵	۱۰۲۰	۱۱۴	۰	۰	۵۱	۷۹	۱۳۰	[illegible]	خالصہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴۵۰۹	۵۹۴۲	۷۸۱۹	۹۸۴۹	۱۲۳۸۴	عہ ۴ر۱۱ پائی	عہ ۴ر۱ پائی
	رقبہ	۲۸۴۸۳	۹۳۵۰	۶۱۴	۰	۰	۴۹۸	۷۱۳	۱۲۱۱		معافی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۸۳	۱۹۱	۱۳۵۲	۱۳۳۷	۱۶۳۵	۱۰ر۹ پائی	۱۵ر۱۰ پائی
	روپیہ	۰	۰	۰	۰	۰	۵۶۶	۹۷۲	۱۵۳۸		ذیلی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۷۱	۷۴	۷۱	۰	۱۴ر۵ پائی
میزان	کھاتہ	۲۳۴۹۲	۶۳۱۷	۶۴۵	۰	۰	۵۸۳	۲۰۷	۷۹۰	[illegible]	خالصہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۱۰۱۱	۲۵۴۳۳	۲۱۷۵۹	۱۹۶۸۵	۴۲۷۷۰	عہ ۲ر۱۱ پائی	۱۴ر۲ پائی
	رقبہ	۱۵۸۲۱۷	۵۵۲۶۴	۳۲۸۳	۰	۰	۳۸۷۶	۱۵۴۱	۵۴۱۷		معافی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۴۸۸	۲۸۴۳	۸۳۸۱	۴۷۴۴	۱۰۸۶۹	۱۲ر۳ پائی	۱۲ر۱۰ پائی
	روپیہ	۰	۰	۰	۰	۰	۵۰۸۲	۲۳۲۴	۷۴۰۶		ذیلی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۹۵	۲۳۹	۱۱۸	۱۷۵	۳۱۳	عہ ۳ر۶ پائی	عہ ۹ پائی

نقشہ نمبر ۲ جنسوار تحصیل بہرت پور

۳۳	۳۲	۳	۳	۲۹	۲۸	۲۶	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲	۱۹	
کیفیت	میزان رقبہ بیروفصل بعد منہائی رقبہ دوفصلی	رقبہ جنسوار جنسوار سال تمام				رقبہ دوفصلی	رقبہ جنسوار				بیج				تفصیل
		میزان	بارانی	سیرابی	چاہی		میزان	بارانی	سیرابی	چاہی	میزان	دیگر	ارزن	گوجبا	
	۱ ۹	۱ ۳۰	۵۳۹۷۷	۵۵۳۱	۳۹۸ ۲	۲۸۲	۹۲۶۸۵	۲۵۵۹۳	۸۹ ۲	۲۸۷۱۹	۹۲۸۸۵	۲۶۳۲	۱۳۹۳	۵	سنہ ۱۳۴۸
	۱ ۸۹ ۶	۱۹۹۲	۹ ۹۶	۶۸۵	۳ ۸۸۸	۶۳	۲۸	۵۵۶۳	۳ ۹۳	۲۸۲۹۳	۳۸۳۵	۹۸۲	۵۴۳	۴۹۱	سنہ ۱۳۴۹
	۳ ۲۹	۱ ۲۳۳۲	۹۲۹۵۹	۶۳۹۶	۳۳ ۸۹	۳۱۳	۵۲۲۳۳	۱۴۵۵	۵ ۸۷	۳ ۵۹۶	۵۲۲۳۳	۱۵۶۹	۴۲۳	۵۲۹	سنہ ۱۳۵۰
	۱۱۲۵۳۸	۱۵ ۹۹	۷۳ ۱۸	۹۱۶۷	۳۱۹ ۵	۲۵۹	۵۹۵۹۳	۳۳۹۷۳	۸۱۵۸	۲۶۳۴۳	۵۹۵۹۳	۱۴۲۳	۹۳۶	۶۵۲	سنہ ۱۳۵۱
	۱ ۵۰۹۹	۱ ۹۲۳	۵۹۸۹۹	۹۱۶۵	۳ ۳۱۸۶	۳۳۵	۳۳۳۶۶	۹۴۳	۳۳۶	۲۹ ۲	۳۳۳۰۶	۱۴ ۵	۳۳۸	۵۲۹	سنہ ۱۳۵۲
	۹۸	۹۸۲۵۱	۳۲ ۶	۸۱ ۸	۲۹ ۹۳	۱۲۲۵	۲۳ ۶۳	۹۲۱	۷ ۹	۱۶ ۹۲	۲۳ ۶۳	۵۳	۹۸۶	۱۲۳۹	سنہ ۱۳۵۳
	۵۸۲ ۹۹	۵۳۹۲۳	۲۶۹۶۳۳	۳۸۹۸	۹۸۲۲۹	۵۳۶۶	۲۲۹۳۶۶	۹۹ ۲	۲۶۸۹۹	۱۳۱۵ ۹	۲۲۸۳۶۶	۹۹۶۳	۲۹۹	۳ ۵۶	میزان
	۱ ۹۵۳	۱ ۲۶۲۹	۵۵۳۳۹	۶۶۳۹	۳۹۹۳۹	۶۵	۳۵۹۶۵	۳۸	۵۵۶۳	۲۹۳ ۲	۳۵۹۶۵	۳۸۹	۵۳۲	۸۱۱	اوسط سالانہ
	۱۲۸۶۲۳	۱۳۲۵۲۳	۵۱۳۳۹	۱۵۹۳۳	۲۵۳۵۲	۲۶۹	۹۲۳۳۹	۲۳۹ ۳	۱۵۱۱۵	۲۳۳ ۱	۹۳۳۲۹	۲۱	۳۱۹۸	۵۵	سنہ ۱۳۵۴
	۲۸ ۸۱۹ +	۲۹۶۹۹۹ +	۳۹ ۹۳ +	۶۸۹۶ +	۱۳۱۹۳ −	۱۶۱۵ +	۱۸ ۹۵۳ +	۱ ۱ ۳ +	۹۵۳۲ +	۱۹۹۱ −	۱۸۹۵۳ +	۲ ۹۸ −	۲۹۹۹۲	۹۱۷ −	کمی بیشی تقابل اوسط
	۱۲۳۸	۱۳۹۶۵۹	۹۲۹۸۵	۱۳۹۹۶	۲۸۸ ۶	۱۴۵۵	۵۹۱۵۹	۱۶ ۵۱	۱۳ ۱۱	۲۸ ۹۳	۵۹۱۵۹	۶۸۳	۳۱۲۳	۳۸	سنہ ۱۳۵۵

اوسط سالہ سنہ ۱۳۴۹ لغایت ۱۳۵۳

نقشہ نمبر 2 - جنسوار - تحصیل بھرت پور

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18
تفصیل	خریف								رقبہ فصلوار				ربیع				
	بن	باجرہ	جوار	مسینہ	گوارچری	تل	دیگر	میزان	چاہی	سیرابی	بارانی	میزان	گیہوں	جو	چنا	بیجھڑ	گوچنی
سمت 1948	856	1979	23213	2085	9702	136	545	38516	8185	925	29402	38516	9929	12039	20942	9568	5692
سمت 1949	757	2762	40791	3374	12469	435	1012	61990	12594	3653	45343	61590	11414	11379	14429	5597	3774
سمت 1950	3078	3779	38890	2456	11464	744	708	61209	12589	2311	25309	61209	12103	11919	16637	6320	2715
سمت 1951	4627	4085	34533	1457	9126	1040	667	55535	14462	1018	40055	55535	10449	9714	24742	7761	4063
سمت 1952	2447	5211	39750	2240	1701	667	738	61754	15074	1805	44875	61754	10234	11386	15824	2454	2487
سمت 1953	2175	4696	32030	466	4942	368	501	45178	12001	2028	31149	39178	5006	8861	2849	2466	1412
میزان	13084	20523	185994	9983	48702	3254	3724	285244	44720	10815	207731	285244	49204	53261	74281	23508	14461
اوسط پنجسالہ	2617	4105	37199	1997	9740	650	740	57053	13344	2163	41546	57053	9841	10652	14856-	4702	2892
سمت 1954	1081	15369	34254	8849	3864	1744	1050	68195	1141	1518	66534	68195	13090	13892	25068	2372	1493
کمی یا بیشی بمقابلہ اوسط پنجسالہ	1536-	11264+	943-	6852+	5894-	1094+	305+	11142+	12203-	1645-	24990+	11142+	3249+	7240+	10212+	2330+	1399
سمت 1955	1384	16177	34899	14295	6261	2560	2027	77603	940	954	75607	77603	14819	3884	188821	6215	

(اوسط پنج سالہ از سمت 1949 لغایت سمت 1953)

نقشہ نمبر (۱) الف — تشریح چاہات

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
چاہی چاہات پختہ			چاہی خام چاہات				پختہ چاہات												زیر و جنگی جو جاری ہیں		کیفیت
بندوبست سنہ ۱۸۸۰	بندوبست حال		سنہ ۱۹۴۲	بندوبست حال			بندوبست سنہ ۱۹۴۲			بندوبست حال									مستقل	غیر مستقل	
	سابق	حال		مستقل		غیر مستقل	جاری		افتادہ	جاری بندوبست ۱۹۴۲	افتادہ و بندوبستی سے جاری ہوا	جدید چاہات جو بندوبست سنہ ۱۹۴۲ سے ہوئے	جو اس وقت جاری ہیں				غیر جاری	جو زیر طیاری ہیں			
				سابق	حال		چاہ	لاؤ					چاہ جاری	چاہ غیر جاری	لاؤ جاری	لاؤ غیر جاری					
۲۰۹۹۳	۸۶۶۱	۱۴۸۷۳	۹۸۰۲	۳۴۰۱	۳۳۰۵	۵۲۱	۹۳۴	۱۵۰۶	۳۸۰	۴۰۱	۴۳	۴۳	۸۱۶	۲۱۱	۱۳۵۰	۳۵۰	۲۲۰	۹	۸۰۷	۳۹	نیا محمد پور
۵۳۵۶	۱۹۰۳	۳۱۹۸	۲۲۴۵	۱۸۴۸	۱۰۳۹	۰	۱۵۸	۲۰۱	۵۲	۱۱۰	—	۹	۱۲۵	۵۹	۱۵۱	۶۰	۳۶	۴	۱۹۰	۹	مساق
۲۲۳۱۹	۱۱۷۶۳	۲۱۰۶۹	۱۲۰۴۵	۹۲۲۹	۶۸۱۱	۵۲۸	۱۰۹۲	۱۷۰۷	۴۳۲	۸۱۱	۵۰	۵۱	۹۴۲	۲۵۶	۱۳۵۱	۳۹۶	۳۶۶	۱۳	۱۰۷۴	۴۸	میزان

نقشہ نمبر (۱) تحصیل بھرت پور میلان رقبہ

تشریح	تفصیل	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱
		بارانی				باغات			چاہات								ڈھینکلی		عمق چاہ			
									پختہ				خام						آب		تاآب	
									چاہ		لاؤ		چاہ		لاؤ							
		بارانی	بھوڑ بارانی	میزان	رقبہ مزروعہ	چاہی	بارانی	افتادہ	جاری	غیرجاری	جاری	غیرجاری	جاری	غیرجاری	جاری	غیرجاری	مستقل	غیرمستقل	پختہ	خام	پختہ	خام
خالصہ	بندوبست سابق	۵۴۴۰۸	۰	۵۴۴۰۸	۱۰۰۱۸۶	۵۹۰	۴۰	۲۶۱	۹۲۱	۱۱۹	۱۵۴۹	۱۷۹	۵۶۲	۰	۶۸۸	۰	۲۱۲	۱۵	۰	۰	۰	۰
	بندوبست حال	۶۵۱۸۵	۳۷۰۲	۶۸۸۹۷	۱۲۸۴۶۷	۴۷۸	۱۴۶	۳۴۰	۸۰۸	۲۰۵	۱۳۳۸	۳۶۱	۵۲۶	۲۶۳	۵۵۲	۲۷۱	۳۴۰	۳۹	۱۸	۱۸	۱۸	۱۰
	تفاوت	۱۰۷۷۷+	۳۷۰۲+	۱۴۴۷۹+	۲۸۲۸۱+	۱۱۹-	۱۰۶-	۷۹+	۱۱۳-	۹۲+	۲۱۰-	۱۹۱+	۳۶-	۲۶۳+	۱۳۶-	۲۷۱+	۱۲۸+	۲۴+	۰	۰	۰	۰
چوتھہ	بندوبست سابق	۴۱۵	۰	۴۱۵	۹۳۳	۰	۰	۰	۱۵	۰	۲۱	۰	۰	۰	۰	۰	۲۶	۰	۰	۰	۰	۰
	بندوبست حال	۷۵۰	۵۸	۸۳۵	۱۲۶۷	۰	۰	۰	۹	۶	۱۲	۹	+	۰	۰	۰	۱۰	۰	۱۹	۰	۱۴	۰
	تفاوت	۳۳۵	۸۵+	۴۲۰+	۳۳۴+	۰	۰	۰	۶-	۶+	۹-	۹+	۰	۰	۰	۰	۱۶-	۰	۰	۰	۰	۰
معافی	بندوبست سابق	۱۸۰۹۲	۶۹۲	۱۹۷۸۴	۲۸۰۲۹	۲۷	۵۶	۲۰	۱۵۸	۳۲	۲۶۱	۴۰	۱۴۰	۰	۱۴۲	۰	۱	۸	۰	۰	۰	۰
	بندوبست حال	۱۷۰۲۹	۲۳۸	۱۷۲۶۷	۲۸۴۸۳	۵۷	۶۹	۳۷	۱۲۵	۵۶	۱۹۱	۷۷	۱۶۸	۷۱	۱۴۹	۷۱	۳۰	۹	۱۸	۱۸	۱۸	۱۰
	تفاوت	۱۰۶۳-	۴۵۴-	۱۵۱۷-	۴۵۴+	۳۰+	۱۳+	۱۷+	۳۳-	۲۴+	۷۰-	۳۷+	۲۸-	۷۱+	۲۷-	۷۱-	۲۹+	۱+	۰	۰	۰	۰
میزان	بندوبست سابق	۶۲۹۱۵	۶۹۲	۶۳۶۰۷	۱۲۰۴۸	۴۲۲	۹۶	۲۸۱	۱۰۹۴	۱۵۱	۱۸۳۰	۲۱۹	۷۱۲	۰	۸۳۰	۰	۲۳۹	۲۳	۰	۰	۰	۰
	بندوبست حال	۸۲۶۴	۴۰۲۵	۸۶۹۸۹	۱۵۸۲۱۷	۵۳۵	۲۱۵	۲۷۷	۹۴۲	۲۶۷	۱۵۴۱	۴۴۷	۶۵۴	۳۴۴	۲۲۱	۳۴۲	۳۸۰	۴۸	۰	۰	۰	۰
	تفاوت	۱۰۰۴۹	۳۳۳۳+	۱۳۳۸۲+	۲۹۱۶۹-	۸۹-	۱۱۹+	۹۶+	۱۵۲+	۱۱۶+	۲۸۹-	۲۲۸+	۱۸۰	۳۴۴+	۱۰۹-	۳۴۲+	۱۴۱+	۳۵+	۰	۰	۰	۰
سمت ۱۹۵۵	خالصہ وچوتھہ	۶۹۰۸۶	۴۲۸۳	۷۳۳۶۸	۱۳۴۸۰۰	۴۷۸	۱۴۶	۲۹۰	۸۷۰	۲۰۸	۱۳۰۲	۳۲۳	۶۸۵	۱۴۰	۶۸۵	۴۰	۳۲۴	۷۵	۰	۰	۰	۰
	معافی	۱۷۱۶۱	۳۱۹	۱۷۴۸۰	۲۸۳۵۳	۵۷	۶۹	۳۷	۱۱۰	۶۱	۱۵۴۷	۱۱۴	۱۱۷	۳۲	۱۱۷	۳۲	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰
	میزان	۸۶۲۴۷	۴۶۰۱	۹۰۸۴۸	۱۶۳۱۵۳	۵۳۵	۲۱۵	۳۲۷	۹۹۰	۲۶۹	۱۴۵۶	۴۳۷	۸۰۲	۱۷۳	۸۰۲	۱۷۲	۳۳۴	۷۵	۰	۰	۰	۰

نقشہ نمبر ۱ میلان رقبہ بھرت پور

تشریح	تفصیل	کل رقبہ مزروعہ	غیر مزروعہ — جنگل سرکاری — روندہ	غیر مزروعہ — جنگل سرکاری — بنی	غیر مزروعہ — دیگر — پہاڑ	غیر مزروعہ — دیگر — دیگر	بنجر قدیم	میزان غیر مزروعہ	دیگر ملکیت راج	بنجر زائد از یک سال	چاہی — مستقل — حال	چاہی — مستقل — سابق	چاہی — غیر مستقل حال	چاہی — میسان — حال	چاہی — میسان — سابق	سیرابی — حال	سیرابی — سابق	سیرابی — بارشی	سیرابی — میزان
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
ماحصہ	بندوبست سابق	۲۰۴۵۰۰	۲۵۵۸	۲۰۹	۲۵۵	۲ ۸۹	۵۳ ۲۹	۰۵۰۳	۲ ۳۳	۵ ۰۹۳	۲۰۵۳	۴۱۲۹	۳۰۳	۲۶۰۵	۹۲۹	۹۲۴	۱۲۳۰	۳	۴۲۶۳
	بندوبست حال	۲۰۳۳۹	۴۰۰۰	۲۳۲۰	۳۹	۲۹۱۵	۹۲ ۴۴	۲۲۹۰۶	۵ ۲۹	۱۲ ۳۲	۲۲۶۱۲	۳۰ ۱۱	۹۴۹	۲۰۰	۱۹ ۹	۱۲۵۲۸	۲ ۵۳		۹۲۹۱
	تفاوت	۱ ۲۵۰	۳ ۳۰	۲۲۸ ۰۰	۵ -	۸۲ ۲ -	۳۱۰۰	۲۹۰۰۳	۰۳۰	۶۵۱۲۳	۲ ۱-	۴۹۹ ۰	۳۲۲	۲۹۹۵۰	۹۹۹ ۰	۷۶ ۹۰	۲۸۵۲	۳ -	۹۳۰۶ ۰
چچہ	بندوبست سابق	۲۸۰۵	۰		-	۹۵	۵۰۳	۰ ۳		۳۸۹	۲۹۹	۴۵		۲۲۲	۴۵		۰	۵۶	۵۶
	بندوبست حال	۲۸۱۳			-	۱۳	۳۳۳	۲۳		۱۳	۱۹۶	۱۱۳	۰	۴۰	۱۲۳	۱۲		۰	۱۳
	تفاوت	۸ ۰				۹ ۰	۵۲۲۰	۵۹۰۰		۱۸۹۰	۹۹ -	۲۰ ۹		۹۹ -	۲۹ -	۳		۵۶ -	۵۵ ۹
مسالق	بندوبست سابق	۲۵۰ ۲			۰	۲۸۵	۸۲۲	۹۵۱۹		۰ ۹۹۱	۹۲۵	۱۳۲۵	۲۲۹	۹۳۵۹	۱۳۲۵	۲۵۶	۳ ۹	۰	۱۵۹۹
	۰ حال	۳۹۰۰۱		۰		۲۵۹	۳۳۵۹	۵۳۲۶	۰	۳۹ ۵	۲۹۵۲	۳۸۸	۶۶	۲۸۲۱	۳۹۰۰	۱۶۲۳	۶۰۹	۰	۲۵ ۵
	تفاوت	۲ ۵۹-			۰	۵۹۲-	۵ ۰۰۰	۵ ۲ ۰		۵۳۵۲	۱۲۸۱۰-	۲۵۵۵۹	۵۲-	۵۰۲-	۲۵۵۵۹	۲۶۵۹	۲۹ ۰		۹۳۹ ۲
میرلی	بندوبست سابق	۳۲۲ ۳۹	۵۵۱۲	۱۲ ۹	۲۵۹	۳۱۰۰۹	۰ ۹۲۳	۵ ۲۳	۲ ۳۳	۱۰۳ ۱۲	۳۲۲ ۳	۱ ۵۲۹	۵۱۱	۲۳۹۹۲	۱ ۵۲۹	۹۳۰۸	۱۵۹۹	۹	۱۱ ۹۶
	۰ حال	۳۲۶ ۲۳	۲۸۰	۱۲۲ ۰	۲۵۲	۱۰۰۳۹	۹۰۰۲۳	۲۹۲ ۰	۵۵۲۹	۱۲۶۲۳	۲۰۰۳۵	۲ ۱۲	۸۹۳	۲۹۵۰۸	۲ ۲۲	۹۶۶۵	۲۸ ۲۲	۰	۲۱۵۹۸
	تفاوت	۱۱۱۵-	۳ ۳۰	۲۲۹ ۸	۵-	۳۹۳۲-	۳۶ ۰	۲۰ ۰۲۰	۱۰ ۳۵	۸۸۲۶۱-	۲۵۵-	۱۱ ۶۲۰	۲۵۲۹	۲۲۹۶-	۵۵ ۵۳-	۶۲ ۰۰	۳۲۵۲۰	۹۰-	۱ ۵ ۱۹
سمہ ۱۸۸۵	ماحصہ چچہ	۲۵۸۳ ۵	۲۹۰۰	۲۲۲۶	۳۵۲	۵۹۲۹	۰۸۱ ۷	۱ ۲۳۰	۵۵۰۰	۱۵۵۲۸	۲۲۹۹۱	۱۲۵۱۰	۳۵۵۹	۲۹۲۲۶	۳۱ ۸	۲۱۴۶	۲۹۱	۰	۱۹۸۵۶
	مسالق	۳۹۵۰۰		۰	۰	۱۹۹۶	۱۲۴۲۱	۳۳۱۸	۰	۳۸۶۶	۲۹۹۵	۳۸۰۹	۲ ۹	۵ ۵۲	۳۹۰۹	۱۲۶۲	۹۶۸	۰	۱۹۳
	میرلی	۲۲۵ ۲۳	۲۰۹۹	۲۲۲۸	۲۵۲	۰۲۳۹	۹۴۵۲۰	۱۳۰۰۲	۵۸۰۰	۸۲ ۳	۲۶۲ ۹	۱۰۵۹۰	۲ ۹۵	۳۳۲۹۱	۱۶۹۹۰	۵۲۲۹	۵۳۹۸		۲ ۹۲۸

نقشہ نمبر (۱) ب چاہات بلحاظ حیثیت آب تحصیل کہیر

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
تفصیل	پختہ							خام					ڈھینگلی							میزان			
	چاہات				چاہی مستقل حال	چاہی غیر مستقل حال	چاہی سابق	تعداد چاہات		چاہی مستقل حال	چاہی غیر مستقل حال	چاہی سابق	مستقل		غیر مستقل		چاہی مستقل حال	چاہی غیر مستقل حال	چاہی سابق	چاہی مستقل حال	چاہی غیر مستقل حال	چاہی سابق	میزان
	پچاد		لاؤ																				
	جاری	غیرجاری	جاری	غیرجاری				جاری	غیرجاری				جاری	غیرجاری	جاری	غیرجاری							
شیرین	۲۴۶ ۱/۳	۵۰	۳۲۴ ۲/۳	۱۰۶	۴۵۱۸	۳۵	۳۱۲۸	۱۶۷ ۲/۳	۹۹	۱۳۵۲	۲۷۰	۱۴۹۲	۲۴۳	۳۳	۹۵ ۲/۳	۰	۱۵۱	۸۴	۲۲	۶۰۲۱	۳۸۹	۴۶۴۲	۱۱۰۵۲
	۱۲۴ ۲/۳	۱۱	۱۵۵ ۱/۳	۲۸	۲۲۵۶	۱۳	۱۳۵۹	۳۴ ۱/۳	۲۴	۳۰۲	۶۴	۲۹۸	۲۳	۶	۲ ۱/۳	۰	۴۲	۲	۱۱	۲۶۰۰	۷۹	۱۶۶۸	۴۳۴۷
کہاری	۱۸۹	۳۵	۲۴۸ ۱/۳	۶۷	۴۰۵۱	۳۲	۱۶۱۸	۲۵۳ ۵/۱۲	۲۰۴	۲۷۱۲	۹۶	۳۲۳۴	۱۱۶	۴۰	۱۲۰	۰	۹۸	۱۱۰	۲۶	۶۸۶۱	۲۳۸	۴۸۷۰	۱۱۹۷۰
	۴۱	۸	۹۷ ۲/۳	۱۴	۱۵۰۶	۱۰	۳۴۳	۲۴ ۲/۳	۱۴	۱۶۵	۰	۳۵۳	۱۹	۶	۳۵	۰	۲۶	۳۳	۵	۱۶۹۷	۴۳	۶۰۱	۲۳۴۱
تلخ	۳۷۵ ۷/۱۲	۵۱ ۱/۲	۵۱۹ ۱/۲	۹۷ ۱/۲	۸۶۳۰	۳۲	۱۹۳۰	۳۹۰ ۱/۳	۱۷۷	۳۴۹۸	۷۹	۳۱۶۵	۰		۰	۰	۰	۰	۰	۱۲۱۲۸	۱۱۱	۵۰۹۵	۱۷۳۳۴
	۸۰ ۱۱/۱۲	۱۴ ۱/۴	۱۱۸ ۱۱/۱۲	۱۷ ۲/۳	۱۹۳۳	۲۲	۴۰۶	۶۰ ۷/۱۲	۱۷	۷۰۳	۴۴	۲۵۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۶۳۶	۶۶	۶۵۹	۳۳۶۱
تیلیا	۱۶	۳	۲۱	۵	۳۵۳	۷	۲۳	۳	۰	۴۷	۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴۰۰	۱۵	۲۳	۴۳۸
	۱	۰	۱	۰	۱۸	۰	۰	۱	۰	۸	۰	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۶	۰	۲۵	۵۱
میزان	۸۲۶ ۱۱/۱۲	۱۳۹ ۱/۲	۱۱۱۳ ۱/۱۲	۲۷۵ ۱/۳	۱۷۵۵۲	۱۰۶	۶۶۹۹	۷۱۴ ۵/۱۲	۴۸۰	۷۶۰۹	۴۵۳	۷۸۹۱	۳۶۴	۷۳	۲۱۵ ۲/۳	۰	۲۴۹	۱۹۴	۴۸	۲۵۴۱۰	۷۵۳	۱۴۶۳۸	۴۰۸۰۱
	۲۷۷ ۷/۱۲	۳۳ ۱/۴	۳۴۲ ۱۱/۱۲	۵۹ ۲/۳	۵۷۱۳	۴۵	۲۱۰۸	۱۳۰ ۷/۱۲	۵۵	۱۱۷۸	۱۰۸	۸۲۹	۸۲	۱۲	۳۷ ۱/۳	۰	۶۸	۳۵	۱۶	۶۹۵۹	۱۸۸	۲۹۵۳	۱۰۱۰۰

نقشہ ۸ — مویشی و گاڑی و مزدور زراعتی — تحصیل بکھر

	تفصیل			بندوبست سابق	حال
۱	تفصیل			بندوبست سابق	حال
۲	تعداد گھر			۱۰۲۱۷	۱۱۸۸۹
۳	تعداد ہل			۴۴۰۲	۵۰۰۹
۴	نرگاؤ			۱۰۵۶۹	۱۶۴۳۷
۵	مادہ گاؤ			۲۰۹۰۱	۲۳۵۷۰
۶	گاؤمیش			۲۰۷۳	۹۸۶۳
۷	جاموش			۶۸۰۶	۴۵۳۴
۸	بھیڑ - بکری			۶۸۰۶	۲۳۰۲۰
۹	گھوڑا - گھوڑی			۵۰۹	۱۰۳۱
۱۰	گدھا - گدھی			۷۳۶	۱۳۷۱
۱۱	خچر			۰	۰
۱۲	شتر			۲۴	۴۸
۱۳	میزان			۴۹۳۵۴	۵۹۹۹۴
۱۴	گاڑی			۳۰۵	۹۸۲
۱۵	مزدور زراعتی	تفصیل		سمت ۱۹۴۶	حال
۱۶		کاشتکار	مرد	۱۸۹۶۷	۲۵۳۰۳
۱۷			عورت	۱۵۴۷۸	۲۱۲۵۰
۱۸		غیر کاشتکار	مرد	۹۹۷۸	۴۴۹۳
۱۹			عورت	۵۵۳۲	۳۹۵۲
۲۰		میزان	مرد	۲۵۹۳۲	۲۵۷۹۷
۲۱			عورت	۲۱۰۰۰	۲۵۴۰۵
۲۲	کیفیت				

نقشہ نمبر ۷ ملکیت وصورت دیہہ تحصیل کہیر

۱ تعداد دیہات	۲ صورت دیہہ	۳ اعلیٰ اقوام	۴ تعداد مالکان	۵ تعداد کھاتہ کھیوٹ	۶ کل رقبہ	۷ مزروعہ	۸ جمع سال گذشتہ	۹ تعداد کھاتہ کھتونی	۱۰ تعداد مزارعان موروثی	۱۱ تعداد مزارعان غیر موروثی	۱۲ کیفیت
۲۳	پٹی داری کمل	قوجدار	۲۷۴۶	۱۰۳۵	۸۸۹۲۳	۶۰۶۱۹	۵۲۱۶۴	۸۳۲۱	۵۰۶	۹۰۳۱	
۸		سنسنوار	۱۴۱۷	۶۸۱	۳۹۹۶۹	۲۴۱۶۰	۷۲۲۹	۲۳۵۹	۹۳	۲۹۶۳	
۲۳	پٹی داری غیر کمل	جاٹ	۱۸۵۴	۱۱۹۹	۷۲۳۰۸	۴۷۸۷۴	۴۹۲۷۵	٠	٠	٠	
۱۷			۱۹۹	۸۲	۸۶۸۲	۴۸۷۱	۴۷۳۵	٠	٠	٠	
۲	پٹی داری بھیاچارہ کمل	گوجر	۱۷۵	۸۴	۸۲۵۷	۴۲۲۰	۵۰۸۴	٠	٠	٠	
			۵۴	۳۱	۲۲۰۷	۱۰۰۲	۴۷۴	٠	٠	٠	
۳	پٹی داری بھیاچارہ غیر کمل	برہمن	۵۹۳	۲۶۸	۲۳۰۱۵	۱۰۳۱۷	۱۱۸۱۰	٠	٠	٠	
۱			۱۹۸	۱۲۸	۲۹۱۹	۱۶۶۷	۶۸۸	٠	٠	٠	
۶	بھیاچارہ کمل	لودھا	۱۵۱	۶۸	۹۸۰۵	۳۴۳۵	۲۴۰۱	٠	٠	٠	
۱			۷	۱	۱۴۴۹	۵۷۹	۶۷۱	٠	٠	٠	
۱۳	بھیاچارہ غیر کمل	ریاست	۱	۷	۳۰۳۸۹	۵۵۷۸	۵۸۸۰	٠	٠	٠	
			۱	۱	۹۵	٠	٠	٠	٠	٠	
۱۵	زمینداری بالاجمال	دیگر	۱۵۱	۱۳۴	۱۴۷۵۴	۷۶۵۱	۹۱۲۹	٠	٠	٠	
۲			۲۹۳	۱۴۰	۵۱۲۶	۳۷۹	۲۰۶۲	٠	٠	٠	
۴	زمینداری خالص	میزان	۵۶۷۱	۲۷۹۵	۲۴۷۴۵۱	۱۳۹۶۹۴	۱۳۵۷۴۳	٠	٠	٠	
			۲۱۶۸	۱۰۶۴	۵۹۱۴۷	۳۵۳۵۸	۱۵۸۵۸	٠	٠	٠	
۸۹ ۳۰	٠	کل میزان	۷۸۳۹	۳۸۵۹	۳۰۶۵۹۸	۱۷۵۰۵۲	۱۵۱۶۰۱	٠	٠	٠	

(نوٹ) رقومات بالا سے خالصہ اور تحت سے معافی مراد ہے۔

نقشہ نمبر ۶   لگان بلحاظ اقسام اراضی   تحصیل کہیر

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
تحصیل	لگان نقدی			حصہ ایک تخمینی		کیفیت
	رقبہ	لگان	شرح فی بیگہ	رقبہ	حصہ	
چاہی سنگل	۶۴۱۸	۱۴۹۶۰	[illegible]	۰	½ [illegible]	خالصہ
حال	۳۴۹۰	۵۵۸۳	[illegible]	۲۲	½ [illegible]	معافی
چاہی بیستال حال	۳۰۸	۴۰۸	[illegible]		۰	خالصہ
	۱۱۰	۸۲	[illegible]			معافی
چاہی سالن	۲۲۴۲	۳۳۵۰	[illegible]			خالصہ
	۱۳۴۹	۹۲۶	[illegible]			معافی
سرائی سالن	۱۳۱	۲۳۵	[illegible]	۰	۰	خالصہ
	۰	۵	[illegible]		۰	معافی
اباق	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۸	[illegible]	خالصہ
	۲۵۵	۹۳۱	[illegible]	۱۲۸	[illegible]	معافی
سرائی اباق	۸	۸	[illegible]		۰	خالصہ
	۳۲	۲۲۱	[illegible]		۰	معافی
میزان	۳۳۳۲۸	[illegible]	[illegible]	۱۵	[illegible]	خالصہ
	۱۱۱۸	[illegible]	[illegible]	۱۸	[illegible]	

نقشہ ۵ کاشت تحصیل کہیر

۱ تفصیل		۲ کل رقبہ مزروعہ	۳ کل رقبہ زیر کاشت مالکان	۴ رقبہ زیر کاشت مزارعان بلا لگان یا کم از شرح مالکان: بلا لگان	۵ کم از شرح لگان: رقبہ	۶ کم از شرح لگان: روپیہ	۷ رقبہ زیر کاشت مزارعان موروثی: بشرح ذیل باچھہ	۸ بشرح دیگر	۹ میزان	۱۰ تفصیل	۱۱ جنسی لگان: ۱/۲ حصہ پیداوار یا اس سے زیادہ	۱۲ ۱/۳ یا ۲/۵	۱۳ ۱/۴ اور کم از ۲/۵	۱۴ ۱/۴ سے کم: حصہ	۱۵ ۱/۴ سے کم: رقبہ	۱۶ میزان رقبہ زیر بٹائی	۱۷ لگان منضبطی: رقبہ	۱۸ لگان منضبطی: روپیہ	۱۹ لگان نقدی بشرح ذیل باچھہ: رقبہ	۲۰ روپیہ	۲۱ بشرح دیگر: رقبہ	۲۲ روپیہ	۲۳ میزان کل رقبہ مزارعان غیر موروثی	۲۴ اوسط لگان فی بیگھہ: رقبہ مندرجہ خانہ ۱۹	۲۵ رقبہ مندرجہ خانہ ۲۱	۲۶ کیفیت
خالصہ	کماتہ	۱۲۲۶۴	۳۹۴۳	۲۶۰	۸۷۶	۰	۵۲۲	۱۴۲	۶۸۵	چاہی	۷	۰	۰	۰	۰	۷	۰	۰	۹۱۹۰	۱۰۰۳۹	۷۶۱۷	۱۴۶۷۶	۱۳۸۱۴	[illegible]	[illegible]	خالصہ
											۰	۰	۰	½	۲۲	۲۲	۰	۰	۵۱۶	۹۸۰	۳۹۶۷	۵۷۸۲	۴۵۰۵	[illegible]	[illegible]	معافی
	رقبہ	۱۳۰۶۹۴	۵۹۵۸۷	۱۵۴۲	۹۵۲۹	۰	۱۴۹۵	۹۷۲	۲۹۶۷	چاہی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۴۴	۱۸۲	۳۰۸	۴۰۳	۴۵۲	[illegible]	[illegible]	خالصہ
											۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۷	۳۳	۱۱۷	۸۲	۱۳۴	[illegible]	[illegible]	معافی
	روپیہ	۱۵۰۷۱۸	۶۶۱۹۳	۰	۴۹۸۴	۰	۲۳۸۲	۱۴۵۸	۳۹۴۰	چاہی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۳۱۰	۳۸۴۶	۲۴۶۲	۴۳۹۸	۵۷۷۲	[illegible]	[illegible]	خالصہ
											۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴۳	۴۱	۱۳۶	۱۹۹۵	۱۴۱۲	[illegible]	[illegible]	معافی
معافی	کماتہ	۲۳۰۵	۹۲۶	۱۶۰	۵۳	۰	۶	۴۳	۷۴	بارانی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۳۱	۲۳۵	۱۳۱	۰	[illegible]	خالصہ
											۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰۰	۴	۵	۴	۰	[illegible]	معافی
	رقبہ	۳۵۳۵۸	۱۲۵۹۹	۷۶۰	۶۸۳	۰	۵۱	۵۴۰	۵۹۱	بارانی	۹	۰	۹	۰	۰	۱۸	۰	۰	۲۲۳۸۹	۲۳۱۱۶	۲۳۷۲۹	۲۴۵۹۱	۴۶۱۳۶	[illegible]	[illegible]	خالصہ
											۱۳	۰	۳	½	۱۳۲	۱۴۸	۰	۰	۱۶۶۴	۱۴۴۷	۱۲۵۱۱	۵۴۱۱	۱۴۴۲۳	[illegible]	[illegible]	معافی
	روپیہ	۱۶۸۷۰	۴۹۹۴	۰	۱۱۷	۰	۴۹	۸۱۸	۸۶۷	بارانی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶۸۴	۵۵۸	۸۰	۱۰۸	۷۶۴	۱۳/	[illegible]	خالصہ
											۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۵	۲۲	۲۱۲	۲۲۱	۲۴۷	۱۰/	[illegible]	معافی
میزان	کماتہ	۱۵۵۶۹	۴۸۸۹	۴۲۰	۹۳۴	۰	۵۲۹	۲۳۰	۷۵۹	میزان	۱۶	۰	۹	۰	۰	۲۵	۰	۰	۳۲۷۱۷	۳۷۷۴۱	۳۴۳۳۷	۴۴۴۱۶	۶۷۰۶۹	[illegible]	[illegible]	خالصہ
											۱۳	۰	۳	¼	۱۵۴	۱۶۰	۰	۰	۲۳۶۵	۲۵۲۳	۱۸۱۸	۱۷۴۹۶	۲۰۷۲۵	[illegible]	[illegible]	معافی
	رقبہ	۱۶۵۰۵۲	۷۲۱۸۶	۲۳۰۲	۹۲۱۲	۰	۲۰۴۶	۱۵۱۲	۳۵۵۸	میزان	۲۹	۰	۱۲	۰	۱۵۴	۱۹۵	۰	۰	۳۵۰۹۲	۴۰۲۶۴	۵۲۵۰۷	۶۱۹۱۲	۸۷۷۹۴	۰	۰	خالصہ
	روپیہ	۱۶۳۵۷۸	۷۱۱۸۷	۰	۵۱۰۱	۰	۲۴۳۱	۲۲۷۶	۴۷۰۷	میزان	۲	۰	۱	۰	۰	۳	۰	۰	۳۱۲۷	۰	۳۳۷۰	۰	۰	۰	۰	خالصہ
											۳	۰	۱	۰	۲۰	۲۴	۰	۰	۲۲۵	۰	۱۸۱۸	۰	۰	۰	۰	معافی

نقشہ نمبر ۹ رہن و بیع تحصیل کہیر

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
تفصیل	بندوبست سمت ۱۹۱۲ لغایت سمت ۱۹۴۶								بندوبست سمت ۱۹۴۷ لغایت سمت ۱۹۵۲								کیفیت
	رہن				بیع				رہن				بیع				
	مزروعہ	غیر مزروعہ	زرِ رہن	شرح فی بیگہ	مزروعہ	غیر مزروعہ	قیمت	شرح فی بیگہ	مزروعہ	غیر مزروعہ	زرِ رہن	شرح فی بیگہ	مزروعہ	غیر مزروعہ	قیمت	شرح فی بیگہ	
بدست زمینداران دیہہ	۱۵۰۰۰	۳۰۴۹	۱۱۹۸۲۲	۱۲ر	۳۳۳۹	۲۸۵۰	۱۱۹۱۵	۱۰ر ۴ پائی	۲۲۵۰	۱۱۹	۱۰۰۹۱۱	۸ر ۹ پائی	۹۱۱	۵۹۹	۹۳۹	۱۲ر ۷ پائی	
بدست زمینداران غیر دیہہ	۳۹۰	۲۲	۳۵۵۳	۱۰ر ۹ پائی	۵۲	۴۵۳	۲۹۱۳	۱۳ر ۶	۱۳۹	۸	۴۲۰	۱۱ر	۸۳۰	۲۲۲	۸۸۲	۸ر ۵ پائی	
بدست ساہوکاران	۲۳۶۸	۹۲۲	۱۴۸۸۸	۱۷ر	۹۰۴	۱۳۵۲	۲۶۹۰	۳ر ۳ پائی	۹۹۹	۱۳۶	۵۹۱۳	۵ر ۹ پائی	۱۳۳	۵۷	۳۳۸	۲ر ۹ پائی	
میزان	۱۹۳۳۳	۴۰۷۸۴	۱۱۲۱۳۰	۸ر	۴۴۰۲	۴۵۵۵	۱۶۱۱۹	۱۰ر	۳۳۶۵	۱۲۶۳	۲۳۰۳۳	۱۰ر ۲ پائی	۱۲۰۴	۱۱۲۸	۲۱۷۹	۱۰ر ۳ پائی	

۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹
میزان																	رقبه دو فصلی			باقی		
خریف							ربیع															
برد	جوار	سینه	لوبیا	ق	دیگر	میزان	کمیسون	جو	حنا	تجهیز	گوجی	گوزه	سربن	دیگر	میزین	میزان	چاپی	سیرانی	بارانی	چاپی	سیرانی	بلاق
۵۲	۲۰۰۸	۰۰۱۳	۹۲۳۲	۰۷۲	۲۴۲	۹۱۳۰۹	۲۳۹۳	۶۴۸۲	۱۰۸۲۹	۵۷۹۹	۳۴۳	۲۲۲۱	۲۲۲۸	۸۴۳	۲۰۹۶	۳۲۲۹۲	۰	۰	۵۲۱۴	۲۸۱۱	۳۹۹	۲۸۶۸۰
۱۹	۱۰۳۵۳	۳۳۰۵	۳۵۹۲	۱۵۶	۹۰	۸۰۴۳	۲۸۵۴	۴۶۴	۲۱۹۰	۴۵	۳۰	۳۹۴	۳۳۵	۲۲۸	۱۸۵۱	۱۹۴۴۳	۱۲	۹	۸۵	۸۱۶۹	۴۱۹	۲۰۶۵۰
۳۹	۵۲۳۹	۶۴۹۹	۱۲۲۲	۱۰۵۳	۳۲۵	۸۰۰۵۹	۱۰۸۰۹	۱۲۱۲۱	۳۴۱۳	۴۲۵۴	۲۰۰	۱۳۵۶	۲۶۴۸	۵۱۵	۲۶۵۲۰	۱۲۶۵۳۸	۰	۰	۲۲۲۵	۲۶۲۸۰	۴۱۴	۹۶۵۹۶
۳۰	۵۰۵۹	۵۸۲۲	۹۶۸۹	۳۹۱۱	۳۳۴	۸۱۲۰۳	۱۰۵۸۹	۱۲۱۴۴	۱۵۰۰۹	۵۳۳۲	۳۳۹	۲۲۴۸	۳۲۸۰	۵۸۳	۵۱۸۱۵	۳۳۲۱۸	۵		۵۲۰۰	۲۶۶۹۱	۵۰۰	۹۹۵۵۲
۴۵	۴۶۳۲	۴۹۴۶	۵۹۱۰	۲۸۰۳	۳۹۹	۸۱۱۵۳	۱۰۲۵۵	۱۱۸۲۶	۲۲۰۲۱	۹۰۲	۴۸۹	۲۳۹۱	۲۲۸۲	۵۸۵	۵۹۱۵۰	۲۶۳۰۴	۵	۰	۴۶۴۹	۲۵۰۱۹	۴۶۱	۱۰۶۰۹۰
۳۲	۲۶۶۸۵	۹۲۰۳	۲۳۳۰	۳۸۲۸	۵۱۴	۸۰۰۹۹	۹۱۹۵	۱۱۴۹۱	۶۲۲۶	۱۵۵۸	۴۲۵	۹۶۹	۴۹۰	۵۹۵	۲۸۵۹۶	۱۸۹۹۳	۳	۰	۱۵۴۵	۲۱۵۳۶	۹۱۱	۴۹۹۹۹
۱۰	۵۳۹۹۱	۵۵۲۲	۸۲۹۸	۱۹۱۱	۳۸۰	۸۶۱۹۳	۶۱۵۹	۴۲۲۳	۱۸۰۲۵	۳۹۹	۴۲۱	۱۹۲۰	۵۲۴۶	۱۱۶۶	۴۹۶۸	۷۱۸۸۱	۹۳	۰	۵۶۱	۲۶۰۸۸	۳۴۶	۸۸۹۳۹
۵۲	۵۰۹۱۱	۵۹۹۳	۵۸۶۶	۲۵۸۲	۳۸۹	۸۱۹۲۵	۹۳۹۵	۱۳۵۹	۲۵۳۸	۳۹۰۶۶	۳۶۹	۱۹۸۹	۲۶۹۸	۶۴۵	۵۴۶۸۸	۲۶۹۸۳	۱۵	۰	۳۹۰۶	۱۵۶۳۹	۴۹۹	۹۶۵۵۹
	۵۲۹۹	۹۰۲۲	۶۹۱۱	۵۸۱۶	۵۹۲	۹۹۹۹۵	۹۴۴۵	۱۸۰۱۱	۱۸۹۹۱	۰	۰	۰	۳۸۵۶	۵۳۰	۵۰۶۸۸	۴۲۶۹۹	۶	۴	۳۰۹۴	۲۹۱۹۳	۳۹۸	۱۱۳۱۹۶
		۲۹۲۲	۳۰۳۹	۱۵۸۲	۱۱۴	۲۳۰۱۱	۱۹۳	۴۸۱۶	۵۰۳	۰	۰	۰	۸۹۳	۱۹۵	۲۸۹۹	۳۵۹۹۰	۳۱	۰	۵۱۸	۶۱۴۶	۸	۲۸۲۰۳
			۸۱۹	۹۶۵۰	۸۱۳	۹۸۱۴۲	۱۰۶۱۵	۱۵۱۳۲	۱۸۱۳۸	۰	۰	۰	۲۱۵۸	۳۴۸	۴۹۴۹۱	۱۴۹۲۳	۲۰	۰	۲۱۵۸	۲۹۴۹۸	۳۵۱	۱۱۵۹۳۹
				۱۴۰۳	۲۱۱	۲۴۹۴۹	۲۵۹۹	۴۳۵۱	۴۲۶۵	۰	۰	۰	۴۲۹	۱۹۴	۱۱۹۵۵	۳۴۰۴	۳۲	۰	۴۵۴	۰۳۶۲	۱۱	۲۸۶۳۵

تحصیل کہیر

سیرابی سابقہ

۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	
میزان چاہی	خریف								ربیع								
	بن	باجرہ	جوار	مسینہ	گوارچری	تل	دیگر	میزان	گیہون	جو	چنا	بیجھڑ	گوچنی	گوجرا	سرسون	دیگر	میزان
۲۸۱۰۱	۰	۰	۱۲۸	۰	۰	۰	۰	۱۲۸	۲	۲	۱	۱۰۲	۱۳۵	۲۸	۱	۰	۲۷۱
۹۴۹۳	۱۷	۰	۱۹۹	۰	۰	۰	۲	۳۱۸	۰	۰	۸۸	۱۳	۰	۰	۰	۰	۱۰۱
۲۶۲۸۰	۰	۰	۱۳۸	۰	۰	۰	۵	۱۴۳	۸	۳	۱	۲۳۲	۰	۲۸	۱	۰	۲۶۳
۲۷۷۶۶	۴۳	۰	۱۶۴	۰	۹	۰	۹	۱۲۵	۷	۵۰	۳۹	۱۸۳	۵۹	۳۷	۰	۰	[illegible]
۲۵۹۲۴	۴	-	۵	۲	۲	۰	۵	۱۸	۱۵۳	۸۸	۰	۳۳	۸۰	۹۹	۰	۰	
۲۱۵۴۱	۳۳	۰	۵۱	۵	۲۰	۰	۵	۱۱۴	۱۰	۱۸	۲۷	۲۵۱	۱۲۸	۹۳	۰	۰	
۲۷۱۴۸	۴۰	۱۶	۷۴	۷	۷	۰	۰	۱۴۴	۰	۰	۱۵۵	۰	۰	۱۱	۳۷	۰	
۲۵۷۵۱	۲۴	۳	۶۶	۳	۸	۰	۵	۱۰۹	۳۶	۳۲	۴۴	۱۳۹	۵۴	۴۸	۷	۰	
۲۹۱۷۰	۳۰	۱۶	۵۲	۲	۱۷	۲	۰	۱۹۹	۷۰	۱۰۸	۶۰	۰	۰	۰	۱۱	۰	
۷۱۶۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۴	۲	۰	۰	۰	۰	۰	
۲۹۴۸۸	۰	۱	۶۳	۰	۱۸	۰	۷	۸۸	۹	۱۲۴	۱۱۸	۰	۰	۰	۱۲	۰	۲۶۳
۷۴۰۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶	۵	۰	۰	۰	۰	۰	۱۱

نقشہ (۲) ضلعوار

۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
پیاہی																
خریف								ربیع								
...ں	امرود	بلا	سیہ	ارہری	تل	دیگر	میزان	گیہوں	جو	چنا	جھجر	گوبی	گوبر	سرسوں	دیگر	میزان
۹		۰	۰	۰		۱۹	۶۸	۱۰۳۹	۲۰۰۰	۹	۳۳	۱۶	۲۱۰۹	۲۱	۶۹۴	۲۹۲۲
۸						۳۳	۱۰۸	۲۹۵۰	۲۶۲۱	۹	۱۲	۳۶	۳۹۹	۲	۲۲۲	۸۳۶۴
۹	۰	۰	۰	۰	۰	۱۳۲	۲۲۲	۱۰۴۱	۱۵۰۲	۲۱۰	۱۱۵۰	۲۰	۱۳۲۸	۲۱	۲۵۰	۲۹۹۸
۹		۰				۱۹۸	۲۲۸	۲۶۰۱	۳۶۰۶	۲	۲		۲۳۶۸	۲۱	۵۶۴	۲۶۸۳۰
۳					۰	۱۵۳	۱۹۴	۱۱۲	۸۹۲۴	۱۶	۴۳	۳	۲۱	۳۱	۸۹۵	۲۲۹۳
۱۳۰		۰		۰	۰	۳۹	۳۷	۸۰۵	۸۳		۶۲	۲۶۴	۹۲	۵	۶۷۵	۲۱۰۸۱
۱۹۰	۱۹	۱۹۷			۰	۱۶۸	۹۹۱	۶۰۴۹	۳۰۳۳	۲۵	۳۶۱	۴۴۱	۱۳۰۷	۴۴	۱۱۰۷	۲۹۴۵۰
۱۰۸	۳	۸۹				۸۸	۳۸۹	۴۲۸۹	۳۲۰۰	۲۵	۴۹	۱۶۷	۱۲۳	۴۸	۶۲۵	۲۵۳۹۲
۳	۲	۵				۶	۴۵	۵۴۴	۳۹۵	۴۳۳		۰	۰	۳۸۸	۵۰۳	۲۹۰۹
۲۶					۱	۹۲	۹	۹۳۵	۳۳۸۸	۱۵۸				۳۳	۱۹۳	۶۰۸۸
۱۸۴	۴	۸	۴	۰	۲۳	۹۳	۳۱۳	۱۹۲۵	۲۰۳	۱۵۹			۰	۸۳۴	۳۳۳	۲۹۰۶۳
۳۵		۱	۰	۰	۲	۸	۹۵	۲۵۵۹	۲۲۲۳	۲۳		۰		۹۳	۹۳	۶۳۰۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سنہ

نقشہ نمبر ب تشریح چاہات تحصیل کہیر

تفصیل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
	چاہی چاہات پختہ			چاہی خام چاہات - ڈھینگلی					چاہات پختہ																	چاہ خام		ڈھینگلی			
		بندوبست حال			بندوبست حال				سمت ۱۹۴۲					بندوبست حال																	
					مستقل		غیر مستقل		جاری					جاری بندوبست		افتادہ		جدید چاہات جو		جو اسوقت جاری ہیں								مستقل		غیر مستقل	
									چاہ		لاؤ			سمت ۱۹۴۲		بندوبست سے جاری		تیار ہوئے		چاہات		لاؤ									
	بندوبست سمت ۱۹۴۲	سابق	حال	سمت ۱۹۴۲	حال	سابق	حال	سابق	جاری	غیر جاری	جاری	غیر جاری	افتادہ	جاری	غیر جاری	جاری	غیر جاری	جاری	غیر جاری	جاری	غیر جاری	جاری	غیر جاری	جو افتادہ ہیں	جو زیر تیاری ہیں	جاری	غیر جاری	جاری	غیر جاری	جاری	غیر جاری
ماجھہ	۲۲۶۵	۹۹۹۹	۱۶۵۳	۱۲۲۲۲	۶۸۵۸	۶۹۳۹	۶۵۳	۰	۸۳۶ ½	۹۱ ½	۱۳۴	۱۰۳ ½	۱۲۵ ½	۶۲۹ ۱۱/۱۲	۱۱۹ ۵/۱۲	۴۳	۱۲	۵۴	۹	۸۲۴ ۵/۱۲	۱۲۹ ½	۱۱۱۳ ۱۱/۱۲	۲۶۵ ½	۱۴۲ ¾	۱۳ ½	۶۴۴ ۵/۱۲	(۲۸۰)	۳۴۴	۶۳	۳۱۵ ½	۰
معالی	۹۰۹۹	۲۱۰۰	۵۵۱۳	۱۵۸۹	۱۲۳۴	۸۲۵	۱۸۸	۰	۲۸۵ ¾	۲۸ ¾	۳۹۰	۳۹ ½	۵۹ ۵/۸	۳۲۰ ۵/۱۲	۳۰ ¾	۱۳	۳	۴	۰	۲۶۶ ۵/۱۲	۳۳ ¼	۳۶۲ ۵/۱۲	۵۹ ½	۷۰ ¼	۲ ½	۱۲ ½	۵۵	۳۲	۱۳	۳۶ ½	۰
بیرون	۳۲۳	۸۰۰۰	۲۲۲۹۵	۱۵۹۱۲	۹۲۴	۶۸۸۳	۹۴۱	۰	۱۱۲۲ ½	۸۹ ½	۱۵۹۴	۱۴۳	۲۲۳	۹۹۰ ½	۱۴۹۱	۵۴	۱۵	۵۸	۹	۱۱۴ ½	۱۶۲ ½	۱۴۸۹	۳۳۵	۲۲۲	۱۶	۸۳۵		۴۰۰	۸۵	۲۵۳	۰

تحصیل کوہیر

۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸
		بانات		پہاڑت									ٹوہینگی				عمق باد			
					پختہ				خام				مستقل		غیر مستقل		پختہ		خام	
					تعداد		لاگو		تعداد		لاگو									
میزان	رقبہ [illegible]	چاہی	بارانی	غیرجاری	جاری	غیرجاری	جاری	غیرجاری	جاری	غیرجاری	جاری	غیرجاری	جاری	غیرجاری	جاری	غیرجاری	تاآب	آب	تاآب	آب
۵۰۴۴	۱۱۰۱۹۰	۱۹	۱۳۱	۱۷۵ ۱/۲	۸۳۶ ۱/۲	۶۱ ۱/۲	۱۲۰۴	۱۰۳ ۱/۲	۲۹۵ ۱/۲	۷۹	۴۴۴ ۱/۲	۶۰	۳۵۹	۲۸	۳۲۹	۰	۲۸	۱۵	۲۵	۱۳
۹۰۵۳۹	۲۲۸۶۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۹۸۵۲۱	۱۹۰۹۱	۳۰	۸۲	۱۹۲ ۵/۹	۸۲۹ ۱۱/۱۲	۱۳۵۳ ۱/۲	۱۱۳ ۱/۱۲	۲۰۵۵ ۱/۲	۴۹۱ ۱/۲	۲۸۰	۲۰۱۶ ۵/۱۲	۲۹۵	۳۹۳	۶۳	۲۱۵ ۳/۴	۰	۳۳	۱۰	۲۶	۱۰
۰	۰	۰	۴۹	۲ ۱/۲	۱۰ ۵/۱۲	۰	۵۰ ۱۱/۱۲	۰	۵۱ ۱/۲	۰	۵۰ ۱/۲	۰	۰	۰	۱۱۰ ۱/۲	۰	۰	۲	۰	۳
۲۲۰۸۹	۲۲۵۱۴	۱۹	۰	۰	۰	۳۸	۰	۱۰۲	۰	۲۱۱	۰	۴۱۴	۵	۵	۰	۰	۵	۰	۲	۰
۹۹۹۶۱	۲۲۵۵	۳۹	۴۰	۱۵۳ ۱/۲	۱۹۵ ۲/۳	۱۸۵ ۲/۳	۱۰۰ ۳/۵	۳۳۳ ۲/۳	۲۰۲ ۱/۳	۵۴۳	۹۰۱ ۱/۳	۵۴۳	۲۳۰	۱۰۰	۱۸۱ ۱/۲	۰	۳۳	۱۰	۲۶	۱۰
۱۹۰۴۱	۱۹۴۴۵	۴۹	۱۱	۵۹ ۲/۳	۲۱۵ ۱/۴	۲۸ ۱/۴	۳۴۰	۲۹ ۳/۴	۱۰۲ ۱/۳	۴	۲۰۲ ۱/۳	۴	۲۸	۰	-	۰	۲۸	۲۰	۲۳	۱۳
۲۵۲۶۰	۲۵۲۵	۴۹	۲۲	۹۰ ۱/۴	۲۶۰ ۵/۱۲	۳۳ ۱/۴	۳۶۲ ۱۱/۱۲	۵۹ ۲/۳	۱۳۰ ۲/۱۲	۵۵	۱۲۰ ۳/۴	۵۵	۴۲	۱۲	۳۶ ۱/۳	۰	۳۲	۹۹	۳۹	۸
۰	۰	۱	۰	۰	۵/۱۲	۰	۱۶ ۵/۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۰	۳
۰۲۰۹	۵۵۱۳	۰	۱۲	۳ ۱/۲	۰	۵	۰	۲۰	۱۸ ۱/۴	۵۱	۱۸ ۱/۴	۵۱	۱۲	۱۲	۳۰ ۱/۳	۰	۴	۰	۳	۰
۲۵۰۳۵	۳۸۱۱۸	۴۸	۲۳	۴۹ ۱/۸	۲۶۲ ۳/۸	۴۸ ۵/۹	۳۰ ۱/۸	۶۳ ۱/۳	۱۴۲ ۲/۳	۴۸	۱۶۲ ۲/۳	۴۸	۳۰	۱۱	۱۱ ۲/۳	۰	۳۲	۱۹	۲۹	۱۰
۴۳۰۸۴	۴۰۹۲۵	۴۶	۱۴۲	۲۲۲	۱۲۲ ۱/۲	۸۹ ۱/۲	۱۵۹۴	۱۴۳	۹۹۲	۶۳	۸۴۹	۰۳	۳۸۰	۴۸	۳۳۳	۰	۲۹	۱۹	۲۵	۱۳
۹۶۵۵۹	۱۳۲۰۴۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۲۳۰۰۹	۱۸۵۰۵۱	۸۵	۱۰۵	۲۲۳	۱۱۰۳ ۱/۲	۱۰۳ ۱/۲	۱۶۸۹	۳۳۵	۹۳۵	۵۳۲	۸۳۶	۵۴۰	۴۰۹	۸۵	۲۵۳	۰	۳۳	۸	۲۴	۱۰
۰	۰	۰	۳۶	۰	۱۹	۰	۱۰۹	۰	۳۳	۰	۳۲	۰	۰	۰	۹۰	۰	۰	۲	۰	۳
۲۹۵۵۵	۲۴۴۲۰	۱۹	۰	۱	۰	۹۳	۰	۱۹۲	۰	۳۴۲	۰	۴۲۰	۱۴	۱۰	۰	۰	۵	۰	۱	۰
۱۲۵۰۴۰	۱۰۰۵۰۳	۹۲	۹۳	۲۹۳	۱۰۹۹	۳۳۳	۱۲۳۱	۲۱۳	۴۳۰	۴۱۱	۴۹۲	۴۱۱	۳۰۰	۱۲۱	[illegible]	۰	۳۳	۱۰	۲۹	۰

نقشہ نمبر۱ میلان رقبہ

تفصیل	کل رقبہ	رودہ	بنی	پہاڑ	دیگر	قدیم	میران غیر مزروعہ	رقبہ جو قابل تشخیص بہن سے	بنجر جدید	حال	سابق	غیر مستقل	سیراب	بارانی	سوا
۱	۲	۳	۵	۶	۷	۸	۹	۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۱۴
خالصہ — سنہ سابق	۹۳۲۲۸۵	۶		۱۱۳	۹۴۹۹	۵۲۳۳	۵۹۳۰	۴۹	۷۳۱	۲۸۹	۹۳۰	۵	۲۵۹	۵ ۲	۲۹
بڑھا										۵۸۳۰			۲۷۹	۵ ۵	
سنہ ۵۵	۲۲۸۲۵	۱۳۰۹۶		۵۵	۴۲۲۴	۴۳۰۸۵	۹۲۲	۴۲	۳۵۶	۲۲۳	۱۴۳۳	۸۵۲	۳ ۳	۵۵۵	۲
تفاوت — کمی				۹	۲ ۳۹				۵۸	۲۹۸			۳۵		
تفاوت — بیشی	۲۵ ۹					۲۵۲ ۳	۲۵۳۰۹	۵۳			۱	۵۲۸		۳۰۸۳	۱
سنہ ۵۵	۲۲۸۳۰	۲ ۹۹		۹۵	۳۲۳۰	۵ ۹۲	۸۰۴	۴	۵	۲۲۳۰	۵ ۵	۲۹	۳۵	۳۸۸ ۲	
ساتی — سنہ بندوبست سابق	۴۲۵			۳۲	۲۲۳۹۲	۴۲۳	۸۸۲	۸	۱۹۸	۸۴۹۰	۲ ۹	۹	۲	۳ ۶	۶
سنہ ۱۹۵۲	۵۹ ۲				۲۶۳۳	۴۴۲	۲۰۸۹۰	۱ ۸	۳ ۳	۴۹۵۹	۲۹۵۳	۱۸۹	۸	۳۴۲۳	۵
تفاوت — کمی	۳۳۵۳			۲					۴۴۵۹	۱۵ ۸			۲		
تفاوت — بیشی					۳۹	۵۳	۶۹۹				۲۲	۹ ۶		۹۹۵۳	۲۵۹
سنہ ۹۵۵	۸ ۵۹				۲۶ ۹	۱۵۹۳۸	۱۸۸۵	۱۱۸	۶۳۵۹	۹۲۹	۳	۲ ۵	۱	۲۵۳۳۳	۲ ۳
مدتی — بندوبست سابق	۲ ۳۰	۱۳۶۶۹		۵ ۲	۸۸ ۸	۲۵۸۹۳	۲ ۹	۸ ۸	۸۸ ۹۲	۲ ۵ ۳	۵۹۲۹	۸	۸ ۸	۹۵۸۲	۲
اوسط کثیر سالہ										۵۸۳۹			۹۳۹	۹ ۵۵۹	
سنہ ۹۵۲	۳ ۵۹۸	۲۰۸۹		۹۵	۴۹۷	۸۰۵۹۰	۵۲	۱۹۸	۴۹۲	۲ ۳ ۹	۵۹۹	۹۲	۳ ۲	۳۳	۵۳۹۹
تفاوت — کمی				۲	۴۹۹				۳۴۹	۲ ۹۸ ۲			۲۸۷		
تفاوت — بیشی	۵۲					۲۸۹۷۵	۳۳ ۵۸	۴۳			۱۹۳۵	۹۲۶		۱۶۹۵۹	۳۳۴
سنہ ۱۸۵۵	۳ ۷۵۹۸	۱۳۶۶۹		۱۹۵	۷۹۱۹	۷۸۵۱۷	۱۳۲۴	۵۸	۱۹۳۵۹	۳ ۹۶۹	۱۸۷۶	۳۱۹۲	۳۴۷	۱۲۳۳۵	۲۲۸

نقشہ نمبر (۱) ب چاہات بلحاظ حیثیت آب تحصیل اعظم گڑھ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
تفصیل	پختہ							خام					ڈھینکلی							میزان			
	چاہات				رقبہ			چاہات		رقبہ			مستقل		غیر مستقل		رقبہ						
	چاہ		لاؤ																				
	جاری	غیرجاری	جاری	غیرجاری	چاہی مستقل حال	چاہی غیر مستقل حال	چاہی سابق	جاری	غیرجاری	چاہی مستقل حال	چاہی غیر مستقل حال	چاہی سابق	جاری	غیرجاری	جاری	غیرجاری	چاہی مستقل حال	چاہی غیر مستقل	چاہی سابق	چاہی مستقل حال	چاہی غیر مستقل حال	چاہی سابق	میزان
شیرین	۵۱۷۹	۷۲۱	[illegible]	۱۰۰	۱۵۴۶	۲۱۱	۳۲۶۸	۱۳۱	۱۲	۱۴۹۳	۲۶	۶۰۹	۱	۰	۰	۰	۱	۰	۰	۱۶۷۴۰	۲۳۷	۵۸۷۷	۲۲۸۵۴
	۴۶۲	۱۵۹	۶۶۲	۲۰۸	۱۰۸۸	۵۷	۵۳۸	۷	۰	۶۸	۰	۳۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۱۵۶	۵۷	۵۷۲	۱۷۸۵
کھاری	۱۲۶۳	۸	۱۸۵	۱۳	۳۳۷۳	۳۴	۶۱۸	۱۳	۲	۱۳۷	۰	۳۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۵۱۰	۳۴	۶۵۲	۴۱۹۶
	۳۰۷	۰	۴۶۰۹	۰	۸۰۰	۰	۱۱۹	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۸۰۰	۰	۱۱۹	۹۱۹
تلخ	۱۸۵۲	۱۳	۲۵۸۹	۲۸	۴۳۱۰	۷۶	۶۸۲	۲۵	۲	۱۶۶	۸	۴۸	۰	۰	۱	۰	۰	۱	۰	۴۴۷۷	۸۴	۷۳۰	۵۲۹۱
	۲۶۹	۰	۳۹	۰	۶۴۹	۰	۳۷	۵	۰	۳۰	۰	۲۰	۴۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶۷۹	۰	۵۷	۷۳۶
تیلیا	۶۳۳	۸	۷۵۳	۸	۱۴۰۴	۹	۳۵۶	۱	۱	۹	۴	۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۴۱۳	۱۳	۳۶۴	۱۷۹۰
	۲۶	۱	۳	۱	۵۲	۰	۴۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۲	۰	۴۸	۱۰۰
میزان	۸۹۱۶	۱۰۱۱	۱۳۴۷۸	۱۴۹	۲۴۱۳۳	۳۳۰	۶۹۲۴	۱۷۰	۱۷	۲۰۰۵	۳۸	۶۹۹	۱	۰	۱	۰	۱	۱	۰	۲۶۱۴۰	۳۶۸	۷۶۲۲	۳۴۱۳۲
	۱۰۶۴	۱۶۹	۱۵۵	۲۱۸	۲۵۸۹	۵۷	۶۴۴	۱۳	۰	۹۸	۰	۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۶۸۷	۵۷	۷۰۶	۳۵۲۰

(نوٹ) رقوات بالا سے خالصہ اور رقوات تحت سے معافی مراد ہے۔

نقشہ نمبر ۸ مویشی وگاڑی و مردم شماری تحصیل [illegible]

تفصیل	تعداد گھر	تعداد ہل	نرگاؤ	مادہ گاؤ	گاؤمیش	بار برش	بھیڑ - بکری	گھوڑا - گھوڑی	گدھا - گدھی	[illegible]	شتر	میزان	گاڑی	تفصیل	مردم شماری – کاشتکار – مرد	مردم شماری – کاشتکار – عورت	مردم شماری – غیر کاشتکار – مرد	مردم شماری – غیر کاشتکار – عورت	مردم شماری – میزان – مرد	مردم شماری – میزان – عورت	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
سنہ ۱۸۸۰	۶۳۵۱	۳۰۶۲	۵۰۹۹	۱۳۹۵۳	۹۹۴۵	۵۳۰	۵۵۰۰	۲۲۴	۳۵۰	۰	۲۰	۳۱۰۹۱	۴۲	سنہ ۱۸۸۰	۱۲۵۵۳	۱۰۳۶۰	۴۴۰۰	۴۴۲۲	۱۴۱۸۳	۱۲۱۱۷	
حال	۶۶۹۵	۳۰۳۴	۶۶۱۳	۱۵۳۰۲	۷۶۵۱	۱۳۲۸	۴۴۳۹	۲۶۳	۴۲۲	۰	۱۰۵۱	۲۱۷۶۱	۲۳۳	سنہ ۱۸۹۰	۱۲۳۰	۱۳۰۷	۳۰۲۲	۳۵۲۲	۱۶۶۹۹	۱۴۷۵۸	

نقشہ نمبر ۷ ملکیت و صورت دیہہ تحصیل اسکھے گڈھ

تعداد دیہات	صورت دیہہ	اعلیٰ اقوام	تعداد مالکان	تعداد کھاتہ کھیوٹ	کل رقبہ	مزروعہ	جمع سالگذشتہ	تعداد کھاتہ کھتونی	تعداد مزارعان موروثی	تعداد مزارعان غیر موروثی	کیفیت
۸	زمینداری بالاچال	فوجدار سنسوار	۱۶۵۴	۲۹۴	۵۳۲۳۹	۳۸۳۶۸	۴۱۱۸۸	۶۲۴۷	۲۴۴	۶۴۲۸	
۱			۲۰۳	۷۸	۹۴۴۱	۷۵۷۴	۲۳۹	۵۹۸	۲۳	۹۷۸	
۴	بھیاچارہ مکمل	جاٹ	۱۱۵۳	۳۱۲	۵۵۱۳۸	۴۲۶۵۱	۴۹۱۸۵	۰	۰	۰	
			۴۲	۱۹	۵۴۸۴	۴۴۹۲	-	۰	۰	۰	
۶	پٹی داری مکمل	گوجر	۱۴۹	۴۱	۷۴۳۹	۵۰۹۶	۵۸۹۳	۰	۰	۰	
			۴	۳	۱۰۱	۹۲	۰	۰	۰	۰	
۵۴	پٹی داری غیر مکمل	برہمن	۵۳۵	۱۷۱	۲۳۴۷۴	۱۷۳۳۹	۱۸۳۳۸	۰	۰	۰	
۸			۷۳	۳۶	۹۰۰	۷۵۱	۰	۰	۰	۰	
۱	ملکیت راج	لودھا	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
			۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
		ملکیت راج	۱	۱۷	۱۶۰۰	۱۶	۵۳۳	۰	۰	۰	
			۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
		دیگر	۴۸۷	۹۳	۳۶۷۳۹	۲۱۶۸۶	۲۴۲۹۹	۰	۰	۰	
			۴۹	۱۹	۵۱۱	۴۲۸	۰	۰	۰	۰	
		میزان	۳۹۷۹	۹۲۸	۱۷۸۰۲۹	۱۲۵۱۵۶	۱۳۹۴۳۹	۰	۰	۰	
			۲۳۹	۱۳۳۳۷	۱۶۴۳۷	۱۴۵	۴۵۱	۰	۰	۰	

(نوٹ) رقومات بالا سے خالصہ و رقومات تحت سے معافی مراد ہے۔

نقشہ نمبر ۷ لگان تحصیل اسکردو

۱		۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
تفصیل		لگان نقدی			مع تکینات	حصہ مالک از فصل		کیفیت
		رقبہ	لگان	شرح فی بیگہ		رقبہ	حصہ	
ریاسی مستقل حال	خالصہ	۱۳۲۳	۳۰۱۱۳	۳ر ۱/۲ ۱۹ پائی		۳	۱/۲ ۱/۳ ۱/۵	
	معافی	۱۳۸	۳۳۱۲	۳ ۱/۲ ۱ پائی	۰	۱۰۶	۵۹ ۲۹	
جاسی دستر حال	خالصہ	۲۹۳	۴۰۵	۳ ۱ پائی				
	معافی	۵۸	۷۵	۳ ۱/۲ ۱ پائی	۰			
چوپی سابق	خالصہ	۳۹۶	۹۸۸	۶ پائی			۰	
	معافی	۳۰	۴۰۱	۳ر ۱/۲ ۱ پائی			۰	
سیال حال	خالصہ	۲۶۹	۳۹۸	۳ر ۱/۲ پائی	۰	۲	۱/۲	
	معافی			۰		۰	۰	
ا ں	خالصہ	۳۰۶۹	۳۲۷۰	۳ر ۱/۲ ۱/۴ پائی	۰	۱۹	۱/۲ ۱/۳ ۲/۵	
	معافی	۲۹۳۲	۲۱۵۳	۸ر ۲ پائی		۱۰	۳ ۴	
سو پالی	خالصہ	۳۸۲۵	۹۰۹	۸ر ۳ پائی		۰	۰	
	معافی	۲۵۰	۱	۶ر ۱ ۱/۲ پائی	۹	۰	۰	
میزان	خالصہ	۹۹۹۳	۵۹۳۹	۰	۰	۳۸		
	معافی	۹۹۸۰	۵۱۲	۰	۰	۲۳	۰	
	میزان کل	۴۶۹۲۳	۸۹۵۲۱	۰	۰	۱۴۲	۰	(نوٹ) رقومات اسامات خالصہ در رقومات تحت معافی مندرج ہے۔

نقشہ نمبر ۵ کاشت تحصیل اسکھے گڈہ

۱ تفصیل		۲ کل رقبہ مزروعہ	۳ کل رقبہ زیر کاشت مالکان	۴ رقبہ زیر کاشت مزارعان بلالگان یا کم از شرح مالکان: بلالگان	۵ کم از شرح لگان: رقبہ	۶ کم از شرح لگان: روپیہ	۷ رقبہ زیر کاشت مزارعان موروثی: جو شرح لگان مالکان وغیرہ ادا کرتے ہیں معہ بلا لگان مالکانہ	۸ جو بشرح دیگر لگان نقدی ادا کرتے ہیں	۹ میزان
خالصہ	کھاتہ	۸۶۰۱	۲۳۵۵	۳۹۳	۵۵	۰	۵۱	۱۱۷	۱۶۸
	رقبہ	۱۲۵۱۵۶	۴۹۲۲۰	۳۶۵۱	۷۷۱	۰	۶۱۹	۲۰۸۸	۲۷۰۷
	روپیہ	۱۶۱۸۰۳	۴۵۵۵۳	۰	۳۵۰	۰	۸۴۸	۲۲۶۶	۳۱۱۴
معافی	کھاتہ	۸۲۱	۲۲۲	۹۱	۰	۰	۰	۲۴	۲۴
	رقبہ	۱۲۳۳۷	۵۲۸۷	۷۰۹	۰	۰	۰	۲۳۷	۲۳۷
	روپیہ	۷۳۵۱	۰	۰	۰	۰	۰	۲۲۰	۲۲۰
میزان	کھاتہ	۹۴۲۲	۲۵۷۷	۴۸۴	۵۵	۰	۵۱	۱۴۱	۱۹۲
	رقبہ	۱۳۸۴۹۳	۵۴۵۰۷	۴۳۶۰	۷۷۱	۰	۶۱۹	۲۳۲۵	۲۹۴۴
	روپیہ	۱۶۹۱۹۳	۴۵۵۵۳	۰	۳۵۰	۰	۸۴۸	۲۴۸۶	۳۳۳۴

تفصیل رقبہ و لگان مزارعان غیر موروثی

۱۰ تفصیل	۱۱ جنسی لگان: نصف حصہ پیداوار یا اس سے زیادہ	۱۲ ۲/۵ اور کم از نصف	۱۳ ۱/۳ اور کم از ۲/۵	۱۴ ۱/۴ سے کم: حصہ	۱۵ ۱/۴ سے کم: رقبہ	۱۶ میزان رقبہ زیر بٹائی	۱۷ لگان ضبطی: رقبہ	۱۸ لگان ضبطی: روپیہ	۱۹ رقبہ و لگان نقدی: بشرح ڈیوڑھا مالیہ: رقبہ	۲۰ روپیہ	۲۱ بشرح دیگر: رقبہ	۲۲ روپیہ	۲۳ میزان کل رقبہ مزارعان غیر موروثی	۲۴ اوسط لگان فی بیگہ: رقبہ مندرجہ خانہ نمبر ۱۹	۲۵ رقبہ مندرجہ خانہ نمبر ۲۱	۲۶ کیفیت
چاہی مستقل حال	۰	۰	۱۳	۰	۰	۱۳	۰	۰	۱۹۲۲	۵۰۸۸	۱۳۲۳	۳۶۱۸۳	۱۸۶۵۹	۱ر۲ پائی	۱۳ر۵ پائی	
	۰	۳۶	۷۱	۰	۰	۱۰۷	۰	۰	۰	۰	۱۴۱۰	۳۳۱۲	۱۵۱۷	۰	۴ر۱۰ پائی	لگان رقبہ غیر مزروعہ
چاہی غیر مستقل حال	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۹	۲۷	۲۹۴	۴۷۹	۳۰۳	ـــے ر	۱۰ر۱ پائی	
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴۵	۴۵	۴۵	۰	۷ر۳ پائی	
چاہی سابق	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۱۳	۴۷۱	۳۱۴۷	۶۷۱۰	۳۴۸۰	۸ر۱ پائی	۱ر۱۱ پائی	معافی رقبہ ۱۳۹ روپیہ ۵۹
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۱۶	۴۷۱	۳۱۶	۰	۵ر۲ پائی	
سیلابی حال	۰	۰	۶	۰	۰	۶	۰	۰	۰	۰	۲۷۶	۳۸۸	۲۸۲	۰	۶ر۹ پائی	
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
بارانی	۰	۳	۱۶	۰	۰	۱۹	۰	۰	۶۱۰۹	۵۴۰۶	۴۰۷۹	۳۲۶۷۰	۴۶۱۹۷	۱۴ر۲ پائی	۱۳ر۱ پائی	
	۰	۰	۱۷	۰	۰	۱۷	۰	۰	۰	۰	۴۹۵۲	۳۱۵۳	۴۹۶۹	۰	۱۰ر۲ پائی	
بھوڑ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۲	۲۴	۳۸۲۵	۱۹۷۹	۳۸۷۷	۷ر۵ پائی	۸ر۳ پائی	خالصہ رقبہ ۲۳۶۰ روپیہ ۵۰۲۴
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۵۷	۱۱۱	۲۵۷	۰	۶ر۱۱ پائی	
میزان	۰	۳	۳۵	۰	۰	۳۸	۰	۰	۸۱۰۳	۱۱۰۱۶	۶۰۶۶۴	۷۹۹۰۹	۹۸۸۰۷	۵ عہ ۹ پائی	۴ عہ ۱۱ پائی	
	۰	۳۶	۸۸	۰	۰	۱۲۴	۰	۰	۰	۰	۶۹۸۰	۷۱۱۲	۷۱۰۴	۰	۳ عہ	
میزان کل	۰	۳۹	۱۲۳	۰	۰	۱۶۲	۰	۰	۸۱۰۵	۱۱۰۱۶	۶۷۶۴۴	۸۶۵۲۱	۷۵۹۱۱	۵ عہ ۹ پائی	[illegible]	نوٹ
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۱۳	۰	۵۱۱۵	۰	۰	۰	۰	
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴۸۳	۰	۰	۰	۰	رقومات بالا سے خالصہ اور رقومات تحت سے معافی مراد ہے۔

نقشہ نمبر ۲ رہن وبیع تحصیل اسکے گڑھ

تفصیل		مزروعہ	غیرمزروعہ	درزمین	شرح فی بیگھہ	مزروعہ	غیرمزروعہ	قیمت	شرح فی بیگھہ	مزروعہ	غیرمزروعہ	ندرزمین	شرح فی بیگھہ	مزروعہ	غیرمزروعہ	قیمت	شرح فی بیگھہ	کیفیت
		بندوبست سمت سابق								بندوبست سمت حال								
		رہن				بیع				رہن				بیع				
۱		۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
پست زمینداران	وسیہ	۳۰۵۴	۳۱۱	۹۱۵۶	۱۳؍۵ پائی	۵۵۲۸	۳۳۳۹	۵۰۳۹	۱۳؍۶ پائی	۴۲۲	۱۵۵	۱۱۳	۱۳؍۵ پائی	۱۱۲۲	۴۱۵	۲۴۵۵	۱۳؍۵ پائی	خالصہ
		۰	۰	۰	۰	۱۷۵	۲۵	۵۸	۸؍۲ پائی	۴۳	۲۹	۱۲۳	عمر	۰	۰	۰	۰	معافی
	عزیزیہ	۲۰۳	۲۰	۱۳۳۸	۵ پائی	۳۴۲۲	۱۰۶۵	۵۵۲۵	۷ پائی	۵۶	۱	۷۵	۱۳؍۲ پائی	۲۲۲	۳	۳۱۰	۸؍۵ پائی	
	بیت سامکان	۲۲۰	۲۵	۴۴۲	عمر	۱۱۰۱۱	۲۵۵۰	۵۰۰۹	۷؍۶ پائی	۲۰۳	۲۲۴	۵۵۰	۲؍۱۰ پائی	۲۲۶۲	۴۲۵	۱۴۰۵	۵؍۱۰ پائی	
میستران		۲۰۰۱	۲۰۰	۹۲۹۶	۱۳؍۳ پائی	۲۲۵۰۳	۲۲۹۳	۲۱۱۹۹	۱۵؍۸ پائی	۱۲۴۲	۳۰۲	۱۰۴۹	۱؍۵ پائی	۲۰۳۹	۱۴۰۲	۵۰۰۲	۱۳؍۸ پائی	خالصہ
		۰	۰	۰	۰	۱۷۵	۲۵	۹۱	۸؍۲ پائی	۴۲	۲۵	۱۲۳	عمر	۰	۰	۰	۰	

تحصیل اسے گڈھ

۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹
میزان															میزان ہر دو فصل	رقبہ دو فصلی			بقایا		
خریف						ربیع															
جوار	مسینہ	گوارچری	تل	دیگر	میزان	گیہون	جو	چنا	بیجہڑ	گوچنی	گوجرا	سرسون	دیگر	میزان		چاہی	سیرابی	بارانی	چاہی	سیرابی	بارانی
۴۳۳۴۳	۲۳۳۱	۱۰۴۹۵	۷۴۰	۳۴۴	۸۷۱۳۵	۷۵۲۱	۵۸۸۰	۹۰۳۶	۰	۰	۶۵۰	۵۴۲	۱۹۶۶	۲۵۵۴۵	۱۱۲۶۳۰	۵۵۸	۳	۳۶۹۵	۳۸۱۶۶	۲۴۰	۸۴۰۹۸
۲۰۷۷	۳۸۰۶	۱۶۱۲	۴۵	۳۸	۹۵۲۱	۹۱۳	۲۰۶۹	۱۰۰۶	۰	۰	۵۸	۲۲	۱۸۰	۴۲۴۷	۱۳۷۶۹	۱۱	۰	۱۹۱	۳۷۳۴	۴	۹۸۲۸
۳۲۲۵۸	۲۷۰۵۰	۱۱۴۳۷	۱۱۴۷۰	۴۵۹	۹۹۸۶	۸۲۶۷	۱۵۳۳۶	۶۶۸۹	۰	۰	۱۰۶۸	۸۰۱	۱۶۲۸	۳۲۱۹۰	۱۳۲۱۷۶	۴۰۶	۳	۳۲۸۸	۲۲۵۹۱	۲۷۸	۹۶۶۴۰
۲۸۶۶	۳۹۷۳	۲۲۰۶	۴۹	۵۱	۱۰۷۲۳	۹۷۵	۱۸۶۰	۲۷۱	۰	۰	۱۵۸	۴۲	۱۲۵	۳۱۳۱	۱۴۱۹۱	۲۵	۰	۱۴۲	۳۴۳۰	۲	۱۰۵۶۲
۴۸۷۱۹	۲۲۰۴۲	۹۹۹۳	۱۸۷۴	۴۹۲	۵۵۲۸۲	۷۴۶۸	۱۵۷۷۲	۵۲۸۸	۰	۰	۴۴۸	۱۹۸۵	۲۶۷۷	۲۳۲۳۴	۱۲۹۹۱۶	۱۹۹۷	۴	۴۲۲۲	۳۳۲۸۱	۲۷۹	۸۹۱۷۲
۲۸۰۲	۳۳۹۰	۱۷۴۵	۱۰۱	۴۴	۹۸۰۹	۹۲۱	۱۸۹۶	۲۹۰	۰	۰	۶۹	۷۸	۲۲۰	۳۴۹۱	۱۳۳۰۰	۷۰	۰	۳۱۱	۳۴۸۲	۲	۹۴۳۵
۳۲۸۲۷	۱۸۱۷۸	۱۰۳۴۰	۲۱۲۲	۵۶۵	۴۲۸۵۲	۷۱۱۳	۱۲۳۱۱	۱۲۲۲۶	۰	۰	۵۹۴	۶۶۶	۴۳۶۷	۳۰۳۱۷	۱۳۱۳۹	۱۵۴۵	۰	۴۴۰۲	۳۰۹۵۷	۳۳۲	۹۲۹۰۳
۲۹۵۵	۲۹۳۱	۱۳۲۲	۴۷	۳۹	۹۱۳۴	۹۸۹	۱۵۵۴	۶۹۱	۰	۰	۲۸	۴۸	۲۸۳	۳۵۹۳	۱۲۷۲۰	۵۰	۰	۲۰۵	۳۱۵۸	۲	۹۲۷۲
۲۶۹۵۸	۲۲۱۷۰	۱۰۵۷۹	۲۴۷۵	۵۴۷	۸۷۳۰	۵۱۳۹	۱۱۵۹۸	۴۲۵۲	۰	۰	۴۳۶	۱۱۵	۴۰۷۰	۲۵۹۱۱	۱۱۳۳۳۱	۱۱۰۰	۰	۳۲۳۲	۲۷۱۹	۲۰۲	۹۱۶۸۹
۲۵۲۴	۲۲۲۹	۱۴۸۲	۱۲۹	۵۰	۸۹۱۴	۵۹۹	۱۲۶۱	۸۰	۰	۰	۳۰	۱۲	۳۸۹	۲۳۵۸	۱۱۲۷۲	۳۷	۰	۲۳۸	۲۵۵۷	۲	۹۴۳۸
۳۱۹۶۰	۱۷۴۱۲	۶۹۰۸	۱۰۷۰	۴۴۰	۹۵۶۱۴	۴۲۳۳	۱۴۲۳۴	۳۵۱	۰	۰	۶۳۲	۱۸۶۶	۳۰۶۹	۲۴۴۸۴	۲۰۰۹۸	۱۴۰۰	۴۳	۵۰۴۸	۲۸۸۹	۲۲۷	۸۵۸۹۰
۲۸۹۳	۲۰۱۹	۱۹۹۰	۱۴۵	۳۱	۹۸۰۱	۴۹۱	۱۶۳۰	۲۷	۰	۰	۳۴	۵۲	۲۹۵	۲۹۳۵	۱۲۴۴۰	۹۵	۰	۹۳۰	۲۶۴۹	۲	۹۱۹۴
۳۱۰۳۷	۲۱۵۹۲	۱۱۲۰۰	۱۹۴۲	۵۰۱	۹۴۱۱۱	۶۴۴۴	۱۳۵۹۰	۵۸۲۱	۰	۰	۶۳۶	۱۰۲۹	۳۱۶۲	۳۰۹۸۱	۱۲۵۰۹۲	۱۲۴۳	۱۰	۴۰۳۵	۳۰۲۵۸	۲۶۴	۸۹۲۷۸
۲۹۰۵	۲۹۰۰	۱۸۶۷	۹۴	۴۲	۹۶۷۶	۷۸۷	۱۹۹۰	۲۷۴	۰	۰	۷۴	۵۵	۲۹۳	۳۱۰۳	۱۲۷۷۹	۴۹	۰	۲۶۵	۳۰۸۳	۰	۹۳۸۰
۲۹۲۵۵	۱۸۱۲۷	۵۰۱۸	۱۲۱۵	۳۰۱	۱۰۱۲۰۹	۴۳۱۰	۱۴۶۵۵	۷۰۹۴	۹۴	۰	۱۳۶	۵۵۰	۲۱۵۰	۲۹۹۸۵	۱۳۱۱۹۱	۳۲۴	۱۱	۴۴۹۵۶	۲۴۵۰۸	۲۳۲	۵۸۲۱۹
۲۶۷۰	۳۱۴۱	۶۶۸	۶۵	۲۲	۱۰۵۵۹	۵۸۰	۱۸۳۵	۴۸۳	۶	۰	۱	۳۸	۱۶۸	۳۱۲۱	۱۳۶۸۰	۱۲	۰	۳۳۱	۲۷۴۴	۱	۱۰۵۹۲
۲۷۹۸۸	۴۳۲۲	۷۵۹۳	۳۵۱۹	۸۶۴	۱۰۵۱۵۰	۴۵۵۴	۱۵۳۳۵	۳۳۳۵	۱۲	۰	۸۳۶	۱۵۸	۲۶۴۸	۲۴۱۳۸	۱۲۹۲۸۸	۴۹۵	۲	۲۶۸۸	۲۸۹۷۰	۳۳۵	۱۰۰۷۹۸
۲۴۵۱	۳۸۲۴	۹۰۳	۲۵۳	۸۸	۱۰۹۷۵	۹۵۷	۱۵۷۵	۲۹۶	۲	۰	۱۱۷	۱۱	۱۵۰	۲۸۰۸	۱۳۷۸۳	۹	۸	۲۱۰	۲۴۲۳	۱	۱۰۹۱۲

نقشہ نمبر ۲ جبنوار

تفصیل		۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷
		[illegible]																	[illegible]		
		خریف								ربیع											
		س	باجرہ	جوار	مسینہ	گوجی	تل	دیگر	میزان	گیہوں	جو	چنا	جھڑ	گوجی	گوجرا	سرسوں	دیگر	میزان	[illegible]	س	باجرہ
سنہ ۹۴۸	خالصہ	۲۸۳	۸۹۳	۳۳۳۷	۲۳۲۲	۴۹۴	۷۴	۲۶۵	۸۳۰۵			۸۹۶	۰	۰		۵۴۴		۹۴۵۸	۸۸۶۳	۸۹۶۹	۹۰۳
	معافی	۳	۱۲۹۴	۲۷۵	۳۸۷	۷۱۲	۴۵	۳	۸۹۹۱	۰	۰	۱۰۶				۳۴		۲۸	۱۹	۵۵	۲۹۳
سنہ ۹۴۹	خالصہ	۴۴۷	۸۳۰	۳۱۴۷	۲۴۹	۴۴۳	۴۷	۲۸۳	۹۲۲۸	۰		۱۹۹۲			۰	۸۱		۷۷۲۷	۵۹۹۲	۷۲۹	۸۳۴
	معافی	۹۹	۵	۲۸۴۴	۲۹۷۳	۲۲۷۶	۴۹	۲۳	۳۸۴	۰	۰	۲۷۸				۴۴		۳۲	۴۳	۳۷	۵
سنہ ۹۵۰	خالصہ	۲۳۳	۱۵۹۹	۳۳۹۴	۹۲۹	۹۹۳۸	۱۹۷۳	۲۹۸	۹۴۲۴	۰		۵۲۷۳				۹۸۵		۹۸۵۹	۲۳۹۵	۹۶۲	۵۳۹
	معافی	۹	۲۵	۲۸۲	۳۳۸	۷۳۵		۲۷	۹۳۷		۰	۲۹۷				۷۸		۳۷۵	۴۴۲۹	۹۲	۲۵
سنہ ۹۵۱	خالصہ	۲۷۷	۷۲	۳۲۸۹	۸۷۹	۴۴۴	۲۲۲	۳۵۷	۴۵۷۹			۲۵۳				۹۷۹		۷۷۲۹	۹۳۰۵	۸	۱۸۷۲۹
	معافی	۳۲۴	۲	۱۹۵۵	۲۹۴	۳۲۲	۴۷	۷۵	۸۷۳۸			۷۹				۴۸		۷۳۹	۹۴۷	۷۹	۲
سنہ ۹۵۲	خالصہ	۲۴۹	۹۵	۲۹	۲۲۹	۵۷۸	۲۲۷۵	۳۴۱	۸۹۵۹			۳۴۵				۵		۴۳۴۲	۸۵۰	۷۳۹	۸۵۲
	معافی	۸۷	۹۷	۵۲۴	۲۲۹	۹۸۲	۲۹	۴	۸۵۸۴			۸				۲		۹۲	۸۲۹	۳۸	۹
سنہ ۹۵۳	خالصہ	۹۹۹	۹۸۳	۸۹۴	۴۸۳	۷۹۳	۷	۲۳	۸۹۵			۲۷۷				۸۹۹		۲۳۳	۹۹۳۸	۷۷	۹۳
	معافی	۹۲	۴۳۴	۲۸۹۳	۲۹	۹۹	۳۵	۸	۹۵۵			۲۷				۹۲		۹	۹۴۲۲	۳۸	۲۳۸۴
وسط سہ سالہ	خالصہ	۹۳۴	۹۹۲	۳۹۹۴	۲۱۵	۱	۹۴۲	۷۹۳	۸۹۵۳۳			۵۸۵				۱۲۸		۴۶۸۴	۵۳۱۰	۹۲۹	۹۹۳
	معافی	۱۴۹	۴۷۷	۲۸۵	۲۹۹۷	۸۹۷	۹۴	۲	۹۳۹			۲۷۴				۵۵		۳۲۹	۹۲۲۵	۴۸۸	۴۷۴
سنہ ۹۵۴	خالصہ	۵۳۳	۴۳۳۹	۲۹۳	۸۱۸	۵	۲۳	۷۴	۹۵۴۸		۱	۹۲	۲۷			۳۳۹		۷۲۹۷	۹۲	۵۸۳	۲۱۵
	معافی	۵۹	۳۷۷۹	۲۹۷	۳۱۹	۹۹۸	۹۵	۲	۴۴		۹	۴۷				۳۲		۵۹	۹۳	۹۴	۳۷۹
سنہ ۹۵۵	خالصہ	۲۵	۳۳۹۹	۴۷۹۹	۳۲۹	۷۵۷۳	۳۳۰	۷۱۴	۰۲			۳۳۲	۰			۴۴		۳۴۹۵	۳۹۸۹	۲۳۵۷	۳۳۸
	معافی	۷۳	۳۲۵۰	۲۳۳۴	۲۸۲	۹۳	۲۵۳	۹۹	۳۸۲۲			۲۸۷				۱		۲۹۸	۲۲	۹	۳۳۵

تحصیل اسکے گڈھ

۰۹	۱۰	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷
سیرابی																					
خریف												ربیع									
سرسوت	دیگر	میزان	میزان چاہی	بن	باجرہ	جوار	سینہ	ارہری	رتی	دیگر	میزان	گیہوں	جو	چنا	بیجھڑ	گوچنی	گوجرا	سرسوں	دیگر	میزان	میزان سیرابی
۰	۱۶۹۹	۵۵۵۵۵	۲۶۶۱۲	۰	۰	۴۰	۶	۱	۰	۴	۹۱	۱	۹۱	۱۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۱۲	۲۴۳
۰	۱۸۰	۳۲۱۹	۳۰۵۳	۰	۰	۲	۰	۰	۰	۲	۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴
۰	۴۲۶	۱۸۳۲۵	۳۳۰۹۶	۰	۰	۱۰۰	۹	۰	۰	۲۱	۱۲۳	۵۳	۲۲	۹۳	۰	۰	۰	۰	۰	۱۳۸	۲۸۱
۰	۱۲۵	۳۰۰۸	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲
۰	۲۹۶۰	[illegible]	[illegible]	۰	۵	۱۰۹	۳	۱۵	۰	۲۳	۱۵۴	۹۹	۵۵	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۳۱	۲۹۳
۰	۲۳۰	۳۱۱۹	۳۵۵۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲
۰	۲۳۹۰	۱۲۲۱۸	۳۱۵۰۱	۰	۲۶	۲۱	۰	۱۹	۰	۲۸	۹۲	۱۹	۴۹	۱۰۳	۰	۰	۰	۰	۰	۲۲۹	۳۳۲
۰	۲۹۳	۱۸۵۳	۳۲۲۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲
۰	۴۰۷۰	۲۱۱۳۰	۲۸۱۱۱	۰	۱۵	۵۰	۳۰	۱	۰	۱۴	۹۳	۹۰	۳۳	۹	۰	۰	۰	۰	۰	۱۱۹	۳۰۲
۰	۳۸۹	۲۲۹۴	۲۵۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲
۰	۳۰۹۲	۲۱۱۰۴	۲۶۹۹۹	۰	۸	۸۱	۴	۵	۰	۱۴	۱۰۴	۱۷	۷۵	۷۴	۰	۰	۰	۰	۰	۱۹۹	۲۷۰
۸	۲۸۵	۲۵۳۰	۲۸۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲
۰	۳۱۰۲	۲۴۳۸	۳۱۵۰۱	۰	۹	۷۳	۴	۹	۰	۳۰	۱۱۵	۴۷	۴۷	۹۵	۰	۰	۰	۰	۰	۱۵۹	۲۷۴
۰	۲۹۳	۲۰۰۴	۳۱۳۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲
۱۱۱	۲۱۴۹	۲۱۴۳۸	۲۹۱۴۲	۰	۸	۱۳۱	۱۵	۸	۰	۴۵	۱۸۷	۱۰	۸۸	۱۵۸	۰	۰	۰	۰	۰	۲۵۹	۴۴۳
۹	۱۷۸	۲۹۱۲	۲۷۵۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱
۱۳	۲۹۴۸	۲۰۵۸۲	۵۲۳۹۵	۰	۱۸	۱۳۵	۴۹	۱۰	۱	۲۳	۲۴۹	۰	۴۲	۴۰	۰	۰	۰	۱	۰	۹۱	۳۳۷
۰	۱۵۰	۲۵۱۰	۳۹۹۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱

[illegible]

۱		۲	۳	۴	۵	۶			۹		۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				[illegible]
	[illegible]	[illegible]						[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]						[illegible]	[illegible]		[illegible]				[illegible]
	[illegible]	[illegible]						[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]							[illegible]	[illegible]	[illegible]				[illegible]
	[illegible]	[illegible]						[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]						[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				[illegible]
	[illegible]	[illegible]						[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]						[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				[illegible]
	[illegible]	[illegible]						[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]						[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				[illegible]
	[illegible]	[illegible]						[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]						[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				[illegible]
	[illegible]	[illegible]						[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]
	[illegible]	[illegible]			[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]
	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]

سنہ ۱۵۰۰

[illegible]

تسہیل [illegible]

سلسلہ نمبر [illegible]

نقشه تشریح جات ورتبه چاهای متعلق نقشه نمبر تحصیل ... گڑه

ستون	گروه	زیرگروه	عنوان	خالصه	معافی	میزان
۱	تشریح					
۲	... چاهای پخته		شده دست سابقه	۳۹۰۸۸۴	۳۰۱۹۷	۳۱۰۴۳
۳		بندوبست حال	سابق	۹۰۹۱۳	۶۳۳	۶۰۹۹۹
۴		بندوبست حال	حال	۲۲۱۱۳۳	۲۹۸۸۸	۲۹۱۶۲۲
۵	چهای خام چاهات ...		بندوبست سابقه	۳۹۰۱	۲۰۱	۴۱۰۳
۶		بندوبست حال / مستقل	حال	۲۰۰۰۸	۹۸	۲۱۰۵
۷		بندوبست حال / مستقل	سابق	۴۹۹	۶۳	۶۵۳
۸		بندوبست حال / غیرمستقل	حال	۳۹۸	۶۶	۴۲۶
۹		بندوبست حال / غیرمستقل	سابق	۰	۰	۰
۱۰	پخته چاهات	سدوبست حال / چاهات / مقدر	جاری	۴۶۴ [illegible]	۱۰۳۷ [illegible]	۱۱۰۱
۱۱			غیرجاری	۳۲ [illegible]	۳ [illegible]	۳۶
۱۲		سدوبست حال / چاهات / نو	جاری	۱۴۹۱ [illegible]	۱۸ [illegible]	۱۰۰۳۶
۱۳			غیرجاری	۴۳ [illegible]	۳ [illegible]	۵۰
۱۴			شناور	۱۲ [illegible]	۰ [illegible]	۱۲
۱۵		شده بست حال / چاهای شده ... / سنه ۱۲۲۲	جاری	۴۲۱ [illegible]	۵ [illegible]	۴۲۰
۱۶			غیرجاری	۹۱ [illegible]	۳ [illegible]	۱۰۰
۱۷		مرمت ... / سنه حالیه	جاری	۲ [illegible]	۲ [illegible]	۴۳
۱۸			غیرجاری	۳	۰	۳
۱۹		... بندوبست	جاری	۳ [illegible]	۰ [illegible]	۲۹
۲۰			غیرجاری	[illegible]	[illegible]	۰
۲۱		جمع ... / مقدر	جاری	۸۸۲ [illegible]	۱۲ [illegible]	۸۹۹
۲۲			غیرجاری	۱ [illegible]	۲۹ [illegible]	۲۸
۲۳		جمع ... / نو	جاری	۳۲۰ [illegible]	۱۸۶ [illegible]	۱۵۰۳
۲۴			غیرجاری	۱۶۱ [illegible]	۲ [illegible]	۱۶۱
۲۵			جمع ...	[illegible]	۳ [illegible]	۱۶۳
۲۶			جمع ...	۳	۱	۵
۲۷	...		جاری	۱۰	۰۱۰	۱۱۱
۲۸			غیر جاری	۱۰	۰	۲۸
۲۹	...	مستقل	جاری	۱	۰	۱
۳۰			غیرجاری	۰	۰	۰
۳۱		غیرمستقل	جاری	۱	۰	۱
۳۲			غیرجاری		۰	۰

تحصیل اسکے گڈہ

۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸
باغات			چاہات								ڈھینکلی				عمق چاہ			
			پختہ				خام				مستقل		غیرمستقل		پختہ		خام	
			تعداد		لاؤ		تعداد		لاؤ									
چاہی	بارانی		جاری	غیرجاری	جاری	غیرجاری	جاری	غیرجاری	جاری	غیرجاری	جاری	غیرجاری	جاری	غیرجاری	تاآب	آب	تاآب	آب
۲۹	۱۴	۹۲	۹۷۴	۴۳	۱۴۵۵	۵۲	۱۲۹و۵	۱۳۷و۵	۱۲۹و۵	۱۳۷و۵	۱	۰	۰	۰	۳۱	۲۱	۳۲	۱۵
۲۹	۱۴	-	-	-	-	-	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	-
۲	۲۴	۱۴۶	۸۹۲	۱۰۱	۱۳۴۷	۱۴۹	۱۷۰	۱۷	۱۷۰	۱۷	۱	۰	۱	۰	۳۹	۱۲	۴۱	۹
۲۷	۰	۰	۸۱	۰	۱۰۸	۰	۰	۱۲۰و۵	۰	۱۲۰و۵	۰	۰	۰	۰	۰	۹	۰	۶
۰	۱۰	۵۴	۰	۵۷	۰	۹۳	۴۰و۵	۰	۴۰و۵	۰	۰	۰	۱	۰	۸	۰	۹	۰
۱	۲۳	۱۲۹	۸۷۲	۱۳۸	۱۲۷۸	۲۴۳	۱۵۳و۵	۳۹	۱۵۳و۵	۳۹	۱	۰	۳	۰	۰	۰	۰	۰
۲۳	۲۰	۲۲	۱۲۶	۳	۱۸۱	۳	۱۸و۵	۱۸و۵	۱۸و۵	۱۸و۵	۰	۰	۰	۰	۳۱	۲۱	۳۹	۱۶
۲۳	۲۰	۰	-	۰	-	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۲	۲۴	۲۶	۱۰۶	۱۶	۱۵۵	۲۱	۱۲	۰	۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۴۳	۱۴	۴۴	۱۰
۱	۰	۰	۲۰	۰	۲۵	۰	۶و۵	۱۸و۵	۶و۵	۱۸و۵	۰	۰	۰	۰	۰	۷	۰	۶
۰	۴	۴	۰	۱۳	۰	۱۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	-	۱۲	۰	۵	۰
۱۷	۲۵	۲۴	۱۰۴	۲۱	۱۵۰	۲۸	۱۱و۵	۱	۱۱و۵	۱	۰	۰	۰	۰	-	-	-	۰
۵۲	۳۴	۱۱۴	۱۱۰۱	۸۷	۱۶۳۷	۵۷	۱۴۸	۱۵۶	۱۴۸	۱۵۶	۱	۰	۰	۰	۳۱	۲۱	۳۶	۱۶
۵۲	۳۴	-	-	-	-	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	-	۰	-	۰
۲۴	۴۸	۱۴۳	۹۹۹	۱۱۸	۱۵۰۳	۱۷۱	۱۸۲	۱۷	۱۸۲	۱۷	۱	۰	۱	۰	۴۱	۱۳	۴۳	۱۰
۲۸	۰	۰	۱۰۳	۰	۱۳۴	۰	۰	۱۳۹	۰	۱۳۹	۰	۰	۰	۰	۰	۸	۰	۶
۰	۱۴	۵۹	۰	۷۱	۰	۱۱۵	۳۴	۰	۳۴	-	۰	-	۱	۰	۱۰	۰	۷	۰
۱۹	۴۹	۱۵۴	۹۷۷	۱۶۰	۱۴۲۵	۲۷۲	۱۶۵	۴۰	۱۶۵	۴۰	۱	۰	۳	۰	۰	۰	۰	-

نقشہ میزان رقبہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
			غیر مزروعہ								چاہی					ابالی		
			جنگل سرکاری	غیر ممکن							مستقل							
تحصیل		کل رقبہ		•			قدیم	[illegible]	[illegible]	مال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	•	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]		•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	سنہ [illegible]	[illegible]	•	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نائد	نسبت					•		•	•	[illegible]	[illegible]		•	•	•	•	•	
		[illegible]	•		•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•		•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	سنہ [illegible]	[illegible]				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]					•	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]				[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	سنہ [illegible]	[illegible]			•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	نسبت	[illegible]			•	[illegible]		•		[illegible]	[illegible]		•	[illegible]	•	•	•	[illegible]
			•	•				[illegible]	[illegible]		•		[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	•
	سنہ [illegible]	[illegible]	•	•	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	•	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	•	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	سنہ [illegible]	[illegible]	•	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	نسبت	•	•	•	•	•	•	•	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	•	•	•	•	•
		[illegible]	•	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	•	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	سنہ [illegible]	[illegible]	•	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
ربیع													میزان سالانہ [illegible]	[illegible]	بقایا	حصول [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
گندم	جو	چنا	بیجھڑ	گوچنی	گوجرا	سرسوں	گاجر	تنباکو	زیرہ	باڑی	دیگر	میزان							
۲۱	۲۹	۳۰	۲۶	۲۶	۳۶	۱۴	۰	۲۰ روپیہ فی بیگھہ	۱۵ روپیہ فی بیگھہ	۱۲ روپیہ فی بیگھہ	۱۰ روپیہ فی بیگھہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲,۱۴۱	۹,۱۴۵	۱۷	۲۳	۰	۳۶۲	۱۰۵	۴۸	۱۶۶	۱۰	۵۱	۰	۹,۶۸۲	۹,۸۹۵ − ۴۲ = ۹,۸۵۳	دو فصلی	۰	۰	۰	۰	۰
۷	۷	۷	۷	۰	۷	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۴,۹۸۷	۲۶,۹۴۳	۱۱۹	۱۶۱	۰	۲,۵۳۴	۲۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۹۰۰	۴,۲۱۵	۴	۶	۰	۱۰۱	۱۹	۴۸	۷	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۴,۳۸۷	۹۳,۱۲۰	۱۱۵	۱۵۵	۰	۲,۴۳۳	۱۹۱	۰	۱۴۹	۱۰	۴۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۷,۴۰۴۱	۴۰,۱۷۷	۱۵۳	۳۳۹	۰	۳,۷۴۳	۵۴۴	۰	۵,۰۷۰	۱۵۰	۵۸۸	۰	۹۸,۰۷۹	۹۹,۲۹۷	۴,۹۶۵	۹۵,۳۳۲	۲۰,۹۶۳	۲۲۱	۲۰۰	۱۶,۰۰۲
۴	۱۳	۴۵۹	۱۴۴	۰	۰	۲۰۴	۰	۰	۰	۰	۰	۸۲۵	۳,۰۹۷ − ۲,۳۰۵	دو فصلی	۰	۰	۰	۰	۰
۴	۴	۳	۳½	۰	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۶	۵۲	۲,۳۰۷	۵۰۴	۰	۰	۴۰۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱	۸	۱۳۸	۵۰	۰	۰	۶۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۵	۴۴	۱,۳۲۹	۴۵۴	۰	۰	۳۴۷	۰	۰	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۹	۶۱	۱,۵۲۲	۶۳۹	۰	۰	۹۹۱	۰	۰	۰	۱۲	۰	۲,۴۲۴	۱۳,۵۴۸	۶۷۷	۱۲,۹۶۱	۳,۴۳۲	۱۷۱۰	۱۸۰	۳,۴۵۵
−	۱۹	۱۴,۲۸۸	۵۰۱	۶	۰	۵۷۳	۰	۰	۰	۹	۰	۱۵,۸۰۴	۹۱,۵۹۰ − ۷,۰۴۴ = ۸۴,۵۴۶	دو فصلی	۰	۰	۰	۰	۰
۳	۳	۳	۳½	۳½	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۱	۵۷	۲۲,۹۷۸	۱,۷۵۳	۲۱	۰	۱,۱۴۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲	۹	۴,۲۹۶	۱۷۵	۰	۰	۱۷۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۹	۴۸	۳,۵۷۸	۱,۷۷۸	۱۹	۰	۹۷۴	۰	۰	۰	۹	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۴	۰۶	۵۲,۴۵۷	۲,۱۴۸	۲۹	۰	۲,۷۸۴	۰	۰	۰	۱۰۸	۰	۵۶,۸۸۷	۳۰,۰۶۸	۵۳,۵۴	۳,۹۱	۷۷,۷۹۳	۵۱۴۹	۰۱۵۰	۷۹,۲۴۱
۰	۹	۵۰	۰	۰	۰	۶۵	۰	۰	۰	۰	۰	۱۲۵	۳,۲۷۶ − ۱۴۰ = ۳,۱۳۶	دو فصلی	۰	۰	۰	۰	۰
۰	۳	۲½	۰	۰	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۰	۲۷	۱۲۵	۰	۰	۰	۱۳۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۰	۴	۱۳	۰	۰	۰	۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۰	۲۳	۱۱۲	۰	۰	۰	۱۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۰	۳۲	۱۵۰	۰	۰	۰	۳۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۰۲	۱۰,۲۸۳	۵۱۴	۹,۷۶۶	۲,۶۰۵	۰۱۳۲	۰۱۲۰	۲,۳۷۴
۲,۱۵۲	۶,۸۹۰	۱۴,۱۱۴	۶۶۹	۶	۳۶۲	۹۴۸	۴۸	۱۶۶	۱۰	۶۱	۰	۲۶,۱۳۵	۱۰۶,۹۵۲ − ۸,۰۰۴ = ۹۸,۹۴۸	دو فصلی	۰	۰	۰	۰	۰
۱۵,۰۲۴	۴,۸۶۹	۴۴,۴۸۵	۲,۴۱۸	۲۱	۲,۵۲۴	۱,۸۰۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶۰۳	۴,۳۳۴	۴۴,۴۸۱	۲۲۱	۲	۱۰۱	۲۷۲	۴۸	۷	۰	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۴,۴۲۱	۳,۶۴۳	۲۰,۰۴۴	۲,۱۹۷	۱۵	۲,۴۳۳	۱,۶۲۴	۰	۱۹۹	۱۰	۵۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۷,۶۹۴	۴۰,۳۳۴	۵۲,۳۹۴	۳,۳۴۴	۲۹	۳,۷۴۳	۴,۶۴۰	۰	۵,۰۷۰	۱۵۰	۷۰۸	و	۵۹,۹۰۳	۱۳۰,۲۰۷	۲۱,۵۱۰	[illegible]	۱۴۴,۷۴۳	۱۰۹	۱۰۹	۱۳,۷۷۸
۰	−	۰۰	¼	۰	۰	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

نقشہ جمعیت تحصیل نگر

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
تشریح		خریف								
		کپاس	باجرہ	جوار	سینجی	[illegible]	تل	باڑی	دیگر	قیمت
جمعیت فی روپیہ پیداوار		۹	۱۲	۳۰	۲۵	۰	۱۱	[illegible]	[illegible]	۰
چاہی اول	کل رقبہ	۴۸	۱۸	۰	۰	۳	۱	۴۴	۰	۱۰۳
	شرح پیداوار فی بیگھہ	۴	۵	۰	۰	۰	۲	۰	۰	۰
	کل پیداوار	۱۹۹	۴۰	۰	۰	۰	۲	۰	۰	۰
	مصارف خرابا و چارہ	۳۰	۸	۰	۰	۰	۰	۲	۰	۰
	باقی	۱۰۲	۱۱	۰	۰	۰	۲	۳۵	۰	۰
	قیمت	۲۳۰	۱۲۳	۰	۰	۰	۰	[illegible]	۰	[illegible]
چاہی سوم	کل رقبہ	۴۰۰	۱۱,۱۰۹	۴۵۰	۲۰	۱۶۳	۸۲	۹	۹۸	[illegible]
	شرح پیداوار	۲	۳	۳	۲½	۰	۲	۰	۰	۰
	کل پیداوار	۸۱۴	[illegible]	[illegible]	۹۵	۰	۱۰۴	۰	۰	۰
	مصارف خرابا و چارہ	۹۱	۲۳۳	۱۰	۳۳	۱۶۳	۱۹	۱	۹	۰
	باقی	۵۳۳	[illegible]	[illegible]	۴۳	۰	۱۲۸	۹	۵۳	۰
	قیمت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵۱	۰	[illegible]	۹۹	[illegible]	[illegible]
[illegible]	کل رقبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]
	شرح پیداوار	۲	۲½	۲½	۲½	۰	۲	۰	۰	۰
	کل پیداوار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	۰	۰	۰
	مصارف خرابا و چارہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۸۱	۰
	باقی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	۲	[illegible]	۰
	قیمت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	۲۵	[illegible]	[illegible]
بیرونی بارانی	کل رقبہ	۲۲	[illegible]	۸۸	۲۱۰	۲۸۸	[illegible]	۰	۸	[illegible]
	شرح پیداوار	۲	۲½	۲½	۲½	۲	۰	۲	۰	۰
	کل پیداوار	۲۲	[illegible]	۱۰۵	۴۲۰	۰	۱۲۸	۰	۰	۰
	مصارف خرابا و چارہ	۳	۹۰۰	۷	۸۱۵	۲۵۵	۱۵	۰	۱	[illegible]
	باقی	۳۰	[illegible]	۸۲	۳۰۳	۲	۱۲۳	۰	۰	[illegible]
	قیمت	۱۲۹	[illegible]	۱۲۵	۹۲۵	۰	[illegible]	[illegible]	۶۰	[illegible]
کل	کل رقبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۹
	شرح پیداوار فی بیگھہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	کل پیداوار مینوں میں	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	۰	۰	۰
	مصارف خرابا و چارہ	۸۲۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۸۸۲	۵	۴۰	۰
	باقی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	۲۹	[illegible]	۰
	قیمت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نقشہ تخمینہ پیداوار تحصیل بھرت پور بابتہ سمت ۱۹۵۴

تشریح	خریف: قسم اراضی	گنہ	کپاس	جوار	باجرہ	گواچری	تل	سنیر	باڑی	تمباکو	دیگر	میزان	خرابہ ناشائی	قیمت اصلی	ربیع: گندم	جو	چنا	بیجھڑ گوچنی گوجرا	سرسوں	زیرہ	گاجر	باڑی	تمباکو	دیگر	میزان	خرابہ ناشائی	قیمت اصلی	میزان سالتمام	دوفصلی	بقایا		
رقبہ زیرجنس	۰	۰	۲۷۶	۷۵/۴۳۰	۱۰/۶۲۱	۲/۹۲۱	۱/۴۳۷	۹/۵۳۴	۲۸۰	۸	۱۷۱	۴۷/۸۶۸	۰	۰	۱۸۴	۵۱/۸۱۴	۱۵/۷۵	۸۷۷	۱/۱۳۴	۰	۱۵	۳۲	۲	۸	۱۹/۶۹۱	۰	۰	۹۷/۵۶۹	۱/۳۳۴	۹۵/۰۳۵	۰	۰
پیداوار فی بیگہ	بارانی	۰	۲	۲ ½	۲ ½	۰	۲	۲	۰	۰	-	-	۰	۳	۳ ½	۳	۳ ½	۲														
اصلی پیداوار	۰	∴	۵۵۲	۴۴/۰۷۵	۲۶/۵۵۳	۰	۲/۹۶۴	۰	۱۳/۰۶۹	۰	-	۰	۰	۰	۰	۳۱۲	۶۲/۳۴۹	۴۷/۱۱۵	۳/۰۶۹	۲/۲۶۸												
اصلی قیمت	۰	۰	۲/۰۰۸	۵۸/۲۸۰	۴۲/۴۸۵	۷/۳۰۲	۱۱/۴۹۰	۲۱/۷۷۴	۳/۳۴۰	۲۴۰	۱/۷۱۰	۱۷/۶۸۱ ۷۹۰	۱۸/۳۰۸	۱/۶۰۱ ۴۵۲	۹۲۴	۹/۴۰۶	۹۷/۳۰۷	۴/۹۱۰	۴/۹۷۹	۰	۷۵	۳۸۴	۶۰	۸۰	۹۹/۸۲۵	۷/۹۴۹	۸۱/۹۲۵					
رقبہ زیرجنس	۰	۰	۱	۱۱۰	۲/۶۹۴	۳۸۴	۴۵	۴۸۹	۰	۰	۱۰	۳/۶۴۳	۰	۰	۰	۱۷	۴۷	۰	۵۰	-	۰	۰	۰	۰	۱۱۴	۰	۰	۳/۸۴۷	۶۰	۳/۷۸۷		
پیداوار فی بیگہ	بھوڑ	۰	۱ ½	۲	۲	۰	۱	۱ ½	۰	۰	-	۰	-	۰	۰	۳	۳	۰	۱ ½	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
اصلی پیداوار	۰	۰	۱ ½	۲۲۰	۵/۳۸۸	۰	۴۵	۷۳۴	۰	۰	۰	۰	-	۰	۰	۵۱	۱۴۱	۰	۷۵	۰	۰	-	۰	۰	۰۰	۰	۰	-	-	-	۰	۰
اصلی قیمت	۰	۰	۲-		۳۰۳	۹/۶۲۱	۹۶۱	۱۸۰	۱/۲۲۳	۰	۰	۱۰۰	۱۱/۳۲۰	۱/۱۳۷	۱۰/۲۵۳	۰	۷۶		۲۰۱	۰	۲۳۱	۷	۰	۰	۰	۵۰۸	۵۵	۴۵۳	۱۰/۷۰۶			
رقبہ زیرجنس	-	۳۰	۱/۰۸۱	۳۶/۲۵۶	۱۵/۳۶۹	۳/۸۴۶	۱/۷۴۴	۹/۸۴۵	۵۸۳	۴۱	۳۹۶	۶۸/۱۹۵	۰	۰	۱۳/۰۹۰	۱۴/۸۹۲	۲۵/۰۶۸	۴/۰۶۰	۳/۱۹۴	۵۸	۱۵۷	۶۵	۲۳	۱۰۷	۴۳/۳۲۹	۰	۰	۱۳۲/۵۲۴	۴۲/۷۹۰	۱۲۹/۷۳		
پیداوار فی بیگہ	میزان	۰	۲/۷۸۱ ½	۹۶/۱۰۳	۳۶/۴۱۷	۰	۳/۴۴۳	۱۷/۵۳۳	۰	-	-	۰	۰	۰	۷۵/۱۹۶	۱۱۲/۴۳۸	۹۱/۵۵۳	۲۰/۴۳	۶/۸۵۳													
اصلی پیداوار	۰	۴۰۰	۱۰/۱۱۲	۱۲۲/۵۵۶	۴۱/۴۶۵	۹/۶۲۶	۱۳/۷۷۴	۲۹/۲۲۱	۶/۹۹۶	۱/۲۳۰	۳۹۶۰	۶۹/۵۳۸	۲۶/۹۸۲	۲۲/۳۸۸۶	۱۵۰/۳۵	۴۲/۵۷۶	۱۱۳/۰۸۹	۳۲/۱۰۱	۲۱/۰۸۹	۸۶۰	۷۸۵	۸۱۰۰	۷۲۰	۱/۰۶۰	۱۳۳/۴۴۹	۳۹/۲۲۴	۴۳/۲۲۵	۷۱۵/۸۲۱				

حق کیتنان = ۱۲/۱۱۷
بقایا = ۲/۳۰/۲۲۰ (۲۲۴۳ / ۳۳۷)
حصہ راج = ۵۷/۵۵۵
حصہ راج برای بٹائی ۱۳۹۱۲/۱۱۶۱/۱۱/۰

حق کیتنان = ۵۲۵
بقایا = ۱۰/۱۷۱
حصہ راج = ۲/۵۴۳
حصہ راج برو بٹائی = ۲/۷۱۲۰۱۱۶

حق کیتنان = ۳۵/۷۹۲
بقایا = ۹/۸۰/۰۲۹
حصہ راج ½ = ۱/۷۰/۰۰۶
حصہ راج برو بٹائی = ۱۴۰/۲۴۰

نقشہ تخمینہ پیداوار — تحصیل ہری پور — باجہ سمت ۱۹۵۴

تفصیل		خریف: گنہ	کپاس	جوار	باجرہ	گوارہ	تل	سیبہ	ماش	مساکو	دیگر	میزان	حرامانہ	اصلی	ربیع: گندم	جو	چنا	گندم گوجی	سرسوں	زیرہ	گاجر	ماشی	مساکو	دیگر	میزان	سالانہ	اصلی	میزان کل	۱ رقبہ	فی ایکڑ		
رقبہ پختہ		۰	۲۲	۶	۳۴	۲	۱	۲	۳۵	۳	۱۱	۶۶۴			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵۳	۲	[illegible]	۸	۴۵	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰
پیداوار فی ایکڑ	چاہی مال	۰	[illegible]	[illegible]	۵		۲	[illegible]							[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					۰	۰	۰	۰				۰	۰
کل پیداوار			[illegible]	[illegible]	[illegible]		۲	۵							[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]													
کل بست		۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵	۸	[illegible]	[illegible]	۹	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
رقبہ پختہ	سالانہ مال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]		۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]		
پیداوار فی ایکڑ			[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]							[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]													
کل پیداوار			[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]							[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰							۰				
کل قسمت		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
رقبہ پختہ	چاہی مال سرسبز		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]		
پیداوار فی ایکڑ			[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]			۰				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]													
کل			[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰			۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]													
کل بست			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۹	۷۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۶۵	۹	[illegible]	۱۲	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			

حق کسان = [illegible]
اصل [illegible] = [illegible]
حصہ ع = [illegible]
حصہ [illegible] بیع بالائی [illegible]

حق کسان =
اصل [illegible] =
حصہ [illegible] =
حصہ [illegible] بالائی

حق کسان — [illegible]
[illegible] — [illegible]
حصہ ع — [illegible]
حصہ [illegible] — [illegible]

نقشہ تخمینہ پیداوار اجناس تحصیل کہیر

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
	تشریح	خریف											ربیع										کیفیت
		کپاس	باجرہ	جوار	مسینہ	گوارچری	تل	تمباکو	اکہہ	باڑی	دیگر	میزان	گندم	جو	چنا	سرسون	تمباکو	باڑی	زیرہ	دیگر	میزان	میزان ہر دو اجناس	
سیرابی سابق	رقبہ	۳۰	۱۶	۵۲	۲	۱۷	۲	۰	۰	۰	۰	۱۱۹	۷۰	۱۰۸	۶۰	۱۱	۰	۰	۰	۰	۲۴۰	۳۶۸	
	شرح	۲ ½	۲ ½	۳	۲ ½	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۳ ½	۴	۳	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
	پیداوار	۷۵	۴۰	۱۵۰	۵	۰	۴	۰	۰	۰	۰	۰	۲۴۵	۴۳۲	۱۸۰	۲۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
بارانی	رقبہ	۱،۰۸۴	۱۱،۷۷۲	۴۴،۰۴۲	۷،۷۲۶	۶،۹۵۳	۵،۳۶۰	۶	۰	۴۷	۲۸۲	۷۷،۲۷۴	۱۸۶	۲،۳۷۷	۱۶،۴۱۷	۱،۴۰۷	۱	۶	۰	۶	۲۰،۴۰۰	۹۷،۹۶۲	
	شرح	۲ ½	۲ ½	۳	۲ ½	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۳ ½	۴	۳	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
	پیداوار	۲،۷۱۵	۲۹،۴۴۰	۱۳۲،۱۲۶	۱۹،۳۱۵	۰	۱۰،۷۲۰	۶	۰	۴۷	۲۸۲	۰	۶۵۱	۹،۵۰۸	۴۹،۲۵۱	۳،۸۱۴	۱	۶	۰	۶	۰	۰	
بہوڑ بارانی	رقبہ	۲۸	۶۸۲	۳۶۵	۱۴۱	۳۰۵	۱۴۴	۰	۰	۰	۲	۱،۶۶۷	۱	۷۹	۲۰۱	۱۴۴	۰	۰	۰	۰	۴۲۵	۲۶،۰۹۲	
	شرح	۲ ½	۲	۲ ½	۲ ½	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۳	۴	۳	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
	پیداوار	۷۰	۱،۳۶۴	۹۱۲	۲۱۲	۰	۱۴۴	۰	۰	۰	۲	۰	۳	۳۱۶	۶۰۳	۲۸۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
میزان	رقبہ	۲،۰۴۰	۱۳،۱۳۲	۵۲،۴۹۹	۹،۰۲۴	۷،۹۱۱	۵،۸۱۷	۴۵	۳	۱۰۵	۴۰۹	۹۱،۹۸۵	۹،۴۴۵	۱۸،۰۱۱	۱۸،۹۴۱	۳،۸۵۷	۱۴۸	۲۹۲	۷۵	۱۵۰	۹۵۰،۷۸۴	۱۴۲،۶۷۴	
	پیداوار	۵،۱۰۳	۳۴،۹۹۴	۱۰۷،۳۱۶	۲۲،۴۱۹	۰	۱۱،۴۹۰	۴۵	۳	۱۰۵	۴۰۹	۰	۵۵،۹۱۲	۱۱۵،۸۸۹	۵۸،۵۵۵	۷،۷۱۴	۱۴۸	۲۹۱	۷۵	۱۵	۰	۰	
منہائی کی گراوٹ ۱۰ فیصدی خریف ۱۱ فیصدی ربیع چاہی دس فیصدی بہوڑ		۵۱۰	۳،۴۹۹	۱۵،۷۳۲	۲،۲۴۲	۰	۱،۱۴۹	۴	۰	۱۰	۴۹	۰	۲۱،۳۰۰	۵،۴۵۰	۵،۹۶۳	۷۰۵	۴۲	۱۲	۳	۱	۰	۰	
منہائی چارہ (۲۵) فیصدی مسینہ اور ۵ فیصدی جو سرسون گوارچری وغیرہ پر		۰	۰	۰	۵،۶۰۵	۰	۰	-	-	-	-	-	-	۵،۷۹۴	۰	۳۸۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
		۱/۴																					

ضمیمہ ج

نقشہ پیداوار تحصیل کبیر

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
	تشریح	خریف														ربیع							کیفیت
		کپاس	باجرہ	جوار	مسینہ	گوارچری	تل	جناکو	ایکھ	ماش	دیگر	میزان	گندم	جو	چنا	سرسوں	تمباکو	باڑی	زیرہ	دیگر	میزان	میزان کل	
بارانی	رقبہ	۲	۲	۵	۰	۰	۰	۲۱	۳	۲۳	۱۳	۶۶	۹۱،۰۷	۱،۸۱۲،۵	۳۳۳	۱،۲۸۰	۱۳۶	۲۸۲	۶۵	۹	۲۳،۰۸۱	۲۹،۱۴۰	
	شرح	۴	۵	۳½	۲½	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۹	۶	۶	۲	۰	۰	۰	۰	۰		
	پیداوار	۹	۱۰	۱۶	۰	۰	۰	۲۱	۳	۲۲	۱۳	۰	۲۴،۸۵۲	۱،۲۱۳۵	۳،۱۰۳	۲،۶۶۹	۱۳۶	۲۸۲	۶۵	۹		۰	
حال	رقبہ	۶۴	۹۵۲	۲۴۰	۵	۱۳	۱۰	۱۵	۰	۳	۹	۱،۲۳۰			۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱،۲۳	
	شرح	۲½	۲½	۳	۲½	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
	پیداوار	۱۸۵	۱،۹۳۰	۱،۳۳۰	۱۲	۰	۳۰	۱۵	۰	۳	۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
سابقہ	رقبہ	۸۲۰	۱۲،۰۰۸	۶،۵۰۵	۱،۱۵۰	۷۱۵	۳۱	۳	۰	۲۲	۱۳	۱۱،۹۱۶	۷۸	۸۲۲	۱،۸۳۰	۹۰۶	۰	۳	۰	۰	۳،۷۱۹	۵،۲۳۹	
	شرح	۲½	۲½	۳	۲½	۰	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۳½	۳	۳	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
	پیداوار	۲،۰۵۰	۳۱،۵۲۱	۲۲،۶۸۸	۲،۸۶۵	۰	۹۰۲	۳	۰	۲۲	۱۳	۰	۱۷۱	۳،۳۲۹	۵،۲۷۹	۱،۸۱۲	۲	۴	۰	۰	۰	۰	

سیرابی چاہ	رقبہ	۰	۹	۱۳۱	۱۵	۸	۰	۰	۰	۲۵	۱۸۷	۱۰	۸۸	۱۵۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۵۰	۴۴۳
	شرح	۰	۲½	۳	۲½	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	۴	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	پیداوار	۰	۲۰	۳۹۳	۳۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۰	۳۵۲	۴۷۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
بارانی	رقبہ	۴۱۰	۳۱،۴۴۳	۲۷،۲۴۴	۱۶،۰۰۱	۴۲،۳۸۹	۱،۰۹۲	۰	۱۲	۹۷	۸۰،۹۵۴	۰	۰	۵،۴۸۳	۱۲	۰	۰	۲۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۵،۷۰۷	۸۶،۳۶۱
	شرح	۲	۲½	۳	۲½	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	۳½	۰	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	پیداوار	۸۲۰	۶۸،۹۰۵	۸۱،۷۳۲	۴۰،۰۰۳	۰	۲،۱۲۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۶،۴۴۹	۴۲	۰	۰	۴۲۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
بہوڑ بارانی	رقبہ	۳،۴۸۱	۰	۱،۷۲۲	۱۹۹	۱	۰	۰	۰	۰	۵،۴۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۹	۰	۰	۰	۰	۰	۹	۵،۴۰۹
	شرح	۲½	۰	۱½	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	پیداوار	۸،۷۰۳	۰	۲،۵۸۳	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
میزان	رقبہ	۵،۸۰۳	۴۱،۴۵۰	۲۹،۲۹۵	۱۸،۱۲۷	۵،۰۱۸	۱،۲۱۵	۸	۱۱۴	۱۷۹	۱،۰۱،۲۰۹	۴،۳۱۰	۱۴،۶۵۵	۷،۰۹۴	۹۴	۰	۱۳۶	۵۵۰	۴۲۰	۸۰	۱،۰۷۲	۵۵۷	۲۱	۲۸،۹۸۹	۱،۳۰،۱۹۸
	پیداوار	۱۹،۵۱۱	۱،۱۳،۹۲۳	۸۷،۸۹۷	۴۲،۵۹۷	۴۳	۰	۰	۰	۰	۳۳،۲۹۰	۱،۳۱،۴۰۰	۲۱،۴۱۸	۹۳۱	۰	۱۵،۰۸۸	۱،۱۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
رقبہ سہائی خرابہ انفیصدی خزانہ نیم فیصدی چاہی، انفیصدی رقبہ بارانی		۱،۹۵۱	۱۰،۳۴۴	۸،۷۹۰	۴،۳۵۹	۰	۲۴۳	۱	۱۱	۱۷	۰	۱،۲۹۳	۵،۲۷۹	۲،۱۲۵	۳۱	۰	۴۳	۹۷	۱۷	۳	۴۳	۰	۱	۰	۰
سہائی چارہ (۲۵) فیصدی چار	گوارچری گوجرا	۰	۰	۰	۱۰،۸۹۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۹،۵۷۳	۰	۰	۰	۰	۵۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	بقایا	۱۷،۵۶۰	۹۳،۲۷۰	۷۹،۱۰۷	۲۸،۳۳۹	۰	۲،۱۸۷	۷	۱۰۳	۱۹۲	۰	۳۰،۹۸۷	۱،۱۹،۵۹	۱۹،۵۹۳	۶۰۰	۰	۱،۰۴۵	۹۴۸	۴۰۳	۷۷	۱،۰۲۹	۰	۲۰	۰	۰
	قیمت	۹۲،۸۵۵	۱،۲۳،۴۹۲	۱،۰۵،۴۷۰	۴۵،۳۴۲	۰	۷،۹۰۳	۲۱۰	۱،۲۳۹	۱،۶۲۰	۳،۶۹،۱۲۷	۵۹،۰۲۳	۱،۹۴،۹۶۳	۲۶،۱۲۴	۸۱۴	۰	۱،۹۷۲	۲،۷۰۹	۱۲،۰۹۰	۹۲۴	۱۵،۱۳۵	۰	۲۰۰	۲،۸۳،۹۵۴	۹،۵۳،۱۵۸
	حق کینان	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۲،۴۵۸
	بقایا	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	حصہ راج = میزان حصہ راج =		چاہی ۳،۰۱،۹۱۹ ۶۷،۹۹۳	۰	بارانی ۳،۱۸،۵۸۲ ۸۳،۹۵۴ ۱،۰۲،۰۴۹	۶،۲۰،۵۰۰

ضمیمہ ج

نقشہ پیداوار تفصیل اسکرگذہ

١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤	٢٥	٢٦
عنوان	تفصیل	کپاس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	تل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	میزان	میزان سالانہ
حال	رقبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	تشخیص	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]				٠	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	٠	٠	٠	٠		٠	
	پیداوار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	٠	٠		٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	٠	٠	٠	٠	٠		
	رقبہ	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	٠	[illegible]	٠	٠	[illegible]	[illegible]	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	[illegible]	[illegible]
	تشخیص	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	٠	٠	٠	٠	٠	٠	[illegible]	٠	٠	٠	٠	٠	٠		٠	٠	٠	
	پیداوار	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	
سابقہ	رقبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	٠	[illegible]	٠	٠	٠	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]
	تشخیص	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	٠	٠	٠	٠	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	٠	[illegible]	٠	٠	٠	٠	٠	٠	
	پیداوار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	٠	٠	٠	٠	٠	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	٠	٠	٠	٠	٠	٠	

کراچی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ضمیمہ ب
نقشہ امتحان پیداوار تحصیلات بہرت پور و نگر

اجناس	تحصیلات	سن	چاہی: تعداد تجربہ	چاہی: اوسط پیداوار فی ایکڑ	سیرابی حال: تعداد تجربہ	سیرابی حال: پیداوار	سیرابی سابق: تعداد	سیرابی سابق: پیداوار	سیرابی بارشی: تعداد	سیرابی بارشی: پیداوار	بارانی: تعداد	بارانی: پیداوار	بارشی: تعداد	بارشی: پیداوار	کیفیت
جوار	بہرت پور	۱۹۵۴	۲	۳٫۲	۳	۳٫۲	۰	۰	۰	۰	۴	۳٫۳۵	۰	۰	
		۱۹۵۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۲	۱٫۴	۰	۰	
	نگر	۱۹۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱٫۵	۱۰	۱٫۶۲	۲	۲٫۴	
		۱۹۵۵	۰	۰	۲	۳٫۵۲	۰	۰	۰	۰	۹	۱٫۴	۰	۰	
باجرہ	بہرت پور	۱۹۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
		۱۹۵۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰	۱٫۰۵	۰	۰	
	نگر	۱۹۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	۲٫۴۵	
		۱۹۵۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰	۱۸	۱٫۸	۰	۰	
گندم	بہرت پور	۱۹۵۴	۱۸	۷٫۰۷	۵	۸٫۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
		۱۹۵۵	۲۱	۷٫۷۳	۱	۶٫۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
	نگر	۱۹۵۴	۲۳	۶٫۱۷	۲	۸٫۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
		۱۹۵۵	۹	۳٫۹۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
جو	بہرت پور	۱۹۵۴	۵	۹٫۴۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
		۱۹۵۵	۲۲	۷٫۴۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
	نگر	۱۹۵۴	۲۹	۴٫۸۸	۳	۶٫۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
		۱۹۵۵	۲۴	۵٫۲۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
چنا	بہرت پور	۱۹۵۴	۰	۰	۱	۴	۰	۰	۱	۲٫۴	۳	۴٫۵	۰	۰	
		۱۹۵۵	۰	۰	۳	۵٫۰۷	۰	۰	۰	۰	۱	۲٫۶	۰	۰	
	نگر	۱۹۵۴	۱	۰	۳	۳٫۳۸	۰	۰	۰	۰	۱۴	۳٫۵۸	۰	۰	
		۱۹۵۵	۰	۰	۲	۱٫۸۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
بیجھڑ	بہرت پور	۱۹۵۴	۰	۰	۳	۵٫۵	۰	۰	۰	۰	۲	۵٫۴۵	۰	۰	
		۱۹۵۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
	نگر	۱۹۵۴	۲	۳٫۶۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۲٫۹	۰	۰	
		۱۹۵۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
گوچنی	بہرت پور	۱۹۵۴	۰	۰	۱	۷٫۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
		۱۹۵۵	۰	۰	۱	۴٫۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
	نگر	۱۹۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
		۱۹۵۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
گوجرا	بہرت پور	۱۹۵۴	۴	۵٫۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
		۱۹۵۵	۹	۶٫۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
	نگر	۱۹۵۴	۷	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
سرسوں	بہرت پور	۱۹۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
	نگر	۱۹۵۴	۰	۰	۳	۱٫۵	۰	۰	۰	۰	۱	۱٫۷	۰	۰	
کپاس	بہرت پور	۱۹۵۴	۲	۲٫۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
	نگر	۱۹۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۲٫۸	۰	۰	
تل	بہرت پور	۱۹۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
	نگر	۱۹۵۴	۰	۰	۱	۲٫۵	۰	۰	۰	۰	۱	۱٫۲	۰	۰	
پوست	بہرت پور	۱۹۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
	نگر	۱۹۵۴	۱	۲٫۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
سینہ	بہرت پور	۱۹۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
	نگر	۱۹۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۲٫۵	
		۱۹۵۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۴٫۳۵	۰	۰	

ضمیمہ (ب)
نقشہ امتحان پیداوار تحصیلات کیرانہ و اسکے گڑھ

اجناس	تحصیلات	سال	چاہی: تعداد ذخیرہ	چاہی: پیداوار	سیرابی حال: تعداد	سیرابی حال: پیداوار	سیرابی سابق: تعداد	سیرابی سابق: پیداوار	سیرابی بارشی: تعداد	سیرابی بارشی: پیداوار	بارانی: تعداد	بارانی: پیداوار	بنجر: تعداد	بنجر: پیداوار
روئی	کیرانہ	۱۹۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		۱۹۵۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۱/۸	۰	۰
	اسکے گڑھ	۱۹۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		۱۹۵۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جوار	کیرانہ	۱۹۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۹	۶/۲	۰	۰
		۱۹۵۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۰	۳/۸	۰	۰
	اسکے گڑھ	۱۹۵۴	۲	۳/۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	۲/۳	۰	۰
		۱۹۵۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۵	۲/۸	۰	۰
باجرہ	کیرانہ	۱۹۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		۱۹۵۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴۴	۳/۸	۰	۰
	اسکے گڑھ	۱۹۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰/۱
		۱۹۵۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵	۳/۲	۰	۰
تل	کیرانہ	۱۹۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۰/۹	۰	۰
		۱۹۵۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴	۲/۸	۰	۰
	اسکے گڑھ	۱۹۵۴	۲	۳/۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	۱/۱	۰	۰
		۱۹۵۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۰/۷	۰	۰
سن	کیرانہ	۱۹۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۰/۹	۰	۰
		۱۹۵۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۸	۲/۳	۰	۰
	اسکے گڑھ	۱۹۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵	۰/۸	۰	۰
		۱۹۵۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۸	۱/۸	۰	۰
گندم	کیرانہ	۱۹۵۴	۳۲	۶/۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		۱۹۵۵	۳۲	۹/۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	اسکے گڑھ	۱۹۵۴	۱۲	۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		۱۹۵۵	۱۱	۹/۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جو	کیرانہ	۱۹۵۴	۳۹	۹/۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		۱۹۵۵	۶۳	۶/۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	اسکے گڑھ	۱۹۵۴	۲۱	۸/۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		۱۹۵۵	۳۲	۹/۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چنا	کیرانہ	۱۹۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۵	۵/۳	۰	۰
		۱۹۵۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۷	۲/۹	۰	۰
	اسکے گڑھ	۱۹۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۱	۴/۲	۰	۰
		۱۹۵۵	۱	۳/۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۳/۲	۰	۰
بیجھڑ	کیرانہ	۱۹۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۹	۹/۱	۰	۰
		۱۹۵۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۰/۸	۰	۰
	اسکے گڑھ	۱۹۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		۱۹۵۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
کوہنی	کیرانہ	۱۹۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۹/۲	۰	۰
		۱۹۵۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	اسکے گڑھ	۱۹۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		۱۹۵۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
گویرا	کیرانہ	۱۹۵۴	۳	۸/۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		۱۹۵۵	۲	۹/۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	اسکے گڑھ	۱۹۵۴	۳	۹/۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		۱۹۵۵	۱	۹/۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سرسوں توریا	کیرانہ	۱۹۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۲/۳	۰	۰
		۱۹۵۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	اسکے گڑھ	۱۹۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
		۱۹۵۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

آکاس

[illegible]

[illegible]

سانپ

نقشہ بارش باران تحصیلات بھرت پور و نگر ۔

سال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۸۸۶ — ۸۷		۴۴	۵	۲	۵ ۴۶	۵۰۸	۲۱	۱۳			۱۲۵		۱۸۲	۱۲۶	۲ر۵
۱۸۸۷ — ۸۸			۴۵	۶ ۵	۵ ر	۴ ۱۵	۲۶ ۳				۵ر		۱۲۵	۱۸۵	۳۹ ۵
۱۸۸۸ — ۸۹	۵ر		۳۶	۴ ۳	۵۱۶	۴ ۴۳	۸ر۰۵	۱۲۵	۲ر		۸ر	۱۳۵	۱۱۵	۴۵	۱۹ر۸۰
۱۸۸۹ — ۹۰	ر	۱ر ۵	۱ر ۸	۵ ۲۵	ر		۸ر۰				۱۲۵	۱۶		۷ ۵	۹ر۵
میزان چہار سالہ	۱۵ر	۹۴	۳	۳۸۸۰	۴ر۶ ۴	۲۵۵۳	۵۵ر۰۰	۵۵ر	۱۲		۲	۹ر۵	۱ر۱۳	۴۸۹	۹۹
وسط چہار سالہ	۴	۳	۱ر۴۹	۹ ۴۴	۹ ۰	۳ر۱۳	۳ ۶۲	۱۱۳ر	۱۵ر		۵	۱۲۴	۲۹ر	۱۱۲	۲۲ ۹۰
۱۸۹۰ — ۹۱			۵ ۰	۹ ۵	۹ ۰	۳ ۵۰	۲۲ ۹۰			۱۵ر			۱۳ر		۲۳ ۳۵
۹۱ — ۹۲		۲۵ر	۲۵	۳ ۸۱	۱۵ ۲	۲ ۲۰	۲۵۸۵	۸ر			۱۲ر		۱ر۸۵		۳۰ر۳۰
۹۲ — ۹۳		۸۹ر	۸۹ر	۲ ۱۱	۱۱ر۹۲	۵ ۹۳	۲۲ر۶			۸۴ر	۱۲ر	ر	۰		۳۹ر۴۳
۱۸۹۳ — ۹۴			۲ ۲۵	۱ر۲۱	۲ ۵۸	۳ر۲۶	۳ ۵۲	۲۵	۱۳ر		۱	۱ر ۲	۱ر ۲		۳۲ر۵
۱۸۹۴ — ۹۵		۲۶ر	۲۲۶۶	۲ر	۲ ۰۹	۵ ۲۹	۴	۸ر	۹ر	۱ر۸۰	۱ر۴۳		۱۰ر		۳ر۹
۱۸۹۵ — ۹۶	ر		۴ ۹۹	۸ر۹۳	۵ر۹۰	۸ر	۲ر۳۱			۲۳	۱ ۳۹	۲ر	۱۵ر		۲۱ر۹۳
۱۸۹۶ — ۹۷			۲ر۶۵	۸ر۸	۱ر۴۴	۱۶۲	۴ ۴		۱۹۴	۱۹۲	۹ر		۰		۴ر۹
۱۸۹۷ — ۹۸		۳ ر	۸ ر	۹ر۱۸	۱ ر۲۲	۳ر۱۳	۲۲ر۸۴	-							۲۵ر۲
۱۸۹۸ — ۹۹		۸۵ر	۴ ۵	۴ ۶۴	۲ ۹۱	۱۵ر	۲۶ر۳۰			۱۵ر			۰	۵ ر۱	۲۵ ۲۵
میزان نو سالہ	ر	۵ر۸	۲۸ر۴۴	۸۶ ۹	۶ر۷۰	۲۶ ۴۴	۲۳ر۱۵۲	۱۳۰ر	۱ر۱	۴ ۶۸	۲ ۹۵	۱ر۲۹	۲ر۸	۱۳۶	۵ر۱۵
وسط نو سالہ	۱ ر	۱۵۷	۳ر۲	۹ر۶	۸ر۲	۲ر ۵	۲۵ر۹۵	۱۱۴	۲ ر	۱۵۳	۱۵۵	۴ ر	۱۸۳	۱۹۳	۲۸ ۹
میزان تیرہ سالہ	۲۵ر	۵ر۵۶	۲۴ ر	۷۰ر۰	۲ ۶۲	۹ر۵۹	۲ ۸ر۰	۱ر۹۵	۳	۴ ۶۸	۲ر۹۵	۲ر۲	۲ ۹۶	۲ر۲	۳۲۰ ۹
وسط تیرہ سالہ	۱۲	۱۴۳	۲ ۹۸	۴ر۶۹	۸ر۷۲	۳ ۸۴	۲ ۶	۵ ر	ر	۱۳۵	۱۵۴	۴ ر	۲۹ر	۱ر۶۰	۲ ۹۸
وسط ۵ سالہ گوپال گڑھ	۸ر	۶۱۴	۱ر۳۸	۴ ۵۴	۹ر۳	۴ر۹۹	۳۱ ۵	۱۴	۱۱۳	۴۶	۱۵۸	۱۲۳	۱۳۶	۲ر۳۸	۳۱۹۳
وسط ۸ سالہ تحصیل گوپال گڑھ	۲ ر	۱۳۵	۲ ۹	۹ر۸	۹ر ۳	۲ر ۳	۴۳	۱۵۳	۶ ر	۱۳۶	۱۵	۱۳۸	۸	۲ر	۲۷ر۴۴
اوسط [illegible]	۱۵	۲۵	۱ ۶۸	۹ر۹	۶ر ۸	۶ر۵	۷۳۲	۱۵	۵	۱۲	۱۵۴	۱۲۶	۱۲۳	۲ر۹	۲ ۵۳

ماہ	مقام															
اکتوبر	کھیسر	۴۰ر	۰	۲۰ر	۰	۰	۱ر۷۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰۲ر	۲ر۳۴	۱۹ر	۰
	اسے گڑھ	۱۰ر	۰	۰	۰	۱۰ر	۲ر۴۸	۰	۰۶ر	۰	۰	۰	۰	۲ر۷۴	۲۳ر	۰
نومبر	کھیسر	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۷ر	۰	۰	۲۶ر	۰	۴۳ر	۰۴ر	۰
	اسے گڑھ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۳ر	۰	۰	۱ر۵۴	۰	۲ر۰۷	۱۷ر	۰
دسمبر	کھیسر	۰	۰	۰	۰	۲۰ر	۰	۶۲ر	۵۰ر	۳ر۹۵	۵۰ر	۱ر۴۴	۰	۷ر۲۱	۶۰ر	۱ر۵۴
	اسے گڑھ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۸ر	۰	۱ر۵۸	۳۶ر	۹۱ر	۰	۳ر۲۳	۲۷ر	۳۶ر
جنوری	کھیسر	۸۷ر	۵۵ر	۲۵ر	۰	۲۰ر	۲۰ر	۲ر۱۸	۱ر۳۰	۲ر۱۱	۰۹ر	۱۲ر	۰	۷ر۸۷	۶۶ر	۰
	اسے گڑھ	۶۰ر	۶۵ر	۱ر۲۰	۰	۳۰ر	۲۶ر	۱ر۰۵	۱ر۶۶	۱ر۱۷	۱۵ر	۰	۰	۸ر۰۴	۰۶۷	۰
فروری	کھیسر	۰	۷۰ر	۵۵ر	۱۰ر	۰	۴۰ر	۱ر۶۴	۰	۱ر۷۴	۰۹ر	۰	۳ر۷۰	۸ر۹۲	۷۴ر	۰
	اسے گڑھ	۰	۳۵ر	۵۰ر	۰	۰	۰	۶۹ر	۰	۰	۰	۱ر۵۴	۲ر۲۱	۵ر۲۹	۴۴ر	۰
مارچ	کھیسر	۰	۰۵ر	۳۰ر	۰۸ر	۱ر۶۰	۰	۰	۰	۲۵ر	۰۹ر	۰	-	۲ر۳۷	۲۰ر	۰
	اسے گڑھ	۰	۴۰ر	۰	۲۵ر	۱ر۴۰	۰	۵۸ر	۰	۷۰ر	۰	۰	۰	۳ر۲۴	۲۸ر	۰
ششماہی میزان	کھیسر	۱ر۲۷	۱ر۳۰	۱ر۳۰	۱۸ر	۲ر۰۰	۲ر۳۲	۴ر۴۴	۱ر۹۷	۸ر۰۵	۷۷ر	۱ر۸۲	۳ر۷۲	۲۹ر۱۴	۲ر۴۳	۱ر۵۴
	اسے گڑھ	۷۰ر	۱ر۴۰	۱ر۷۰	۲۵ر	۱ر۸۰	۲ر۷۴	۲ر۷۰	۳ر۲۵	۳ر۴۵	۵۱ر	۳ر۹۹	۲ر۲۱	۲۴ر۷۰	۲ر۰۶	۳۶ر
سالانہ میزان	کھیسر	۲۳ر۷۴	۳۳ر۸۱	۱۸ر۰۳	۲۵ر۱۰	۳۰ر۵۰	۲۳ر۵۵	۳۱ر۲۶	۲۹ر۹۰	۲۵ر۳۱	۱۸ر۳۴	۳۱ر۰۷	۲۴ر۳۰	۳۴ر۹۲	۲۷ر۰۸	۲۹ر۱۸
	اسے گڑھ	۲۲ر۱۴	۳۳ر۴۹	۲۶ر۱۴	۱۶ر۹۰	۲۱ر۷۰	۲۶ر۹۱	۲۹ر۵۸	۱ر۷۴	۳۱ر۳۲	۱۵ر۵۱	۱۷ر۸۶	۱۳ر۵۳	۱۹ر۴۹	۱۴ر۲۱	۱۴ر۲۲

ضمیمہ الف

نقشہ بارش باران تحصیلات کمیر و اسکے گڑہ

نام ماہ	تحصیلات	۸۷-۱۸۸۶	۸۸-۱۸۸۷	۸۹-۱۸۸۸	۹۰-۱۸۸۹	۹۱-۱۸۹۰	۹۲-۱۸۹۱	۹۳-۱۸۹۲	۹۴-۱۸۹۳	۹۵-۱۸۹۴	۹۶-۱۸۹۵	۹۷-۱۸۹۶	۹۸-۱۸۹۷	میزان	اوسط	۹۹-۱۸۹۸
اپریل	کمیر	۰		۰	٫۱۴	٫۱۵	٫۱۵				٫۵۸	٫۲۸		۱٫۳۴	٫۱۳	۰
	اسکے گڑہ	۰				٫۱۵				۰	٫۲۵		۰	٫۶۵	٫۰۶	۰
مئی	کمیر	۵		٫۰۳	٫۰۹		٫۰۵	٫۴۲	۱٫۶۵		٫۱۴		٫۱۲	۳٫۱۶	٫۲۴	۴۴
	اسکے گڑہ	٫۸۴		۰	٫۱۱			٫۳۹	۰	۰		٫۴۴	٫۲۲	۱٫۳۹	٫۱۲	٫۳۶
جون	کمیر	۵٫۲۵	٫۱۱	٫۲۵	٫۲	۳٫۸	٫۳۵	۹٫۰۵	۳٫۲۶	۱٫۶۵	۳٫۷۵	۱٫۲۶	۱٫۲۱	۲۲٫۱۶	۱٫۸۴	۵٫۲۸
	اسکے گڑہ	۱٫۴	۰	٫۰۹		۵٫۸	٫۵	۲٫۲۱	۱٫۹	۴٫۶۹	۲٫۵۴	۱٫۱۱	۲٫۹۱	۲۳٫۹۳	۱٫۹۶	۳٫۱۳
جولائی	کمیر	۹٫۳۲	۱۵٫۹۵	۸٫۷	۲٫۹۵	۱٫۷	۲٫۲	۶٫۹۴	۱۱٫۵۴	۵٫۳۶	۵٫۸۴	۲۳٫۳	۷٫۳۵	۱۱۱٫۵۹	۹٫۳	۹٫۸۵
	اسکے گڑہ	۱۲٫	۱۶٫۴	۱۲٫۳	۲٫۳۹	۵٫۱	۲٫۴۲	۵٫۲	۹٫۸۱	۴٫۳۱	۹٫۵۹	۷٫۶۴	۱٫۳۹	۹۹٫۲۳	۸٫۲	۹٫۰۴
اگست	کمیر	۹٫۲	۱۳٫۹	۴٫۷۸	۲٫۵۲	۴٫۹۵	۱٫۱۹	۱۱٫۵۵	۳٫۷۲	۱۴٫۶۳	۷٫۶۴	۵٫۲۰	۸٫۵۵	۱۰۴٫۸۳	۹٫۰۷	۱۱٫۸۳
	اسکے گڑہ	۷٫۵	۱۳٫۲۶	۹٫۸	۱۳٫۹۵	۴٫۶	۷٫۶۴	۱۰٫۷۰	۹٫۲	۱۱٫۹۳	۵٫۲۴	۳٫۹۲	۳٫۰۵	۹۴٫۷۵	۷٫۹	۵٫۳۲
ستمبر	کمیر	۱٫۵۵	۲٫۵۵	۲٫۸۰	٫۱۵	۲٫۷	۹٫۳	۹٫۸۹	۷٫۷	۵٫۵۱	٫۵۰	٫۲۴	۳٫۳۵	۴۳٫۱۹	۳٫۵۱	٫۴۴
	اسکے گڑہ	۱٫۴۰	۱٫۰۹	۵٫۲۵		٫۴	۳٫۲۱	۸٫۵۴	۲٫۴۳	۷٫۳۷	۰	٫۷۹	۴٫۹۸	۴۹٫۰۳	۴٫۰۸	۰
سنتھائی میزان	کمیر	۲۲٫۷۵	۳۳٫۱۵	۱۹٫۷۳	۲۴٫۹۲	۲۰٫۱۵	۲۱٫۲۴	۲۶٫۸۲	۲۷٫۹۳	۲۷٫۲۴	۱۷٫۵۷	۲۹٫۲۵	۲۰٫۵۸	۲۹۵٫۷۸	۲۴٫۶۵	۲۶٫۴۳
	اسکے گڑہ	۲۱٫۸۴	۳۸٫۰۹	۲۴٫۳۳	۱۹٫۶۵	۱۹٫۰۹	۲۰٫۷۷	۲۹٫۸۸	۲۰٫۱۹	۱۹٫۸۶	۱۵٫۱	۱۳٫۸۶	۲۳٫۳۲	۱۹۵٫۷۹	۲۲٫۱۵	۱۳٫۹۶

پھر ہوا [illegible]

[illegible]

[illegible]

نہین آتے اس لیے ہم نے عام طور پر ان کا مضمون رپورٹ مین درج کر دیا ہے۔

دفعہ ۱۳۱ خاتمہ و ذکر افسران ہم افسوس کرتے ہین کہ ہم اس رپورٹ کو مختصر نہین کر سکے کہ
چونکہ ریاست بہرتپور مین مال کے حالات کے متعلق نہ تو کوئی پہلے سے رپورٹین تہین
اور نہ کوئی دیگر وسائل معلومات تھے۔ اسلئے یہ لازم آیا کہ تمام معلومات جو ہم فراہم کرسکے اور
جن سے کہ ان حالات کے بیان کرنے اور تشریح کرنے مین مدد مل سکتی ہے۔ درج
و قلمبند کیا جاے۔ جو کچھہ باب اول و دویم مین لکہا گیا ہے۔ اسمین سے بہت کچھہ
بیان ایسا ہے۔ جسکا کہ تشخیص مالگذاری پر بلاواسطہ کوئی اثر نہین ہے۔ لیکن ہم امید کرتے
ہین کہ ان لوگون کے لئے جو ریاست کے انتظام مال کو انصرام کرینگے سلسلہ انتظام کے
کاروائیون کی طرف توجہ دلانے مین کچھہ مفید ہوگا۔ ہمین اس موقعہ پر بھرتپور کے دو ڈپٹی کلکٹرون کی
عمدہ کارگذاری و بڑی امداد کو جو انہون نے ہمکو دی تسلیم کرنا چاہیے۔ منشی ہیرا سنگھہ کے
بندوبست کے ہر حصہ مین کامل واقفیت مستقل راے اور دانائی اور ذہانت نے مقامی
حالات کے مطابق نہایت کامیابی کے ساتھہ ٹہیک کاروائی کرنے کے ہمارے لیے
نہایت قیمتی امداد پہنچائی اور خاص شکریہ کے مستحق ہین۔ منشی محمود حسن نے بوجہ اپنی
مقامی واقفیت اور رعایا سے ہمدردی کے اپنی تحصیلات مین کامیابی کے ساتھہ بلا کسی
خرخشہ کے کاروائی بندوبست جاری رکہی انہون نے بنجر اراضی کے پٹہ جات کا انتظام
خصوصاً ہوشیاری سے کیا ہے۔ جو ایک ایسا معاملہ ہے۔ جسکا کہ ذکر سال آیندہ کی
رپورٹ مین کیا جائیگا۔ منجملہ مسلمہ منصرمین کے گوردیال نے ڈیگ اور بخش سنگھہ نے کمیر
بہاؤ الدین نے اسکے گڈہ سے نارائن نے پہاڑی اور ہری چند نے گوپال گڈہ مین محنت
اور سرگرمی سے کام کیا۔

کے وہی ہین جو رپورٹ مرسلہ سال گذشتہ کے ساتھ تھی یعنی۔

(۱) میلان رقبہ جس سے بندوبست سابق وحال کا رقبہ تفصیل وار ظاہر ہوتا ہے۔

(۲) نقشہ جنس وار جسمین اجناس بندوبست سابق و پنج سالہ از سنہ ۱۸۹۲-۹۳ لغایت سنہ ۱۸۹۶-۹۷ و سنہ ۱۸۹۷-۹۸ کے دکہائے گیے ہین۔

(۳) نقشہ واصلباقی جسمین سنہ ۱۸۵۵ سے لیکر مختلف بندوبست ہاے کے مطالبات وصولی ہاے وبقایا دکہائے گئے ہین۔ (یہ نقشہ علیحدہ طبع نہین ہوا دیکھو باب ۲)

(۴) نقشہ بیع و رہن از سنہ ۱۸۵۵ع تا سنہ ۱۸۹۰-۹۱ع و از سنہ ۱۸۹۰-۹۱ع تا حال۔

(۵) نقشہ قبضہ کاشت جسمین کہ سنہ ۱۸۹۷-۹۸ کا رقبہ کاشت کردہ مالکان ومزارعان مختلف اقسام درج کیا گیا ہے۔

(۶) نقشہ لگان جسمین کہ سنہ ۱۸۹۷-۹۸ کا رقبہ وکل واوسط لگان اراضی قسم وار جو مزارعان مختلف اقسام نے ادا کیے درج ہین۔

(۷) نقشہ نوعیت مواضعات جسمین کہ تعداد محالات جو مختلف اقوام کے قبضہ مین ہین۔ بقید رقبہ و جمع سنہ ۱۸۹۷-۹۸ع درج ہین۔

(۸) نقشہ آبادی- گہر- گاڑی- ہل و مویشی بابت سنہ ۱۸۹۰-۹۱ع و سنہ ۱۸۹۷-۹۸ع

(۹) نقشہ چاہات و رقبہ چاہی سنہ ۱۸۹۰-۹۱ع و سنہ ۱۸۹۷-۹۸ع۔

ذیل کے تین ضمیمہ جات اور منسلک ہین جن سے کہ امورات ذیل ظاہر ہون۔

(۱) بارش باران ماہانہ وسالانہ بابت ۱۲ سال گذشتہ۔

(۲) نرخ نامہ بابت دس سال ہاے ماسبق وآٹھ سال ہاے مابعد بندوبست سنہ ۱۸۹۰-۹۱ع

(۳) تخمینہ پیداوار بروے رقبہ اجناس سنہ ۱۸۹۷-۹۸ع

چونکہ محالات ضروری ان نقشہ جات مین سے زیادہ تر ایسے ہین جو دقیق مین اور بآسانی سمجھ مین

معافیداران کو تفویض ہو چکی ہے اس حق سے محروم نہین کر دینا چاہیئے کہ انکی جمع خالصہ دیہات کے قواعد پر اور اس میعاد تک ہو۔ طریقہ مجوزہ صرف زمینداران کے مفاد کی خاطر ہی نہین ہے بلکہ بہت سے معافیداران کو اس سے فائدہ ہے۔ بہت سے معافیداران غیر باشندگان دیہہ کو اس جمع سے بہت کم جمع وصول ہوتی ہے۔ جو بصورت خالصہ اس پر عاید ہوتی۔ اور یہ لوگ زمینداران سے دہوکہا کہانے کے عادی ہو گیے ہین۔ در اصل ان مین سے بعض اشخاص نے حال مین آکر عرائض پیش کین ہین کہ ہماری جمع مثل خالصہ دیہات ۲۰ سال کے لیے مقرر کر دی جاے۔ البتہ جمع مقرر کرنے مین کسی خاص ابواب یا حقوق کو جنکا معافیدار اب تک فائدہ اوٹہاتا رہا ہے۔ مدنظر رکہا جائیگا اور ہر مقدمہ مطابق واقعات کے فیصل کیا جاے گا۔

میجر ہربرٹ صاحب پولٹیکل ایجنٹ کا ہماری راے سے اتفاق ہے۔ اور ہمکو خیال ہے کہ کونسل راج نے بھی اسکو اب منظور کر لیا ہے۔ لیکن ہم یہ مناسب سمجھتے ہین کہ یہ معاملہ پہر ایک دفعہ پیش کیا جاے تاکہ اگر کسی بحث مزید کی خواہش ہو تو باقی نہ رہے۔

دفعہ ۱۲۹۔ خلاصہ تجاویز تجاویز مین جو اہم ضروری امورات ہین جن پر کہ اب احکام کی ضرورت ہے حسب ذیل ہین۔

(۱) تجویز دربارہ اس امر کی کہ ہر تہور کی سیرابی اراضیات کی تشخیص برتہ سیرابی کے ذریعہ ہو اور تحصیل نگر مین برتہ بارانی کے ذریعہ (دیکھو فقرہ - ۱۶)

(۲) تمام تحصیلات مین بندوبست سابق سے پہلے باقیات جمع اراضی یا سوائی کا خارج کیا جانا (دیکھو فقرہ - ۳۱)

(۳) متفرق ابواب کے علیحدہ علیحدہ لگانے کو ترک کرنا اور ان کو جمع جدید مین شامل کرنا (دیکھو فقرہ ۱۰۳)

جمع بوساطت ان کے مابین معافی دار اور مالک اراضی کے تقسیم ہو۔ سابق میں یہ رواج ہے
کہ کل معاملات معافی کی اشتمال اور نقشہ جات دیہات خالصہ کی طرح بنائے جاتے ہیں
لیکن سوائے خاص صورتوں کے تشخیص مجوزہ معافیداران کو نسبت معافیداران و مالکان اراضی پر چلا یا تھا
مرعی قیمت جیسا کہ ہونا چاہیے۔ بہت تنازعات پیدا ہوئے اور جبکہ تنازعہ سخت ہوا تو ریاست
نے بالخصوص بعہد جناب مہاراجہ صاحب بہادر بیکنٹھ باشی آزادانہ طور پر مداخلت کی اور جمع
مقرر کی جبکہ مزید مستحق تھا یہ بات ظاہر ہے۔ کہ جب ایسے تنازعات پیدا ہوتے ہوں تو ان کے
فیصلہ کا اختیار کسی عدالت کو ہونا واجب ہے یعنی اعلیٰ حاکم مال کو یا جسکو وہ اس کام کے واسطے
متعین کرے۔

دفعہ ۱۲۰ تجاویز جواب تشخیص کے لیے قایم کی گئی ہیں - - -	اس شکل کو حل کرنے کی غرض سے جو تجاویز کہ ہم پیش کرتے ہیں یہ ہیں۔

(۱) ہر حالت میں بغرض حساب سوائے ایک فرضی جمع مقرر کی جائے۔
(۲) جہاں کہ مالکان و زمینداران کی یہ خواہش ہو کہ ہم خانگی طور سے جمع مقرر کرینگے وہاں
مداخلت کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔
(۳) اگر (۱) مالک یا (ب) معافیداران یا کسی آیندہ وقت پر بوجہ تنازعات یہ درخواست
کریں کہ پوری جمع مقرر کر دی جائے۔ تو اس وقت فرضی جمع مجوزہ حال پر تا میعاد بندوبست
فریقین کو عمل درآمد کرنا پڑے گا۔ ایسا کرنے میں نہ تو ریاست کے اختیارات سے تجاوز
نہ گذشتہ عمل کے برخلاف اور نہ کسی فریق کے حقوق پر مداخلت ہے۔ تاحال دیہات
معافی میں زمینداران تقریباً جمع نقدی ادا کرتے ہیں جو عام طور پر سالوار مقرر کی جاتی ہے۔
یا کچھ سالوں کی میعاد کے لیے اور ان کو اس وجہ سے کہ ان کی جمع بجائے داخل ریاست ہونے کے

زر شخصہ پر کیا جائیگا اور لاوارثی وغیرہ کی صورت مین جو ضبطی ہاے عمل مین آئینگی اُن پر فرضی
جمع کا عمل درآمد ہو جائیگا۔ دوسرا سوال یہ ہے۔ کہ ریاست کس حد تک اگر کوئی ہو
معافیداران (اس نام مین تمام اشخاص شامل ہین جنکو کہ جمع معاف ہوئی) اور زمینداران کی جو
اراضی معافی کی کاشت کرتے ہین۔ درمیان فرضی جمع کا عمل درآمد کریگی۔ اس بارہ مین رپورٹ
سالگذشتہ کے دیباچہ کے فقرہ ہاے ۴۲ و ۳۴۔ اور صاحب پولٹیکل ایجنٹ کے
ریویو کے فقرہ۔ ۹۔ اور صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بہادر کے ریویو کے فقرہ۔ ۱۵ مین
بحث کی گئی تھی۔ اور اس سوال پر بذریعہ خط کتابت محولہ ذیل۔

چٹھی نمبری ۹۴۶ سی مورخہ ۲۷ جنوری ۱۸۹۹ء منجانب صاحب اول اسسٹنٹ ایجنٹ
گورنر جنرل اسمی صاحب پولٹیکل ایجنٹ۔ ہماری چٹھی نمبری (اسی مورخہ ۱۲ جنوری ۱۸۹۹ء ۶
چٹھی نمبری ۱۸۷ مورخہ ۱۲ فروری ۱۸۹۹ء منجانب صاحب پولٹیکل ایجنٹ بنام صاحب اول
اسسٹنٹ گورنر جنرل راجستان مزید بحث کی گئی تھی۔

جہان کہین کہ اکثر ایسا اتفاق ہوتا ہے۔ کہ معافیدار کو حقوق ملکیت بھی حاصل ہین۔ اور
کاشتکاران صرف اسکے مزارعان ہین، وہان یہ سوال پیدا نہین ہوتا کیونکہ معافیداران
دیگر مالکان کی طرح بہ پابندی قواعد عام محکمہ مال ریاست مزارعان سے اسی طور پر انتظام کرسکتے
ہین۔ لیکن مشکل وہان آکر پڑتی ہے۔ جہانکہ کاشتکار زمیندار مالکان اراضی ہین اور معافیدار
(یہان یہ لفظ وسیع معنون مین استعمال کیا گیا ہے) گو صرف جمع کا حق ہے۔ ایسی صورت
وہان زیادہ پائی جاتی ہے۔ جہانکہ معافی جدید عطا ہوئی ہو۔ ایسے حالات مین معافیدار کو صرف
وصولی جمع کا حق ہے (معافی الفاظ یہ ہین) معافیدار صرف جمع کا مالک ہے) اور سوال یہ پیدا
ہوتا ہے۔ کہ آیا ایسے معافیدار کو یہ اختیار ہے کہ وہ بخوشی خود جو جمع چاہے مجوز کرے یا ایسے

دربار سے طے ہونا باقی ہے اور ہم یقین کرتے ہین کہ اسبارہ مین جلد فیصلہ ہو جائیگا۔

دفعہ ۱۲۶ بقایا ذگی معافیداران دفتر انعام سے ہر قسم کے محالات یا کہاتہ جات کے بقایا کے بارہ مین حسب ذیل رپورٹ ہوئی تہی۔

نام تحصیل	قبل ۱۸۹۰ء	۱۸۹۰ء سے لیکر	میزان
کمہیر	۴۸۲۸۰	۲۳۳۴۲	۷۱۶۲۲
اسکے گڈہ	۳۵۹	۳۰۷۱	۳۴۳۰

ہمکو تاحال بہرتیورا اور نگر کی رقومات معلوم نہین ہوئین لیکن اسمین شک نہین ہے کہ وہ دیگر باقیات مین جو فقرہ (۳۹) مین دکہائی گئی ہین شامل ہین صاحب پولیٹیکل ایجنٹ و کونسل نے سال گذشتہ مین منظور کر لیا تہا کہ شمالی تحصیلات مین تمام بقایا قبل ۸۸-۱۸۸۷ء چہوڑ دی جاوی اور ہم رائے دیتے ہین کہ ان تحصیلات کے بارہ مین بہی جلد فیصلہ ہونا چاہیئے۔

غالباً ۱۸۹۰ء کے پہلی کی بقایا کا وصول کرنا بہت مشکل ہوگا اور گو ہم اس بارہ مین کوئی خاص رائے ظاہر کرنے مین تامل کرتے ہین تاہم راج کی بہتری اسمین ہے کہ ۱۸۹۰ء سے لیکر بقایا وصول کیا جاوے یا اسمین سے اسقدر وصول کیا جاوے جس قدر کہ بعد تحقیقات پورے طور پر ممکن الوصول ہو۔

دفعہ ۱۲۷ تشخیص کہاتہ جات معافی۔ بہ نظر بند و بست ان معافیات کے بارہ مین یہ سوال اہم ضروری ہے کہ ان پر بہی تشخیص کیجائے ہماری تجویز ہے کہ تمام معافیات پر بشرح خالصہ فرضی جمع مقرر کیجائے اس سے صرف یہ سہولیت ہی نہین ہوگی کہ یہ امر ظاہر ہو کہ کس حد تک راج نے مالگذاری منتقل کی بلکہ اس سے مفید مطلب نتیجہ یہ برآمد ہوگا کہ اس سے معافیات پر اُن شرح ہائے سے جو دربار سے مقرر ہون) دامی اور لوکل ریٹ کا حساب

بصورت عدم ادا ے خدمات جرمانہ لیاجاتا ہے۔ ۳۸۱ سے ۔ سال گذشتہ مین اگر سب نہین تو تقریباً سب نے زرمعاوضہ دینا پسند کیا ۔ یہ خدمات جواب لیجاتی ہین برا ے نام ہین یا ان سے دربار کو بہت کم فائدہ ہے یا کوئی فائدہ نہین ہے ہماری را ے مین دربار کے لیے مناسب ہے ۔ کہ کل حالات مین یہ خدمات زرمعاوضہ مین تبدیل کردیجاوین یا انعامیان کو یہ امر فیصل کرنے کے لیے طلب کرین کہ آیا وہ تا میعاد بندوبست اپنی خدمات اس طرح پر تبدیل کرانا چاہتے ہین اور اس صورت مین زرجرمانہ غیر حاضری باقاعدہ طور پر بطور جزو مالگذاری وصول ہو سکتا ہے بیشک موجودہ طریقہ وصولی ناقابل اطمینان ہے ۔

دفعہ ۱۲۵ دیگر رقومات مطالبہ و آیندہ ابواب کے لیے تجاویز ۔

ہم نے اس حساب سے مطالبہ کو نقشہ مین شامل نہین کیا ۔ کیونکہ یہ تاحال غیر مستقل ہے دیگر مطالبات دہیات معافی یا ریزہ معافی مین یہ ہین ۔

(۱) باڑھا یعنی ادائگی جمع بابت اوس رقبہ کے جو زائد از معافی ہے ۔

(ب) نیوتہ جو اصل مین چندہ شادی ہے ۔ (ج) چندہ یا رقوم جو مندرون کو دیجاتی ہین یہ سب ابواب معہ نذر یا بھیٹ کے رواجاً یا حکماً قایم ہوئے ہین اور اوسمین دست اندازی کی ضرورت نہین ہے دوامی یا ابواب بٹوار ۔ ر فی بیگہ رقبہ معافی کے حساب سے بلا لحاظ خاصیت زمین کے لیاجاتا ہے ۔ اور اس امر کا بھی لحاظ نہین کیاجاتا کہ آیا رقبہ مزروعہ ہے یا نہین ہے ۔ آیندہ یہ دوامی فرضی جمع مقررہ پر بحساب ے ، ر فی صدی جیساکہ خالصہ دہیات مین ہے لیجائیگی ۔ یہ سوال کہ آیا تمام معافیات پر لوکل ریٹ لیاجائیگا جیساکہ بعض دہیات مین اب دو روپیہ فیصدی کے حساب سے لیاجاتا ہے اگر لیاجائیگا تو کس شرح سے ہنوز

نہین لیا جاتا رہا۔ بلکہ ۸؍ روپیہ فیصدی کے حساب سے لیا جاتا رہا ہے۔ اور زیرہ معافیات پر معلوم ہوتا ہے۔ کہ کوئی لوکل ریٹ نہین لیا جاتا رہا ہمین شبہ ہے۔ کہ اس بارہ مین کوئی قاعدہ مقرر ہے یا نہین۔ معافیات انعام یا جاگری خواہ سالم ہون یا زیر دفتر دامی ادا کرتے ہین اور لوکل ریٹ ادا نہین کرتین۔ لیکن وہ نذر یا بیسٹ بھی ادا کرتی ہین جو ایک قسم کا نذرانہ لغرض اظہار وفاداری ہے۔

دفعہ ۱۳۴ خدمت یا جرمانہ غیر حاضری جو معافیات انعام پر عاید ہے

معافیات انعام کی بڑی ذمہ داری یہ ہے کہ اس قدر بندوق مہیا کرین جو ابتدا مین خدمات جنگ کی خاطر تھین۔ مگر اب ان خدمات کے بجائے تحصیلات۔ تھانہ جات شاہی محلات و باغات وغیرہ کے پہرہ اور حفاظت کا کام لیا جاتا ہے۔ یہ ذمہ داری غیر حاضری کی صورت مین فی بندوق ایک روپیہ ماہواری جرمانہ سے تبدیل ہو سکتی ہے اور اکثر تبدیل بھی ہو گئی ہے تحصیل کہیر مین ۱۷ محالات انعام کی ذمہ داری ۴۹۸ بندوق مہیا کرنے کی تھی لیکن لاولد انعامیان کی ضبطی حصص کے باعث اب یہ ذمہ داری گھٹ کر ۴۱۲ بندوق کی رہ گئی ہے جنمین سے کہ عموماً بہت انعامیون نے گذشتہ دو سالون مین جرمانہ غیر حاضری دینا پسند کیا تحصیل اسکے گڈہ مین ۱۵ محالات انعام ہین اور انکی ذمہ ۲۰ بندوق عاید ہین جنکی بابتہ انعامیان ۲۴۰ روپیہ سالانہ ادا کرتے ہین۔ یہان ۱۱۰ بندوق اور بھی ہین جنکے لیے کوئی خدمت یا جرمانہ نہین لیا جاتا۔

تحصیل نگر مین تھوڑا سا رقبہ انعام بشرائط ۱۰ بندوق ہے یہ تمام غیر حاضری مین تبدیل ہو گیا ہے تحصیل بہرتور مین رقبہ انعام بہت زیادہ ہے۔ جسکے ذمہ ۷۹۵ بندوقون کی خدمات ہین لیکن بہت سی صورتون مین یہ ذمہ داری معاف کر دی گئی ہے۔ اور تعداد بنا دیو جنہیں

کل رقبہ معافی کی جمع پرتہ ہاے خالصہ کے حساب سے حسب ذیل ہے۔

کہمیر	۳۹۷۷۹ روپیہ	یا کل کا $\frac{1}{5}$ حصہ
آگہی گدہ	۱۵۶۹۶ روپیہ	یا کل کا $\frac{1}{10}$
بہرتپور	۲۳۶۶۴ روپیہ	یا کل کا $\frac{1}{6}$
نگر	۲۵۷۲ روپیہ	یا کل کا $\frac{1}{40}$
میزان	۹۱۶۳۱ روپیہ	یا کل کا $\frac{1}{6}$

اس نتیجہ کے نکالنے مین تحصیلات کہمیر وبہرتپور مین رقبہ ممکن الزراعت پر ارفی بیگہ کا پرتہ لگایا گیا ہے۔

ہر ایک قسم معافی کی تعداد شمار کرنے مین حصص کا بہی حساب رکہا گیا ہے۔ مثلاً تحصیل بہرتپور مین $\frac{1}{2}$ ۱۰ محالات ہین جنمین سے کہ سات سالم ہین اور چار محالات کا نصف نصف اور دو محالات کی تین تین چوتہائی۔ علاوہ سالم دہیات یا حصص کے تحصیل نگر کے ۵ محالات اور تحصیل بہرتپور کے ۲۸ محالات ہین انعام کے قطعات اراضی ذیرہ معافیات ہین۔ اور تحصیل نگر کے ۱۲ دہیات اور بہرتپور کے ۵۲ دہیات مین مختلف اقسام کی معافیات کے قطعات اراضی جو لیے جاتے ہین تحصیلات بہرتپور اور کہمیر مین یہ امورات مشابہ ہین۔

دفعہ ۱۲۳ تشریح سوائے مقرر شدہ۔ سال گذشتہ کی رپورٹ کے فقرہ ہاے ۱۸۳ لغایتہ ۱۹۰ مین ان معافیات کی کچہ تفصیل کی گئی ہے۔ نقشہ سے پایا جاتا ہے کہ کل معافیات پر دامی یعنی حق ٹہوار عاید ہے۔ اس کا حساب اب تک کل رقبہ معافی کے فی بیگہ نصف انہ سے ہوتا ہے۔ تمام سالم دہیات معافی خواہ کانسہن ارتہیا جاگیر کے ہون تو کاربیٹ ادا کرتے رہی ہین جو خالصہ دہیات کی طرح $\frac{1}{4}$ ۱۱ فی صدی کے حساب سے

تحصیل	قسم	تعداد محالات		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ابواب									میزان
									[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	(ا) جاگیر	سالم	½	۶۸۵	۹۰۳	۶			۲۳	۱۲					۱			۳۰
		جزو		۱۹۹	۱۴۰	۲			۵									۵
	میزان		½	۹۵۱	۸۱۱	۱۰			۲۹	۱۳					۱			۳۲
	(ب) چاکری یا انعام		۱½	۶۳۲	۹۰۳	۰			۳۱			۵۰	۹					۱۵۳
				۵۱۰	۵۵۳	۱۲۰			۲۰			۹۰	۹					۱۱۱
	میزان		۱½	۱۲۴۲	۱۰۲۸	۱۳۳			۴۱			۲۳۹	۱۳					۲۹۴
	میزان کل تحصیل		۱۰	۳۱۲۳	۲۰۹۳	۱۶۳۳		۱۵۰۹۰	۲۹۴	۳۲۹	۳۳	۱۳	۱۲		۳۱			۵۹۳۰
بھرتپور	(الف) [illegible]	سالم	۵	۲۹۶۰	۳۸۳				۳۱	۱۰۱								۳۹۲
	(ب) عیوض خدمت	سالم	½	۲۳۰۸	۴۲۰													
	(ج) کانسہ	سالم	۲½	۱۱۹۰	۶۲۳				۳۱۰	۳۰۰								۵۰۹
	(د) انعام	سالم	۱۰½	۲۱۸۰	۱۶۳۳				۲۹۰		۲۶۳		۲۰۹			۱۲۶	۹۶	۱۶۹۱
	میزان کل تحصیل		۲۲½	[illegible]	۲۴۴۰۲	۲۳۹۰۲	۳۳۱۵۰	۲۲۵۰۳	۹۲۳	۳	۲۶۵		۲۰۹			۱۲۶	۹۶	۲۰۲۲
نگر	(الف) [illegible]	جزو		۲۱۰	۳۹۴	۱۸	۳۰	۲۲۶	۱۳	۳۰								۳۲
	(ب) عیوض خدمت	جزو		۹۲۶	۲۰۵		۲۲۰	۳۹۹	۱۵	۲۲								۳۶
	(ج) کانسہ	سالم	۱	۹۰۱	۶۸۸	۱۰	۸۴	۸۵۹	۳۸	۳۲								۷۰
	(د) انعام	جزو		۸۵۶	۸۰۱		۵۲	۶۶۳	۲۲	۳۶								۹۰
	میزان کل تحصیل		۱	۳۹۵	۲۳۲۲		۵۹۵	۲۵۶۹	۸۱	۱۳۰								۲۰۱

تحصیل	قسم	تعداد محالات		کل رقبہ	مزروعہ	افتادہ	بنجر	جمع بروئے پرتہ جدید	ابواب									میزان
									بٹوار	لوکل ریٹ	باڑھا	جرمانہ غیر حاضری	بہیٹ	نیوتہ	چندہ	منافع	ضبطی	
کھمیر	(الف) پن ارتھ	سالم	۸	۴۳۹۵	۴۱۰۰	۳۳۱			۳۱۷	۱۱۷					۸			۳۴۲
		ریزہ		۳۲۲۷	۱۸۲۷	۲۷۶			۱۰۲									۱۰۲
	میزان		۸	۱۱۷۳۲	۵۹۳۷	۶۱۷			۳۱۹	۱۱۷					۸			۴۴۴
	(ب) عیوض خدمت			۱۳۹	۱۴	۸			۴									۴
	(ج) کانہ	سالم	۳	۳۱۲۹	۱۳۷۷	۳۳۴			۷۸	۴۰					۳			۱۲۱
		ریزہ		۶۰۶۲	۳۳۹۴	۲۳۱			۲۰۱	۳۹					۳			۲۵۳
	میزان		۳	۹۱۹۱	۴۷۷۱	۴۶۵			۲۷۹	۸۹					۶			۳۷۴
	(د) جاگیر	سالم	۲	۹۰۱۵	۵۲۷۴	۷۱۸			۲۷۱	۱۵۹					۳			۴۳۳
	(ہ) انعام یا چاکری	سالم	۱۷	۱۷۳۶۰	۱۸۴۵۹	۱۱۱۶			۷۷۵			۳۵						۸۱۰
		ریزہ		۱۷۱۰	۸۰۴	۱۷۹			۵۴			۱۸						۷۲
	میزان		۱۷	۱۹۰۷۰	۱۹۲۶۳	۱۲۹۵			۸۲۹			۵۲						۸۸۲
	میزان کل تحصیل		۳۰	۵۹۱۴۷	۲۵۲۵۰	۳۱۰۳	۱۷۶۶۴	۳۹۷۷۹	۱۷۰۲	۳۶۵		۵۲			۱۷			۲۱۳۷
اکھے گڈھ	(الف) پن ارتھ	سالم	۲ ۳/۴	۳۹۷۲	۳۱۶۳	۱۵۱			۱۰۵	۵۷					۷			۱۶۹
		ریزہ		۷۹۷	۷۰۴	۳۶			۲۵		۹							۳۴
	میزان		۲ ۳/۴	۴۷۶۹	۳۸۶۷	۱۸۷			۱۳۰	۵۷	۹				۷			۲۰۳
	(ب) عیوض خدمت			۱۰۴	۸۴	۱۳			۳									۳
	(ج) کانہ	سالم	۵ ۷/۱۲	۱۴۱۶۴	۱۰۴۵۱	۱۰۷۲			۴۸۳	۲۶۸	۳۲۵				۱۸			۱۱۰۴

پاس نہین ہے۔

(۳) انعام یا چاکری کے معافیات کے دیہات سالم یا بیئہ وبٹ ایکط خدمات۔

(۴) پن ارتھ یا خیراتی معافیات جو جیسی کہ مون کی غرض سے مندرون یا پنڈتون یا پروہتون وغیرہ کو دی گئی ہون۔

(۵) معافیات بغرض خدمات وغیرہ معافیات عوض خدمات کے نام سے مشہور ہین۔

(۶) کوف یا معافیات بغرض قایم کئے منصب جو سرداران راج یا عموم رشتہ داران خاندان حکمران کو یا ایسے اہلکارون کے گزارہ کو دی گئی ہین جو راجہ [illegible] سنگھ کی اولاد ہین۔

(۷) معافیات جاگیر یا نقدی دربار مہاراجہ صاحب یا دیگر معزز اشخاص۔

یہ تمام معافیات سوائے الف کے معافیات اراضی ہین۔ فقرہ ۔۔۔ مین تفصیل وار تعداد محالات سالم وکسر قبہ ورقبہ مزروعہ دکھائے گئے ہین۔

دفعہ ۱۲۲ ۔ رقبہ ہر قسم جو بجواب قدیم و فرضی مع بروی پرتہ ہائے جدید۔

تفصیل رقبہ۔ تعداد محالات۔ رقوم سوائے مقررہ وغیرہ ہر قسم معافی کے لیے جہانتک کہ معلوم ہو سکا نقشہ ذیل مین بتائے گئے ہین۔

تحصیل	قسم		تعداد محالات	کل رقبہ	مزروعہ	افتادہ	بنجر	جمع بروے بندوبست جدید	ابواب: نمبرداری	ابواب: [illegible]	ابواب: [illegible]	ابواب: [illegible]	ابواب: [illegible]	ابواب: [illegible]	ابواب: [illegible]	ابواب: [illegible]	ابواب: [illegible]	میزان
کہمیر	(الف) پن اتھر	سالم	۸	۴۳۹۵	۴۱۰۰	۳۴۱			۲۱۷	۱۱۷					۸			۳۲۲
	ریزہ			۷۳۳۷	۱۸۲۷	۲۷۶			۱۰۲									۱۰۲
	میزان		۸	۱۱۷۳۲	۵۹۲۷	۶۱۷			۳۱۹	۱۱۷					۸			۴۲۴
	(ب) عیوض خدمت			۱۳۹	۱۴	۸			۴									۴
	(ج) کانہ	سالم	۳	۳۱۲۹	۱۳۷۷	۲۳۴			۷۸	۴۰					۳			۱۲۱
		ریزہ		۶۰۶۲	۳۳۹۴	۲۳۱			۲۰۱	۴۹					۳			۲۵۳
	میزان		۳	۹۱۹۱	۴۷۷۱	۴۶۵			۲۷۹	۸۹					۶			۳۷۴
	(د) جاگیر	سالم	۲	۹۰۱۵	۵۲۷۳	۷۱۸			۲۷۱	۱۵۹					۳			۴۳۳
	(ہ) انعام یا چاکری	سالم	۱۷	۲۷۳۶۰	۱۸۴۵۹	۱۱۱۶			۷۷۵			۳۵						۸۱۰
		ریزہ		۱۷۱۰	۸۰۴	۱۷۹			۵۴			۱۸						۷۲
	میزان		۱۷	۲۹۰۷۰	۱۹۲۶۳	۱۲۹۵			۸۲۹			۵۳						۸۸۲
	میزان کل تحصیل		۳۰	۵۹۱۴۷	۳۵۲۵۰	۳۱۰۲	۱۷۶۶۴	۳۹۷۷۹	۱۷۰۲	۳۶۵		۵۳			۱۷			۲۱۳۷
اٹکے گڈو	(الف) پن اتھہ	سالم	۲ ۳/۴	۳۹۷۲	۳۱۶۳	۱۵۱			۱۰۵	۵۷					۷			۱۶۹
		ریزہ		۷۹۷	۷۰۴	۳۶			۲۵		۹							۳۴
	میزان		۲ ۳/۴	۴۷۶۹	۳۸۶۷	۱۸۷			۱۳۰	۵۷	۹				۷			۲۰۳
	(ب) عیوض خدمت			۱۰۴	۸۴	۱۳			۳									۳
	(ج) کانہ	سالم	۵ ۷/۱۲	۱۳۱۶۴	۱۰۴۵۱	۱۰۷۲			۴۸۲	۲۶۸	۳۲۵				۱۸			۱۱۰۴

پاس نہیں ہے۔

(۳) انعام یا چاکری کے معافیات کے دیہات سالم یا بذریعہ بٹ بالعوض خدمات۔

(۴) پن ارتھ یا خیراتی معافیات جو مذہبی کاموں کی غرض سے مندروں یا برہمنوں یا بھاٹ وغیرہ کو دی گئی ہوں۔

(۵) معافیات بغرض خدمات دیگر جو معافیات عوض خدمات کے نام سے مشہور ہیں۔

(۶) کوف یا معافیات بغرض قائم رکھنے منصب جو سرداران راج بالعموم رشتہ داران خاندان حکمران کو یا ایسے ٹھاکروں کے ٹھاکران کو دی گئی ہیں جو راجہ [illegible] سنگھ کی اولاد ہیں۔

(۷) معافیات جاگیر یا نقشی بارن مہاراجہ صاحب یا دیگر معزز اشخاص۔

یہ تمام معافیات سوائے مد الف کے معافیات اراضی ہیں۔ فقرہ ۱۲۳ میں تفصیل وار تعداد محالات سالم و کسر فیہ و رقبہ مرزوعہ دکھائے گئے ہیں۔

دفعہ ۱۲۲۔ رقبہ ہر قسم حسب جواب قوم ہر سہ گانہ وفرضی جمع بروئے پرتہ ہائے جدید۔

تفصیل رقبہ۔ تعداد محالات و قوم سوائے مقررہ وغیرہ وہر قسم معافی کے لیے جہاں تک کہ معلوم ہو سکا نقشہ ذیل میں درج کیے گئے ہیں۔

باب پنجم

حصہ دوم

معافیات ومتفرقات

دفعہ ۱۲۱ اقسام معافیات - اس باب کے حصہ اول مین جو تجاویز درج ہین وہ صفہ
خالصہ اراضیات کے بارہ مین ہین ان تحصیلات کی نوعیت وحالات زراعت کو پورا کرنے کی
غرض سے یہ مناسب ہے کہ مختلف اقسام معافیات کا بہی مختصر طور پر ذکر کیا جاے - اور
ان کے کل رقبہ ورقبہ مزروعہ ورقوم سوائے بادیگر حبوب یا خدمات کا جو بحق راج ان کے
ذمہ عاید ہین وجمع کا جو بصورت خالصہ ہونے کے قرار دیجاتی کچھ مفصل ذکر کیا جاوے -
ان معافیات کے حسب ذیل صورتین ہین -

(۱) نانکار یا معافیات نقدی جو خزانہ راج سے چودہریان یا نمبرداران کو ملتی ہین -

(۲) تحصیل کہیر حق نانکاری ۲۴۶ روپیہ ہے جو ۴ محالات پر منقسم ہے - ان محالات
مین سے ۳ کٹہالہ جاٹون کے ایک گوجرون کا ایک لودہون کا اور باقی سنوار جاٹون کے
کے ہین - چار دہات مین یہ رقم معافی جملہ حصہ داران مین تقسیم ہوتی ہے - اور دیگر کل
دہات پیران صفہ نمبرداران کو ملتی ہے تحصیل اکہی گڈہ مین ۲۸۷ روپیہ بطور معافی نانکاری
۲۹ دہات مین دی جاتی ہین - جن مین سے ۵ دہیات سنوار جاٹون کے ہین باقی دیگر جاٹون
وگوجرون کے یہ رقم نمبرداران کو حق مقدمی کے علاوہ دیجاتی ہے بہر تیوہار ونگر کی کوئی تفصیل ہمارے

کے لیے منظور ہو چکی ہے۔ ۲۰ سال ہونی چاہیں یا باکتی نہیں ہا سے تے ہو جاں
اور خود غرض افسرون یا کیٹیون کی معرفت عمل مین آئین۔ ریاست کے لیے وبال رہی ہین
اور ان سے ترقی مین مایوسی ہوئی ہے۔ ہم بالیقین پیش بینی کرتے ہین کہ اگر دوبارہ
ست ایکا بندوبست پر جواب ہو رہا ہے۔ ایمانداری سے عمل کیا تو اُسے رعایا صرف نہی
کہ اس مطالبہ کی دیانت داری سے ادا کرنے کے ہی قابل نہین ہوگی۔ بلکہ انکی آسایش
اور مرفع الحالی مین بھی ترقی ہوگی۔ اور خاتمہ میعاد بندوبست پر اور پیشی کے ادا کرنے کے
لائق ہوگی۔

تاریخ ہاے اقساط مالگذاری کے بارہ مین یہ ذکر ہے کہ شمالی تحصیلات کے لیے جو
تاریخین بہت مقرر کی تہین۔ انکو کونسل نے خیال کیا کہ یہ تاریخین زیادہ پیشتر آتی
ہین (دیکھو فقرہ ۹، رپورٹ سال گذشتہ) اور صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بہادر نے اپنے
ریویو کے فقرہ ۲۹ مین یہ مناسب سمجھا کہ یہ سوال اسوقت تک ہر رہی رائے پر چھوڑ دیا جاوے
جب تک کہ کام بندوبست زیادہ علاقہ مین اجرا نہ پاوے۔ پس تا حال موجودہ تاریخین
بحال ہین۔ اور سال آیندہ مین جب ہم جنوبی تحصیلات کا معاینہ کرینگے۔ تو اس وقت
بمشورہ صاحب پولیٹکل ایجنٹ و کونسل آخری تجویز کر دینگے۔ اسمین شک نہین ہے
کہ تحصیلات وسطی و جنوبی مین رعایا اپنی مالگذاری کی ادائگی سے بچنے کی کوشش کرتی ہے
گر ہم اسبارہ مین رعیت کو قصوروار نہین قرار دیتے بلکہ ہماری راے مین ریاست کی سابقہ
حکمت عملی اس امر کی جوابدہ ہے۔

دفعہ ۱۱۹ - باقیات از سنہ ۸۹ء جو معاف و وصول ہونگی - بعض دیہات مین ایک اور زائد مطالبہ بابت ان باقیات کے ہوگا جو سنہ ۹۰ء سے لیکر ہے - انکی تعداد تا اخیر سنہ ۹۸ و ۹۹ء فقرہ - ۳۶ مین دکھائی گئی ہے یعنی -

کمہیر	اکھی گڈھ	بہرت پور	نگر
۴۱۱۲۷	۶۵۷۱۲	۱۳۳۶۵۶	۶۹۷

چونکہ یہ باقیات زیادہ تر سنہ ۹۵-۱۸۹۶ و ۹۶-۹۷ء و ۹۸-۱۸۹۹ء کے خراب سالون کی وجہ سے ہین - اس لیے ہم خیال کرتے ہین - کہ ان امورات کو مدنظر رکھکر کہ مطالبہ مین بیشی ہوگئی ہے اور زیادہ تر رقومات خام یا مصیبت زیادہ دیہات یا ان حصہ داران کے ذمہ ہین جو مر گئے یا مفرور ہوگئے ہین - راج کی عقلمندی اسمین ہوگی کہ رقومات ذیل سے زائد وصول نہ کیا جائے -

کمہیر	اکھی گڈھ	نگر	بہرت پور	میزان
۲۰۰۰۰	۲۵۰۰۰	۰	۲۰۰۰۰	۶۵۰۰۰

بمشورہ صیغہ مال ریاست جو آپ اس بارہ مین تفتیش کر رہا ہے - ہم فیصلہ کرینگے - کہ کن کن مواضعات سے کس کس حد تک بقایا وصول ہونی چاہیے - تاکہ یہ رقومات حاصل ہوجائین - اس امر کا بھی فیصلہ کیا جائیگا - کہ جو رقومات بقایا وصول ہونگی - آیا وہ مشترک طور پر جملہ مالکان دیہہ سے لیجائینگی - یا صرف منفرد طور پر حصہ داران سے ہر حال مین وصولی کو زیادہ تر آسان کرنے کی غرض سے ہم اوس رقم کو کل میعاد بندوبست پر تفریق کرینگے - اور اسکی وصولی اقساط مالگذاری کے ساتھہ ہوگی - اس طرح پر ہونے سے لوگ تحصیلداران کے بے موقعہ اور نامنصفانہ مداخلت سے محفوظ رہینگے -

دفعہ ۱۲۰ - میعاد بندوبست و تاریخ ہاے اقساط مالگذاری میعاد بندوبست جیسا کہ شمالی تحصیلات

تحصیلات نگروا کھی گدھ کے برتون کا گوپال گدھ و ڈیگ ریاست بھرتپور دگو بند گدھ و
پچھمن گدھ وکٹھومر ریاست الور و تحصیل کمیر کا ڈیگ اور متھرا اور تحصیل بھرتپور کا ملحقہ تحصیلات
ضلع آگرہ کے برتون سے بہت ٹھیک طور پر مقابلہ کیا جا سکتا ہے۔

اگر شمالی تحصیلات سے مقابلہ کیا جاے۔ تو وسطی تحصیلات مین چاہی اور سیرابی کے
برتے قدرے کم ہین۔ اور بارانی اور بھوڑ کے تقریباً قریب قریب ہین۔ اگر تحصیلات
الور سے مقابلہ کیا جاوے تو برتہا سواے چاہی کے قریب قریب مطابق ہین
الور کی اراضیات اعلی خاصیت کی ہین۔ اور اسیواسطے ان کا برتہ زیادہ ہے۔ اضلاع
متھرا و آگرہ سے مقابلہ کرنے مین اگر درجہ تشخیص کی تفاوت کو جو اضلاع انگریزی
مین ½ اور ریاست بھرتپور مین ½ خالص زرنکاسی ہے۔ مدنظر رکھا جاوے۔ اور نیز
یہ امو بھی ملحوظ خاطر رہین کہ ان برتون کی تشخیص کو زائد از بیس سال گذر چکے ہین۔ اور اُس وقت
سے اب تک نرخ اور لگانون مین بیشی ہوگئی تو بھرتپور کے برتہاے مجوزہ متوسط معلوم ہوتے ہین

دفعہ ۱۱۸۔ حد تشخیص و رقومات سوائی ہماری راے مین جمع مجوزہ حال موجودہ رقبہ
مزروعہ کی زرنکاسی کا ٹھیک ½ ہے۔ ہمارے اندازہ کے مطابق رقبہ مزروعہ اگر اور
وسیع ہوگیا۔ اور انتظام مال لیاقت و ہمدردی سے قایم رہا۔ جسکا فرض ہے۔
کہ اس بات کا پورا خیال رکھے کہ معمولی سالونمین مطالبہ ریاست پر پورے طور پر عمل درآمد
ہوتا ہے۔ اور مصیبت کے سالونمین زمینداران کے بوجھہ کو التوا مالگذاری کے ذریعہ
سے کم کیا جاتا ہے۔ ہم کوئی وجہ نہین دیکھتے کہ یہ جمع بدوران میعاد بندوبست آسانی
سے وصول نہ ہو۔ جمع خالصہ پر ۱۱ فیصدی بابت لوکل ریٹ اور ۳ فیصدی بابت
حق پٹوار اور ایزاد ہونگے جس سے کہ خالص آمدنی راج ۷۰و ۷۵ فیصدی کے درمیان ہوگی۔

دفعہ ۱۱۷ - الور - متھرا و آگرہ کے برتون سے مقابلہ

نقشہ ذیل مین پرتہ ہاے مجوزہ حال کا پرتہ جات ذیل سے مقابلہ کیا گیا ہے (۱) جو سال گذشتہ مین تحصیلات مشرقی راج الور جو تحصیل نگر سے ملتی ہین - و تحصیلات شمالی راج بھرتپور مین جو تحصیلات کمہیر و نگر کے ملحق ہین منظور ہوئے تھے -

(۲) جواب تحصیل کٹھومر ریاست الور کے لیے جو کہ تحصیلات نگر و اکھی گڈہ کے ساتھ ساتھ جاتی ہے تجویز ہوئے ہین

(۳) جو قریب بیس سال ہوئے کہ اضلاع آگرہ و متھرا کی تحصیلات این روے دریاے جمنا کے لیے جو تحصیلات کمہیر و بھرتپور سے ملتے ہین - تجویز ہوئے تھے -

ان اعداد سے شرح فی ایکڑ ظاہر ہوتی ہے -

ضلع	تحصیل	چاہی	سیرابی حال	سیرابی سابق	بارانی	بہوڑ	اوسط شرح مجوزہ	کیفیت
تحصیلات شمالی راج بھرتپور شرح منظور شدہ	گوپال گڈھ	سے ۱ر۶ پائی	صہ ۱۰ر	سے ۱۲ر	عہ ۸ر	عہ ۴ر	للعہ ر	
	دیگ	للعہ ۱۲ر۳ پائی	صہ ر	عہ ۱۴ر۳ پائے	عہ ۴ر۳ پائے	عہ ۹ر	عہ ۱۳ر	
تحصیلات شرقی راج الور شرح منظور شدہ	گوبند گڈھ	صہ ۲ر	صہ ۳ر	للعہ ر	عہ ۱۲ر	عہ ۳ر	سے ۸ر	
	لچھمن گڈھ	للعہ ۱۴ر	سے ۸ر	عہ ۱۱ر	عہ ر	عہ ر	عہ ۱۰ر	
الور شرح مجوزہ	کٹھومر	صہ ۳ر	سے ۱۱ر	عہ ۱۲ر	عہ ۱ر	عہ ۲ر۲ پائے	عہ ۱۰ر۸ پائے	
متھرا صفحہ ۱۲۷ گزیٹر	این روی جمنا	سے ۱۲ر تا صہ ۴ر	•	•	عہ تا للعہ ر	عہ ر تا عہ ۴ر	عہ ۱۱ر۱۰ پائے تا عہ ۵ پائے	
آگرہ اپر روی جمنا صفحہ ۱۰ رپورٹ بندوبست	آگرہ	عہ ۱۵ر۴ پائے	•	•	عہ ۳ر	•	عہ ۹ر۵ پائے	
	کراولی	عہ ر	•	•	عہ ۶ر۹ پائے	•	عہ ۱۴ر۸ پائے	
	فتحپور سکری	عہ ۱۱ر	•	•	عہ ۱۴ر	•	عہ ۵ر۹ پائے	
تحصیلات وسطی راج بھرتپور شرح مجوزہ	تحصیلات وسطی	للعہ ۱ر تا صہ ۵ر	عہ ۸ر تا سے ۱۲ر	عہ ۹ پائے تا عہ ۸ر	عہ ۶ر تا عہ ۶ر۶ پائے	عہ ۴ر تا عہ ۹ر	عہ ۱ر تا عہ ۱۵ر	

مین ہین۔ قایم رہے۔ تو مجملہ تحصیلات مین یہ زمین بہت کچہ مزروعہ ہو جائیگی۔ تحصیل اکہی گڈہ مین رقبہ افتادہ بہت زیادہ ہے۔ جسکی تعداد زاید از ۱۰۰۰۰ بیگہہ ہے۔ اور اس تحصیل مین زاید از پانچہزار بیگہہ اراضی مقبوضہ مزارعان پر سالگذشتہ مین قریبًا ۸؍ فی بیگہہ کے حساب سے لگان وصول ہوا۔ زمینداران عام طور واقعی اس لگان سے جو کہ ہمنے تجویز کیا ہے۔ زیادہ وصول کرتے ہین۔

تحصیل اکہی گڈہ و نگر مین رقبہ ممکن الزراعت بعد منہائی رقبہ افتادہ بہت کم ہے۔ ہم ان تحصیلات مین اس رقبہ پر جمع قایم نہین کرینگے۔ کیونکہ رقبہ افتادہ پر جمع تجویز کردی گئی ہے اور علاوہ اسکے تحصیل نگر ۲۹۰۰ بیگہہ اراضی موضع سندرا ولی مین بذریعہ پٹہ زمینداران کو دی گئی ہے۔

کمیر و ہیرپور مین اس رقبہ کی تعداد بہت زیادہ ہے (دیکہو فقرہ ۶۴) تحصیل ہیرپور مین قریب ۲۰۰۰۰ بیگہہ اراضی بذریعہ خاص پٹہ جات کے جسکا ذکر فقرہ ہاے ۶۵ و ۶۶ مین ہوچکا ہے۔ پٹہ داران کو دی گئی ہے۔ باقی قریب ۵۵ ہزار بیگہہ مین سے ہم تجویز کرتے ہین۔ کہ ان دیہات مین جہانکہ رقبہ مقامی ضروریات سے زائد ہے۔ قریب ۳۰ ہزار بیگہہ پر بحساب ۲؍ فی روپیہ جمع تشخیص کیجاے۔ اور باقی رقبہ خارج از جمع رہے۔ تحصیل کمیر مین پٹہ جات دئے جانے کی تجویز ہوگئی ہے۔ لیکن باب حساب کی غرض سے ہم کل رقبہ بنجر پر بحساب ا؍ فی بیگہہ جمع تشخیص کرتے ہین۔ جسکی آمدنی قریب ۴۰۰۰ روپیہ کے ہوگی۔ مگر اسکی تفریق صرف ان دیہات مین ہوگی۔ جہانکہ بنجر کا رقبہ خاطر خواہ ہے۔ چونکہ ایسے دیہات کے زمینداران کو بنجر اراضیات سے مویشی چرائی و محصول چرائی قایم کرنے کا بہت فائدہ ہے۔ اس لیے شرح مجوزہ کا عائد کرنا بہت مناسب ہے۔

جوچاہی حال کیلئے ہے۔ اور اس لحاظ سے شرح کا پرتہ مبنی بر انصاف ہے اور باقی رقبہ کیلئے عمر جن سے
کہ کل سرسری پرتہ ۱۱ عہ ۲ پائی ہوتا ہے مناسب ہے۔ بہر تو رمین جو کم شرح کے باعث وہی ہین جو کہیر مین ہین
ہو تحصیل نگر مین عہ کی شرح مقامی حالات کی وجہ سے ہے۔ جلہ چاہی رقبہ کا پرتہ تحصیل کہیر مین عہ ۱۱ پائی سے لیکر تحصیل اکہ گڑہ
مین عہ ۱ پائی فی بیگہ تک ہر مینی الٹے سے ہر فی ایکڑ تک جسے ہم خیال کرتے ہین کہ کسی حالت مین سخت نہین ہے
تحصیل شمالی مین پرتہ چاہی ۱۱ عہ سے فی ایکڑ تھا تحصیل اکہ گڑہ مین رقبہ سیرابی حال ۱۱ عہ ہے جو بحیثیت کم حیثیت ہے
اس وجہ سے جو ایک روپیہ فی بیگہ کا پرتہ قایم کیا گیا وہ بارانی سے کسی قدر زیادہ ہے۔ بہرت پور مین رقبہ
خاطر خواہ ہے۔ اور گو طغیانی بھی باقاعدہ طور پر ہے۔ لیکن ان سے اب تک پورا پورا فائدہ
نہین ہوا۔ اور اکثر اوقات کھیتون کو زیادہ طغیانی کی وجہ سے نقصان پہونچتا ہے۔ یا وہ
دیر سے بوئے جاتے ہین۔ ان وجوہات سے ونیز کم لگان ہونے کی وجہ سے ہمنے ایک
کم شرح عہ فی بیگہ مقرر کردی ہے۔ تحصیلات شمالی مین جہانکہ ندی روپاریل کی آبپاشی بہت
باقاعدہ طریقہ سے ہوتی ہے۔ اور اس سے اچھا فائدہ اوٹھایا جاتا ہے۔ ہمنے سیرابی حال
کا ایک روپیہ عہ فی بیگہ تک پرتہ قایم کیا ہے۔ بوجوہات مندرجہ فقرہ ۱۶ - تحصیل نگر مین
سیرابی رقبہ کی تشخیص بارانی پرتون پر کی گئی ہے۔ لیکن جبکہ واقعی طور پر سیرابی ہوا کریگی۔
تو آبیانہ علیحدہ لیا جایا کریگا۔ تحصیل کہیر مین ہمنے سیرابی بابتی کا وہی پرتہ قایم کیا ہے جو کہ بارانی کا ہے کیونکہ
رقبہ خفیف ہے۔ اور مقامی نالون سے فائدہ برائے نام ہے۔ تحصیل بہرت پور مین پرتہ کی
شرح عہ ہے۔ جو کہ سیرابی حال اور بارانی کے بیچ بیچ ہے۔ اس لئے زیادہ تشریح کی
ضرورت نہین۔ اس تحصیل مین تمام قطعات اراضی پر جواب سیرابی درج ہوئی ہین پرتہ سیرابی
قایم کیا گیا ہے۔ پس اس وجہ سے علیحدہ آبیانہ تا میعاد بندوبست قایم نہین ہوگا۔ لیکن
اون اراضیات بارانی پر آبیانہ لیا جاویگا جسکی کہ آیندہ بندات سے آبپاشی ہو۔ یا جواب بنجر مین

ہمنے ان پرتون کو (۱) رقبہ مزروعہ (۲) بنجر وافتادہ اراضیات پرجنکی کہ تشخیص ہوگی پھیلاکر
علیحدہ علیحدہ نتائج و مزروعہ رقبہ کا پرتہ فی بیگیہ ورقبہ ہاے مزروعہ وغیر مزروعہ کے کل
مطالبات ظاہر کردیے ہین آخری رقومات قریباً رقومات مندرجہ فقرہ ۱۱۳ کے بالکل برابر ہین۔
تحصیل کہیر مین جہانکہ پانی بہت تلخ ہے۔ اور تحصیل نگر مین جہانکہ بہت سے کنوئین تلخ ہین
اور پانی اکثر کم ہے۔ شرح پرتہ چاہی حال عارو پیہ ہے۔ تحصیل بہرت پور مین جہانکہ اگرچہ
چاہات اکثر خراب ہین۔ لیکن بوجہ طغیانی بان گنگا کے پانی سطح کے قریب اور بکثرت ہے
شرح پرتہ عہ ہے۔ تحصیل اکھی گڈہ مین پرتہ چاہی حال عہ ہے۔ کیونکہ پانی چاہات اکثر
شیرین ہے۔ اور اون سے ایک خاص حد تک کپاس۔ زیرہ اور سبز ترکاریان پیدا ہوتی
ہین۔ چاہی سابق کے پرتہ مین تحصیل کہیر مین ۱۵؍۶ پائی سے لیکر تحصیل اکھی گڈہ مین عہ ۱۱؍۹ پائی
تک بہاری تفاوت ہے۔ اسکی وجوہات اُن کیفیتون سے جو مختلف تحصیلات کے
چاہات کی آبپاشی کی اصلیت اور نتائج کے بارہ مین باب اول مین تحریر ہوچکی ہین۔ و نیز
کوائف لگان نقدی سے جنکا ذکر باب ہفتم مین آچکا ہے سمجھ مین آجائینگی۔ تحصیل کہیر مین
آبپاشی شدہ فصل کے کاٹے جانے کے بعد زمین اگلے سال مین اکثر افتادہ چھوڑی جاتی
ہے۔ و نیز اگر بارانی جنس بھی بوئی جاے تو پیداوار معمولی بارانی زمین سے بھی اچھی نہین ہوتی
تحصیل اکھی گڈہ مین بخلاف اسکے چاہی سابق شاذ و نادر خالی رہتی ہے۔ دراصل ربیع کی
آبپاشی فصل بوئی جانے کے بعد خریف مین بارانی کپاس یا ربیع آیندہ مین چنے بوئے
جاتے ہین۔ چاہات شیرین کی سابق آبپاشی سالہاے مابعد کے بارانی فصل کے لیے
مفید ہے۔ اور چاہات تلخ کی آبپاشی جو کہ تحصیل کہیر مین بکثرت ہین بالخصوص نقصان رسان
ہے تحصیل اکھی گڈہ مین مزارعان ۴۷۹۰ - اراضی چاہی سابق کا لگان ایسی شرح سے اداکرتے ہین

نام تحصیل	چاہی			سیرابی			بارانی	ہٹربارانی	اوسط برمزروعہ		افتادہ جدید	بنجر	میزان افتادہ و بنجر	میزان کل
	حال	سابق	اوسط	حال	سابق معہ بارشی	اوسط			میزان برمزروعہ	شرح پڑتہ				
کمہیر	عکر	۱۵ر۶پائی	عہ/۹ر ۱۱پائی	۰	۱۳ر۶پائی	۰	۱۳ر۶پائی	۸ر	۱۲۶۶۱۶	عہ/۱۱ر	۴ر	ار	۹۴۲۳	۱۵۶۱۴۰
اکھی گڈھ	۶/۴ر	عہ/۱۱ر ۶پائی	۶/۲ر ۱پائی	عہ ر	۰	۰	۱۳ر	۸ر	۱۲۵۹۴	عہ/۲ر ۶پائی	۴ر	۰	۴۷۰۱	۱۳۹۷۹۵
بھرت پور	۶/۲ر	عہ/۲ر	عہ/۱۲ر	۹/ر	عہ/۲ر	۰	۱۳ر	۹ر	۱۵۲۲۹۹	عہ/۳ر	۴ر	۲/۲ر [illegible]	۶۷۸۴	۱۶۰۰۸۴
نگر	عکر	۹/ر	عہ/۱۴ر ۲پائی	۱۵ر	۱۵ر	۰	۱۵ر	۱۰ر	۱۰۴۲۱۲	عہ ۹پائی	۴ر	۰	۸۶۱	۱۰۵۲۴۴

فوائد یزمن۔

[illegible]

ہوجائیگی - تو یہ ضروری ہوگا کہ بیشی بتدریج کی جائے - لیکن اعلان جمع تک معلوم نہین ہوسکتا - کہ کس حد تک ایسا ہوگا -

جمع مجوزہ مین چکوک یعنی زاید بنجر کا مطالبہ شامل نہین ہے - جو کاشت کے واسطے بموجب اوس قاعدہ کے دیا گیا ہے - جسکا ذکر فقرہ ہاے ۶۵ و ۶۶ مین آچکا ہے - اس سے بھی تحصیل بھرت پور مین آمدنی خاطر خواہ ہوجائیگی - جو سال آیندہ کی رپورٹ مین دکھائی جائیگی ان تحصیلات مین اصلی بیشی جسکی کہ تعداد ۸۶۰۰۴ روپیہ ہے - واقعی ہماری سالگذشتہ کی امید سے زاید ہے - اور ہم خیال کرتے ہین کہ اُس رقم سے بھی زیادہ ہے - جو دربار نے خیال کی ہوگی - اس بیشی کے غور کرنے مین یہ واقعات ہماری ملحوظ خاطر رہے - کہ نظم و نسق کی بہتری سے جو حال مین شروع ہوئی ہے - زمینداران کی حوصلہ افزائی ہوگی - اور انکو اپنے مطالبہ کے سبکدوش ہونے مین مدد ملیگی - اور سب سے بڑھکر یہ کہ صحرائی جانوران کی تکلیف اب کم ہوگئی ہے - اور رہی سہی ہمارے خیال مین تھوڑے عرصہ مین جاتی رہیگی اگر یہ صورتین بحال رہین - تو جمع مجوزہ جسکی کہ تفریق ہر طرح پر احتیاط سے انصافاً کی جائیگی معمولی سالون مین وقت پر اور پورے طور پر ادا ہوجاے - ہم بھروسہ کرتے ہین - کہ ریاست سخت خشک سالی یا آفات زرعی کی صورتون مین رعایا کے بذریعہ التواء یا تخفیف مالگذاری مدد کیا کریگی - اور اس گمراہ حکمت عملی کی پیروی نہ کریگی - کہ خراب سالون مین لوگون کو نچوڑ لیا جاوے - یہی حکمت عملی گذشتہ سالون مین زمینداران کی شکستہ حالی کا باعث رہی تھی -

سرسری پرتہ جمع مجوزہ حال کا بہ نسبت بندوبست سابق کو بہت کم ہے - اور اسکی اوسط ان چار تحصیلات مین عہ۵ پائی فی بیگھہ یا ۱۲؍ فی ایکڑ ہے -

دفعہ ۱۱۵ قسموار پرتہ	اس جمع کے حاصل کرنے کے لئے جو پرتے کہ ہمنے تجویز کیے ہین

کہ وصول مالگذاری مین تحصیلداران کی جانب سے کوتاہی ہوئی۔ جسکی بابت اب امید کیجاتی ہے۔ کہ افسرانِ بالادست سے زیادہ نگرانی ہوتی رہیگی۔

(ب) کاشت مین زیادہ ترقی ہوگئی ہے۔ بالخصوص گذشتہ چند سالون سے۔

(ج) جمع مجوزہ مین ان تمام اراضیات کا جو سیرابی درج ہوئین۔ آبیانہ شامل ہے۔ اب تک تمام اراضیات پر جو بعد بندوبست سابق کی سیرابی ہوئین۔ ایک روپیہ فی بیگھہ جمع کے علاوہ آبیانہ دینا پڑتا رہا۔ اس رقم کی آمدنی گذشتہ دو سالونمین حسب ذیل تھی۔ یعنی ۹۸-۱۸۹۷ء مین ۱۳۶۴۷ - اور ۹۹-۱۸۹۸ء مین ۵۲۴۴۱ روپیہ تھی جس سے پایا جاتا ہے۔ کہ بندوبست سابق کی نسبت ان سالونمین ۱۳۶۴۷ - اور ۱۵۲۴۳۴ بیگھہ اراضی کی آبپاشی مین بیشی تھی۔ مگر اصلی بیشی ۹۸-۱۸۹۷ء تک . . . بیگھہ سے زیادہ نہین ہے۔ (دیکھو فقرہ-۶۷) اور یہ بھی خیال ہوسکتا ہے کہ تمام سیرابی اراضیات پر خواہ انکی تشخیص بندوبست سابق مین سیرابی قسم مین ہوئی ہو یا نہ ہوئی ہو۔ آبیانہ لگایا گیا ہے۔ ہر حالت مین بہت سے دیہات اس ذمہ داری سے انکاری ہین۔ اور کل رقم مطالبہ بھی قریباً وصول نہین ہوئی۔ اگر اس خام مطالبہ کو شامل جمع کر دیا جاوے۔ تو ہماری رائے مین یہ راج اور رعایا دونو کے لیے مفید ہوگا۔ البتہ کوئی زمین زائد از رقبہ ۹۸-۱۸۹۷ء آئیندہ مین آبپاشی ہوگی۔ تو اس پر علیحدہ آبیانہ لگایا جائیگا۔

دفعہ ۱۱۴ - تشریحات دربارہ جمع مجوزہ | جمع مجوزہ کی رقومات گول ہین۔ اور ممکن ہے کہ گانون وار تفریق کرنے مین ایک ہزار روپیہ کے قریب قریب تحصیل وار کم و بیشی ہو جاوے۔ لیکن کل قطعہ زیر تشخیص کے لیے جمع مجوزہ کی تعداد ۵ لاکھ ۷ ہزار روپیہ ہوگی۔ بعض حالات مین مثلاً اس وقت ایک گانون کسی قدر تنگ حالت مین ہے۔ لیکن اسمین رقبہ ممکن الزراعت کثرت سے ہے۔ اور امید ہوسکتی ہے۔ کہ آئیندہ چند سالونمین زراعت مین خاطر خواہ بیشی

کہیر مین ۲ر۱۴ - اور بہرتپور مین ۲ر۱۱ فیصدی کی بیشی ہے -

دفعہ ۱۱۲ مطالبہ مجوزہ کا اوسط رقوم وصول شدہ سے مقابلہ

اگر مطالبہ مجوزہ کا جمع حال سے مقابلہ نہ کیا جاوے بلکہ بندوبست سابق سے لیکر اوسط رقوم وصول شدہ سے کیا جاوے (دیکھو فقرہ ۳۳) تو سوائے تحصیل نگر کے باقی جملہ تحصیلات مین بیشی زیادہ پائی جاویگی مقابلہ کو زیادہ صحت صحیح کرنے کی غرض سے دیرینہ بقایا پر بہی جو بندوبست سابق سے لیکر وصول ہوئین لحاظ کرنا چاہیئے (دیکھو فقرہ - ۳۷) نتیجہ حسب ذیل ہے -

تحصیل	اوسط رقم	جمع جدید	تفاوت روپیہ	تفاوت فیصدی	
کہیر	۱۳۱۹۲۱	۱۵۵۰۰۰	۲۳۰۷۹	۱۷٫۵	
اکہےگڈھ	۱۳۵۳۷۱	۱۵۰۰۰۰	۱۴۶۲۹	۱۰٫۷	
بہرتپور	۱۳۲۹۷۷	۱۶۰۰۰۰	۲۷۰۲۳	۲۰٫۵	
نگر	۹۲۶۲۲	۱۰۵۰۰۰	۱۲۳۷۸	۱۳٫۲	
میزان	۴۹۲۸۹۱	۵۷۰۰۰۰	۷۷۱۰۹	۱۵٫۶	

اگر اسطرح پر دیکہا جاوے تو ایزادی خاصکر بہرتپور و کہیر مین بہت سنگین ہے - ہمکو بہرتپور مین جہانکہ سابقہ جمع مین اس قدر بقایا رہا - یہ مطالبہ قایم کرنے مین تامل ہوتا - بشرطیکہ مندرجہ ذیل صورتین نہ ہوتین -

(۱) ۱۸۹۰ء سے جو بہت زیادہ بقایا ہین - ان کا کچہہ باعث تو جنگلی مویشیان کا نقصان ہے جن سے کہ تقریباً بالکل اب آزادی ہوگئی ہے اور کچہہ باعث یہ بہی ہے کہ دو سال مین خاصکر قحط رہا - جبکہ ضروری تہا کہ مالگذاری مین التوا یا تخفیف کیجاتی - اور کچہہ وجہ یہ بہی ہے -

نمبر شمار	تفصیل	کہیر	اکے گڈہ	بہرتیور	نگر	میزان
۱	موجودہ جمع خالصہ	۱۳۵۷۳۴	۱۴۳۵۴۴	۱۴۳۸۹۴	۹۰۰۰۷	۵۱۳۱۷۸
۲	ایضاً بشرطیکہ جواب تقریباً فیصدی رقم جمع کے کی جائیگی۔	۱۳۹۲۴۰	۱۳۹۶۷۳	۱۵۰۰۴۰	۹۳۸۹۱	
۳	جمع مجوزہ	۱۵۵۰۰۰	۱۵۰۰۰۰	۱۴۰۰۰۰	۱۰۵۰۰۰	۵۵۰۰۰۰
۴	بیشی تا رقم نمبر ۱ پر	۱۹۲۵۶	۶۴۵۶	۱۶۱۱۲	۱۴۹۹۳	۵۶۸۲۲
	بیشی فیصدی	۱۴٫۲	۴٫۳	۱۱٫۲	۱۶٫۵	۱۱٫۱
۵	بیشی تا رقم نمبر ۲ پر	۱۵۰۶۶	۳۲۲۷	۹۹۶۰	۱۱۱۳۹	۴۰۰۸۶
	بیشی فیصدی	۱۱٫۴	۱٫۲	۶٫۶	۱۲	۸
۶	پڑتہ جمع مجوزہ بحساب فی بیگہ [illegible]	عہ ۹ پائی	عہ ۲ پائی	عہ ۹ پائی	عہ ۹ پائی	عہ ۵ پائی
	بحساب ایکڑ	۴ پائی	۵ پائی	۱ پائی	۱۰ پائی	[illegible]
	پڑتہ جمع ۱۸۹۰ بحساب فی بیگہ	عہ ۹ پائی	عہ ۳ پائی	عہ ۱۰ پائی	عہ ۴ پائی	

پس جمع مجوزہ مین موجودہ جمع سے ۵۶۸۲۲ یا ۱۱٫۱ کی بیشی ہے۔ اور موجودہ جمع سے جسمین کہ رقوم سوائی و بقایا بھی شامل ہین جسکا کہ اب خارج کیا جانا تجویز کیا گیا ہے ۴۰۰۸۶ روپیہ یا ۸ فیصدی کی بیشی ہی کم سے کم بیشی تحصیل اکے گڈہ مین ۴٫۳ فیصدی کی ہے جہانکہ بہت سے محالات ایسے تنگ حال ہین کہ جنمین موجودہ مطالبہ کی بھی تخفیف کی ضرورت ہے اور زیادہ سے زیادہ بیشی تحصیل نگر مین ہے جہانکہ زمینداران کی حالت بہت مضبوط ہے

کرنے کی خاطر اور پھر ہمارے ساتھ ہم سے باہمی مشاہدات سے حالات زراعت پر غور کرکے
جدید تشخیص پر احتیاط سے بحث کی۔ منشی ہیرا سنگھ ڈپٹی کلکٹر جنکے سپرد کھمیر اکے گڈہ
تحصیلات ہین ایک افسر ایسا ہے جسکے زیادہ از ۲۰ سالہ تجربہ بندوبست پنجاب پر ریاست ہذا
کے دو سال کا تجربہ اور بڑہ گیا ہے اور وہ اپنی لیاقت و سمجھ کی وجہ سے مشہور ہے۔ منشی
محمود حسن بہی جنکے چارج مین تحصیلات نگر بہرت پور ہین ایک پورانے افسر مال و بندوبست
ہین اور اب اونکو اس ریاست مین پانچ سال سے زیادہ کا عرصہ تجربہ ہو گیا ہے۔

دفعہ ۱۱۲ جمع مجوزہ تعداد بیشی و برتہ - ان افسران سے مشورہ کرنے کے بعد ہم نے نتیجہ
نکالا ہے کہ ان تمام وجوہات کو جو بیشی کی موائد یا مخالف ہین نظر رکھکر بہرحال مندرجہ ذیل
جمع مناسب ہوگی۔

کھمیر	۱۵۵۰۰۰	اسکے گڈہ	۱۵۰۰۰۰
بہرتپور	۱۶۰۰۰۰	نگر	۱۰۵۰۰۰

کل ۵۷۰۰۰۰

(۳) ذیل کے نقشہ مین (۱) خالصہ جمع پر (۲) جمع خالصہ پر بشمول رقومات سوائی وغیرہ
کے جواب مسدود کی جائینگی جو بیشی ہوئی و نیز رقبہ مزروعہ کے برتہ ہائے فی بیگھہ و فی ایکڑ دکھائی
گئی ہین۔

تحقیقات ہوکر جو تخمینہ قائم ہوا ہے وہ عدد صحیح قائم کرنے کے لئے بہت مفید ہے۔
اساس سے دیگر تخمینہ جات کو بھی امتحان ہوسکتا ہے یہ بات معلوم کرکے مجکو یقین ہوگیا ہے
کہ تحصیل کیسر مین تخمینہ لگان نقدی تخمینہ لگان جنسی سے دو فیصدی اور تحصیل بہر جیہ مین
۹ فیصدی سے بھی کم ہے۔

دفعہ ۱۱۱۔ قیاسی تخمینہ جات کا مقامی واقفیت سے صحت کرنا۔

اگر تخمینہ اف مطالبہ جو بذریعہ پرتہ سرسری بندوبست سابق قائم ہوا صاف طور پر زیادہ سمجھا جاوے
اور تخمینہ دو (مطالبہ بر لگان مندرجہ کتونی کی بنا پر قائم ہوا) کو زیادہ طور پر کم خیال کیا جاوے
تو باقی تخمینہ جات مین اختلاف بہت کم رہتا ہے یعنی حسب ذیل۔

تحصیل	ادنیٰ مطالبہ	اعلیٰ مطالبہ
کہیر	۱۵۰۶۱۰	۱۹۶۶۰۹
لک گنڈہ	۱۵۲۰۳۶	۱۵۹۹۵۰
بہرت پور	۱۵۵۴۲۹	۱۷۰۳۷۰
نگر	۱۰۰۰۱۹	۱۰۲۰۹۳

پس قیاسی طور پر ہم خیال کرسکتے ہین کہ صحیح مطالبہ ان رقومات کے درمیان یا قریب قریب
ہوگا اب یہ موقع ہے کہ مقامی واقفیت سے ان نقص جات کو پورا کیا جاوے جو ہر قیاسی
انداز مین رہجاتے ہین ہم اس قطعہ اراضی پر دو سال سے دورہ کررہے ہین اور سوائے
چند دیہات تحصیل بہر جیہ کے باقی کل دیہات کا جتنے کل معائنہ کیا ہے ہمارے معائنہ کا
بڑا مقصد یہ تھا کہ موجودہ مطالبہ کی کارروائی اور آئندہ تشخیص کی حد معلوم ہو۔ ڈپٹی کلکٹر ان
نے ہر ایک گانون کو کم از کم دو دفعہ ملاحظہ کیا۔ ایک دفعہ حالات اوہی معلوم و دریافت

مقرر کرنے کی غرض سے مختلف تخمینہ ہائے نقشہ ذیل میں درج کیے جاتے ہیں۔

نمبر شمار	تخمینہ ہائے مطالبہ جدید	[illegible]	اسکے گرد: خالصہ	اسکے گرد: بشمول پرگنہ	بیرون پرگنہ	گر	میزان	کیفیت
	مطالبہ مال سنہ ۱۸۹۶-۹۷ء	۱۳۵۶۲۲	۱۳۹۳۳۲	۱۳۳۵۳۴	(۱) ۱۲۲۰۱۳	۹۰۰۰۶	۵۱۳۱۶	(۱) توگانون شامل نہیں ہے
	ایضاً بشمول ابواب جو اب ترک ہوجاینگے۔	۱۳۹۲۴۰	۱۳۲۵۷۱	۱۳۶۶۷۳	۱۵۰۰۴۰	۹۳۸۹۱	۵۲۹۹۱۳	
	ایضاً بشمول تمام ابواب کے۔	۱۳۹۶۴۵	۱۵۳۴۲۸	۱۵۶۹۵۶	۱۶۱۱۹۹	۱۰۰۸۹۲	۵۴۹۶۹۶	
ا	بذریعہ پرتہ سرسری بندوبست سابق۔	۱۸۲۹۰۵	۰	۱۶۶۶۰۲	۱۸۹۶۴۵	۱۰۸۱۴۹	۶۲۳۵۳۰	
ب	بذریعہ قسموار پرتہ۔	۱۶۶۶۰۹		۱۵۸۸۵۶	۱۶۹۹۹۹	۱۰۰۶۱۹	۵۹۵۱۸۲	
ج	چہارم پیداوار (باب ۵)	۱۵۸۱۶۱		۱۵۵۱۲۵	۱۶۰۰۰۶	۱۰۲۱۶۲	۵۸۵۳۴۴	
د	بذریعہ لگان جنسی حق ریاست ⅓ حصہ مالک۔	۱۵۸۱۶۵		۱۵۲۰۴۹	۱۶۰۴۶	۱۰۳۶۹۳	۵۸۵۳۸۴	
ہ	بذریعہ لگان نقدی حسب زمینداران۔	۱۱۶۰۹۳		۱۱۶۵۵	۱۱۰۳۰۶	۴۳۰۲۱	۴۰۷۹۳۶	
۶	بذریعہ تصدقہ مقابلہ لگان نقدی۔	۱۵۰۶۱۰			۱۵۵۳۲۲	۰	۳۰۵۱۳۶	

کے باعث سوائے تحصیل نگر کے ۱۸۹۰ء کی جمع بھی پورے طور پر وصول نہین ہوئی اور سالانہ بقایا کی تحصیل کہیر مین ۴۸۳۹ و تحصیل اکہے گڈہ مین ۷۷۳۱ و تحصیل بہرت پور مین ۹۷۵۷ کی اوسط تھی (۴) ۹۱-۱۸۹۰ء کی جمع اس وقت بہت سنگین تھی خاصکر اکہے گڈہ اور بہرت پور مین اگر رقبہ کاشت مین ترقی نہ ہوتی تو بقایا بہت بڑہجاتی (۵) کہیر و اکہے گڈہ و نگر مین ۸۰ سے ۹۰ فیصدی تک اور بہرت پور مین ۴۸ فیصدی فصل بارش پر منحصر ہے اگرچہ یہ بارش اوسط سالون مین عام طور پر اچھی ہے - لیکن سال بسال اسمین زیادہ تغیر و تبدل ہوتا ہے خاصکر اکہے گڈہ و نگر مین -

(۶) چاہات کے ایک بڑی تعداد تلخ یا کہاری ہے - اور تا وقتیکہ بارش کے پانی سے مدد نہ ملے اِن چاہات کی آبپاشی سے زمین خراب ہوجاتی ہے - اور اجناس بہت ادنیٰ قسم کی پیدا ہوتی ہین سالہائے حال کی خشک سالی کی وجہ سے کل چاہات کی طاقت آبپاشی بہت کمی ہوگئی ہے اور بعض ان مین سے افتادہ ہوگئی ہین -

(۷) دیہاتی زمینداران کی تعداد عموماً کم ہے - اور زمینداران کی (خواہ وہ مالک ہون یا مزارعہ) کمی کی وجہ سے وسعت زراعت مین رکاوٹ ہے اور اس سے لگان بھی نرم رہتا ہے جس سے مالکان کو حال مین بھی بہت سی قطعہ اراضی پر بہت کم فائدہ ہے یا بالکل فائدہ نہین ہے -

(۸) تحصیل بہرت پور اور کہیر کے بعض حصون مین صحرائی مویشیان اور جملہ تحصیلات مین صحرائی جانوران سے ابتک بھی کچہہ نقصان ہے -

| دفعہ ۱۱۰ درجہ ہائے تشخیص سے قیاسی مطالبہ | ان تمام امورات کو مد نظر رکھکر درجہ تشخیص مقررہ کے لحاظ سے اب فیصلہ کیا جانا چاہیئے جو ہر ایک تحصیل کے لیے مناسب مطالبہ ہوگا - یعنی جس سے امید ہوسکتی ہے کہ زمینداران اوسط سالونمین پورا پورا ادا کردین - مطالبہ

ان تمام واقعات سے باستثنائے جاگیرات جاری ورقبہ جاہی کے دیہ غالباً صرف عارضی بات ہے ایک معقول بیشی پائی جاتی ہے۔ مزید بران تحصیل بہر تیور مین سیرابی رقبہ دوچند ہوگیا ہے۔ باسحاظ نرخ باے کے ہماری رائے مین کوئی بیشی جمع مین نہین ہوسکتی بندوبست سابق سے لیکر آٹھہ سال کی زمینداری نرخون مین اگرچہ بندوبست مذکور کے دس سال ماقبل کے نرخون سے ایک فیصدی سے دو فیصدی تک کی تہوڑی سی گرانی ہے۔ لیکن پچھلے آٹھہ سالون کی گرانی نرخ کی وجہ سے ہی مطالبہ راج ادائی ہوتا رہا ہے اور ہم یہ فرض نہین کرسکتے کہ دوران جمع جدید مین نرخ اور زیادہ گران ہوتا جائیگا۔

دفعہ ۱۰۸ دیگر وجوہات جن سے ایزادی جمع مبنی بر انصاف ہے۔

ایزادی جمع کے لیے علاوہ دیگر وجوہات کے حسب ذیل ہین (۱) عام طور پر انتظام اور خصوص انتظام مال مین ترقی (۲) ہر تحصیل مین ایزادی کاشت کے لیے بہت سے رقبہ کا ہونا۔ (۳) تحصیل کمیر اور بہرت پور مین نقصان کرنے والی صحرائی مویشیان کی کمی (انکی تعداد جو ابتک آوارہ ہین ایک ہزار سے کم رہگئی ہے) (۴) تحصیل بہر تیور مین آبپاشی بندات کی ترقی (۵) سنہ ۱۸۹۰ع کے پہلے کی پرانی بقایا اور اُن کی بابت جملہ مطالبات کا خارج کردیا جانا۔

دفعہ ۱۰۹ وجوہات جو ایزادی جمع کے برخلاف ہین۔

بخلاف اسکے اگر دوسری طرف غور کیا جاوے تو وہ دلائل جو ایزادی جمع کے خلاف ہین وہ صریح اور موثر ہین (۱) گذشتہ ۴۰ سالون میں بار بار کم میعادی تشخیص ہاے جدید کے ذریعہ سے جمع بہت بڑہ چکی ہے۔ دیکھو فقرہ ۱۲۳ (۲) سنہ ۱۸۷۶ع و سنہ ۱۸۹۰ع کے درمیان سخت بدنظمی مال و آفات زرعی کے باعث حالت زمینداران بہت خراب ہوگئی اور صرف پچھلے چند سالون سے ہی انہون نے اپنے حالات کو بحال کرنے کے نشانات ظاہر کیے ہین (۳) وجہ نمبر ۲

باب پنجم

حصۂ اوّل

درجۂ تشخیص و مطالبہ مجوزہ

دفعہ ۱۔ کوائف متعلقہ تشخیص کا خلاصہ اب ہمین جمع موجودہ کو کم و بیش کرنے کے لیے مختلف دلائل پر غور کرنا اور جمع جدید تجویز کرنا ہے۔

نقشۂ ذیل سے من ابتدائے بندوبست ۱۸۹۰ء رقبہ مزروعہ مین (دیکھو فقرہ ۶۴) وجنس وار مین (دیکھو فقرہ ۷۹) رقبہ آبپاش اور چاہات مین (دیکھو فقرہ ۱۲) و تعداد لاؤ مین (دیکھو فقرہ ۱۱) و ہلو مین (دیکھو فقرہ ۱۷) و آبادی مین (دیکھو فقرہ ۴۴) جو جو فیصدی کمی و بیشی ہوئی ظاہر ہوگی۔

نام تحصیل	رقبہ مزروعہ	اجناس	چاہی: حال	چاہی: میزان	پختہ چاہات: جاری	پختہ چاہات: میزان	پختہ چاہات: لاوجاری	خام چاہات	ہل	آبادی	کیفیت
کہمیر	+۱۸	+۱۴	-۱۰	-۱	-۱	+۸	-۷	-۷	+۱۴	+۸	
اکہے گڈہ	+۵	+۶	-۲۲	-۱۶	-۸	-۲	-۷	+۳۱	+۱۴	-۱۶	
بہرتپور	+۲۷	+۳۱	-۱۲	+۱۱	-۱۳	+۱۰	-۱۴	-۸	+۲۱	+۲	
نگر	+۱۷	+۲۲	-۶	-۴	-۵	+۵	-۱۰	+۴۷	+۴۴	+۸	

ضبن کبنے یا گانون کے حساب مین گڑبڑ ڈالنے سے پیدا کرین ۔ اسلیئے سال گذشتہ
مین دربار نے اس طریقہ مین پوری پوری اصلاح کردی ۔ کل ریاست کے لیے یکسان
بشرح ۱۲ فیصدی مع اراضی پر منظور ہوگئی جو آب ریاست سے رقم وصول شدہ
پر ادا ہوتی ہے ۔ اور نمبرداران کو چہ فیصدی جمع پر طلب سے ہی ملتا ہے ۔ جس سے
کہ انکا حق الخدمت نمبرداری کا لعبہ فیصدی ہوتا ہے ۔ اب تک حق مقدمی ضمن
تحصیل بہرتیوہ مین تمام حصہ داران مین تقسیم ہوتا رہا ہے لیکن اب یہ صرف نمبرداران کو
ملے گا ۔ اس سے نمبرداران کے منصب مین استقامت ہوگی اور وہ اپنے فرائض
منصبی کو زیادہ مستعدی سے انجام دینگے ۔ نمبرداران کی ناقابلیت کی ایک اور وجہ
یہ ہے کہ ان کا حق الخدمت اوسط سے بہت کم ہے ۔ کیونکہ تعداد نمبرداران بہت
زیادہ ہے ۔ بمنظوری دربار کوشش ہو رہی ہے کہ تعداد نمبرداران کم کی جاوے ۔ دیہات
معافی انعام و جوتہ مین اب نمبرداران باقاعدہ مقرر کیے جاتے ہین ۔ اور جہان کہ معافیدار
بذات خود نمبردار نہین ہے تو نمبردار کو حق مقدمی معافیدار سے اسی طرح پر جیسا کہ دیہات
خالصہ مین ہے ۔ ملیگا ۔ اور جوتہ کے دیہات مین نمبردار کو ۱/۲ فیصدی از جوتہ پر ملیگا

نام تحصیل	تعداد دیہات خالصہ	تعداد نمبرداران	شرح حق مقدمی	تعداد روپیہ	فیصدی پر جمع	اوسط
کمہیر	۸۲	۹۵۸	عہ ۱۰/ پائی تا صہ روپیہ	۴۵۱۰	۶/ پیسے	صہ
اکہے گڈہ	۷۲	۴۲۳	عہ تا للعہ روپیہ ۱۴/۶ پائے	۴۴۶۶	۳/ پیسے	عہ ۸/
بہرت پور		۸۴۰	عہ تا صہ روپیہ	۳۷۵۴	عہ ۱۰/	للعہ ۸/
نگر	۸۰	۳۱۴	عہ ۱۲/ تا للعہ ۶/	۲۲۵۱	عہ ۸/	للعہ ۱۳/

اس نقشہ سے یہ واضح ہوتا ہے کہ ہر تحصیل کے شرح ہاے مین بہاری اختلاف ہے کمہیر و بہرت پور مین جو صہ روپیہ فیصدی کی اعلیٰ شرح پائی گئی ہے - یہ عام طور پر سنوار جاٹون کے دیہات کی رعایت کی خاطر ہے - ادنیٰ سے ادنیٰ شرح ان اراضیات پر لگائی گئی ہے - جو بندوبست گذشتہ سے کچھہ عرصہ پہلے ضبطی مین آئین اور جو اسکے بعد مین ضبط ہوئین - ان کی جمع مین ذرا بھی کسی قسم کی رعایت نہین ہے - تحصیل بہرت پور و کمہیر مین یہ شرح ہاے کل جمیع دیہات پر نہین لگائی گئین - بلکہ عہ روپیہ سی عہ روپیہ فیصدی تک منہا کرنے کے بعد باقی جمع پر لگائی گئین - اس منہائی کی اصلیت کا صاف حال معلوم نہین ہوتا - لیکن کہا جاتا ہے - کہ منشا یہ تھا کہ اس رقم سے محصلان مالگذاری کو جو وصولی مالگذاری مین نمبرداران کو امداد دینے کی غرض سے منجانب راج مقرر کی جاتی تھی - تنخواہ دی جایا کرے - یہ کل طریقہ اب تک بالکل ناقابل اطمینان رہا ہے - اور بہت سے دیہات مین نمبرداران کو کچھہ حق الخدمت نہین ملا - کیونکہ ان کے مواجب بقایا وصول کرنے کی خاطر بند رہی - پس کوئی صورت ایسی نہ رہی - جس سے کہ نمبرداران اپنے فرایض منصبی مین خبردار رہین - بلکہ انکو صاف طور پر حوصلہ ہوگیا - کہ وہ اپنے نقصان کو مطالبہ سرکار مین

جسکی رو سے گونون کی جمع کے مطابق ملبہ مقرر کیا جاوے گا۔ یعنی۔

۵۰۰ روپیہ تک ۷ روپیہ ۱۳ آنہ فیصدی ۵ پیسہ فی روپیہ

۵۰۰ ـ ۱۰۰۰ ـ ۶ روپیہ ۴ فیصدی ۴ پیسہ فی روپیہ ـ

۱۰۰۰ ـ ۲۰۰۰ ـ ۴ روپیہ ۱۱ آنہ فیصدی ۳ پیسہ فی روپیہ

زائد از ۲۰۰۰ ـ ۳ روپیہ ۲ آنہ فیصدی ۲ پیسہ فی روپیہ

ہر حالت مین ایک پیسہ فی روپیہ یا ۹ فیصدی جمع مالگذاری پر نمبرداران کو بغرض ازدیاد حق مقدمی جو کہ وہ راج سے پاتے ہین دیا جائیگا۔ جن اغراض کے لیے یہ رقوم خرچ کی جائینگی۔ اونکی واجب العرض مین احتیاط سے تعریف ہو چکی ہے۔ شرح جدید سے مختلف محالات و تحصیلات مین مطالبہ یکسان ہو جاویگا۔ مثلاً موجودہ جمع اگر شرح جدید سے پہیلائی جاوے۔ تو کھیر مین ۵۸۱۳ ـ اور الکھی گڈہ مین ۸۷۸ ۵ روپیہ کی آمدنی ہوگی۔ یعنی تحصیل اول الذکر مین زائد از ہزار کی بیشی ہوگی اور تحصیل آخر الذکر مین اسیقدر کمی ہوگی۔

دفعہ ۱۰۶ نمبرداران حق مقدمی سابق وحال	ہم اپنی پہلی رپورٹ کے فقرہ ـ ۵۸۰ مین بابت ان فیصدی رقوم کی اصلیت کے جو نمبرداران کو بطور حق مقدمی بحیثیت

اونکے منصب و نیز بطور معاوضہ خدمات وصول مالگذاری کے راج سے ملتی ہین تشریح کر چکے ہین۔ سالگذشتہ تک کی شرح ۱۸۰۵ وکل رقوم اداشدہ سالانہ ذیل مین درج کی جاتی ہین۔

ہین یہ رقوم ۱۰۱ و ۱۵۸ روپیہ تھین - ایسے طلبانون کی فیس مقرر کرنے کے قواعد محکمہ مال سے حال ہین جاری ہو چکے ہین - اس صیغہ مین بہی بقایا کی ایک معقول تعداد ہے -

دفعہ ۱۰۵ - سابق و حال شرح و تعداد ملبہ - رقومات یافتنی سرکار کے علاوہ رقوم ملبہ یعنی اخراجات دیہی کی ادائیگی کا بہی حساب کیا جانا ضروری ہے جنکا کہ انتظام نمبرداران کی معرفت کیا جاتا ہے - مختلف شرح ہائے جنکے بموجب ملبہ وصول کیا جاتا ہے اور سال گذشتہ کی رقومات ادا شدہ حسب ذیل ہین -

نام تحصیل	شرح فیصدی	تعداد روپیہ	فیصدی پر جمع
کہمیر	۳ سے ۱۲ آنک	۴۷۰۲	۳ روپیہ دو آنہ
اکہی گڈہ	۳ سے ۱۰ آنک	۷۰۰۸	۵ روپیہ
بہرت پور	۵ سے ۱۰ آنک	۸۹۴۰	۶ روپیہ چار آنہ
نگر	۴ سے ۱۰ آنک	۵۰۵۷	۵ روپیہ ۱۰/

جیسا کہ سال گذشتہ کی رپورٹ کے فقرہ ۱۵۷ مین بیان ہو چکا ہے - یہ مختلف شرح ہائے بلا کسی اصول کے بندوبست گذشتہ مین محض بوجہ طمع تحصیلداران کے قایم ہوئین اگرچہ یہ ایک روایت ہے کہ اعلیٰ شرح ہاے کے ان نمبرداران کو رعایت ہے - جو خاندان حکمران یعنی سنسنوار جاٹون کی نسل سے ہون -

نمبرداران لبا اوقات یہ خیال کرنے لگے ہین کہ ملبہ ان کا ذاتی حق ہے جسکا اثر اکثر یہ ہوا کہ بجائے ایمانداری سے محنت کر کے اپنی معاش پیدا کرینگے یہ لوگ اوس آمدنی کو ہی اپنا ذریعہ معاش خیال کرتے ہین اب ہمنے اسکی درجہ بندی کر دی ہے

کی گئی تھین - یہ رقوم علاوہ مالگذاری کے وصول ہوتی تھین - اور ایسا معلوم ہوتا ہے
کہ تحصیلداران کو یہ اختیار دیا گیا تھا - یا کم از کم خود انھون نے اپنی عقل سے اسکو
استعمال کیا - کہ اچھی فصلونمین بقایا دیرینہ کے حساب مین اس فیصدی سے بھی زیادہ
وصول کرلین - ان ہر دو طریقون سے جو رقوم وصول ہوئین - انکی نسبت فقرہ (۲۷)
لکھا گیا ہے - یعنی حسب ذیل وصول ہوا - کھیر ۲۵ ۱۴۷ - اکھی گڈھ - ۲۸۴۲۱ - بھرت پور
۲۲۶۴۴ - نگر ۲۶۰۲۳ ہماری تجاویز مندرجہ فقرہ (۳۸) کے مطابق تمام بقایا قبل از
بندوبست ۱۸۹۰ و ۹۱ف اب خارج کی جائیگی اور اس کی بابت آیندہ کوئی مطالبہ نہین ہوگا - اور
اس تاریخ سے بعد کی جو بقایا ہے - اسکی بابت ہم حد مقرر کر دینگے کہ اسمین سے جس قدر
ممکن الوصول ہے وہ وصول کیا جاوے جیسا کہ باب ۹ مین بیان کیا گیا ہے -
پس تشخیص جدید سے اصلی مطالبہ راج کے رقومات حسب ذیل ہونگی (۱) مالگذاری
اراضی جو اب تجویز کی گئی (۲) لوکل ریٹ بحساب ۱۱ فیصدی (۳) ابواب پٹواری
(دوامی) بحساب ۲ فیصدی (۴) قسط بابتہ بقایا از ۱۸۹۰ و ۹۱ف (بعض دیہات مین)

دفعہ ۱۰۴ - مطالبہ کی دیگر رقومات دیگر متفرق رقومات مین سے ہم بیان کرتے ہین
کہ (۱) مبلغ ۳۰۰ ا تین جزوی معافی و جزوی خالصہ کے دیہات یعنی حسن پور - گادولی
تحصیل اکھی گڈھ مین بطور طلبہ یعنی اخراجات کے وصول کیے جاتے ہین - اس معاملہ مین
علیحدہ تحقیقات ہوگی (۲) تمام تحصیلات مین اُن دیہات سے جنکی زمینداران وقت
پر مالگذاری ادا نہ کرین - طلبانہ کی معقول رقم وصول کی جاتی ہے - انکی اوسط تحصیل
کھیر اور اکھی گڈھ مین ۴۰۰ و ۲۴۵ علی الترتیب ہے - تحصیل بھرت پور مین رقم طلبانہ
۱۸۹۷ و ۹۸ف مین ۷۹ روپیہ تھی - اور ۱۸۹۸ و ۹۹ف مین ۷۵۶ روپیہ اور ان ہر دو سالون مین تحصیل نگر

تحصیل بھرت پور کے مطالبہ مال مین ۱۲۵۰ روپیہ کی رقم شامل نہین ہے - جو موضع نوگانون کی عارضی ترقی کی وجہ سے واجب الوصول ہے - یہ موضع فوجدار دیوی سنگہ کی جاگیر کا حصہ ہے - (دیکھو فقرہ - ۵۶) مگر عارضی طور پر ریاست نے اسکو لیا ہے - اسکا رقبہ شامل معافی کیا گیا ہے - اور بطور معافی اسپر جمع تشخیص ہوگی فقرہ (۳۳) مین تحصیل اکھی گڈہ کی نسبت جو مطالبہ سے سماسے روپیہ کی بیشی دکھائی گئی ہے - اُسکی بابت تا حال ہم کچھ بیان نہین کر سکتے - تحصیل بھرت پور کے صحیح صحیح حساب معلوم کرنے کی غیر معمولی مشکلات کو مدنظر رکھکر ہم اپنے آپ کو مبارکباد دیتے ہین کہ اختلافات بہت زیادہ اور بھاری نہین ہین -

دفعہ ۱۰۳ متفرق رقوم سوائی کی تشریح اور سوائی ولوکل ریٹ دوامی کے دیگر سب رقوم کی مسدودی کی تجاویز

یہ رقوم سوائی جو بطور جزو مال گذاری وصول کیے جاتے ہین - کمہیر و اکھی گڈہ مین مطالبہ کی ۱۰ و ۱۱ فیصدی کے درمیان بھرت پور اور نگر مین ۱۲ فیصدی ہین - جیسا کہ پیشتر سے صاحب پولٹیکل ایجنٹ و کونسل نے شمالی تحصیلات مین منظور کر لیا ہے - یہ جملہ رقوم سوائی باستثناے دو باقاعدہ اور مقررہ ابواب کے بند کی جائینگی یعنی (۱) لوکل ریٹ بحساب [illegible] فیصدی یا تین پیسہ فی روپیہ (۲) دوامی بحساب [illegible] فیصدی یا دو پیسہ فی روپیہ (۳) چندہ بقایا کے جو بندوبست سابق سے لیکر چلا آیا ہے علیحدہ تشریح کی ضرورت ہے - بندوبست گذشتہ مین پُرانی بقایا کے اس طور پر اقسام کی گئی تھین (۱) بقایا قبل ۱۸۸۸ء جنکا کمیٹی تشخیص نے حساب لے لیا تھا (۲) بقایا ۱۸۸۸ و ۱۸۸۹ء تشخیص کے اعلان مین اقساط جدید مطالبہ کے ۱ فیصدی سے ۸ فیصدی تک جیسی کہ صورت ہو بغرض ادائے بقایا مقرر

تفصیل	متھرا	اکھی گڈھ		بلند شہر	ایٹہ	کیفیت
		[illegible]	[illegible]			
رقوم خالصہ	۱۳۳۹۳۶	۱۲۷۹۱۹	۱۲۲۱۲۱	۱۴۱۸۹۳	۸۹۶۶۸	
ضبطی معافیات	۱۸۰۷	۱۴۲۳	۱۴۲۳	۱۹۹۱	۳۳۹	
میزان مالگذاری	۱۳۵۷۴۳	۱۳۹۳۴۴	۱۴۲۵۴۴	۱۴۳۸۸۴	۹۰۰۷	
سوائی وغیرہ حسب ذیل لوکل ریٹ بحساب [illegible] فیصدی	۶۳۰۵	۶۵۰۳	۶۶۹۹	۶۷۵۴	۴۲۲۱	
پٹوار بحساب [illegible] فیصدی	۴۲۰۰	۴۲۵۴	۴۴۸۵	۴۵۰۳	۲۸۲۲	
فیصدی دیرینہ بقایا پر تا سنہ ۱۸۸۸ع	۲۱۴۵	۲۳۵۶	۲۳۵۶	۴۳۳۴	۱۸۶۷	
ایضاً بقایا از سنہ ۱۸۸۸ تا سنہ ۱۸۹۰ع	۰	۰	۰	۳۱۰	۱۰۵۶	
چندہ مندر وغیرہ	۹۶۸	۷۹۶	۷۹۶	۱۵۰۳	۹۳۱	
سنگھاڑہ	۰	۰	۰	۳۷	۰	
متفرق	۳۸۴	۷۷	۷۷	۱۱	۰	
میزان سوائی	۱۴۰۰۲	۱۴۰۸۶	۱۴۴۱۴	۱۷۴۵۲	۱۰۸۸۹	
میزان کل	۱۴۹۷۴۵	۱۵۴۴۲۸	۱۵۷۹۵۷	۱۶۳۳۶	۱۰۰۸۹۶	

دفعہ ۱۰۱ شرح پرتہ ہاے گذشتہ کی رقبہ حال پر پھیلاوٹ اگران قسموار پرتہ ہاے کو رقبہ حال پر تحصیل وار پھیلایا جاوے تو حسب ذیل مطالبہ ہوگا۔

کمہیر ۱۶۶۶۰۹ روپیہ — اکھی گڈھ ۱۵۸۸۵۶ — بہرتپور ۱۶۸۹۹۹ — نگر ۱۰۰۷۱۸ —

ان نتائج کو ہم زیادہ صحیح نہین مانتے۔ کیونکہ (۱) بندوبست سابق کی جمع و پرتہ ہاے بلا اصول قایم ہوئے (۲) سواے نگر کے اور کسی تحصیل مین جمع پورے طور پر ادا نہین ہوئی (۳) تعداد بقایا مین اور بھی زیادہ بیشی ہو جاتی - اگر بعد مین کاشت مین ترقی نہ ہوتی جس سے کہ مطالبہ کی سختی مین کمی ہوئی۔

دفعہ ۱۰۲ موجودہ مطالبہ بشمول کل رقوم سوائی . . . . بندوبست ہاے ماضیہ کے مطالبہ ہاے و پرتہ ہاے کے جو جو حوالہ اب تک دے جا چکے ہین - ان مین صرف رقوم خالصہ کا ذکر ہے - جنمین کہ رقوم سوائی شامل نہین ہین - ان رقوم سے بھی مطالبہ مین معقول بیشی ہے - جیسا کہ سنہ ۹۸-۱۸۹۷ کی مختلف رقومات مطالبہ سے ظاہر ہوگا - جیسا کہ نقشہ تحت مین دیا گیا ہے -

نام تحصیل	تفصیل	چاہی	سیرابی	بارانی	بھوڑ	کل رقبہ مزروعہ	افتادہ	بنجر	میزان
کہمیر	رقبہ ۱۸۸۸ و ۸۹	۳۹۳۰۸	۵۹۰	۵۷۸۹۳	۵۰۸۷	۱۰۲۸۷۲	۲۷۱۰۷	۱۱۵۹	۱۳۱۱۴۴
	جمع مجوزہ	۷۱۱۶۶	۸۳۷	۵۲۶۰۴	۲۷۱۱	۱۲۷۳۱۸	۷۲۲۷	۱۲۷	۱۳۴۶۷۲
	پرتہ فی بیگھہ	عہ	عہ ۸ پائی	۱۲؍۲ پائی	۸؍۲ پائی	عہ ۹ پائی	۱۴؍۳ پائی	۱؍۹ پائی	•
اسکے گڈھ	رقبہ	۲۹۸۶۹	۲۲۱	۶۰۵۰۰	۹۰۳۶	۹۹۶۲۱	۲۴۶۱۹	۲۸۱۹	۱۲۷۰۲۴
	جمع	۶۶۰۰۹	۲۶۹	۵۲۷۲۱	۵۸۰۵	۱۲۵۸۳۱	۵۲۵۹	۶۹۰	۱۳۱۷۸۰
	پرتہ	عہ ۲ پاے	عہ ۵ پاے	۱۴؍۲ پاے	۱۰؍۳ پاے	عہ ۳ پاے	۳؍۵ پاے	۳؍۱۱ پاے	•
بہرتیپور	رقبہ	۴۱۳۵۰	۸۰۴۲	۴۱۰۴۴	بارانی مین	۹۰۴۳۶	۵۸۲۱۵		۱۴۸۶۵۱
	جمع	۷۹۱۶۸	۱۰۹۵۵	۳۷۲۵۳	—	۱۲۷۳۷۶	۱۸۴۶۸		۱۴۵۸۴۴
	پرتہ	عہ ۷ پائی	عہ ۹ پائی	۱۲؍۶ پائی	—	عہ ۱۰ پائی	۵؍۱ پائی		•
نگر	رقبہ	ریورٹ انگریزی مین درج نہین ہے			•	•	•	•	•
	جمع	۳۸۶۳۵	۴۲	۵۰۸۳۶	•	۸۹۵۱۳	•	•	•
	پرتہ	۱؍ ہے	۱۱؍۷ پائی		•	عہ ۴ پائی	•	•	•

یہ تین بادسے کی ریڑیا سے ۱۸۸۸ و ۸۹ء کے رقبون سے جو لیئے گئے ہیں حساب تشخیص
کی بنا تھی لیکن اس بار کی تشخیص جدید کا عمل درآمد ۱۸۹۰ و ۱۸۹۱ء سے ہوا ہے جس کے درمیان
بموجب زراعت مین ترقی ہو گئی تھی -

باب ہشتم

شرح بندوبست ہاے سابقہ وپرتہ حال مع سوائی وغیرہ

دفعہ ۱۰۰ شرح بندوبست گذشتہ سال گذشتہ کی رپوٹ کے فقرہ ہاے
۱۵ و ۱۶ مین ان طریقون کا ذکر کیا گیا ہے - جنکے ذریعہ سے ۹۱-۱۸۹۰ء کے جمع کی
تشخیص ہوی - اور ان کا حوالہ اس رپوٹ کے فقرہ (۳۳) مین اوپر دیا جا چکا ہے
سواے طول طویل نقشہ جات (کوائف) کے اور کوئی چیز درج کاغذات نہین
ہے - جس سے معلوم ہو کہ ارباب کمیٹی تشخیص نے کن اصولون پر کارروائی کی
معلوم ہوتا ہے کہ انہون نے عام پرتہ ہاے تحصیل یا چک تشخیص پر کچھ لحاظ نہین
کیا بلکہ جو شرح تحصیلدارون نے دیہہ دار وقسموار واسطے پورا کرنے تعداد جمع مجوزہ
کے گوشگذار کین اونپر عمل کیا اس لیے اب لازم آیا کہ پرتہ عام قایم کرنے کی غرض سے
کہ جمع ڈول یعنی کوایف تشخیص سے قسموار اراضی کا مطالبہ تشخیص دیہہ وار انتخاب
کیا جاوے - پہر کل دیہات کی زر جمع قسموار کو جمع کر کے حاصل جمع کو رقبہ قسم اراضی
پر تقسیم کر دیا جاوے - رقوم خارج قسمت اوسط پرتہ ہاے قسموار ہونگی - یہ اوسط
پرتہ ہاے حسب برآمد ہو جائین تو ان سے کوئی زیادہ مفید مطلب بات پیدا نہین
ہوتی - کیونکہ یہ بے قاعدہ اور اٹکل پچو طریقہ سے نکالی گئی ہین - تاہم انہین ہم تحت
مین درج کرتے ہین - اور اس رقبہ کو بہی درج کرتے ہین جس سے یہ پہلاوٹ ہوگی -

عـہ ۲ پائی۔ بہرتپور ی بیگہ تک لگان لیا جانا ثابت ہوا تھا۔ یہ لگان اصلی مقابلہ
کے نقدی لگانون کے قریباً برابر ہے۔ جو تحصیلات کمیر اور بہرتپور مین عـہ ۲ پائی
اور عـہ ۲ پائی فی بیگہ تصدیق ہوئی تھی اور ہم خیال کرتے ہین کہ تحصیل کمیر
کی اصلی تصدیق شدہ شرح ہاے دیگر تحصیلات کے لیے بھی کارآمد ہوسکتی ہین
لگان جو درج کاغذات ہوئے ہین جبانکہ وہ عمداً کمی کے ساتھ بیان نہین کئے گئے
مقابلہ کی لگان نہین ہین اور ان سے زمین کی پوری پوری لگانی قدر معلوم نہین ہوتی
ماتحت اضلاع انگریزی کی ایزادی تشخیص نے لگان ہاے نقدی مین گو وہ اوسوقت
بھی بہرتپور کے اوس قسم کے اراضیات کے موجودہ لگان سے کہین زیادہ تھی
بہت کچھ ترقی کردی ہے نقدی کی کم شرح بذاتہٖ مثل مطالبہ کے برخلاف
کوئی کافی دلیل نہین ہوسکتی بشرطیکہ اسی جیسی دیگر وجوہات سے مبنی بر انصاف ہو

باب ہشتم

شرح بندوبست ہاے سابقہ و پرتہ حال مع سوائی وغیرہ

دفعہ ۱۰۰ شرح بندوبست گذشتہ

سال گذشتہ کی رپوٹ کے فقرہ ہاے ۱۵و۱۶ مین ان طریقون کا ذکر کیا گیا ہے۔ جنکے ذریعہ سے سنہ ۹۱-۱۸۹۰ کے جمع کی تشخیص ہوی۔ اور ان کا حوالہ اس رپوٹ کے فقرہ (۳۳) مین اوپر دیا جا چکا ہے سواے طول طویل نقشہ جات (کوائف) کے اور کوئی چیز درج کاغذات نہین ہے۔ جس سے معلوم ہو کہ ارباب کمیٹی تشخیص نے کن اصولون پر کارروائی کی معلوم ہوتا ہے کہ انہون نے عام پرتہ ہاے تحصیل یا چک تشخیص پر کچھ لحاظ نہین کیا بلکہ جو شرح تحصیلدارون نے دیہہ دار و قسموار واسطے پورا کرنے تعداد جمع مجوزہ کے گوشگذار کین اونپر عمل کیا اس لیے اب لازم آیا کہ پرتہ عام قایم کرنے کی غرض سے کہ جمع ڈول یعنی کوائف تشخیص سے قسموار اراضی کا مطالبہ تشخیص دیہہ وار انتخاب کیا جاوے۔ پھر کل دیہات کی زرجمع قسموار کو جمع کر کے حاصل جمع کو رقبہ قسم اراضی پر تقسیم کر دیا جاوے۔ رقوم خارج قسمت اوسط پرتہ ہاے قسموار ہونگی۔ یہ اوسط پرتہ ہاے حسب برآمد ہو جائین تو ان سے کوئی زیادہ مفید مطلب بات پیدا نہین ہوتی۔ کیونکہ یہ بے قاعدہ اور اٹکل پچو طریقہ سے نکالی گئی ہین۔ تاہم انہین ہم تحت مین درج کرتے ہین۔ اور اس رقبہ کو بھی درج کرتے ہین جس سے یہ پہلا وٹ ہوئی۔

عہ ۹ پائی - بہر تقدیر یکیہ تک لگان لیا جانا ثابت ہوا تھا - یہ لگان اصلی مقابلہ کے نقدی لگانون کے قریباً برابر ہے - جو تحصیلات کمیر اور بہر تقدیر مین عہ ۹ پائی اور عہ ۹ پائی فی بیگہ تصدیق ہوئی تھی اور ہم خیال کرتے ہین کہ تحصیل کمیر کی اصلی تصدیق شدہ شرح ہاے دیگر تحصیلات کے لیے بھی کار آمد ہوسکتی ہین لگان جو درج کاغذات ہوئے ہین جبا نکہ وہ عموماً کمی کے ساتھ بیان نہین کیے گئے مقابلہ کی لگان نہین ہین اور ان سے زمین کی پوری پوری لگان قدر معلوم نہین ہوتی ماعقد اضلاع انگریزی کی ابتدائی تشخیص نے لگان ہاے نقدی مین گو وہ اوس وقت بھی بہر تقدیر کے اوس قسم کے اراضیات کے موجودہ لگان سے کہین زیادہ تھا بہت کچھ ترقی کردی ہے نقدی کی کمی کشش بذاتہ ایسی مثالیہ کے برخلاف کوئی کافی دلیل نہین ہوسکتی بشرطیکہ اسی قسم دیگر وجوہات سے مبنی بر انصاف ہو

ان تحصیلات کی تشخیص مین ہمین بھی وہی مشکلات پیش آئین جو ضلع متھرا کے صاحب
مہتمم بندوبست کو تحصیلات چھاتا - کوسی - اور متھرا واقع این روی دریاے جمنا
کے جوہر تیور سے ملتی ہین تشخیص مین پیش آئی تھین زیادہ تر قسبہ پر کوئی لگان
نہین لیا جاتا جسکو کہ مالکان خود کاشت کرتے ہین - مزید بران کچھہ حصہ اراضی
ایسے مزارعان کے قبضہ مین ہے جو رعایتی لگان یعنی مطالبہ راج اور ملبہ سے
تھوڑا سا زیادہ ادا کرتے ہین - مالکان کی تعداد زیادہ ہے - اور ان مین سے
بہت سے غریب ہین - ان کا گذارہ اپنی کاشت کے منافعہ پر بہ نسبت لگان کے
زیادہ منحصر ہے - ان دلائل کی رو سے صاحب مہتمم بندوبست نے تحصیل
چھاتہ مین گو درجہ تشخیص زرنکاسی کا ½ تھا ۱۹۴۷۰۳ روپیہ لگان مندرجہ کاغذات
پر ۲۰۲۹۳۳ روپیہ مطالبہ قایم کردیا اور اسی طرح تحصیل کوسی مین ۲۱۰۴۹۵ روپیہ
لگان مندرجہ پر ۱۶۷۴۰۰ روپیہ مطالبہ کے قایم ہوئے گویا کل لگان کا قریب
۸۰ فیصدی مطالبہ قایم ہوا اس حساب سے ان تحصیلات مین زرنکاسی کا ⅔
مطالبہ راج قایم کرنے کی غرض سے ہم مجبور ہین کہ قریبا کل لگان مندرجہ کاغذات
مطالبہ قرار دیا جائے ہمکو یہ اور سہولیت ہے کہ اندازہ ہاے تخمینہ قیمت پیداوار و زرنکاسی
حاصل شدہ مندرجہ باب ۶ کے ہم اپنے حساب کی پڑتال کرسکتے ہین
حالانکہ یہ بات صاحبان مہتمم بندوبست اضلاع ممالک مغربی و شمالی کو حاصل نہین
ہے -

تحصیلات کوسی اور چھاتا مین غیر آبپاش اراضیات چکنوٹ پر جو ان تحصیلات کی
معمولی بارانی کے مطابق ہین [illegible] سے [illegible] روپیہ فی ایکڑ یا [illegible] سے

جبکہ زمین کی کثرت اور مزارعان کی کمی تھی۔ تاہم گذشتہ چند سالون اور خاصکر
جمع جدید کے اعلان سے، مالکان بطور حق زیادہ لگان لینے کی جانب مائل
ہوگیے ہین۔

تحصیل فتحپور سیکری مین جو تحصیل بھرتپور کے ملحق اور اس سے بہت مشابہ ہے
اس وقت بھی اوسط لگان ۳؍ رفی ایکڑ یا ۴؍ فی بھرتپوری بیگہ تھا اور بھرتپور مین
اب اصلی لگان مندرجہ ذیل کاغذات فی بیگہ ۹؍ پائی ہین۔ اسیطرح پر گورنمنٹ
ممالک مغربی و شمالی نے ضلع متھرا کی رپورٹ کے ریویو پر ۱۸۸۰ء مین لکھا ہے
"اگر مقررہ اور کم لگان مزارعان کے پرلے درجہ کی خوشحالی کا باعث ہے۔ تو پرگنات
واقع پار دریاے جمنا مین یہ بات اوس طریقہ سے جو روایتاً مروج ہے
حاصل ہے۔ عجیب بات ہے کہ بہت سے دیہات بھیاچارہ مین مزارعان سے
سواے اراضی مقبوضہ کے، سوی جمع و ملبہ کے اور کچھ نہین لیا جاتا۔ ان محالات مین
زیادہ تر زمین بھیاچارہ کے مالکان خود ہی کاشت کرتے ہین اور صرف زائد زمین
مزارعان کو واسطے کاشت کے دیتے ہین۔ اور چونکہ خود کاشت کرنے والے
مالکان سے دیہاتی پنچایت کو صرف حصہ جمع اور ملبہ سے غرض ہے۔ یہ رواج
پڑگیا کہ مزارعان سے اگر کوئی ہون اسی طریقہ پر برتاو کیا جاوے۔ پس ان دیہات
بھیاچارہ مین لگان اور مالگذاری کے درمیان تمیز جاتی رہی ہے۔ یا اسے کوئی نہین
جانتا ہے اس جگہ قابل غور امر یہ ہے۔ جیسا کہ مسٹر وائٹ وے صاحب
مہتمم بندوبست لکھتے ہین۔ اس طرح رزمیوریٹ کے طریقہ کا مبارک اثر یہ ہے کہ سواے
اصلی کاشتکار کے اور کسی کو زمین سے کسی قسم کا منافع حاصل نہین ہوتا۔"

منجملہ ۱۲۵ محالات خالصہ کے نصف ۴۳ دیہات مین پروسے کاغذات مال مطابق راج سے زائد منافع کا وصول ہونا پایا جاتا ہے۔ ان دیہات کا رقبہ مزروعہ ۲۹۲۹ بیگھہ ہے۔ جسکی جمع ۹۱۹۵ روپیہ ہے اور جو رقم مالکان کو بطور منافع کے بچتی ہے اسکی تعداد ۲۷۰۵ روپیہ ہے۔ اس تحصیل مین بہت سے دیہات کثیر التعداد رقبہ چراگاہ کو اپنا ذریعہ منافع کا خیال کرتے ہین۔ بہت سے رقبہ معافی کی لگان جو درج کاغذات ہوئی ہین۔ اراضیات خالصہ سے بھی کم ہین جو محالات کی تفتیش لگان سے جو عموماً تحصیل کے شرقی جانب ضلع آگرہ کے ملحق ہین۔ مندرجہ ذیل حالات معلوم ہوئے ہین جو ہم یقین کرتے ہین کہ قریباً پوری شرح لگان نقدی کی ہین۔

قسم زمین	رقبہ	لگان	پرتہ فی بیگھہ
چاہی حال	۱۰۹۵	۲۸۲۶	۲/۹ ۴ پائے
" سابق	۳۱۶	۶۹۲	۲/۳
سیرابی حال	۴۸۶	۸۷۲	۱/۱۲ ۹ پائے
بارانی	۴۳۲۲	۶۲۹۸	۱/۷ ۸ پائے
بھوڑ	۸	۲	۱۴/

یہ رقبہ جسمین کہ تحقیقات ہوئی کل رقبہ کا ۱۵ فیصدی ہے۔ اور اسکے نتائج گو مفید ہین مگر ان پر ایسا یقین نہین ہوسکتا۔ جیسا کہ کھیر مین اگر ان لگانون کے کل رقبہ قسموار پیداوٹ کی جاوی تو کل تحصیل کی زرنکاسی ۲۲۰۲۹ ہوگی۔ جسکا کہ حصہ راج بحساب دو تہائی ۲۶۴۵۵۱ روپیہ ہوتا ہے اسمین شک نہین ہے

یہ دیہات تحصیل کہیر کے مشرقی حصہ کے بہت مشابہ ہین لیکن لگان کہیر کی نسبت کم ہین کیونکہ ضلع متہرا کا درجہ تشخیص کم ہے۔

دفعہ ۹۶ تحصیل اکہی گڈہ مین مقابلہ کی لگان ہاے نقدی کا نہ ہونا۔ تحصیل اکہی گڈہ مین تحصیل کہیر کی نسبت زمین کی مانگ بہت کم ہے اور نقدی کی لگان بلاشبہ کم ہین گو اسقدر نہین ہین جس قدر کہ نقشہ مین دکہائے گئے ہین اس تحصیل کی جمع ہر بندوبست مین بہت بڑہتی رہی ہے اور سرسری بندوبست کی نسبت اب ۸۰ فیصدی زیادہ ہے۔ پس زراعت کا بہت سا منافع اس جمع مین آگیا ہے۔ اور جو منافعہ باقی رہا ہے۔ وہ تہوڑا ہے۔ قحط کے بعد دیہات کی ایک بڑی تعداد کے شکستہ حالی و انتقال حقوق و مغروری مالکان و مزارعان و نیز بوجہ ناساوی تفریق جمع کے جو حصص پر تفریق ہوتی ہی لگان مین کمی واقع ہوتی رہی۔ علاوہ ازین ایک کثیر رقبہ زمین کی جمع چوکیداران و خدمتگزاران اور دیہی کو معاف ہے جسکا کہ مطالبہ سرکاری قریباً چار ہزار روپیہ زمینداران ادا کرتے ہین۔ ان وجوہات سے اس تحصیل مین صحیح اور لگان مقابلہ نقدی کا دریافت کرنا ناممکن تھا اراضیات معافی کی لگان خالصہ سے بہی کم ہے۔ اور ان کے حوالہ دینے کی کوئی ضرورت نہین ہے۔ یہ امر بہی قابل ذکر ہے۔ کہ اراضیات افتادہ و ممکن الزراعت کی بہی معقول آمدنی ہے۔ سنہ ۹۷-۹۸ء مین ۲۴۰۵۰ بیگیہ اراضی افتادہ و ممکن الزراعت کا لگان ۲۶۰۰ روپیہ یا قریب ۰۷ رفی بیگیہ تھا

دفعہ ۹۷ تحصیل نگر مین مقابلہ کی لگان ہاے نقدی کا نمونا یا ان کا ظاہر نہ کیا جانا ۔ تحصیل نگر مین رقبہ مقبوضہ مزارعان جو دیگر لگان نقدی ادا کرتے ہین

قسم زمین	تعداد دیہات	رقبہ	لگان	اوسط فی بیگہ
چاہی حال ..	۳۶	۳۸۳۶	۹۷۳۹	۲؍۸ ۸ پائی
چاہی سابق ..	۱۰	۱۱۲۸	۲۷۱۷	۲؍۶ ۸ پائی
سیرابی سابق ..	۱	۱۳۲	۲۳۵	۱؍۱۳
بارانی	۳۵	۶۳۲۸	۹۶۰۷	۱؍۸ ۶ پائی
بھوڑ	۳	۸۰	۱۱۰	۱؍۶
افتادہ	۸	۱۲۰۱	۳۵۰	؍۴

چونکہ ان دیہات کا انتخاب مناسب طور پر ہوا۔ اور کہاتہ جات کا رقبہ جنکی کہ تحقیقات ہوئی کل رقبہ کے دس فیصدی سے زائد ہے۔ اس لیے ہم خیال کرتے ہین ان لگانون کو مختلف اقسام اراضی کے لگانی قیمت مناسب طور پر ظاہر کرنے کی غرض سے کل رقبہ پر پہلایا جاسکتا ہے۔ شاید اراضی بھوڑ کے لگان نقدی قدرے سخت ہین۔ اور رقبہ اس قدر کم ہے کہ ان کو اوسط لگان قرار دینے کی نسبت یقین نہین کیا جاسکتا مگر ان تمام تحصیلات مین بھوڑ کی زمین اچھی ہے جسمین کہ اوسط درجہ کی بارش مین باجرہ اور سینہ کی عمدہ فصلین پیدا ہوتی ہین اگر لگان ہاے متذکرہ بالا کو کل رقبہ مزروعہ وافتادہ پر پہلایا جاوے تو ۲۲۶۰۶۵ روپیہ زر نکاسی ہوتی ہے۔ جسکا کہ ½ تعدادی ۱۵۰۷۱۰ روپیہ حصہ راج ہوگا۔

ضلع متہرا کے ۱۴ دیہات مین جو کہیر کے ملحق ہین شرح لگان کی تحقیقات کی گئی ہے جنکی اوسط حسب ذیل ہے۔

چاہی حال	چاہی سابق	بارانی	بھوڑ
؍۲۸	۱؍۱۲	۱؍۶	؍۸ ۶ پاے

سواے تحصیل کمیر کے جہانکہ شرقی دیہات کے مقابلہ کاشت اراضی نے لگان نقدی بشرح دیگر کے درجہ کو ٹرہا دیا ہے باقی جملہ تحصیلات مین یہ لگان بشرح مالکان سے بہی کم ہے۔ اگر لحظہ بہر کے لیے یہ فرض کرلیا جاوے کہ یہ لگان مقابلے کے لگان اور کل لگان بشرح دیگر کے بنا ہوسکتے مین تو اکی کل رقبہ سے بہلاوٹ کرنے پر زرنکاسی حاصل ہوجائیگی جس کا ۳/۲ حصہ لینے سے حصہ راج حسب ذیل ہوگا۔

تحصیل	زرنکاسی بشرح دیگر لگان نقدی	حصہ راج	جمع موجودہ
کمیر	۱۷۲۱۴۰	۱۱۰۰۹۳	۱۳۵۷۴۲
اکھی گڈھ	۱۷۶۲۷۳	۱۱۷۵۱۵	۱۲۹۳۴۲
بھرت پور	۱۶۵۴۶۰	۱۱۰۳۰۷	۱۴۳۶۰۳
نگر	۹۴۵۳۲	۶۳۰۲۱	۹۰۰۰۷

دفعہ ۹۳ وجوہات کمی لگان | پس لگان نقدی بشرح دیگر کی بہلاوٹ کے لحاظ سے تمام تحصیلات مین موجودہ مطالبہ کو بہی بہت کم کردینے کی ضرورت پائی جاتی ہے شمالی تحصیلات مین بہی ایساہی نتیجہ پایاگیاتھا (دیکھو فقرہ - ۱۴۳ رپورٹ سال گذشتہ) اور ہر دو صورتوںمین وہی باعث ہین یعنی (۱) لگان نہ تو پوری پوری ہین اور نہ مقابلہ کے ہین کیونکہ ریاست کی حکمت عملی اب تک اور خاصکر ۷۷-۱۸۷۶ء کے شکستہ حالی کے وقت سے لیکر اس امر کے مانع رہی کہ مالکان مطالبہ راج سے زاید مزارعان سے وصول نہ کرین۔

(۲) لگان عموماً کمی کے ساتھہ بیان کیجاتی ہین۔ کیونکہ مالکان جب کبھی کہ مزارعان سے

باب ہفتم

لگان نقدی

دفعہ ۹۲ مقابلہ لگان نقدی بشرح مالکان یا بشرح دیگر۔ ۔ ۔ فقرہ ۔ ۴۹ کے نقشہ سے واضح ہوتا ہے کہ ہر تحصیل مین ۴۰ سے ۵۹ فیصدی تک رقبہ ایسے مزارعان غیر موروثی کے زیر کاشت ہے۔ جو لگان (۱) بشرح مالکان یا (۲) بشرح دیگر ادا کرتے ہین۔ ان لگانون کی قسموار تفصیل جدول ذیل مین کی گئی ہے۔

قسم زمین	تفصیل	کہمیر رقبہ	کہمیر لگان	کہمیر شرح	اکھی گڈھ رقبہ	اکھی گڈھ لگان	اکھی گڈھ شرح	بہرتیور رقبہ	بہرتیور لگان	بہرتیور شرح	نگر رقبہ	نگر لگان	نگر شرح
چاہی حال	بشرح مالکان	۶۲۳۴	۱۰۲۲۱	[illegible]	۱۶۳۱	۵۱۱۵	۳ر۳ پائی	۱۱۷۱۰	۱۶۷۴۲	۱۰ر۶ پائی	۳۲۰۵	۸۴۴۷	۱۰ر۲ پائی
	بشرح دیگر	۷۹۲۵	۱۵۰۸۴	۱۴ر۳ پائی	۱۳۲۱۷	۳۷۶۶۲	۱۳ر۴ پائی	۷۸۶۵	۱۵۷۴۶	[illegible]	۱۰۹۴	۲۳۲۴	۲ر۲ پائی
چاہی سالبق	بشرح مالکان	۳۳۱۰	۳۸۴۶	۲ر۲ پائی	۳۱۲	۴۶۸	[illegible]	شامل چاہی حال ہے			شامل چاہی حال ہے		
	بشرح دیگر	۳۴۶۲	۴۳۹۸	۱۲ر۴ پائی	۳۱۶۷	۶۷۱۰	۱ر۱۱ پائی	۲۲۱۲	۳۸۷۳	[illegible]	۲۸۵	۴۳۷	۸ر۶ پائی
سیرابی حال	بشرح مالکان	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴۵۳۹	۵۹۴۴	۴ر۱۱ پائی	۳۹۱	۴۵۹	۲ر۹ پائی
	بشرح دیگر	۰	۰	۰	۲۷۶	۳۸۸	۲ر۶ پائی	۴۷۸۸	۸۶۶۸	۴ر۵ پائی	۱۸	۱۸	[illegible]
سیرابی سالبق	بشرح مالکان	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بارانی مین شامل ہے۔					
	بشرح دیگر	۱۳۱	۲۳۵	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
بارانی	بشرح مالکان	۲۳۰۷۳	۲۳۶۷۴	[illegible]	۶۱۶۲	۵۴۳۳	۱۴ر۲ پائی	۲۱۰۱۱	۲۵۴۲۳	۲ر۱۱ پائی	۲۸۳۰۲	۲۵۳۰۶	۱۲ر۴ پائی
	بشرح دیگر	۲۳۷۲۹	۲۲۵۹۱	[illegible]	۲۰۰۷۹	۲۲۶۷۰	[illegible]	۲۰۸۰۱	۱۹۷۸۰	۱۵ر۲ پائی	۶۶۲۳	۵۱۵۹	۱۲ر۵ پائی
بہٹور	بشرح مالکان	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بارانی مین شامل ہے					
	بشرح دیگر	۸۰	۱۰۸	۵ر۴ پائی	۳۸۲۵	۱۹۷۹	۸ر۳ پائی	۲٫۱۹	۱۰۸۶	۸ر۷ پائی	۳۸	۴۸	۴ر۲ پائی
میزان	بشرح مالکان	۳۲۷۱۷	۳۷۷۴۱	[illegible]	۸۱۰۵	۱۱۰۱۶	۹ر۵ پائی	۳۷۲۶۰	۴۸۱۱۹	۴ر۸ پائی	۳۱۸۹۸	۳۴۲۱۲	[illegible]
	بشرح دیگر	۳۴۲۲۷	۴۴۴۱۶	۴ر۹ پائی	۶۰۶۶۴	۷۹۴۰۹	[illegible]	۳۹۶۸۵	۴۹۱۵۳	۳ر۹ پائی	۸۰۵۸	۷۹۹۶	۱۵ر۱ پائی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
.	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ماحاصل تقریباً وہی ہے جو باب پنجم مین کل پیداوار کا چہارم حصہ لینے سے ملا ہے۔

دفعہ ۹۰۔ اصلی نکاسی و برتہ مالگذاری فی بیگہہ بروے لگان جنسی۔

اسی عمل سے ہم بذریعہ لگان جنسی کل نکاسی اور حصہ راج ہی نہین نکال سکتے ہین بلکہ فی بیگہہ نکاسی اور برتہ مالگذاری بھی دریافت کر سکتے ہین۔ اسکا قاعدہ ہم پچھلے سال کی رپورٹ کے دفعہ ۱۴ مین لکھ چکے ہین۔ نقشہ منسلکہ سے واضح ہو سکتا ہے کہ شمار رقبہ شامل چاہی حال اور بارانی وغیرہ مین کیا کیا اجناس کاشت ہوئین اور کستہ رکہ رقبہ ہر قسم کا زیر جنس رہا۔ اگر بطریق بالا اونکی نقدی مین کل قیمت نکالکر رقبہ سے تقسیم کر دیا جاے تو جو ماحاصل ہوگا۔ وہ اوس قسم کی ایک بیگہہ رقبہ کی پیداوار کی اوسط قیمت ہوگی۔ بحالت چاہی رقبہ اسکی ایک تہائی اور بحالت دیگر اقسام اسکی ۲/۵ حصہ لینے سے مالک کا حصہ نقدی مین نکل آئیگا یعنی اس سے فی بیگہہ نکاسی کا حال معلوم ہو جائیگا۔ یا دوسرے الفاظ مین لگان جنسی کی قیمت نقدی مین معلوم ہو جائیگی۔ اور اسکا اگر ۱/۲ حصہ لیا جائیگا تو حصہ راج یا قیاسی برتہ فی بیگہہ مالگذاری کا اوس سے برآمد ہوگا۔ چونکہ جو برتہ اس طریق سے نکالے جاوینگے وہ شرح لگان اور برتہ مالگذاری کے مقابلہ کرنے کے لئے جو لگان نقدی سے برآمد ہوگا۔ مفید ہونگے اسلئے ہم اونکو تفصیل وار بلحاظ اقسام اراضی نقشہ تحت مین درج کرتے ہین۔

باب ششم

مالک کا حصہ پیداوار اور اوسکی قیمت

دفعہ ۸۸ ۔ شرح لگان جنسی دفعہ ۴۹ کے نقشہ سے ظاہر ہے کہ جنسی لگان کا رقبہ بہت کم ہے۔

تحصیل	$\frac{1}{2}$ حصہ		$\frac{2}{5}$ حصہ		$\frac{1}{3}$ حصہ	
	آبپاش	غیرآبپاش	آبپاش	غیرآبپاش	آبپاش	غیرآبپاش
کھیر	۰	۹	۰	۰	۰	۹
اسکے گڈہ	۰	۰	+	۳	۱۳	۲۲
نگر	۰	۰	۰	۰	۰	۸

تحصیل ہرتور پر میں لگان جنسی بالکل نہیں ہے باقی تحصیلات میں بھی رقبہ زیر لگان جنسی اسقدر خفیف ہے کہ اوس سے عام اصول کچھ نہیں برآمد ہوسکتا ۔ الاّ وہی سرسری بندوبست

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
٧	٠	٠	٠	٠	٠	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠٠	٠	[illegible]
٥	٠	٠	٠	٥	٠	[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نام تحصیل	خریف		ربیع		میزان	
	کل قیمت	اصل قیمت	کل قیمت	اصل قیمت	کل قیمت	اصل قیمت
کھمیر	۳۲۹۹۸۱	۳۰۴۹۲۳	۳۵۴۱۰۶	۳۲۷۷۶۱	۶۸۴۰۸۷	۶۳۲۶۸۴
اکھے گڈہ	۳۸۶۶۴۲	۳۵۰۷۴۴	۲۹۳۱۷۹	۲۶۹۷۵۶	۶۷۹۸۱۹	۶۲۰۵۰۰
بہرت پور	۲۴۲۵۹۶	۲۳۰۴۶۶	۴۷۳۲۲۵	۴۴۶۳۲۰	۷۱۵۸۲۱	۶۸۰۰۳۰
نگر	۲۷۱۳۰۴	۲۵۷۷۳۹	۱۵۸۹۰۳	۱۵۰۹۵۸	۴۳۰۲۰۷	۴۰۸۶۹۷

ضمیمہ ج مین اس حساب کی تفصیل لکہی گئی ہے ۔ تحصیلات بہرت پور اور نگر مین خرابہ اور چاہ کو کل قیمت سے خارج رکہا گیا ہے ۔ اور تحصیلات اکھے گڈہ و کھمیر مین چارہ شامل ہے ۔ مگر یہ ہر دو حق کمینان اصل قیمت سے خارج رکہے گئے ہین ۔ اسکی چوتھائی یعنی جو حق راج ہے ۔ لینے پر نتیجہ حسب ذیل برآمد ہوتا ہے تحصیل کھمیر ۱۵۸۱۷۱ ۔ اکھے گڈہ ۱۵۵۱۲۵ ۔ نگر ۱۰۲۱۷۴ ۔ میزان ۵۸۵۴۷۷ ۔

تحصیل	ربیع جارہی	عام بکرا اجناس	کل اجناس کی فیصدی
کمیرا کے گڈہ	۴	۱۰	۹
نگر	۴	۱۰	۹٫۵
ہرتوپ	۴	۹	۱۲٫۰

تحصیل بہت پور میں منہائی سب سے کم ہے۔ یعنی ۷ فیصدی۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ بارش یہاں سب تحصیلات سے زیادہ ہے۔ اور آبپاشی کثرت سے ہے۔ تحصیل نگر میں سب سے کم ہے۔ کیونکہ یہاں بارش بہت تھوڑی ہے اور آبپاشی کا حصہ بہت کم ہے۔

(ج) کمینان کے جنس کی بابتہ منہائی

کمینان جنکو کہ بعد ہر جنس میں سے ملتا ہے۔ کمائی اور مزدوری ہیں۔ ان ہر دو کمینوں کی چال بنانے اور طبوں اور کنووں کی مرمت کرنے کی خدمات کے صلہ میں ہر فصل کے غلہ سے فی کس ایک سیر فی من کے حساب سے ملتا ہے۔ پس منہائی کمینان کل تعداد کا ۵ فیصدی ہے۔

دفعہ ۹۔ تخمینہ قیمت اجناس جو ایک اوسط درجے کے سال میں پیدا ہوئیں۔

اب ہمارے پاس کل مصالح موجود ہے۔ جو ۱۹۰۰ء سے ۱۹۱۰ء کے اجناس کی قیمت دریافت کرنے کے لئے ضروری ہے یعنی ربیع اجناس ۱۹۰۰ سے ۱۹۱۰ء میں بوئی گئیں۔ تخمینہ پیداوار ہر جنس یا اسکی قیمت نقد بعد منہائی بابت چارہ۔ مزدوری کمینان اسکا نتیجہ جدول ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

نام تحصیل	خریف کل قیمت	خریف اصل قیمت	ربیع کل قیمت	ربیع اصل قیمت	میزان کل قیمت	میزان اصل قیمت
کمہیر	۳۲۹۹۴۱	۳۰۴۹۲۳	۳۵۴۱۰۶	۳۲۷۷۶۱	۶۸۴۰۴۷	۶۳۲۶۸۴
اکھے گڈہ	۳۸۶۶۴۲	۳۵۰۷۴۴	۲۹۳۱۷۹	۲۶۹۷۵۶	۶۷۹۸۱۹	۶۲۰۵۰۰
بہرت پور	۲۴۲۵۹۶	۲۳۰۴۶۶	۴۷۳۲۲۵	۴۴۶۳۲۰	۷۱۵۸۲۱	۶۸۰۰۳۰
نگر	۲۷۱۳۰۴	۲۵۷۷۳۹	۱۵۸۹۰۳	۱۵۰۹۵۸	۴۳۰۲۰۷	۴۰۸۶۹۷

ضمیمہ ج مین اس حساب کی تفصیل کیگئی ہے - تحصیلات بہرت پور اور نگر مین خرابہ اور جاہ کو کل قیمت سے خارج رکہا گیا ہے - اور تحصیلات اکھے گڈہ و کمہیر مین چارہ شامل ہے - مگر یہ ہر دو حق کمینان اصل قیمت سے خارج رکہے گئے ہین - اسکی چوتہائی یعنی جو حق راج ہے - لینے پر نتیجہ حسب ذیل برآمد ہوتا ہے - تحصیل کمہیر - ۱۵۸۱۷۱ - اکھے گڈہ - ۱۵۵۱۲۵ - نگر - ۱۰۲۱۷۴ - میزان ۵۸۵۴۷۷ -

تحصیل	ربیع چاہی	عام دیگر اجناس	کل اجناس کی فیصدی
کیہروالے گردو	۴	۱۰	۹
نکودر	۴	۱۰	٥ر٥
ہتہ پور	۴	۹	۲ر۰

تحصیل ہتہ پور مین سنہائی سب سے کم ہے۔ یعنی ۲ر فیصدی۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ بارش یہان سب تحصیلات سے زیادہ ہے۔ اور آبپاشی بکثرت ہے۔ تحصیل نکودر مین سب سے کم ہے۔ کیونکہ یہان بارش بہت تھوڑی ہے اور آبپاشی کا حصہ بہت کم ہے۔

(ج) کمینان کے جنسی حصے کی بابتہ سنہائی

کمینان کو بعد ہر جنس مین سے ملتا ہے۔ کمائی اور برابر رہتی ہے۔ ان مین وکمینہ کمون کی چال بتانے اور بیلون اور کنوؤن کی مرمت کرنیکی خدمات کے صلہ مین ہر فصل کے نکاسی کی ایک سیر فی من کے حساب سے ملتا ہے۔ پس سنہائی کمینان کل پر ۵ فیصدی ہے۔

دفعہ ۹۵۔ تخمینہ قیمت اجناس جو ایک اوسط درجہ کے سال مین پیدا ہوتی ہین۔

اب ہمارے پاس کل مصالح موجود ہے۔ جو سنہ ۱۹۰۰ء کے اجناس کی قیمت دریافت کرنے کے لئے ضروری ہے یعنی رقبہ اجناس جو سنہ ۱۹۰۰ء مین بوئی گئین۔ تخمینہ پیداوار ہر جنس یا اسکی قیمت نقد نرخ سنہائی بابت چارہ۔ نرابہ وغیرہ کمینان اسکا نتیجہ جدول ذیل مین درج کیا جاتا ہے۔

دیگر اجناس - [illegible] روپیہ

متفرق اجناس کی قیمت کل قیمت کا ۵ء۱ فیصدی ہے -

دفعہ ۱۶ - منہائی چورہ بیچائی - قبل اسکے کہ فی [illegible] کی پیداوار کی کل قیمت کا بحساب شرح ہائے پیداوار مجوزہ حال قیمت ہائے مفروضہ باب ۴ - اندازہ لگایا جائے یہ ضروری ہے - کہ (۱) رقبہ آبپاشی کی - (۲) اجناس چارہ کی جو مویشیان متعلقہ زراعت کے پرورش کے کام میں - (۳) آب ناسب پیداوار کی جو دیہاتی کمینان متعلقہ [illegible] خدمات کے حق الخدمت کی وضع ہوتا ہے - مجرائی دیا جائے -

(۱) مجرائی اجناس چارہ - چارہ کی غرض سے حسب ذیل منہائی دی جائیگی - جو بعد تحقیقات و مشاہدہ کے مناسب معلوم ہوئی -

نام فصل	کوابری	موٹھ سینہ	جو - سرسوں	گاجر	فیصدی کل اجناس
کمیر	کل	۵ فیصدی	۵ فیصدی	کل	۲/۳
اسکے کذو	-	-	-	ندارد	۱/۹
نگر	-	-	-	-	۱/۴
ہرچوہ	نصف	۱۰ فیصدی	-	۰	۳/۶

کوابری محض کاشتکاران کے مویشیوں کے چارہ کی غرض سے بوئی جاتی ہیں - لیکن تحصیل بہرت پور میں خصوص اس غرض سے نہیں بوئی جاتیں وانہ پیداوار کی تازہ [illegible] سے شہر میں چارہ کے لئے خریداری ہونے کی وجہ سے انکا نصف حصہ تقریباً فروخت ہوتا ہے - موٹھ سینہ کا بھی ایک بڑا حصہ چارہ کی غرض سے او ستمبر میں کاٹ لیا جاتا ہے -

پیداوار تحصیلات شمالی مین ۴من مقرر کی گئی تھی - اور یہان ہم نے تحصیلات کھیر اور لسک گدہ کے لئے تو وہی شرح مقرر کر دی ہے - لیکن تحصیل ہرت پور کے لئے ۴۱/۲ من اور اورنگر کے لئے ۴ من کی شرح مقرر کی ہین - تحصیلات شمالی کے مقابلہ مین تفاوت کی بڑی وجہ یہ ہے - کہ ان تحصیلات کے زمیندار خصوصاً میوان زیادہ خوشحال اور محنتی ہین اسوجہ سے وہ زمین سے زیادہ فائدہ اوٹھانے کے لایق ہین -

(ب) ملحقہ اضلاع انگریزی کی شرح ہاے سے مقابلہ - ہم نے اپنی تخمینہ ہاے پیداوار کا ملحقہ اضلاع آگرہ اور متھرا کے تخمینہ ہاے سے مقابلہ کرنے کی بھی کوشش کی ہے مگر ہمکو معلوم ہوتا ہے کہ ان اضلاع کی ۲۲-۱۸۷۱ء کی تشخیص جدید کی بنا لگان نقدی پر تھی - اور رپورٹ ہاے بندوبست مین کوئی ذکر شرح ہاے پیداوار کا نہین ہے - پس ہم چند مشہور اجناس کی پیداوار کا اضلاع گوڑگانون اور متھرا آگرہ کی پیداوار سے جیسا کہ سال گذشتہ کی رپورٹ کے فقرہ ۱۳۲ مین درج ہے - مقابلہ کرتے ہین - ان اعداد سے تعداد من فی ایکڑ معلوم ہوتی ہے -

جنس	قسم زمین	ہرتو شمالی تحصیلات	ہرتو وسطی تحصیلات	گوڑگانون	متھرا آگرہ
جوار	بارانی	۲/۶ تا ۱۰	۲/۶ تا ۵/۷	۷/۷	۸
باجرہ	"	۲/۶ تا ۵/۷	۲/۶	۵/۵	۷
سینہ	"	۳/۷ تا ۲/۶	۵ تا ۲/۶	۴	۸
چنے	"	۱۰ تا ۵/۱۲	۵/۷	۵/۷	۵
گیہون	چاہی	۵/۱۷ تا ۲۰	۱۵ تا ۸/۱۸	۱۲	۱۵
جو	"	۵/۱۷ تا ۵/۲۲	۵/۱۷ تا ۵/۲۲	۱۵	۱۶

قسم اراضی	تحصیل	کپاس	باجرہ	جوار	سینہ	تل	آکیرت	جو	چنے	بیجھڑ	گوچنی	گوہا	سرشف
چاہی مال	کیسر	۲/۵	۵	۲/۵	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲
	اسکے گڑھ	۲/۵	۵	۲/۵	۲/۵	۲	۰/۵	۵	۰	۰	۵		۲
	ہیرت پور	۳	۵	۲/۵	۲/۵	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۵	۲/۵
	نگر	۳	۵	۰	۰	۲	۵	۵	۵		۰		۲
چاہی سابق	کیسر	بشرح بارانی											
	اسکے گڑھ												
	ہیرت پور	۲/۵	۳	۳	۲	۲	۲/۵	۳	۳		سک		۲
	نگر	۲	۳	۳	۰/۵	۰	۳	۳	۳	۲/۵			۳
سیلاب مال	ہیرت پور	۳	۳	۳	۰/۵	۲	۵	۰	۵		۵	۵	۲
سیلاب سابق (دریائے جمنا)	کیسر	۲/۵	۲/۵	۳	۰/۵	۲	۲/۵	۳	۳	۰	۰	۰	۰
	اسکے گڑھ	۰	۲/۵	۳	۲/۵	۰	۳	۳	۳	۰	۰	۰	۰
	ہیرت پور	۲/۵	۳	۳	۲	۲	۲/۵	۳	۳	۰	سک		۰
	نگر	بشرح بارانی											
بارانی	کیسر	۲/۵	۲/۵	۳	۲/۵	۲	۲/۵	۳	۳				۲
	اسکے گڑھ	۲	۲/۵	۳	۲/۵	۲	۰	۳	۳	۲/۵			۲
	ہیرت پور	۲	۲/۵	۲/۵	۲	۲	۳	۲/۵	۳		۲/۵		۲
	نگر	۲	۲/۵	۲/۵	۲/۵	۲	۳	۳	۳		۲/۵		۲
بھوڑ	کیسر	۲/۵	۲	۲/۵	۱/۵	۱	۳	۳	۳				۲
	اسکے گڑھ	۰	۲/۵	۰	۱/۵	۲							۲
	ہیرت پور	۱/۵	۲	۲	۱/۵	۱	۰	۳	۳				۱/۵
	نگر	۲	۲/۵	۲/۵	۲	۲		۳	۲/۵				۲

سنہ ۱۸۹۸-۹۹ع کی پیداوار کا امتحان اعلیٰ متوسط اور ادنیٰ قسم کے کھیتون مین کیا گیا ہے
جنکا انتخاب جہانتک ممکن ہو سکا بہت ہوشیاری سے معرفت ڈپٹی کلکٹران ہوا۔ جنہون نے
خود بہت سے کنکوت کی۔ ان تحصیلات مین ہم خود کوئی کنکوت نہین کر سکے۔ لیکن
سال گذشتہ مین ہم نے تحصیلات کامنہ و دیگ مین جو ان تحصیلات کے مشابہ ہین۔ بہت
کنکوت کی تھی۔ ان نتائج کو بھرت پور کے شمالی تحصیلات کے نتائج سے (دیکھو رپورٹ
سال گذشتہ فقرہ ۱۳۰) اور ریاست الور کے ۹ مغربی تحصیلات متخصہ کے مقرر شدہ شرح
ہائے پیداوار سے و نیز اُن باتون سے جو ہمکو متواتر تحقیقات مین زمیندارون و اہلکاران
تحصیل سے معلوم ہوئین۔ پڑتال کر کے ہم نے اور ڈپٹی کلکٹران نے مندرجہ
ذیل شرح ہائے پیداوار جو مختلف اقسام زمین کے اوسط پیداوار کو ظاہر کرین مقرر کین۔

کی بنا کس قدر قیمت پیداوار کے حساب پر ہو - اور یہ قیمت دریافت کرنے کیلئے ضروری ہے - کہ پیداوار کا تخمینہ کیا جاوے - اسکے متعلق کوئی گذشتہ معلومات نہین ملتی کہ جنپر عمل کیا جاوے - لیکن موجودہ بندوبست کے آغاز ۱۸۵۷ء سے معرفت عملہ تحصیل و بندوبست کے مختلف اقسام اراضی مین لغرض جانچ تخمینہ پیداوار ہر فصل مین کنکوت کرایا جاتا رہا ہے - ان کنکوتونکی تفصیل اقسام اراضی کے مطابق ضمیمہ ب مین درج ہے - جو اجناس کہ مشہور ہین اونکے اندازہ پیداوار کی تعداد تحصیل وار حسب ذیل ہے -

نام تحصیل	کپاس	باجرہ	جوار	موٹھ مینہ	تل	گیہون	جو	چنے	بجھڑ	سرسون	میزان
کمہیر	۰	۴۷	۷۶	۱۰	۸	۹۸	۱۱۲	۳۳	۱۲	۱	۳۴۳
اسکے گڈہ	۲	۷	۱۸	۱۳	۴	۳۵	۵۴	۱۳	۶	۰	۱۵۲
بہرت پور	۲	۲۰	۲۸	۰	۱	۴۵	۲۷	۹	۲۰	۳	۱۵۵
نگر	۱	۲۱	۲۴	۳	۱	۲۴	۵۶	۱۹	۱۰	۱	۱۵۹
میزان کل	۵	۹۵	۱۴۶	۲۵	۱۴	۱۷۸	۲۴۹	۷۴	۴۸	۵	۸۳۹

دفعہ ۸۳ - اجناس کے بارے مین عام راے

دونون فصلون پر تھوڑی سی نظر کرکے یہ نہین کہا جاسکتا کہ اجناس ربیع کی ترقی ہوئی ہو - بلکہ بجاے ترقی کے اسکا رقبہ بندوبست گذشتہ سے بہی کم ہوگیا ہے - اور قیمتی اجناس کے تناسب مین بہی کوئی بیشی نہین ہوئی - بخلاف اسکے خریف کے رقبہ مین صرف بیشی ہی نہین ہوئی - بلکہ زراعت مین بہی بلحاظ اقسام اجناس کاشت شدہ کی ترقی ہوئی ہے - اس بارہ مین صرف کمی کاشت کپاس کا امر مستثنی ہے - جو غالبًا ایک عارضی بات ہے - زراعت کے لحاظ سے تحصیلات اسکے کہے گڈہ و نگر - ریاست الور کے مغربی ملحقہ تحصیلات کٹھومر و گوبند گڈہ کے ہم پلہ ہین - اور بھرت پور اور کمہیر کی تحصیلات ضلع متھرا و آگرہ کے مشرقی ملحقہ تحصیلات سے زیادہ ملتی جلتی ہین - ضلع آگرہ مین اور ضلع متھرا کی تحصیلات مین جو عین روے دریاے جمنا واقعہ ہین - ۶۰ فیصدی اجناس خریف مین بوئی گئین - ضلع آگرہ کے مشہور اجناس یہ ہین -

جوار -	۲۲ فیصدی	گیہون -	۱۲ فیصدی
باجرہ -	۱۸ فیصدی	جو -	۱۲ فیصدی
مسینہ -	۳ فیصدی	چنے -	۱۵ فیصدی
گوارچری -	۲ فیصدی	-	-

لیکن ضلع آگرہ مین آبپاشی انہار و کثرت بانی جاہات کی وجہ سے قیمتی اجناس - ایکھ - مکئی - کپاس و سبز ترکاریونکی فیصدی نسبت زیادہ ہے -

دفعہ ۸۴ - اوسط پیداوار ایک ایسے قطعہ زمین مین - جہانکہ لگان نقدی جیسا کہ باب ہفتم سے ظاہر ہوگا - بہت کم ہے - یہ مناسب ہے کہ تشخیص جدید کے اندازہ

جو اوچھے مین تقسیم ہو گیا ہے۔

سرسون - فصل ربیع کی سرسون تحصیل کمہیر اور نگر مین تھوڑی سی ترقی ہوئی ہے۔ مگر اب بھی ان اسکا رقبہ کل رقبہ کے ایک فیصدی سے کم ہے۔ بھرتپور و کمہیر مین بہت ترقی ہے جہانکہ اسکا رقبہ دو فیصدی سے زیادہ ہے۔ سرسون عموماً گیہون یا چنے کے ساتھ بوئی جاتی ہے۔ ان چار تحصیلون کی زمین سرسون کے حق مین جو کہ قیمت دینے والی جنس ہے اچھی ہے۔ مگر صرف ہوشیار اور محنتی زمیندار اسکی کاشت کرنے کی تکلیف برداشت کرتے ہین۔

دیگر اجناس ربیع - ربیع کی دیگر اجناس کچھ مشہور نہین ہین۔ اور انکا رقبہ کل رقبہ کی ایک فیصدی سے بھی کم ہے۔ یہ زیادہ تر تحصیل اسکنگڈھ مین بوئی جاتی ہین۔ جہانکہ کی کاشت کا رقبہ کل رقبہ کا دو فیصدی ہے جو کہ ان اجناس سے بعض مثلاً زیرہ و تمباکو قیمتی ہین۔ ہم انکا رقبہ ذیل مین بہ تفصیل درج کرتے ہین۔

نام تحصیل	تمباکو	زیرہ	گاجر	سبز ترکاریان	میزان
کمہیر	۱۴۸	۷۵	۰	۳۰۷	۵۳۰
اسکنگڈھ	۴۲۰	۱۰۷۲	۵۵۷	۱۰۱	۲۱۵۰
بھرتپور	۲۴	۵۸	۱۵۰	۶۷۵	۹۱۴
نگر	۱۶۷	۱۰	۴۸	۶۱	۲۹۵

یہ اجناس ہمیشہ چاہات پر ہوتی ہین۔ انکو میٹھا پانی دیئے جانے کی ضرورت ہوتی ہے اسلئے انکا تحصیل اسکنگڈھ مین سب سے زیادہ رقبہ ہے۔

کے رقبہ مین بلحاظ چراگاہ یا دستیاب ہونے دیگر اقسام چارہ کے کمی بیشی ہوئی تہی تمام تحصیلات مین
بندوبست سابق سے لیکر اس رقبہ مین بہت کمی ہوگئی ہے۔ جسکی وجہ یہ معلوم ہوتی ہے۔
کہ اُسوقت اس رقبہ کی قسم مین غلطی ہوئی۔ اب یہ رقبہ کل رقبہ زیر اجناس کا ۵ فیصدی۔ یعنی تحصیل
بہرت پور مین جہانکہ چراگاہ زیادہ ہے۔ ۲ فیصدی سے لیکر تحصیل نگر مین جہانکہ رقبہ
چراگاہ سب سے کم ہے ر فیصدی تک ہے۔

تل۔ تلون کی کاشت مین از حد ترقی ہوئی ہے۔ بندوبست سابق مین اسکی کاشت رقبہ
مزروعہ کا صرف ۵ر فیصدی تہی۔ اور اب ۵ر۲ فیصدی ہوگئی ہے۔ تحصیل کہیر و نگر مین
تلون کی کاشت عموماً زیادہ ہے۔ اور پچہلے سالون سے یہ فصل بہت قیمت دینے والی
ہوگئی ہے۔

دیگر اجناس خریف۔ خریف کی دیگر اجناس۔ مکئی۔ ایکہ۔ سبز ترکاریان قابل خاص
تذکرہ کے نہین ہین۔ انکی مقدار صرف رقبہ زیر اجناس کے ۵ر فیصدی تک ہے۔ لوگ
ایکہہ اور مکئی کے قیمتی اجناس خریف کو تقریباً اب نہین جانتے۔ لیکن ایسا معلوم ہوتا ہے کہ
کچھ عرصہ پہلے ایکہ بکثرت بوئی جاتی تہی۔ جبکہ قیمتین زیادہ تہین۔ اور زراعت مین زیادہ ترقی
تہی۔ حال مین جو قانون غیر ممالک سے کہانڈ لانیکی ممانعت کے بارے مین جاری ہوا۔
اوس سے و نیز ترقی سلسلہ آبپاشی سے امید ہوسکتی ہے۔ کہ پہر ایک دفعہ ایکہ کی
کاشت مین ترقی ہو۔

دفعہ ۸۲۔ **تشریح اجناس ربیع** ۔ گیہون۔ اجناس ربیع کی طرف اگر دیکہا جاوے
تو معلوم ہوتا ہے کہ سوائے تحصیل بہرت پور کے باقی ہر جگہہ گیہون کی کاشت کم ہوگئی ہے
اور بہرت پور مین گیہون کی کاشت کی بیشی کی یہ وجہ ہے کہ حال مین بندات آبپاشی مین وسعت

باجرہ - تمام تحصیلات مین باجرہ کی کاشت مین زیادہ ترقی ہوگئی ہے - اب اس کی
کاشت ۲۰ فیصدی یا کل رقبہ زیر اجناس کا ۱/۵ ہے - یہ تحصیلات نگر اور اسکے گڈہ کے
ہموار زم اراضیات پر بہت کثرت سے بویا جاتا ہے - کہیر اور بہرت پور کی سخت اراضیات
اسکے لئے زیادہ مفید نہین ہین -

جوار - جوار کے رقبہ مین بہی پورے طور پر اور بحصہ رسد جملہ تحصیلات مین ترقی ہوگئی ہے -
جوار کی فصل کل رقبہ کا ۲۸ فیصدی ہے - پس یہ اگر دونو فصلون کی نہین تو خریف کی اعلی
جنس خوردنی ہے - تحصیلات کہیر و بہرت پور کی شرقی سخت اراضیات جوار کے لئے
مناسب ہین - جہانکہ عمدہ سالو مین خوشہ و مانڈہ (کڑبی) مین بہت بالیدگی ہوتی ہے
باقی بہ نسبت دو تحصیلات کہ اس تحصیل مین بارش زیادہ ہے - اور جوار کے لئے باجرہ
کی نسبت زیادہ طاقتور اراضی و عمدہ بارش کی ضرورت ہوتی ہے -

سینہ - فصل خریف کی ہلکی قسم کی والین - (مونگ - موٹھ - چولہ) جنکو کہ خواہ علحدہ
بویا جاوے یا جوار یا باجرہ یا تل کے ساتہ بویا جاوے - سینہ کہلاتے ہین - یہ اجناس
عموماً زم اراضیات مین بوئی جاتی ہین - ان اجناس کی کاشت مین سواے تحصیل
اسکے گڈہ کے جہانکہ ہمیشہ اسکی کاشت زیادہ ہوتی ہے - باقی جملہ تحصیلات مین بہت
ترقی ہوگئی ہے - اب اسکی کاشت بمقابلہ کل رقبہ کے ۵ر۸ فیصدی ہے - یعنی تحصیل
اسکے گڈہ مین ۱۴ فیصدی اور باقی تحصیلات مین قریب سات فیصدی - سال گذشتہ مین
دیکہا گیا - تحصیل اسکے گڈہ مین باوجودیکہ بارش کم تہی - یہ اجناس بہت عمدہ تہین -

گوار - چری - گوار اور چری سواے بہرت پور کے جہانکہ کچہہ شہر مین فروخت ہوتے ہین
محض کاشتکاران کے مویشیان کے چارہ کی خاطر بوئی جاتے ہین - ان اجناس

آبپاشی ہوتی ہے - کیونکہ موسمی ہواؤن کا چلنا یقینی بات ہے - ماہ ستمبر اور موسم سرما کی بارشون پر جن پر کہ فصل ربیع کی بارانی اجناس کا بہت کچھ دار و مدار ہے - بہت کم بھروسہ کیا جاتا ہے - اور یہ بارشین پچھلے سالون مین بہت کم ہوئی ہین - ایک وجہ یہ ہے کہ موجودہ طریقہ تفریق مالگذاری کے لحاظ سے بہت سی جمع خریف مین وصول کیجاتی ہے اور اسکو پورا کرنے کی غرض سے کاشتکاران کو بامر مجبوری فصل خریف زیادہ کاشت کرنی پڑتی ہے - ہر جنس کی نسبت کل رقبہ زیر اجناس سے سال بسال بہت کچھ تغیر و تبدل ظاہر کرتا ہے - لیکن یہ امورات زیادہ تر اتفاقیہ یا عارضی طور پر بارش کے مناسب اوقات پر تفریق یا اسکے مقدار مین اختلاف ہونے کی وجہ سے ہین - اگر ہم مشہور اجناس کا علحدہ علحدہ ذکر کرین - تو یہ اچھی طرح سمجھ مین آجاے گی -

دفعہ ۸۱ - تشریح اجناس خریف - تمام تحصیلات کے رقبہ کپاس مین بہت کمی ہوگئی ہے - جسکا کچھ باعث تو یہ ہے کہ تخم ریزی کے لئے شروع مین بارشین کم ہوئین - اور کچھ وجہ یہ ہے - کہ سنہ ۹۷-۱۸۹۶ء مین دو سال کے قحط کے بعد عمدہ غلہ کی مانگ زیادہ رہی - زمیندار ایک وجہ یہ بھی بیان کرتے ہین - کہ مطالبہ خریف کی وصولی کا وقت کپاس کے چنے جانے سے پہلے آجاتا ہے - اور ہم وہ اجناس بونا پسند کرتے ہین - جسے وقت پر نقدی مین تبدیل کر کے اپنے مطالبات بیباق کرین - ہر تحصیل مین کاین پریس یعنے کپاس کے بیج کے بند ہو جانے سے بھی کپاس کی مانگ کم ہوگئی رقبہ زیر کپاس کی نسبت کل رقبہ سے ۵ر۴ فیصدی ہے - یعنی تحصیل کیہر ۵ر۱ فیصدی سے لیکر تحصیل اسکے گڈہ مین جہانکہ کپاس بیشتر چاہات پر کامیابی سے اور بکثرت بوئی جاتی ہے - ۵ر۴ فیصدی تک ہے -

قریب ۹ فیصدی اور رقبہ زیر اجناس مین قریب ۱۴ فیصدی کی کمی ہوئی۔ اس رقبہ کا افتادہ ہونا
صرف عارضی بات ہے۔ ہم خیال کرتے ہین کہ یہ صحیح طور پر کہا جاسکتا ہے۔ کہ سنہ ۹۷-۹۶
کے رقبہ ہاے مزروعہ و زیر اجناس جملہ تحصیلات مین بدوران بندوبست جدید اچھی طرح
سے قایم رہینگے۔ متوسط یا عمدہ سالوں مین ان مین اور بیشی ہوجائیگی۔ پس ان رقبہ ہاے کو تشخیص
جدید کے حساب کی بنا قرار دیے جانے مین کسی تامل کی ضرورت نہین ہے۔ زراعت
کی طاقت مین جیسا کہ رقبہ دوفصلی سے ظاہر ہے تحصیل نگر اور بہرت پور مین عام طور پر
ترقی ہوگئی ہے۔ (دیکھو آخری خانہ نقشہ) اور یہ طاقت تحصیل کمہیر مین بدستور رہی ہے۔
اور تحصیل بہرت پور مین کم ہوگئی ہے۔ جہانکہ دوفصلی رقبہ سنہ ۹۷-۱۸۹۶ء ۲ فیصدی بمقابلہ ۵
فیصدی بندوبست سابق کے ہے۔ کوئی عام نتیجہ صحیح طور پر نہین نکالا جاسکتا۔ کیونکہ
رقبہ دوفصلی سالانہ بارش کی مقدار اور حصہ رسدی تفریق کے لحاظ سے تغیر و تبدل
ہوتا رہتا ہے۔

دفعہ ۸۰۔ خریف و ربیع اجناس کی باہمی نسبت

خریف اور ربیع کے اجناس کے تفریق کے لحاظ
سے پایا جاتا ہے۔ کہ تمام تحصیلات کے رقبہ خریف
مین بمقابلہ ربیع کے خاطر خواہ بیشی ہے۔ یعنی کمہیر مین ۵۶ سے ۶۵ فیصدی تک۔
اسکے گڈھ مین ۱۷ سے ۸۷ تک اور بہرت پور مین ۴۳ سے ۵۲ تک اور نگر مین ۶۸
سے ۷۵ فیصدی تک۔ اس تمام قطعہ اراضی پر اجناس خریف کا رقبہ کل رقبہ کا ۶۷ فیصدی
یا دو تہائی اور ربیع کا ۳۳ فیصدی یا ایک تہائی ہے۔ اسکی وجوہات کیفیت ہاے مندرجہ
باب اول کے جو سالہاے گذشتہ کی کمی بارش اور چاہات کے پانی کی سطح نیچے
اتر جانے کے بارہ مین ہین۔ ملاحظہ سے سمجھ مین آجائیگی۔ فصل خریف تقریباً بالکل غیر

دفعہ ۷۹ - رقبہ اجناس مین بیشی وکوائف سنہ ۹۹-۱۸۹۸ء

جیسا کہ بندوبست گذشتہ سے مقابلہ کیا گیا ہے - کل رقبہ زیر اجناس مین خاطر خواہ بیشی ہوگئی ہے - یعنی کہیر مین ۱۴ فیصدی - اسکے گڈہ مین ۶ فیصدی - بہرت پور مین ۱۳ فیصدی اور نگر مین ۲۲ فیصدی - اس کا بیشی زراعت (فقرہ - ۶۴) سے مفید طور پر مقابلہ کیا جا سکتا ہے - اوسط پانچ سالہ کے مقابلہ مین بہی بیشی معقول ہے - کیونکہ اون مین دو ایسے خراب سال واقعہ ہوئے جن مین زمین بہت افتادہ ہوگئی تہی - اور اسکا تردد بہت جلد صرف پچہلے ایک دو سالون مین ہوگیا - اس اصلیت کا مزید امتحان کرنے کی غرض سے کہ آیا سنہ ۹۸-۱۸۹۷ء کا رقبہ زیر اجناس ایک اوسط درجے کے سال کے نتائج کو خاصہ طور پر ظاہر کرتا ہے - ہم سنہ ۹۹-۱۸۹۸ء کے اعداد کو بہی درج کرتے ہین - جبکہ بارش بہرت پور اور کہیر مین متوسط لیکن اسکے گڈہ اور نگر مین بہت کم تہی -

نام تحصیل	رقبہ مزروعہ	رقبہ زیر اجناس	دوفصلی
کہیر	۱۲۲۷۵۵	۱۴۴۶۳۳	۲۱۷۸
اسکے گڈہ	۱۲۶۱۰۳	۱۲۹۲۸۸	۳۱۸۵
بہرت پور	۱۳۵۵۳۹	۱۳۶۱۶۸	۱۶۲۹
نگر	۹۱۲۸۵	۹۲۳۵۵	۱۰۷۰

تحصیل کہیر اور بہرت پور کے رقبہ مزروعہ اور رقبہ زیر اجناس مین بمقابلہ سنہ ۹۸-۱۸۹۷ء کے اور بیشی ہوگئی ہے - تحصیل اسکے گڈہ مین قریب ایک فیصدی کے رقبہ اول الذکر مین بیشی اور آخر الذکر مین کمی ہوگئی ہے لیکن تحصیل نگر مین جہانکہ بارش کی کمی بہت تہی - رقبہ مزروعہ مین

۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۱			ربیع							
تل	دیگر	میزان	گیہوں	جو	چنے	بجھڑ گوچنی	سرسوں	دیگر	میزان	منصبی دو فصلی
۷۶۲	۲۴۲	۶۸۲۹۸	۱۰۳۹۳	۱۴۷۸۳	۱۷۸۲۹	۸۲۶۳	۲۳۴۴	۴۷۴	۵۴۰۹۶	۵
۱	۰	۵۶	۸/۵	۱۲	۱۴/۵	۷	۲		۴۴	
۲۵۸۲	۳۸۶	۸۱۹۳۵	۹۳۹۵	۱۳۵۶۱	۱۳۵۳۸	۵۷۴۱	۲۷۶۸	۷۴۵	۴۵۷۴۸	۳
۲		۶۴	۷/۵	۱۰/۵	۱۰/۵	۴/۵	۲	۱	۳۶	
۵۸۱۷	۵۶۲	۹۱۹۸۵	۹۴۴۵	۱۸۰۱۱	۱۸۹۴۱	۰	۳۸۵۰	۵۳۰	۵۰۷۸۴	۲
۴	/۵	۶۵	۷	۱۲	۱۳	۰	۲/۵	/۵	۳۵	
۷۴۰	۳۴۴	۸۷۱۳۵	۷۵۲۱	۱۵۸۸۰	۹۰۳۶	۶۵۰	۵۴۲	۱۹۶۶	۳۵۵۹۵	۴
/۵		۰۷۱	۶	۱۳	۷/۵	/۵	/۵	۱/۵	۲۹	
۱۹۴۲	۵۰۱	۹۴۱۱۱	۶۴۴۴	۱۳۸۹۰	۵۸۴	۶۳۶	۱۰۲۸	۳۱۶۲	۳۰۹۸۱	۵
۲/۵	/۵	۰۷۵	۵	۱۱	/۵	/۵	۱	۲/۵	۲۵	
۱۲۱۵	۳۰۱	۱۰۱۲۰۹	۴۳۱۰	۱۴۶۵۵	۷۸۹۴	۲۳۰	۵۵۰	۲۱۵۰	۲۸۹۸۹	
۱		۷۸	۳	۱۱	۶			۲	۲۲	
۱۳۶	۵۴۵	۳۸۵۱۶	۹۲۲۹	۱۲۰۳۹	۲۰۹۴۲	۱۵۷۷۰	۱۳۶۳	۲۷۴۲	۶۲۷۸۵	۰
	۱	۳۸	۱۰	۱۱	۲۱	۱۴	۱	۳	۶۲	
۶۵۰	۷۴۵	۵۷۰۵۳	۹۸۴۹	۱۰۶۵۲	۱۴۸۵۶	۸۴۰۵	۵۶۲	۱۳۸۹	۴۵۶۷۵	۱
۱	۱	۵۶	۱۰	۱۰	۱۴	۸	/۵	۱/۵	۴۴	
۱۷۴۴	۱۰۵۰	۶۸۱۹۵	۱۳۰۹۰	۱۷۸۹۲	۲۵۰۶۸	۴۰۶۰	۳۱۹۸	۱۰۲۱	۶۴۳۲۹	۲
۱	۱	۵۲	۱۰	۱۳	۱۹	۳	۲	۱	۴۸	
۱۰۰۳	۱۱۲	۶۰۲۹۱	۳۰۲۹	۶۲۳۶	۱۶۷۳۰	۸۲۶	۸۹۰	۲۸۵	۲۷۹۸۶	۶
۱		۶۸	۴	۷	۱۹	۱	۱		۳۲	
۹۳۵	۱۶۶	۶۵۵۲۹	۲۷۰۳	۶۵۲۹	۱۵۱۳۲	۶۶۵	۱۰۳۸	۳۹۴	۲۶۴۶۱	۵
۱		۷۱	۳	۷	۱۷	۱	۱		۲۹	
۴۴۱۷	۹۵۷	۸۱۷۱۷	۲۱۵۲	۶۸۹۰	۱۴۸۱۴	۱۰۳۶	۹۴۸	۲۹۵	۲۶۱۳۵	۸
۴	۱	۷۵	۲	۶	۱۰	۱	۱		۲۵	
۲۶۴۱	۱۲۴۳	۲۵۴۲۴۰	۳۰۱۷۲	۴۸۹۳۸	۶۴۵۴۷	۲۵۵۰۹	۵۱۵۹	۵۴۶۷	۱۸۰۴۶۲	۰
/۶	/۲	۵۸	۷	۱۱/۵	۱۵	۶	۱/۳	۱/۲	۴۲	
۶۱۱۳	۱۷۹۸	۲۹۸۶۲۸	۲۸۳۹۰	۴۴۶۳۲	۴۴۱۱۰	۱۵۴۴۷	۵۳۹۶	۶۱۹۰	۱۴۸۰۶۵	
۱/۵	/۵	۶۷/۵	۶/۰	۱۰	۱۰	۴	۱/۵	۱/۵	۳۲/۵	
۱۳۱۹۳	۲۸۷۰	۳۴۳۱۰۶	۲۸۹۹۷	۵۷۴۴۸	۶۶۷۱۷	۵۳۲۶	۸۵۵۳	۳۹۹۶	۱۷۰۲۳۷	
۲/۵	/۵	۶۷	۵/۵	۱۱	۱۳	۱	۱/۵	۱	۳۳	

تحصیل	سنہ	تفصیل	کل رقبہ مزروعہ	کل رقبہ زیر کاشت	خریف: روئی	خریف: باجرا	خریف: جوار	خریف: موٹھ مہین	خریف: گوارچری
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
کمبیر	سنہ ۸۲-۱۸۸۱ء	رقبہ	۱۱۷۱۸	۱۲۲۳۹۴	۲۹۷	۵۹۹۱	۴۲۷ ۸	۷۹۹۳	۹۲۳۳
		فیصدی	۰	۱۰	۲/۵	۲/۵	۳۵	۵/۵	۷/۵
		رقبہ پنجسالہ	۱۲۳۷۶۱	۱۲۰۹۸۳	۹۸۸۳	۵۹۲۳	۵ ۹۸	۸۸۹۳	۹۸۷۷
		اوسط فیصدی		۱۰	۵	۴/۵	۳۰	۴/۵	۸
	سنہ ۹۶-۱۸۹۵ء	رقبہ	۱۳۵۹۹۴	۱۳۲۷۰۹	۲ ۳	۱۳۱۳۲	۵۲۳۹۹	۹ ۲۴	۷۹۱۱
		فیصدی		۱۰	۱/۵	۲	۴۷	۶/۵	۵/۵
اسکے گڑھ	سنہ ۹۱-۱۸۹۰ء	رقبہ	۱۱۸۴۷۴	۱۲۲۷۳	۸۵۷۹	۱۸۹ ۳	۲۲۳۸۳	۲۲۲۳۱	۱ ۴۲۵
		فیصدی		۱۰	۷/۵	۱۵	۳۰	۱۹	۹/۵
		رقبہ پنجسالہ	۱۱۹۸۰۰	۱۲۵ ۹۲	۸۲ ۹	۱۹۹۳۰	۳۱۷۲۷	۲۱۵۹۲	۱ ۲۰۰
		اوسط فیصدی		۱۰	۶/۵	۱۶	۲۵	۱۷	۸
	سنہ ۹۶-۱۸۹۵ء	رقبہ	۱۲۵۱۵۶	۱۳ ۱۹۸	۵۸ ۳	۴ ۴۵۰	۲۹۲۹۵	۱۸۱۲۷	۵ ۱۸
		فیصدی		۱	۴/۵	۳۲	۲۲/۵	۱۴	۴
ہیرت پور	سنہ ۹۱-۱۸۹۰ء	رقبہ	۱ ۱۱۹	۱ ۱۳۴	۸۵۶	۱۹۷۹	۲۲۲۱۳	۲ ۸۵	۹۷۰۲
		فیصدی		۱۰	۱	۲	۲۲	۲	۱
		رقبہ پنجسالہ	۱ ۱۹۵۳	۱ ۲۷۲۸	۲۹۱۷	۴۱ ۵	۳۷۱۹۹	۱۹۸۷	۹۷۴
		اوسط فیصدی		۱۰	۲/۵	۴	۳۶	۲	۹/۵
	سنہ ۹۶-۱۸۹۵ء	رقبہ	۱۲۹۷۳۴	۳۲۵۲۴	۱ ۸۱	۱۵۳۶۹	۳۶۲۵۶	۸۸۴۹	۳۸۴۶
		فیصدی		۱۰	۱	۱۲	۲۶	۶	۳
نگر	سنہ ۹۱-۱۸۹۰ء	رقبہ	۸۲۷۴	۸۸۲۶۶	۵۴۹۳	۱۶۱۶۰	۲ ۲۹۳	۱۳۴۸	۱۴۹۵۳
		فیصدی		۱۰	۶	۱۹	۲۳	۲	۱۶
		رقبہ پنجسالہ	۸۶۴۵۰	۹۱۹۹	۶۸۰۸	۱۶۲ ۲	۲۶۵ ۴	۵ ۸	۱۳۴ ۲
		اوسط فیصدی		۱	۷	۱۸	۲۹	۱	۱۵
	سنہ ۹۶-۱۸۹۵ء	رقبہ	۹۹۸۴۸	۱۰۶۸۵۲	۴۱۴۰	۳۲۲۲۳	۲۳۶۴	۷۴۴۱	۷۸۸۹
		فیصدی		۱۰	۴	۳۰	۲۲	۷	۷
میرانکل	سنہ ۹۱-۱۸۹۰ء	رقبہ	۴۱۹۲ ۳	۴۳۴۷ ۲	۱۸۲۵۸	۴۳۷۲۳	۱۱ ۵ ۴۳	۳۳۴۵۷	۴۴۳۵۱
		فیصدی		۱۰۰	۴	۱۰	۲۵	۷/۲	۱۱
		رقبہ پنجسالہ	۵۲۲۹۹۴	۴۴۷۴۹۳	۲۴۵۱۷	۴۵۸۷۰	۱۴۶ ۵۱	۳ ۶	۴۴۲۱۹
		اوسط فیصدی		۱	۵/۵	۱۱	۳۲	۷	۱
	سنہ ۹۶-۱۸۹۵ء	رقبہ	۳۸۹۴۳۲	۵۱۳۳۴۳	۱۳ ۸۴	۱ ۴۹۶۴	۱۴۱۶۴	۳۳۳۹۱	۲۴۶۹۴
		فیصدی	۱	۱۰	۲/۵	۳۰	۲۸	۸/۵	۱۵

۴۲۹	۲۹	۸۶	۹۲۹	۱۱	۱۲	۱	۱۲۹	۱	۲۲	
۱۴۱۵۲	۴۷۶۰	۲۳۴۱۰۸	۴۷۵۵۶	۹۶۳۳۷	۸۸۶۱۶	۹۲۴۸	۷۹۹۴	۲۵۵۸	۱۶۰۴۴۶	
۱۲۹	۲۹	۸۶۲۹	۸۲۰	۱۰	۱۰	۳	۱۲۹	۱۲۹	۲۴۲۹	
۸۱۱۲	۱۶۵۷	۴۵۷۸۴۷	۴۷۲۵۰	۳۳۸۲۴	۳۳۱۱۰	۱۹۳۳۶	۹۲۵۸	۸۱۵۰	۱۳۷۰۸۹	
۲۸	۲۴	۹۷	۶	۱۱۲۹	۱۹	۸	۱۲۲	۱۲۴	۳۴	
۴۸۳۱	۱۲۳۲	۴۹۳۴۳۰	۲۰۱۶۴	۳۷۵۲۷	۸۳۹۳۶	۴۹۹۰۵	۹۱۹۵	۹۳۸۶	۱۷۰۳۸۴	
۳	۱	۶۹	۴	۸	۱۰	۱	۱		۴۹	
۳۳۱۶	۵۹۶	۷۱۶۱۶	۴۱۹۴	۸۷۵۰	۱۳۷۱۳	۱۰۲۸	۵۳۷	۴۵۹	۴۸۱۲۹	۷
۱		۶۱	۲	۶	۱۶	۱	۱		۴۵	
۵۲۹	۱۸۸	۸۹۹۴۵	۴۶۰۲	۸۹۴۵	۱۹۱۲۴	۸۸۹	۱۰۲۷	۲۵۳	۴۸۳۸۱	۵
۱		۸۷	۳	۶	۱۵	۱	۱		۲۴	
۱۰۰۴	۱۱۴	۸۰۴۵۱	۲۰۴۵	۸۴۲۸	۱۸۶۲۰	۷۴۸	۷۵۰	۴۷۹	۴۶۵۷۸	۸
۱	۱	۹۴	۱۰	۱۲	۱۵	۲	۴	۱	۳۷	
۱۶۳۳	۱۰۹۰	۸۷۱۵۹	۱۲۰۵۰	۱۶۷۵۴	۴۹۰۸۷	۳۰۸۰	۲۱۵۷	۱۰۴۱	۸۳۲۴۵	۴
۱	۱	۹۸	۱۰	۱۰	۱۳	۷	۲۹	۱۲۹	۳۳	
۸۹۰	۶۳۹	۹۶۰۹۲	۵۷۳۵	۱۰۸۹۴	۱۳۷۹۸	۷۳۰۹	۹۸۴	۱۲۷۵	۳۹۸۶۹	۱
	۱	۲۷	۱۰	۱۱	۴۱	۱۸	۱	۲	۸۴	
۱۲۸	۹۳۹	۲۷۹۱۸	۵۴۴۵	۱۴۰۲۵	۴۰۵۳۴	۱۹۶۶۰	۱۲۸۲	۴۶۳۴	۸۴۶۷۹	۰
۱		۶۷	۲	۱۱	۸			۴	۴۴	
۱۴۱۹	۲۰۱	۱۰۱۴۰۵	۳۴۱۰	۱۳۸۹۹	۶۷۵۳	۴۴۰	۹۹۰	۴۱۹۰	۴۷۵۷۵	
۴۲۹	۲۹	۶۹	۹	۱۱	۲۹	۲۹	۱	۴۲۹	۴۹	
۱۵۳۴	۹۰۱	۵۳۱۱۱	۸۳۳۳	۱۲۷۵۰	۹۷۳	۸۲۸	۱۰۴۷	۴۱۸۴	۲۰۵۷۱	۵
۲۹		۶۱	۸	۱۲	۶۲۹	۲۹	۲۹	۱۲۹	۴۵	
۶۳۰	۲۳۳	۷۶۱۲۹	۶۹۴۱	۱۹۷۷۰	۵۰۲۸	۸۹۰	۹۳۴	۱۵۸۸	۲۹۹۵۹	۳
۳	۲۹	۸۹	۶	۱۲	۱۲	۰	۴۲۹	۲۹	۲۹	
۹۷۱۶	۹۸۴	۵۱۵۷۹	۵۳۳۹	۱۷۰۱۱	۱۷۵۳۱	[illegible]	۴۷۹۶	۹۲	۹۰۶۷۳	۴
۴		۸۳	۶۲۹	۱۰۲۹	۱۰۲۹	۳۲۹	۴	۱	۲۸	
۴۹۷۴	۲۷۸	۷۱۵۴۹	۵۲۵۹	۰۱۲۹۸۱	۱۲۹۲۷	۹۶۳۱	۴۶۸۷	۶۳۹	۳۹۶۳۷	۲
۱	۰	۹۸	۷۲۹	۱۴	۱۳۲۹	۶	۴		۳۳	
۶۸۴	۴۳۴	۸۷۴۵۷	۱۰۲۵۲	۱۳۶۷۴	۱۶۷۴۵	۷۴۸۲	۴۲۳۳	۳۶۳	۹۳۰۵۸	۵
[illegible]	تحویل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	تحویل	[illegible]	[illegible]
	۱		قمر							
۱۱	۱۲	۱۲	۱۳	۱۹	۱۸	۱۶	۱۷	۱۵	۲۰	۲۱

[illegible]	[illegible]	اوسط شرح	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]		۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		اوسط شرح		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		اوسط شرح		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]		۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱	[illegible]
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		اوسط شرح		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		اوسط شرح		[illegible]	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]		۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		اوسط شرح		[illegible]	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		اوسط شرح		۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۷
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		اوسط شرح		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		اوسط شرح		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۷
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		اوسط شرح	[illegible]	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نام تحصیل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
					[illegible]				
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱

۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۱			ربیع							
تل	دیگر	میزان	گیہون	جو	چنے	بجھڑ گوچنی	سرسون	دیگر	میزان	فصیدی دو فصلی
۷۶۲	۲۴۲	۶۸۲۹۸	۱۰۳۹۳	۱۴۷۸۳	۱۷۸۲۹	۸۲۶۳	۲۳۴۴	۴۷۴	۵۴۰۹۶	۵
۱	۰	۵۶	۸٫۵	۱۲	۱۴٫۵	۷	۲		۴۴	
۲۵۸۲	۳۸۶	۸۱۹۳۵	۹۳۹۵	۱۳۵۶۱	۱۲۵۳۸	۵۷۴۱	۲۷۶۸	۷۴۵	۴۵۷۴۸	۳
۲		۶۴	۷٫۵	۱۰٫۵	۱۰٫۵	۴٫۵	۲	۱	۳۶	
۵۸۱۷	۵۶۲	۹۱۹۸۵	۹۴۴۵	۱۸۰۱۱	۱۸۹۴۱	[illegible]	۳۸۵۴	۵۳۰۰	۵۰۷۸۴	۲
۴	٫۵	۶۵	۷	۱۲	۱۳	۰	۲٫۵	٫۵	۳۵	
۷۴۰	۳۴۴	۸۷۱۳۵	۷۵۲۱	۱۵۸۸۰	۹۰۳۶	۶۵۰	۵۴۲	۱۹۶۶	۳۵۵۹۵	۴
٫۵		٫۷۱	۶	۱۳	۷٫۵	٫۵	٫۵	۱٫۵	۲۹	
۱۹۴۲	۵۰۱	۹۴۱۱۱	۶۴۴۴	۱۳۸۹۰	۵۸۴	۶۳۶	۱۰۲۸	۳۱۶۲	۳۰۹۸۱	۵
۲٫۵	٫۵	٫۷۵	۵	۱۱	٫۵	٫۵	۱	۲٫۵	۲۵	
۱۲۱۵	۳۰۱	۱۰۱۲۰۹	۴۳۱۰	۱۴۶۵۵	۷۸۹۴	۲۳۰	۵۵۰	۲۱۵۰	۲۸۹۸۹	
۱		۷۸	۳	۱۱	۶			۲	۲۲	
۱۳۶	۵۴۵	۳۸۵۱۶	۹۲۲۹	۱۲۰۳۹	۲۰۹۴۲	۱۵۷۷۰	۱۳۶۳	۲۷۴۲	۶۲۷۸۵	۰
	۱	۳۸	۱۰	۱۱	۲۱	۱۶	۱	۳	۶۲	
۶۵۰	۷۴۵	۵۷۰۵۳	۹۸۴۹	۱۰۶۵۲	۱۴۸۵۶	۸۴۰۵	۵۶۲	۱۳۸۹	۴۵۶۷۵	۱
۱	۱	۵۶	۱۰	۱۰	۱۴	۸	٫۵	۱٫۵	۴۴	
۱۷۴۴	۱۰۵۰	۶۸۱۹۵	۱۳۰۹۰	۱۷۸۹۲	۲۵۰۶۸	۴۰۶۰	۳۱۹۸	۱۰۲۱	۶۴۳۲۹	۲
۱	۱	۵۲	۱۰	۱۳	۱۹	۳	۲	۱	۴۸	
۱۰۰۳	۱۱۲	۶۰۲۹۱	۳۰۲۹	۶۲۳۶	۱۶۷۳۰	۸۲۶	۸۹۰	۲۸۵	۲۷۹۸۶	۶
۱		۶۸	۴	۷	۱۹	۱	۱		۳۲	
۹۳۵	۱۶۶	۶۵۵۲۹	۲۷۰۳	۶۵۲۹	۱۵۱۳۲	۶۶۵	۱۰۳۸	۳۹۴	۲۶۴۶۱	۵
۱		۷۱	۳	۷	۱۷	۱	۱		۲۹	
۴۴۱۷	۹۵۷	۸۱۷۱۷	۲۱۵۲	۶۸۹۰	۱۴۸۱۴	۱۰۳۶	۹۴۸	۲۹۵	۲۶۱۳۵	۸
۴	۱	۷۵	۲	۶	۱۰	۱	۱		۲۵	
۲۶۴۱	۱۲۴۳	۲۵۴۲۴۰	۳۰۱۷۲	۴۸۹۳۸	۶۴۵۴۷	۲۵۵۰۹	۵۱۵۹	۵۴۶۷	۱۸۰۴۶۲	
٫۶	٫۲	۵۸	۷	۱۱٫۵	۱۵	۶	۱٫۳	۱٫۲	۴۲	
۶۱۱۳	۱۷۹۸	۲۹۸۶۲۸	۲۸۳۹۰	۴۴۶۳۲	۴۴۱۱۰	۱۵۴۴۷	۵۳۹۶	۶۱۹۰	۱۴۸۰۶۵	
۱٫۵	٫۵	۶۷٫۵	۶٫۰	۱۰	۱۰	۴	۱٫۵	۱٫۵	۳۲٫۵	
۱۳۱۹۳	۲۸۷۰	۳۴۳۱۰۶	۲۸۹۹۷	۵۷۴۴۸	۶۶۷۱۷	۵۳۲۶	۸۵۵۳	۳۹۹۶	۱۷۰۲۳۷	
۲٫۵	٫۵	۶۷	۵٫۵	۱۱	۱۳	۱	۱٫۵	۱	۳۳	

تحصیل	سنہ	تفصیل	کل رقبہ مزروعہ	رقبہ زیر کاشت	خریف: روئی	باجرا	جوار	مونگ موٹھ	گوار چری
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
کبیر	سنہ [illegible]	رقبہ	۱۱۴۱۰۰	۱۲۲۳۴۳	۶۹۴۰	۵۹۱۱	۲۲۶۰۸	۷۷۶۳	۹۲۳۳
		فیصدی	۰	۱۰۰	۳/۵	۲/۵	۳۵	۵/۵	۵/۷
		رقبہ پنج سالہ	۱۲۳۶۹۱	۱۲۵۷۹۳	۷۵۰۳	۵۹۲۳	۶۰۹۸	۵۸۷۳	۶۰۸۸
		اوسط فیصدی		۱۰۰	۵	۲/۵	۳۰	۳/۵	۸
	سنہ [illegible]	رقبہ	۱۲۸۰۹۴	۱۲۲۰۷۹	۲۰۳۰	۱۲۱۳۲	۵۲۳۹۹	۹۰۲۲	۶۹۱۱
		فیصدی		۱۰۰	۱/۵	۱۰	۴۳	۷/۵	۵/۵
اسے گڑھ	سنہ [illegible]	رقبہ	۱۱۵۳۰۳	۱۲۲۶۳۰	۸۸۹۹	۱۸۹۰۳	۲۲۳۵۳	۲۲۲۲۱	۱۰۳۶۵
		فیصدی		۱۰۰	۷/۵	۱۵	۳۰	۱۸	۸/۵
		رقبہ پنج سالہ	۱۱۹۸۰	۱۲۵۰۸۲	۸۲۰۹	۱۹۹۳۰	۳۱۸۲۴	۲۱۸۹۲	۱۰۹۳۰
		اوسط فیصدی		۱۰۰	۷/۵	۱۷	۲۵	۱۷	۸
	سنہ [illegible]	رقبہ	۱۲۵۱۵۹	۱۳۰۱۱۸	۸۰۰۳	۴۱۳۳۰	۲۹۱۹۵	۱۱۱۲۷	۵۰۱۸
		فیصدی		۱۰۰	۳/۵	۳۲	۲۲/۵	۹	۳
بہت پور	سنہ [illegible]	رقبہ	۱۰۱۰۱۹	۱۰۱۳۸	۸۸۹	۱۸۵۹	۲۳۲۱۳	۲۰۸۵	۹۹۰۲
		فیصدی		۱۰۰	۱	۲	۲۲	۲	۱۰
		رقبہ پنج سالہ	۱۰۱۷۵۳	۱۰۷۸۲۹	۲۳۱۶	۴۰۵	۳۶۱۹۹	۱۹۹۶	۹۶۳۰
		اوسط فیصدی		۱۰۰	۲/۵	۴	۳۹	۲	۹/۵
	سنہ [illegible]	رقبہ	۱۱۸۶۲۳	۱۲۳۵۲۳	۱۰۸۱	۱۵۳۰۹	۳۹۱۵۰	۸۸۳۵	۳۰۳۹
		فیصدی		۱۰۰	۱	۱۲	۲۷	۷	۳
بکھر	سنہ [illegible]	رقبہ	۸۲۷۳۰	۸۸۷۶۶	۵۳۹۳	۱۱۱۸۰	۲۰۲۲۲	۱۲۳۸	۱۳۹۵۲
		فیصدی		۱۰۰	۷	۱۹	۲۳	۲	۱۶
		رقبہ پنج سالہ	۸۸۳۵۰	۹۱۹۹۰	۹۸۰۸	۱۲۲۰۲	۲۰۵۰۳	۵۰۸	۱۳۳۰۲
		اوسط فیصدی		۱۰۰	۶	۱۱	۲۹	۱	۱۵
	سنہ [illegible]	رقبہ	۹۹۸۳۸	۱۰۶۸۸۲	۳۱۰۳	۳۲۲۲۳	۲۳۹۷۰	۶۳۰۱	۸۸۸۹
		فیصدی		۱۰۰	۳	۳۰	۲۲	۶	۶
میزان کل	سنہ [illegible]	رقبہ	۴۱۹۲۳	۴۳۳۶۰۲	۱۵۲۵۹	۴۳۶۳۳	۱۰۵۹۳	۳۳۳۵۶	۴۴۳۵۱
		فیصدی		۱۰۰	۴	۱۰	۲۵	۶/۲	۱۱
		رقبہ پنج سالہ	۵۲۲۰۹۴	۴۸۶۴۹۳	۲۲۵۱۶	۴۵۸۶۰	۱۳۹۰۵۱	۳۰۰۹۰	۴۴۲۱۹
		اوسط فیصدی		۱۰۰	۵/۵	۱۱	۳۲	۶	۱۰
	سنہ [illegible]	رقبہ	۳۸۹۴۳۲	۵۱۲۲۲۳	۱۳۰۰۴	۱۰۴۹۶۴	۱۳۱۹۹۰	۳۳۳۲۱	۴۴۹۹۳
		فیصدی	۱۰	۱۰۰	۳/۵	۲۰	۲۸	۸/۵	۱۵

باب پنجم

اجناس اور پیداوار

دفعہ ۷۸۔ کوائف اجناس جو بوقت بندوبست گذشتہ اور اسکے بعد بوئی گئین

نقشہ نمبر ۴ سے تفصیل وار اندراج ذیل معلوم ہوتا ہے

اجناس جو (ا) بوقت بندوبست سابق جیسا کہ انکا سالانہ کاغذات ۹۲-۱۸۹۱ء مین اندراج ہے

(ب) اسکے پانچ سالہا سے مابعد سے ہر ایک مین یعنی از ۹۲-۱۸۹۱ء لغایہ ۹۸-۱۸۹۷ء

(ج) ۹۸-۱۸۹۷ء مین جو تشخیص جدید کی بنا قرار دیا گیا ہے۔ بوئی گئین۔

ان کوائف کا خلاصہ نقشہ ذیل مین کیا گیا ہے جسمین کہ مدات ا و ج تو پوری تفصیل سے اور درمیان سے پانچ سالون کی اوسط درج ہین۔ و نیز اسمین جو اجناس کہ ہر موقعہ پر بوئی گئین۔ انکی نسبت کل رقبہ زیر اجناس سے جس مین کہ دوفصلی شامل ہے۔ دکھائی گئی ہے

تحصیل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سالی اوسط		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible] تحصیل	۲۲	۳	۱۵	۱۵	۱۱	۰	۲۱	۱۵	۳	۲۴	۴
کیریکہ [illegible]	۲۰	۳	۱۵	۱۵	۳	۲	۱	۱۵	۳	۲۰	۱۲
[illegible]	۱۲	۱۱	۲۲	۲۲	۷	۱	۲۰	۳۰	۲۰	۱۴	۳

اس سے [illegible] ہے کہ [illegible] تحصیل [illegible]
[illegible]
[illegible] سال کی [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] تحصیلات کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کیا جاتا۔

تحصیل	باجرہ	جوار	مونگ	موٹھ	روئی	تل	گندم	جو	چنا	ججبر	سرسون
شمالی تحصیلات	۲۶	۳۰	۲۵	۲۵	۱۱	۰	۲۱	۲۹	۳۰	۲۶	۱۴
کیر اگمی گنڈہ نگر	۲۶	۳۰	۲۵	۲۵	۱۱	۱۱	۲۱	۲۹	۳۰	۲۶	۱۴
بھرت پور	۲۵	۲۹	۲۴	۲۴	۱۱	۱۰	۲۰	۲۷	۲۹	۲۵	۱۳

اس سے پایا جاتا ہے کہ سوائے بھرت پور کے ہمنے تینون تحصیلون کا وہی نرخنامہ رکہا ہے جو ہمنے شمالی تحصیلات کے لئے تجویز کیا تہا - اور یہ تخمینہ ہمنے بڑے احتیاط سے قایم کیا ہے ہمارے نزدیک اس سے وہ نرخ جو معمولی سال کی پیداوار فروخت کر زمین - زمیندارونکو بندوبست حال کی میعاد مین مل سکتا ہے - ظاہر ہوتا ہے اور اسی باعث سے قیمت پیداوار لگانے مین اسپر بلا تامل اعتماد ہو سکتا ہے -

مطالب تشخیص کے لئے اضافہ نرخ کا اندازہ لگانے مین کوشش فضول معلوم ہوتی ہے کیونکہ تشخیص سابقہ کی وقت کوئی نرخنامہ قایم نہین ہوا تہا - بہرکیف اگر ہم ۱۹۰۸-۰۹ء کی ہر تحصیل کا پیداوار لیکر اول بندوبست گذشتہ کے ۱۰ سال پہلے کی اوسط نرخ زمینداری سے ضرب دین اور پہر اوس پیداوار کے ۱۰ سال بعد کے نرخ سے قیمت نکالین تو اوس کی رو سے ان تحصیلات کی جمع مین بیشی کم از کم ایک فیصدی مگر مین اور زیادہ سے زیادہ (۱۵) فیصدی بہر تو مین ہونی چاہی درحقیقت گذشتہ بندوبست کو ہوئے کچھ ایسا عرصہ نہین گذرا جس سے کوئی قابل لحاظ گرانی نرخ سامنے معلوم ہو - کیونکہ جو کچھ اس عرصہ نرخنامہ مین بیشی معلوم ہوتی ہے وہ محتاط وغیرہ کے باعث عارضی ہے - البتہ اگر کوئی نئی ریل بنجائے یا تجارت کی رونق بڑہ جانیکا کچھ خاص باعث ہوتا تو اس نرخنامہ پر جو اب عارضی بیشی ظاہر کرتا ہے لحاظ کیا جاتا -

تفصیل	میعاد	تفصیل	فصل خریف					فصل ربیع			
			باجرہ	جوار	مونگ ٹھ	روئی	تل	گیہون	جو	چنا	بیجھڑ
شہر کا نرخ خوردہ فروشی	سنہ ۷۱-۱۸۷۵ء	۱۹/۳	۲۱/۲	۰	۰	۰	۱۸/۳	۲۵/۷	۲۴/۵	۰	۰
	سنہ ۷۶-۱۸۸۰ء	۱۹/۹	۲۲/۲	۰	۰	۰	۱۷	۲۳/۶	۲۰/۷	۰	۰
	سنہ ۸۱-۱۸۸۵ء	۲۲/۹	۲۴/۴	۰	۰	۰	۱۸/۴	۲۵/۹	۲۳/۹	۰	۰
	سنہ ۸۶-۱۸۹۰ء	۱۷/۵	۱۹/۳	۰	۰	۰	۱۵/۷	۲۲/۶	۲۶/۸	۰	۰
	سنہ ۹۱-۱۸۹۵ء	۲۰/۵	۲۴/۵	۰	۰	۰	۱۷/۴	۲۴/۴	۲۵/۲	۰	۰
	میزان	۱۰۰/۱	۱۱۱/۶	۰	۰	۰	۸۵/۸	۱۲۲/۲	۱۲۲/۱	۰	۰
	اوسط	۲۰	۲۲/۳	۰	۰	۰	۱۷/۲	۲۴/۴	۲۴/۴	۰	۰

دفعہ ۷۷ - نرخنامہ جواب تجویز ہوا اجناس کی قیمت برآمد کرنیکے لئے ایسا نرخنامہ تجویز ہونا چاہیے جو بجاے اسکے کہ بازار کی خوردہ فروشی کا نرخ ظاہر کرے - قریب قریب اُس فصلی نرخ کی ہو جو زمیندارونکی واسطے نہایت ضروری ہے -

تحصیلات کھیرا ۔ کیہ گڈہ اور نگر مین فصل کے موقعہ پر تقریبًا یکسان بھاو رہتا ہے اور چونکہ ان تحصیلون مین کوئی بڑی منڈی یا قصبہ نہین ہے اس لئے لعبد مطابقت حالات ہم نے ان تینون تحصیلون کے لئے ایک ہی نرخنامہ تجویز کیا ہے -

بھرت پور کی گذشتہ سالونکی نرخ کو دیکھکر ہر ایک شخص وہی نتیجہ نکال سکتا ہے جو قدرتی طور پر اوسکو نکالنا چاہیے - کیونکہ یہان شہر کی بڑی آبادی کی موجودگی اور ریل کے ذریعہ یہانکی مال کی ویگر بڑے بڑے تجارتی منڈیون سے جلد جلد آمد و برآمد ہونے سے اس تحصیل مین بمقابلہ بیرون جات کی تحصیلات کے نرخ کسی قدر چڑھا ہوا رہتا ہے - جو نرخ ہم نے تجویز کیا ہے وہ نقشہ تحت سے ہویدا ہے -

تحصیل	میعاد	تفصیل	فصل خریف: باجرہ	جوار	مونگ ماش	روئی	تل	فصل ربیع: گیہوں	جو	چنا	بیجھڑ	سرسوں
کسمیر	سنہ ۱۸۸۰-۸۵ء	فصلی	۲۴	۲۶	۲۶	۱۱	۱۱	۲۲	۲۹	۲۵	۰	۱۴
		بازاری	۲۳	۲۵	۲۵	۱۱	۱۰	۲۱	۲۷	۲۷	۰	۱۵
	سنہ ۱۸۸۶-۹۱ء	فصلی	۲۴	۲۸	۲۳	۱۰	۱۲	۲۰	۲۹	۲۸	۰	۱۴
		بازاری	۲۳	۲۷	۲۳	۱۰	۱۱	۱۹	۲۸	۲۷	۰	۱۳
		جو اب تجویز ہوا	۲۹	۳۰	۲۵	۱۱	۱۱	۲۱	۲۹	۳۰	۰	۱۴
لنکرگڈھ	سنہ ۱۸۸۰-۸۵ء	فصلی	۲۷	۳۲	۲۹	۱۱	۱۱	۲۲	۳۲	۳۰	۰	۱۴
		بازاری	۲۴	۲۲	۲۲	۹	۹	۱۹	۲۸	۲۳	۰	۱۲
	سنہ ۱۸۸۶-۹۱ء	فصلی	۲۹	۲۹	۲۴	۱۰	۱۰	۲۰	۲۸	۲۵	۰	۱۲
		بازاری	۲۰	۲۳	۱۹	۱۰	۹	۱۶	۲۴	۲۳	۰	۱۲
		جو اب تجویز ہوا مثل کسمیر								۰		۰
جگر	سنہ ۱۸۸۰-۸۵ء	فصلی	۲۱	۲۳	۲۵	۱۰	۱۲	۲۲	۲۹	۲۸	۰	۱۵
		بازاری	۳۰	۲۲	۲۴	۱۰	۱۱	۲۱	۲۸	۲۶	۰	۱۴
	سنہ ۱۸۸۶-۹۱ء	فصلی	۲۲	۲۹	۲۲	۱۱	۱۰	۱۹	۲۷	۲۲	۰	۱۲
		بازاری	۲۱	۲۵	۲۰	۱۰	۹	۱۸	۲۹	۲۵	۰	۱۱
		جو اب تجویز ہوا مثل کسمیر								۰		۰
بھرت پور	سنہ ۱۸۸۰-۸۵ء	فصلی	۲۱	۲۳	۲۲	۰	۱۰	۱۸	۲۹	۲۵	۲۵	۰
		بازاری	۲۱	۲۲	۲۴ ۲۲-۲۴	۰	۱۰	۱۸	۲۹	۲۴	۲۵	۰
	سنہ ۱۸۸۶-۹۱ء	فصلی	۱۹	۲۳	۱۷-۲۱	۰	۹	۱۶	۲۵	۲۳	۲۳	۰
		بازاری	۱۹	۲۲	۱۹-۲۱	۰	۹	۱۶	۲۴	۲۳	۲۳	۰
		جو اب تجویز ہوا	۲۵	۲۹	۱۷-۲۲	۱۱	۱۰	۲۰	۲۷	۲۹	۲۵	۱۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

تحصیل	میعاد	تفصیل	فصل خریف: باجرہ	جوار	مونگ ماش	روئی	تل	فصل ربیع: گیہوں	جو	چنا	بیجھڑ	سرسوں
کمھیر	سنہ ۱۸۹۵-۸۰ء	فصلی	۲۴	۲۷	۲۷	۱۱	۱۱	۲۲	۲۹	۲۹	۰	۱۶
		بازاری	۲۳	۲۵	۲۵	۱۱	۱۰	۲۱	۲۷	۲۶	۰	۱۵
	سنہ ۱۸۹۸-۹۱ء	فصلی	۲۴	۲۸	۲۳	۱۰	۱۲	۲۰	۲۹	۲۸	۰	۱۴
		بازاری	۲۲	۲۷	۲۳	۱۰	۱۱	۱۹	۲۸	۲۷	۰	۱۳
		جو اب تجویز ہوا	۲۶	۳۰	۲۵	۱۱	۱۱	۲۱	۲۹	۳۰	۰	۱۴
لکھن گڈھ	سنہ ۱۸۹۰-۸۰ء	فصلی	۲۶	۳۲	۲۶	۱۱	۱۱	۲۲	۳۲	۳۰	۰	۱۴
		بازاری	۲۴	۲۲	۲۲	۹	۹	۱۹	۲۸	۲۳	۰	۱۲
	سنہ ۱۸۹۰-۹۱ء	فصلی	۲۶	۲۹	۲۴	۱۰	۱۰	۲۰	۲۸	۲۵	۰	۱۴
		بازاری	۲۰	۲۳	۱۹	۱۰	۹	۱۶	۲۴	۲۳	۰	۱۲
		جو اب تجویز ہوا مثل کمھیر								۰		۰
نگر	سنہ ۱۹۵۰-۸۰ء	فصلی	۲۱	۲۳	۲۵	۱۰	۱۲	۲۲	۲۹	۲۸	۰	۱۵
		بازاری	۲۰	۲۲	۲۴	۱۰	۱۱	۲۱	۲۸	۲۶	۰	۱۴
	سنہ ۱۸۹۱-۹۰ء	فصلی	۲۲	۲۹	۲۲	۱۱	۱۰	۱۹	۲۷	۲۲	۰	۱۲
		بازاری	۲۱	۲۵	۲۰	۱۰	۹	۱۸	۲۶	۲۵	۰	۱۱
		جو اب تجویز ہوا مثل کمھیر								۰		۰
بھرت پور	سنہ ۱۸۹۰-۸۰ء	فصلی	۲۱	۲۳	۲۲	۰	۱۰	۱۸	۲۶	۲۵	۲۵	۰
		بازاری	۲۱	۲۲	۲۴ ۲۳-۲۲	۰	۱۰	۱۸	۲۶	۲۴	۲۵	۰
	سنہ ۱۸۹۸-۹۱ء	فصلی	۱۹	۲۳	۲۱-۱۹	۰	۹	۱۷	۲۵	۲۳	۲۳	۰
		بازاری	۱۹	۲۲	۲۱-۱۹	۰	۹	۱۷	۲۴	۲۳	۲۳	۰
		جو اب تجویز ہوا	۲۵	۲۹	۲۴-۲۳	۱۱	۱۰	۲۰	۲۶	۲۸	۲۵	۱۳

چھپوایا ہے۔ جس مین تھوک فروشی کا نرخ درج ہوتا ہے۔ نرخ آمدہ کوتوالی سی شہر کی سال بھر
کی تھوک فروشی کا حال ظاہر ہوتا ہے اور اسی باعث سے یہ نرخ بمقابلہ اون نرخون کے
جو فصل کے موقعہ پر دیہات مین بوہرون سے زمیندارونکو ملتا ہے گران ہے۔
ہر دو میعاد مذکرہ بالا مین جو فصلی خوردہ فروشی نرخ کی اوسط تھی اور جو نرخ ہینے پچھلے سال
چارون تحصیلات شمالی کے لئے قایم کیا تہا اور جو اوسط نرخ خوردہ فروشی خاص بہرت پور
مین بعد اندراج کتاب موسومہ نرخنامہ و مزدوری کاریگران ہند ۱۸۷۱ء سے ابتک رہی ہے
اور جو نرخ اب تحصیلات زیر تشخیص کے لئے قایم ہوگا یہ سب باتین نقشہ تحت سے
واضح ہونگی۔

باب چہارم

زرخنامہ

دفعہ ۷۶ - نرخ کی تحقیقات کا طریق سالگذشتہ کی رپورٹ کے باب چہارم
مین ہم اوس طریق کا ذکر کر چکے ہین جسکی رو سے ہمنے زرخنامہ تجویز کرکے اول کل پیداوار
کی قیمت لگا کر حصہ پیداوار کی قیمت اخذ کی تہی اور پہر جہانتک مبنی تشخیص سنہ ۱۸۹۰-۹۱ء کے
بعد سے نرخ مین ہوئی تہی اوسپر حساب لگایا تہا کہ مطالبہ حال مین کسقدر اضافہ ہونا
چاہیئے۔ ان تحصیلات زیر تشخیص مین بہی ہمنے اوسی قاعدہ کی پابندی کی ہے۔ بندوبست
سنہ ۱۸۹۰ء سے دس سال پہلے اور ۸ سال بعد کی بازاری یا خوردہ فروشی کے نرخ
ہمنے ہفت روزہ نقشہ جات سے جو تحصیل مین رہتے ہین لئے ہین اور بہرت پور
کا زرخنامہ کوتوالی سے منگایا ہے ایسا ہی ہمنے متذکرہ بالا میعاد کا فصلی زرخنامہ جسکی رو سے
زمیندار اپنا غلہ بوہرونکو دیتے ہین۔ ہر تحصیل کے مشہور مشہور منڈیون کے مقام پر بنیونکی
بہیون سے حاصل کیا ہے اور بہرت پور کا زمینداری نرخ کوتوالی شہر کے بجٹ سے

درجہ کی کفایت شعار اور خاموش رہنے والے ہین اور جرایم سنگین کی عادی نہین ہین۔ بمقابلہ سپوئون کے جو آپسمین لڑنے اور اجنبی کے برخلاف فوراً منصوبہ باندہنے کو طیار ہوجاتے ہین ان لوگون مین مقدمہ بازی کم ہے اگر اضلاع انگریزی کے زمیندار ونکے درجہ معاشرت سے یہانکی رعایا کا مقابلہ کیا جاے تو یہان کے آدمی نہایت افلاس زدہ ہین اور بوجہ سب کی حالت یکسان ہونیکے امین باہمی رشک کا مادہ نہین ہے۔

اب اول ہی مرتبہ یہانکے کاشتکارونکو ۲۵ برس کے لئے عمدہ موقعہ دیا جاتا ہے اور اگر مال کا انتظام عمدہ قایم رہی تو کوئی وجہ نہین ہے کہ یہانکی ریاست پہر راجپوتانہ مین ویسی ہی سرسبز اور آسودہ ہو جاے جیسی وہ کپتان والٹر صاحب بہادر کے عمدہ انتظام مین ہوگئی تہی۔ فی الحقیقت اس رتبہ کی کوئی اور ریاست نہین ہے جو اس ریاست سے مدرق اقسام زمین۔ بارش آبپاشی بذریعہ بندات۔ نالہ وچاہات اور عام طور پر دیگر حالات زراعتی سے مقابلہ کرسکے۔

تشخیص آمدن	کیتھل	اسکے گڑھ	بیت پور	جگر
دودھ و گھی	۵۲۹۵۳	۲۹۸۳۰	۲۹۹۱۹	۳۵۰۰۰
مویشی	۱۰۵۰۶۳	۹۲۲۲۲	۵۲۰۵۶	۴۰۵۲۲
کرائی	۲۵۳	۱۶۴	۳۵۳	۳۵۶
میزان	۱۵۳۰۰۱	۱۲۲۲۲۵	۱۲۴۲۵۳	۸۴۹۵۶

یہ تخمینہ سہولت فروخت مویشی کے بہت معلوم ہوتا ہے اگرچہ یہ تخمینہ محکمہ سررشتہ کے نقشہ جات سے طیار کیا گیا ہے لیکن ہم اس سے کوئی عام اصول نہیں نکال سکتے کیونکہ بہت سے حالات باعث تخمینہ رسد کے درج کا نفاذ نہیں ہوئے اور چونکہ بضرورت مویشی کے فروخت کرنے سے نا امید دکھلایا گیا ہے رواج ہمارے خیال میں مشکل سے ان نقصانات کو پورا کر سکتا ہے جو زمیندار کو جانوروں میں بیماری پھیلنے یا خشک سالی کے ایام میں بھوک سے مرنے کے باعث اٹھانا پڑتے ہیں۔

دفعہ ۵۵ - درجہ آسایش و خوراک وغیرہ جو کیفیت ہم اس ضمن کے متعلق پچھلے سال کی رپورٹ کی دفعہ ۱۰۵ و ۱۱۰ مین درج کر چکے ہیں وہ ان تحصیلات پر بھی اطلاق رکھتی ہے۔ بانگر کے زمیندار عام طور پر بمقابلہ شمالی تحصیلات کے زمینداروں کے کم آسودہ ہیں اور بلحاظ خوراک پوشاک اور مکانات کے بانگر کے لوگوں کا درجہ معاشرت اوروں کے مقابلہ میں قطعی کم ہے مقروض بیان کم ہیں - اور اسکی وجہ یہ ہے کہ سوائے تحصیل کیتھل کے شرقی حصہ کی عمدہ عمدہ دیہات اور لوگوں کی اسقدر حیثیت نہیں ہے جو انکو کسی سے کچھ قرض مل سکے - اگر بانگر کی مالی تواریخ اور حالات اور دیگر معاملات پر غور کیا جاوے تو بانگر کے آدمی عام طور پر محنتی [illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

سکے گئے ہین اور بڑا گنہ پو شہر کے قریب ہے اسمین سری نگر سے ہیرت پور
بباندور کا جنگل شامل ہے اسکا رقبہ ۱۲۲۴۴ بیگہ ہے منجملہ اسکے ۱۶۱۰۸ بیگہ مین تو
ین گایون کے لئے احاطہ بنا دیا گیا ہے اور باقی مین شہر کے مویشی چرتے ہین۔

چرائی کی شرح یہ ہے۔

بھینس ۸ر

گاے یا بیل ۵ر

بکری ۳ و ۴ر

بھیڑ ۲ر

پچھلے سال ۲۰۰ روپیہ کی آمدنی ہوئی تہی گر عمدہ انتظام سے وہ چند لکہہ سے چند آمدنی
ہو سکتی ہے گر مین منشا ایک رمنہ رسیا کی ہے۔ اسکا رقبہ ۹۴ بیگہ ہے اور
اسکی گہاس مویشیون کے کام مین آتی ہے یہ عمدہ مال مین ہے جسکا عملہ
بچہری مین شامل ہے۔

ورایت حال مین یہ تجویز کی ہے کہ جو رکہہ سرکاری کام مین نہین آتے انکو کاشت
کے واسطے دیدیا جاے چنانچہ یہ فیصلہ ہوگیا ہے کہ رمنہ شاولی واقعہ تحصیل کہیر اور
رمنہ اکرن خرد واقعہ تحصیل بہرت پور علاوہ دیگر رمنہ جات واقعہ تحصیلات شمالی وجنوبی مثلاً
نوہرکوہ۔ کمن سارا۔ سیس واری۔ کچنہ آو واقعہ ڈیگ۔ کہرکا۔ گوندری
واقعہ اوچین اور کچنہ رو باس کو تجربہ کاشکارون کے لئے دیدیا جاے انکی آبادی سے صرف
راج کی آمدنی ہی نہین بڑہ جاے گی بلکہ وہ نقصانات بہی کم ہو جاینگے جو صحرائی جانور
انمین پناہ گزین ہو کر فصل کو پہونچاتے ہین۔ ان تحصیلون مین جب اکا ہون کی زیادتی

ہزارون مویشی چرنے کے لئے آتے مگر کچھ یہ معلوم نہین ہو سکا کہ یہان کے زمینداروں کو پوچھی کی کیا آمدنی ہوئی۔

دفعہ ۷۳ روندہاے سرکاری کہیر مین تین سرکاری روند ہین۔ ہیلک سکیٹرا۔ بھٹاولی انکا رقبہ ۹۶۲۴۱ بگیہ ہے۔ ابتدا مین یہ رونده محکمہ جات ریاست اور رسالہ امپریل سروس کو جواب ٹوٹ گیا ہے گہاس بہم پہونچانیکی غرض سے رکھی گئی تہی۔ مگر جب گہاس لنگر وغیرہ لگا دیا جاتا ہے تو پہر ان مین مویشی چگنے کی اجازت دیدی جاتی ہے جس سے قریب ۶۳۵ روپیہ سالانہ آمدنی پوچھی کی وصول ہوجاتی ہے۔

اسکے گڈہ مین صرف ایک رونده نول پورہ کی ہے جسکا رقبہ ۱۱۲۸ بگیہ ہے ۲۵ برس کا عرصہ ہوا کہ یہہ رونده کاشت کیواسطے پٹہ پر دیگئی تہی۔ مگر پٹہ داران کے مستعفی ہوجانیسے بہت سے اشخاص کے پاس بعد مین اسکا ٹیکہ رہا اب ملحقہ گانو نارولی والون کو چرائی کے واسطے بالعوض مبلغ ۱۰۰ سالتمام پر دی ہوئی ہے جنہون نے آگے ۶۶۵ سالتمام یا ۱۰ ارنی بگیہ حساب سے اور لوگون کو دے رکھی ہے۔ ہم کوشان ہین کہ اس رقبہ کو بہی مفید شرائط پر کاشت کے لئے دیدیا جاوے۔ لیکن اگر یہ واسطے چرائی کے رکھا جائے گا تب بہی آخر مین ریاست کو اس سے کچہہ نقصان نہین ہوگا کیونکہ جون جون دیہات کی موجودہ چراگاہین مزروعہ ہوتی جائنگی ویسی ہی چراگاہ کی قیمت بڑہتی جائیگی۔

تحصیل بہرت پور مین ۶ رونده اور گنے ہین۔

سی	کسودا	بالسنی	اکرن کلان	اکرن خرد
۴۶۶ بگیہ	۱۸۲ بگیہ	۱۱۰۶ بگیہ	۱۴۸۷ بگیہ	۱۲۸۴ بگیہ

یہ سب محض سرکاری مویشی اور کارخانہ جات راج کی گہاس بہم پہونچانے کی غرض سے

صوبہ پنجاب میں ہر ایک ہل کے پیچھے ۱۲½ ایکڑ مزروعہ اراضی تھی۔ یہاں یہ اوسط
ان تحصیلات میں ۴۴ بیگہ یا ۱۰ ایکڑ پر آمد ہوئی ہے۔ یہاں کی اوسط قریب قریب
گوجرانوالہ کی اوسط کے برابر ہے جہاں فی ہل ۱۰ ایکڑ مزروعہ اراضی ہے۔ اس میں
کچھ شک نہیں ہے کہ آئندہ جس قدر تعداد قلبہ میں ترقی ہوتی جاوے گی اوسط مزروعہ
میں ترقی ہوتی رہے گی۔ الا یہ مخفی نہ رہے کہ یہاں کی بارانی رقبہ کے زرخیز زمین کے
باعث بمقابلہ ان تحصیلات کے جن میں اور جہاں آب پاشی باقاعدہ ہوتی رہتی ہے
زیادہ ہلوں کی ضرورت نہیں ہے۔

دفعہ (۲۳) چراگاہ یہاں کے قابل زراعت جیب جیب قطعات میں جہاں
گھاس کی پیداوار کثرت سے ہے مثلاً تحصیلات و علاقہ جات غیر کے مویشی جہاں
چراگاہ کی ہے۔ خشک سالی کے ایام میں چرنے کو آجاتے ہیں۔ پچھلے سال کی ال
شماری سے واضح ہوتا ہے کہ تحصیل کیسر میں ۲۰۲۰۵ مویشی دیگر تحصیلات خاص کر ضلع
سیالکوٹ کے اور ۱۹۰۰۰ معہ قادر گرزی کے پانی کے واسطے یہاں آئے ہوئے تھے
جو بھی کی آمدنی اس تحصیل کی سنہ ۱۸۹۸-۹۹ء میں ۲۳۰۲ روپیہ اور سنہ ۱۸۹۹-۱۹۰۰ء میں ۱۸۰۰
روپیہ ہوئی تھی۔ گھاس کاٹنے اور لیجانے کا حق بھی فروخت کیا جاتا ہے۔ بالخصوص
گھاس کو ہر لگا کر دیا جاتا ہے۔ پچھلے سال سیات سے کمی چارہ کے باعث میدان سے
وسطی تحصیلات میں اگر گھاس اور چارہ مول لیا۔ اور تحصیل کیسر میں ۱۰۵۸ بیگہ اراضی سے
جس میں گھاس سے مبلغ ۲۸۲ روپیہ پایا یا آنہ فی بیگہ کی آمدنی ہوئی۔ اس طریقہ سے
اکثر گاؤں کے زمینداران اپنے مویشی بہت ہو کے جزیرہ میں چرنے کے واسطے لاتے ہیں۔
چنانچہ پچھلے بارہ برس میں ریاست کے شمالی حصہ اور مارواڑ کے اطراف سے یہاں

اگر ہم ۹۱-۱۸۹۰ء کے اعداد کو صحیح خیال کرین تو ہر ایک خانہ حال کے اندراج مین بہت
بڑی بیشی ہوئی ہے۔ ہم یقین کرتے ہین کہ اوس وقت تعداد مویشی غلطی سے کم درج
ہوئی تھی۔ تعداد قلبہ مین چندان غلطی کا احتمال نہین ہے حال کے اندراج کی رو
سے کم سے کم بیشی (۱۳) فیصدی کی اکے گڈہ مین ہے اور زیادہ سے زیادہ بیشی (۲۴)
فیصدی کی نگر مین ہے۔ گھرون کی تعداد مین بمقابلہ مردم شماری ۱۸۹۱ء کے۔ بعد مین
بہت بیشی ہوئی ہے (دیکھو دفعہ ۴۴)۔ اسلئے اس پر کچھہ زور نہین دیا جا سکتا۔ تعداد
قلبہ کی بیشی سے تعداد بیلون کی بیشی لازمی تھی۔ جو نقشہ بالا سے ہویدا ہے۔ بڑا
سوال یہ ہے کہ آیا تعداد مویشی اغراض زراعت مثلاً کوآ او ٹھانا۔ ہل چلانا۔ دودہ۔ وغیرہ
ضروریات بہم پہونچانیکے لئے کافی ہین۔ اس پہلو پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے
کہ تحصیلات کمیر اور ہربت پور مین مویشی ضرورت سے زیادہ ہین یہان زیادہ رقبہ بجہت
چراگاہ چھوڑ دیجانے کے باعث لوگون کو مویشی رکھنے کا شوق بہی ہے تحصیلات اکھی گڈہ
و نگر مین بمقابلہ ہر دو تحصیلات متذکرہ بالا کے مویشی کم تعداد مین ہین۔ کیونکہ وہان زیادہ
چراگاہین نہین ہین۔ الا یہ نہین کہا جا سکتا کہ اونکی تعداد ضرورت سے کم ہے اس مین
کچھہ شک نہین کہ بہت سے ایسے کاشتکار بہی ہین خاص کر تحصیل اکے گڈہ مین۔
(دیکھو فقرہ ۵۳) جنکے پاس اپنے گھر کے بیل وغیرہ نہین ہین گو اس سے زراعتی افلاس
ظاہر ہوتا ہے۔ لیکن کل تعداد مویشی کی تحصیل کے لئے کافی ہے ۱۸۹۸ء مین پنجاب
مین باستثنائے بہیڑ و بکری کے فی دو ایکڑ مزروعہ پر ایک مویشی کی اوسط تہی۔ ان
تحصیلات مین اوسی سال ½ ۱۔ ایکڑ مزروعہ کے مقابلہ مین ایک مویشی کی اوسط
رہی ہے اگر ہم تعداد قلبہ پر غور کرین تو نتیجہ ایسا عمدہ برآمد نہین ہوتا۔ گذشتہ سال

تحصیل		[illegible]			[illegible]			[illegible]			[illegible]			[illegible]	
تفصیل		۱۸۹۰-۹۱	۱۸۸۰-۸۱	+ یا -	۱۸۹۰-۹۱	۱۸۸۰-۸۱	+ یا -	۱۸۹۰-۹۱	۱۸۸۰-۸۱	+ یا -	۱۸۹۰-۹۱	۱۸۸۰-۸۱	+ یا -	۱۸۹۰-۹۱	۱۸۸۰-۸۱
گھر یعنی مکان رہنے کا		۱۰۲۱۶	۱۱۰۸۸۴	۱۴۹۸	۶۰۳۵۱	۶۵۹۷۸	۳۹۱۲	۸۹۶۰۰	۸۹۵۲۲	۹۶۵۸	۴۹۲۵۵	۵۹۲۶۲	۴۱۲۱۶	۳۷۸۸۸	۳۲۲۹۴
ہل		۴۴۲۹۴	۵۹۰۰۹	۵۹۰۵	۳۲۰۲۲	۲۵۳۰۹	۴۲۲۳	۳۲۹۴۳	۴۲۳۵	۶۵۵۴	۱۹۱۴۲	۲۲۹۱۴	۲۸۲۸	۱۲۹۹۳	۱۵۱۵۴
مویشیان	گاڑی	۲۰۵	۹۸۲	۴۳۶۸	۴۳	۳۳۳	۹۳۱۱	۱۵۵	۴۷	۴۳۳۵	۹۰	۳۸۹	۴۳۰۰	۴۰۰	۱۹۰۳
	بیل	۸۵۶۷۸	۱۷۹۲۲۶	۹۵۸۸۰	۵۵۶۹۹	۶۲۲۰۳	۱۷۳۶۸	۶۲۳۱۲	۱۰۵۰۵۲	۴۳۹۲۸۰	۳۹۳۱۶	۶۵۱۹۵	۴۳۶۸۱	۳۶۰۹۳	۴۱۵۹۳۱
	گاے	۲۰۷۰۱	۲۳۵۸۰	۱۰۱۵۶۶	۱۳۸۶۳	۱۹۲۲۳	۹۱۲۳۵	۱۳۱۲۳۵	۱۴۹۳۵۷	۴۲۳۵	۶۸۵۵۶	۹۵۹۳۷	۴۳۱۲۲	۵۹۳۶۹	۴۵۵۰۹۱
	بھینسا	۲۲۰۸۴	۵۹۲۲۴	۸۳۸۳۶	۹۴۰	۱۴۳۲۶	۴۵۰۶	۹۳۵	۲۲۳۱۰	۱۲۳۶۹	۳۹۵	۱۲۳۵۰	۹۸۵۵	۳۱۲۲۹	۱۰۴۲۹
	بھینس	۹۱۸۰۹	۹۸۸۰۳	۴۳۴۰۹۸	۳۲۴۹۰	۴۹۵۸	۴۲۲۳۳	۳۴۰۳۵	۹۹۳۸	۷۳۸۳	۲۲۳۳۸	۵۰۱۳	۲۲۸۶۹	۱۰۰۸۶	۲۶۹۴۳
	گھوڑا	۵۰۹	۱۵۰۹۱	۹۵۳۲	۲۲۹	۳۶۳	۹۱۳۶	۳۹۵	۵۷۰	۴۳۵۹	۲۳۸	۵۰۵	۴۲۶۱	۱۳۳۰	۲۲۹۲۲
	ٹٹو-گدھا	۶۳۵	۱۱۳۸۱	۴۶۳۹	۳۰۰	۴۳۳	۵۳۶	۲۶۳	۱۲۹۵	۴۹۳۱	۱۱۱	۹۵۵	۵۳۰	۱۳۱۳	۳۲۰۵
	اونٹ	۳۳	۴۸	۴۲۲	۲۱	۱۰۵	۴۰۳	۴۰	۲۴	-۹	۱۵	۳۵	۴۲۳	۱۰۰	۲۲۹
	بھیڑ بکری	۸۰۹۹	۱۳۲۲۰	۱۳۲۹۵	۵۵۹۰۸	۹۵۴۳۹	۴۳۱۲۹	۰۵۱۸۰	۷۶۳۷	۴۳۲۴۴۱	۳۵۱۴۲	۰۹۵۸۳	۴۳۹۳۴۳	۲۲۹۹۷	۲۱۴۴۲
	میزان مویشی	۲۹۳۸۲	۰۷۹۲۲	۴۲۱۹۹۳	۳۱۲۲۹	۳۱۹۶۹	۰۱۰۳۹	۲۶۷۶۴۳	۵۸۱۴۰	۴۱۱۹۱۰	۱۶۳۳۸	۳۲۹۲۸۰	۹۱۳۹۴۳	۱۳۲۵۶۰۳	۱۹۳۶۳۰

تحصیل	تفصیل	میزان	چاہی	سیرابی	بارانی	رقبہ زیر جنس مزروعہ کی فیصدی نسبت
کھیر	رقبہ مزروعہ	۱۳۹،۶۹۴	۴۰،۸۰۱	۳۶۴	۹۸،۵۲۹	۱۰۲
	فیصدی	۱۰۰	۲۹	۰	۷۱	
	رقبہ زیر جنس	۱۴۲،۶۹۹	۲۶،۱۰۰	۳۶۸	۱۱۶،۲۳۱	
	فیصدی	۱۰۰	۱۸	۰	۸۲	
اسکے گدہ	رقبہ مزروعہ	۱۲۵،۱۵۶	۳۴،۴۳۱	۴۲۲	۹۰،۲۹۳	۱۰۳
	فیصدی	۱۰۰	۲۱	۵ر	۷۸ر۵	
	رقبہ زیر جنس	۱۳۳،۱۹۸	۲۹،۸۴۲	۴۴۳	۱۰۲،۹۱۳	
	فیصدی	۱۰۰	۲۰	۰	۸۰	
بھرت پور	رقبہ مزروعہ	۱۱۹،۶۳۴	۳۰،۹۱۹	۱۹،۰۹۳	۶۹،۶۲۲	۱۰۳
	فیصدی	۱۰۰	۳۱	۱۵	۵۳	
	رقبہ زیر جنس	۱۳۲،۳۲۴	۲۵،۳۵۲	۱۵،۶۳۳	۹۱،۳۳۹	
	فیصدی	۱۰۰	۲۰	۱۲	۶۸	
بگر	رقبہ مزروعہ	۹۹،۶۴۸	۱۲،۱۵۴	۲،۲۲۵	۸۵،۲۶۹	۱۰۸
	فیصدی	۱۰۰	۱۲	۲	۸۶	
	رقبہ زیر جنس	۱۰۶،۸۵۲	۹،۸۹۵	۲،۲۱۹	۹۴،۷۳۸	
	فیصدی	۱۰۰	۹	۲	۸۹	

[illegible] بہ ترتیب سابق و حال ۹۸-۱۸۹۶ء [illegible] ۱۸۹۱ء

[illegible] کا اندراج [illegible]

تحصیل			بھیرہ			[illegible]			[illegible]			[illegible]		
تفصیل			۱۸۵۵	۹۱-۱۸۹۰	۹۸-۱۸۹۶	۱۸۵۵	۹۱-۱۸۹۰	۹۸-۱۸۹۶	۱۸۵۵	۹۱-۱۸۹۰	۹۸-۱۸۹۶	۱۸۵۵	۹۱-۱۸۹۰	۹۸-۱۸۹۶
میزان مزروعہ			۱۲-۹۹۲	۱۱۶-۱۸	۳۹۱۹۹۴	۶۶۹۱۳	۱۱۸۳۶۴	۲۵۱۱۵۹	معلوم نہیں ہو	۱۱۰۱۹	۱۲۹۶۴۳	۹۳۳	۸۲۶۴	۹۹۸۴۸
چاہی	مستقل	حال		۲۸۹۹۶	۲۵۹۴		۳۳۰۱۴۴	۲۹۲۳		۲۶۱۰۹	۲۳۹۹۱		۱۳۸۵	۹۸۹۵
		سابق		۱۲۹۶۳	۱۳۶۳۹		۹۱۴۲۷	۶۹۲۲۳		۹۱۲۴	۱۸۲۲۴		۲۲۳	۲۳۵
	غیر مستقل	حال		۵	۶۵۳			۳۶۸		۳۹۲	۹۳۷	۰	۱۸	۵۸
	میزان			۳۱۳۸	۴۸۱		۴۹۶۸۸	۳۴۱۳		۳۶۹۹۷۵	۹۹۳	۸۹۱۶	۲۹۷۱	۱۵۱۵۸
سیلابی		حال			۰	۰	۲۳	۴۳۲		۸۲۱۱	۱۵۳۹		۳	۱۵۵۹۷
		سابق		۳۹۹	۳۶۳	۰		۰		۱۲۷	۴۰۵۲	۰	۰	۳۹۲
		ماریشی				۰	۰	۰		۴۰	۰	۰	۰	۲۳۶
		میزان		۳۹۹	۳۶۳	۰	۲۳	۴۳۲		۹۵۳	۱۹۹۳	۴۵۶	۳	۲۲۲۵
بارانی		بارانی	۰	۶۵۸۱۳	۹۴۵۶	۰	۶۳۳۶۲	۸۵۶۸		۸۳۹۲۳	۹۵۹۳۵		۴۹۹۱۵	۸۲۲۹۹
		بہوڑ	۰	۲۹	۲۵۲		۴۶۴	۵۳۷		۰	۳۶۸۸		۳۱۱	۳۱۹۹
		میزان	۰	۶۵۶۴۳	۹۸۵۲۹		۶۶۳۴۷	۹۵۹۳		۵۴۳۹۲۳	۹۹۶۷۲	۶۶۲۳	۶۲	۸۵۳۷
کیفیت														

ازروئے نقشہ ذیل رقبہ بندوبست سابق و حال ۹۸-۱۸۹۰ء کا معلوم ہوگا۔ مگر بندوبست ۱۸۵۵ و ۱۸۶۱ء سے پہلے کے بندوبستوں کا اندراج ناقابل اعتبار وغیرہ کا ہے۔

تحصیل			کمبر			لاڑکانہ			رتوڈیرو			مہڑ		
تفصیل			۱۹۵۵	۱۸۹ ۹۱	۱۸۹۷-۹۸	۱۸۵۵	۱۸۹و۹۱	۱۸۹۷و۹۸	۱۸۵۵	۱۹۹و۹۱	۱۸۹۷و۹۸	۱۹۵۵	۱۸۹۰و۹۱	۱۸۹۷و۹۸
میزان مزروعہ			۱۸۱-۹۹۳	۱۱۷-۱۸	۳۹ ۱۰۹۳	۷۷و۱۶۳	۱۱۹و۳۷۳	۱۲۵و۱۵۶	معلوم نہیں ہوا	۱۹ و۱۱	۱۲۹و۷۳۳	۹ و۳ ۳	۸۲و۷۳۰	۹۹۰۸۳۸
چاہی	مستقل	حال		۲۸و ۹۶	۲۵و۳۱		۳۳۰۱۴۴	۲۶و۲		۲۷۱۰۶۹	۲۳و۹۹۱		۱ و۳۸۹	۹و۷۹۵
		سابق		۱۲و۹۷۳	۱۳۶۶۳۸		۶۱۶۲۶	۷و۹۲۳		۹و۲ ۲	۱۳و۲۴۲	۰	۲و۲ ۳	۲و۳ ۵
	غیر مستقل	حال		۵	۷۵۳		۰	۳۶۸		۳۶۲	۶۳۶	۰	۱۸	۵۸
		میزان		۳۸ و۳۱	۳۶و۸۱		۳ و۷۸۸	۳۳و۱۳۱	۰	۳۶۹و۶۶۵	۳ و۹۱۹	۸ و۹۱۷	۱۲و۹۱۱	۱۱و۱۵۸
سیلابی		حال		۰	۰	۰	۲۳	۳۳۲		۸ و۲۱۱	۱۵ ۲۹		۳	۱و۵۹۶
		سابق		۳۹۹	۳۶۳	۰	۰	۰		۱و۲۶	۵۳ و۰۹	۰	۰	۳۹۲
		بارشی			۰	۰	۰	۰		۶۰	۰	۰	۰	۲۳۷
		میزان	۰	۳۹۹	۳۶۳	۰	۲۳۰	۳۳۲		۹و۵۳	۱۹و ۹۳	۳و۱۵۶	۳	۲و۲۲۵
بارانی		بارانی	۰	۷۵و۷۱۳	۹۶و۵۱۷	۰	۶۳۳۶۲	۸۵ ۷۸	۰	۵۳و۸۲۳	۹۵و۹۳۵	۰	۹۹و۸۱۵	۸۲و۳۹۹
		بھوڑ	۰	۲۹	۲و۵۲		۳۴ و۷۴	۵و۳ ۶		۰	۳و۶۸۸		۳۱	۳و۱۹۶
		میزان	۰	۷۵۷۴۳	۹۸۵۲۹		۷۷و۳۳۶	۹ و۵۹۳	۰	۵۳و۸۲۳	۹۹و۷۲۲	۷۷و۲۳	۷ و۲	۸۵و۳۴
کیفیت														

مزروعہ رقبہ بندوبست سابق و حال ۱۸۹۸-۹۹ء کا معلوم ہوگا۔ گو بندوبست ۱۸۹۱-۹۲ء سے پہلے کے بندوبستوں کا اندراج ناقابل اعتبار وغیرہ ہے۔

تحصیل			بھمبر			اکھنور (?)			[illegible]			[illegible]		
تفصیل			۱۸۵۵	۱۸۹۰-۹۱	۱۸۹۷-۹۸	۱۸۵۵	۱۸۹۰-۹۱	۱۸۹۷-۹۸	۱۸۵۵	۱۸۹۰-۹۱	۱۸۹۷-۹۸	۱۸۵۵	۱۸۹۰-۹۱	۱۸۹۸-۹۹
میزان مزروعہ			۱۰۰۹۹۲	۱۱۶۰۱۸	۲۲۱۰۴۳	۶۶۰۹۳	۱۱۹۲۶۳	۱۲۵۱۵۴	معلوم نہیں ہو	۹۸۰۱۹	۱۲۹۶۲۲	۹۳۳۳	۸۲۶۴	۹۹۸۲۸
چاہی	ستی	حال		۲۹۱۹۷	۲۵۶۶		۳۳۰۱۴۴	۲۹۲۳		۲۶۱۰۹	۲۳۹۹۱		۱۳۸۹	۹۶۹۵
		سابق		۱۲۹۹۰۳	۱۳۶۳۹		۹۶۹۲۹	۶۹۶۲۳		۹۱۲۴	۳۰۲۲۲		۲۲۲۳	۲۳۳۰۵
	نہری (?)	حال		۵	۶۵۳		۰	۳۰۸		۳۰۲	۴۳۷	۰	۱۸	۵۸
		میزان		۳۱۹۳۸	۳۰۸۱		۳۲۶۸۸	۳۳۱۳۱	۰	۳۶۳۷۵	۳۹۹۳	۸۹۱۶	۱۲۳۴۱	۱۶۱۵۸
سیلابی		حال		۰	۰	۰	۴۳	۳۲۲		۸۲۱	۱۵۲۹		۳	۱۵۵۹۷
		سابق		۲۹۹	۳۰۳	۰				۱۲۲۷	۳۰۵۴	۰	۰	۲۹۲
		نارنجی (?)					۰	۰		۹۰	۰	۰	۰	۲۳۶
		میزان	۰	۳۹۹	۳۰۳	۰	۲۳۰	۳۳۲		۹۵۳۱	۱۹۹۳	۳۱۵۶	۳	۳۲۲۵
بارانی		بارانی	۰	۶۵۸۱۳	۹۰۵۰	۰	۶۳۳۶۳	۸۵۶۸	۰	۸۳۰۲۳	۹۵۱۳۵	۰	۹۹۸۱۵	۸۲۲۹۹
		بہوڑ	۰	۲۹	۲۵۰۲		۳۲۶۴	۵۲۴۹		۰	۳۶۹۰		۳۱	۳۱۰۷
		میزان	۰	۶۵۶۳۳	۹۸۵۲۹		۶۶۲۳۴	۹۱۵۹۳		۵۳۰۲۳	۹۹۶۲۲	۶۶۲۳	۶۰۲	۸۵۳۴
کیفیت														

بارش سے اس انتظام کی کامیابی سے ختم ہونے مین اور بہی بہت مدد ملی - تحریر رپورٹ ہذا کی تاریخ تک قریبًا تمام بنجر زمین جو زاید از بیس ہزار بیگہ ہے تقسیم ہو چکی ہے اور اوسکا تردد بعجلت تمام ہو رہا ہے - مگر موجودہ انتظام کو قطعی طور پر مکمل کرنے اور باضابطہ طور پر پٹہ جات کے عطا کرنے سے پہلے ہم اس سال کی کارروائی کے نتائج کا انتظار کر رہے ہین - ابھی تک یہ زمین ہر ایک کو اس شرط پر دی گئی ہے کہ وہ تاریخ مقررہ تک خاص تعداد کاشتکاران کے ہمراہ وہان آباد ہو جاوے تاکہ ہمکو اس رقبہ کے ہمیشہ مزروعہ رہنے کا اطمینان ہو - دیگر تحصیلات مین بہی جہان جہان ضرورت ہوگی ہم اسی قاعدہ کی پابندی کرینگے -

تحصیل نگر کے بڑے موضع سندراولی مین جہان زمینداری گوجرون کی ہے قریب ۵ ہزار بیگہ عمدہ قسم کی زمین چرائی کے واسطے چھوڑ رکھی تھی ہم نے بطریق بالا اسکے زائد رقبہ تعدادی ۳ ہزار بیگہ کا چک علحدہ کر کے اوسکی جمع سال اول مین ۶ دوسرے سال مین ۸ اور تیسرے سال سے تا میعاد بندوبست ۱۲ فی بیگہ کے حساب سے تشخیص کی ہے اس چک کا ٹھیکہ ہمنے اصلی مالکان کو دیدیا ہے کیونکہ اون کی تعداد زیادہ ہے اور وہ اسکو آباد کر سکتے ہین اس انتظام سے جو ہمنے بنجر اراضیات کی آبادی کی غرض سے کیا ہے ہم امید کرتے ہین کہ دیگر تحصیلات مین بہی جہان جہان زیادہ رقبہ بنجر پڑا ہوا ہے اُسکی کاشت کی طرف لوگ جلد توجہ کرینگے جو آمدنی راج کو اس انتظام سے ہوگی اوسکا ذکر ہم سال آیندہ کی رپورٹ مین کرینگے حال کی تجویز اسوقت کہ مزروعہ رقبہ پر کی گئی ہے جسکا ذکر اب ہم آیندہ کرتے ہین -

دفعہ ۶۷ مزروعہ سابق و حال کی تفصیل	- نقشہ تحت سے کل اور قسم وار

یہ رقم حق مقدمی پانسو منہ براری کے بابت اور نیز اس سے وہ منافع
بھی متصور ہے جو ان ہی اس زمین سے اب تک معمولی طور پر ملتا تھا۔ اگر وہ بذریعہ
مزارعان اسکے انتظام بذات خود کرتے۔

(۲) اس قطعہ کے لگان کو غیاث الدین وغیرہ نے اراضیات کو آباد کرنے کی تحریک کے
لئے مال گذاری اور آبیانہ کی بابت شرح حسب ذیل قرار دیا تھا۔

(الف) جمع مال گذاری کی بابت سال اول میں ۲ دوسرے سال میں ۳ اور تیسرے
سال سے تا میعاد ٹھیکہ ۴ فی بیگھہ اور اس حساب سے تمام سرکاری کل ذیل
زراعت پر جو منتشر پیدا ہوتا تھا وہ ذریعہ صاحب بہادر نے دیا۔

(ب) بصورت آبپاشی بذریعہ ریاست آبیانہ کی شرح حسب ذیل
قرار دیا گیا ہے۔

سال اول	۱ ۔ فی بیگھہ	رقبہ آبپاشی
سال دوم	۲ ۔	شدہ پر
سال سوم	۳ ۔ ۱	
معمولی شرح تا میعاد ٹھیکہ		

اپریل ۱۳۱۷ء میں صاحب پولیٹیکل ایجنٹ بہادر اور کونسل نے یہ تجاویز منظور فرمائیں
اور اب ہم اسکا عمل درآمد بوساطت منشی محمد حسن صاحب سپرنٹنڈنٹ مال کر رہے
ہیں جنکو سیٹلمنٹ میں فیصلہ کا بہت تجربہ ہے اس انتظام میں بہت معمولی سے
ان رعایتی شرائط کی وجہ سے بہت سی درخواستیں کاشتکاران ریاست ہذا کی اور
دیگر بعض اشخاص ریاست الور اور علاقہ انگریزی کی پہنچ گئی ہیں اور نیز امسال کی کثرت

تحصیل	کل رقبہ				خالصہ رقبہ			
	ناقابل زراعت	قابل زراعت		مزروعہ	ناقابل زراعت	قابل زراعت		مزروعہ
		جدید	دیگر			جدید	دیگر	
کہیر	۱۱	۵	۲۷	۵۷	۱۳	۵	۲۵	۵۷
اسکے گڈہ	۹	۱۰	۱۰	۴۱	۹	۱۰	۱۱	۴۰
بہرت پور	۱۶	۵	۳۰	۴۹	۱۸	۴	۳۱	۴۷
نگر	۶	۳	۱۶	۷۵	۷	۳	۱۶	۷۴

اگر خالصہ رقبہ پر ہی غور کیا جاے تو بیشی تردد کے واسطے ابہی کافی گنجایش ہے نگر اور اسکے گڈہ مین قابل زراعت رقبہ کل رقبہ سے ۱۹ و ۲۱ فیصدی یا رقبہ زیر کاشت سے قریب ۳۰ فیصدی کے ہے - کہیر مین کل رقبہ سے ۳۰ فیصدی اور رقبہ زیر کاشت سے ۵۰ فیصدی ہے - اور بہرت پور مین یہ کل رقبہ سے ۳۵ فیصدی اور رقبہ زیر کاشت سے قریب ۳/۴ کے ہے - ہم قوی امید رکہتے ہین کہ اگر مال کا انتظام عمدگی سے چلتا رہا - تو آیندہ پانچ سالون مین بہت سا قابل زراعت رقبہ نو توڑ ہوجائے گا -

دفعہ ۶۵ - تحصیل بہرت پور مین بنجر شگافی کا خاص انتظام

دفعہ لغایت ۹ مین ہم ذکر کر چکے ہین کہ بہرت پور مین بہت رقبہ جو قابل مزروعہ ہے غیر آباد پڑا ہوا ہے - اس غیر آبادی کی کچہہ تو یہ وجہہ ہے کہ اوسکا تر دو زمینداران کے قابو کا نہین ہے اور کچہہ یہ ہے کہ وہ بنجر شگافی کی نہ خواہان ہین اور نہ اونین اوسکے تو توڑ کرنے کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اگرچہ ہر تحصیل مین کل رقبہ معافی کم ہوگیا ہے۔ لیکن سواے اسکیے گڈہ کے مزروعہ
مین بیشی ہے۔ کیونکہ پچھلے چند سالون سے معافیدارون نے بہی دیکہا دیکہی تردد بڑہانے
مین کوشش کی ہے۔ کل رقبہ خالصہ مین بیشی کی وجہہ یہ ہے کہ اراضی معافیات
کا رقبہ جو پیمایش جدید مین زیادہ برآمد ہوا وہ ضبط کرلیا گیا۔ ملکیت راج سے مراد رُوند۔
گہنہ اور دیگر اراضی سے ہے جو براہ راست ریاست کے قبضہ مین ہے۔ بہرت پور
مین رقبہ زیر ملکیت راج کے بڑہ جانے کی یہ وجہہ ہے کہ بن گایونکے احاطہ مین دیہات
کا بنجر رقبہ شامل ہوگیا ہے۔ جو رقبہ سرکار انگریزی کے قبضہ راجپوتانہ مالوہ ریل کے ماتحت
ہے وہ ملکیت قیصر ہند درج ہوا ہے۔ اور اوس کی تعداد چندان قابل لحاظ
نہین ہے۔

ناقابل الزراعت بنجر کی تفصیل مین اول رقبہ زیر آمد پہاڑ درج ہوا ہے۔ جو سواے
اسکیے گڈہ کے جہان علی پور کی گہاٹیونکے نیچے بہت رقبہ ہے۔ دیگر تحصیلات مین
براے نام ہے۔ اور پہر دیگر رقبہ درج ہوا ہے جسمین سڑک گورہ دیہہ۔ کہار وغیرہ
شامل ہین۔ زیادہ احتیاط کے انتخاب سے اس قسم کا رقبہ اسکیے گڈہ اور نگر
مین کسیقدر بڑہ گیا ہے۔ اور کہیر اور بہرت پور مین بہت کم ہوگیا ہے۔ قابل الزراعت
بنجر مین بالعموم لایق لحاظ بیشی ہے۔ جسکی وجہہ یہ ہے کہ بہت سا رقبہ جو پہلے خالی درج ہوا
تہا۔ اوسمین سے اب جسقدر کاشت ہوگیا ہے وہ شامل مزروعہ کردیا گیا ہے۔ اور باقی
جو گذشتہ دو سالون تک غیر مزروعہ رہکر بنجر جدید نہین رہا وہ اب بنجر قدیم مین شامل کردیا گیا ہے
بنجر جدید کی کمی کا بہی یہی باعث ہے بوقت بندوبست سابق بنجر جدید مین وہ تمام
زمین شامل کردی گئی تہی ۔ جو کسی وقت ایکدفعہ کاشت ہوکر پہر غیر مزروعہ پڑی رہی۔

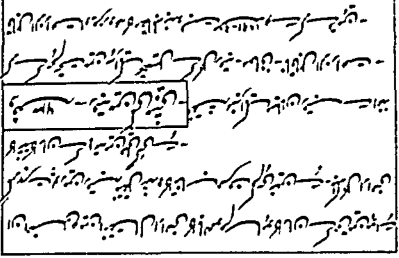
کل رقبہ مین تفاوت بہت خفیف ہے۔ کسی حالت مین ۳ فیصدی زیادہ بیشی نہین ہوئی ہے۔ - یہ ہم پہلے ذکر کر چکے ہین۔ کہ جو نقشہ جات کشتوار بندوبست گذشتہ مین طیار ہوئے تھے ہم نے اون مین اندراج حال کے مطابق ترمیم کرا کر بدستور رہنے دیا ہے۔

معافی کے رقبہ مین بباعث ضبطی کے حسب ذیل کمی ہے۔

تحصیل	رقبہ معافی منضبطہ	مزروعہ
کہیر	۳۳۵۴	۱۴۳۱
اسکردو	۹۳۵	۹۱۴
ہرت پور	۲۱۵۸	۱۵۰۰
نگر	۵۳۰	۳۵۰

لیکن باوجود اس کمی کے اب بہی کل رقبہ سے ۱۹ فیصدی کہیر مین ½ ۹ فیصدی اسکردو مین ½ ۱۴ فیصدی ہرت پور مین اور صرف ۱ فیصدی نگر مین معاف ہے۔ معافی منضبطہ کا رقبہ خالصہ تصور ہوتا ہے اور ہر سال اوس کی قبولیت کرائی جاتی ہے۔ یہ عمل تکلیف دہ اور حساب کے واسطے نہایت خراب ہے۔ اب ہم نے اوسکو مطالبہ جمع مجوزہ مین شامل کر دیا ہے اور قابض اراضی کو خواہ وہ متوفی معافیدار کا وارث ہے یا کوئی اور زمیندار ہے۔ اوس اراضی کا مالک قرار دیا ہے۔ مطالب تشخیص ٹیکس کاغذات کی غرض سے معافی منضبطہ کا رقبہ خالصہ شمار کیا جائیگا۔ تحصیل اسکردو مین حسب [illegible] وغیرہ ابہی ہم نے [illegible] اور [illegible] کو بہی خالصہ تصور کیا ہے۔

تحصیل	تفصیل	کل رقبہ	معافی اورانعام		خالصہ	ملکیت سرکار	ملکیت قیصرہند	ناقابل زراعت		قابل زراعت	بنجر جدید	مزروعہ
			کل	مزروعہ				پہاڑ	دیگر			
کہمیر	۱۸۹۰ - ۱۸۹۱	۳۰۶۴۴۶	۶۲۵۰۱	۲۹۷۰۵	۲۴۳۹۴۷	۱۴۷۸۹	۱۷۰۹	۱۱۳	۱۶۲۴۴	۲۵۴۳۲	۶۰۸۳۰۷	۱۱۷۳۲۹
	۱۸۹۷ - ۱۸۹۸	۳۰۶۵۹۸	۵۹۱۴۷	۳۵۴۲۹	۲۴۷۴۵۱	۱۴۷۸۹	۱۸۶۲	۹۵	۱۴۲۲۷	۶۳۰۹۵	۱۳۵۷۰	۱۳۹۸۱۳
اسکےگڈہ	۱۸۹۰ - ۱۸۹۱	۱۹۴۲۸۰	۱۷۲۷۲	۱۳۶۰۹	۱۷۷۰۰۸	۰	۴۶۴	۴۰۵۴	۹۷۸۵	۱۲۶۴۲	۱۳۵۴۶	۱۱۸۵۱۷
	۱۸۹۷ - ۱۸۹۸	۱۹۴۴۶۶	۱۶۴۳۷	۱۳۳۸۳	۱۷۸۰۲۹	۰	۴۵۶	۴۱۰۴	۱۰۸۴۹	۱۸۶۳۳	۱۸۸۰۵	۱۲۵۱۸۲
بہرت پور	۱۸۹۰ - ۱۸۹۱	۳۲۶۱۳۸	۴۸۷۰۶	۲۸۰۲۹	۲۷۷۴۳۲	۹۳۳۰	۶۹۷	۴۵۷	۲۰۲۷۴	۵۳۶۰۲	۹۲۰۵۳	۱۰۱۰۱۹
	۱۸۹۷ - ۱۸۹۸	۳۲۵۰۲۳	۴۶۵۴۸	۲۸۴۸۳	۲۷۸۴۷۵	۳۴۲۵۴	۶۹۷	۴۵۲	۱۵۷۷۸	۸۵۴۲۵	۱۲۱۳۵	۱۲۹۷۳۴
نگر	۱۸۹۰ - ۱۸۹۱	۱۳۷۴۵۹	۳۶۲۵	۱۶۹۸	۱۳۳۸۳۴	۱۴۸۰	۰	۳۴۳	۶۵۰۶	۱۳۰۹۰	۲۹۶۷۵	۴۲۷۴۰
	۱۸۹۷ - ۱۸۹۸	۱۳۷۲۱۱	۳۰۹۵	۲۴۳۲	۱۳۴۱۱۶	۱۵۷۴	۰	۳۳۸	۷۵۷۹	۲۱۳۳۳	۳۴۴۴	۹۹۸۴۸



تحصیل	تفصیل	کل رقبہ	معافی اور انعام		خالصہ	ملکیت سرکار	ملکیت قیصر ہند	ناقابل زراعت		قابل زراعت	بنجر جدید	مزروعہ
			کل	مزروعہ				پہاڑ	دیگر			
کمہیر	۱۸۹۰-۱۸۹۱	۳۰۶۴۴۶	۶۲۵۰۱	۲۹۷۰۵	۲۴۳۹۴۷	۱۴۷۸۹	۱۷۰۹	۱۱۳	۱۶۲۶۶	۲۵۴۳۲	۶۸۳۰۷	۱۱۷۳۲۹
	۱۸۹۷-۱۸۹۸	۳۰۶۵۹۸	۵۹۱۴۷	۳۵۴۲۹	۲۴۷۴۵۱	۱۴۷۸۹	۱۸۶۲	۹۵	۱۴۲۲۷	۶۳۰۹۵	۱۳۵۷۰	۱۳۹۸۱۳
اسکے گڈہ	۱۸۹۰-۱۸۹۱	۱۹۴۲۸۰	۱۷۲۷۲	۱۳۶۰۹	۱۷۷۰۰۸	۰	۴۶۴	۴۰۵۴	۹۷۸۵	۱۲۶۴۲	۱۳۵۴۶	۱۱۸۵۱۷
	۱۸۹۷-۱۸۹۸	۱۹۴۴۶۶	۱۶۴۳۷	۱۳۳۸۳	۱۷۸۰۲۹	۰	۴۵۶	۴۱۰۴	۱۰۸۴۹	۱۸۶۳۳	۱۸۸۰۵	۱۲۵۱۸۲
بھرت پور	۱۸۹۰-۱۸۹۱	۳۲۶۱۳۸	۴۸۷۰۶	۲۸۰۲۹	۲۷۷۴۳۲	۹۳۳۰	۶۹۷	۴۵۷	۲۰۲۷۴	۵۳۶۰۲	۹۲۰۵۳	۱۰۱۰۱۹
	۱۸۹۷-۱۸۹۸	۳۲۵۰۲۳	۴۶۵۴۸	۲۸۴۸۳	۲۷۸۴۷۵	۳۴۲۵۴	۶۹۷	۴۵۲	۱۵۷۷۸	۸۵۴۲۵	۱۲۱۳۵	۱۲۹۷۳۴
نگر	۱۸۹۰-۱۸۹۱	۱۳۷۴۵۹	۳۶۲۵	۱۶۹۸	۱۳۳۸۳۴	۱۴۸۰	۰	۳۴۳	۶۵۰۶	۱۳۰۹۰	۲۹۶۷۵	۴۲۷۴۰
	۱۸۹۷-۱۸۹۸	۱۳۷۲۱۱	۳۰۹۵	۲۴۳۲	۱۳۴۱۱۶	۱۵۷۴	۰	۳۳۸	۷۵۷۹	۲۱۳۳۳	۳۴۴۴	۹۹۸۴۸

سوائے کاشتکاران کے اور لوگون کے پاس ہر ایک تحصیل مین ملکیت کا بہت کم
رقبہ ہے۔ غالبًا ایسے رقبہ کی تعداد کل رقبہ کے ۱/۲ حصہ سے زیادہ نہین ہے۔ لیکن
زمینداروں نے ہی محالات کو پوراستے جوتے کی تلی کیطرح پہینکدیا اور فقط ایک راگ
کے عوض خوش ہو کر بیچ دیا۔

دفعہ ۶۱ کہیر اور بہرت پور مین زیادہ رقبہ رہن ہونے کی کیفیت خاصکر کہیر اور بہرت پور مین جہان رقبہ
مرہونہ کی تعداد زیادہ ہے۔ بہت سی
اراضیات تو اوسوقت کی رہن رکھی ہوئی ہین۔ جب عام آسودگی اور تجارت نمک کے
باعث ان تحصیلون مین بہ نسبت اب کے رقبہ مزروعہ اور تعداد مردم شماری زیادہ تہی
اور کاشتکاران زمین کی بہت قدر تہی اسیوجہ سے ان ہر دو تحصیلات مین جو رہن بہت کاشتکاران نے ہے اسکی اوسط
زر رہن فی بیگہہ مزروعہ ملے اور عـ۵ یا فی ایکڑ عـ۵ اور صـ۵ جداگانہ برآمد ہوئی ہے۔
سنہ ۱۸۹۰ء کے بعد سے اس اوسط مین تحصیل کہیر مین کم اور تحصیل بہرت پور مین بہت زیادہ
کمی ہو گئی ہے۔

کہیر اور بہرت پور مین زیادہ رہن شرقی دیہات مین ہے جو متہرا اور آگرہ کے ملحق ہین
اور جہان آدمی آسودہ ہین اور زمین زیادہ مزروعہ ہے۔ کہیر مین کل رقبہ مرہونہ کا ۱/۲ دس
دیہات ذیل۔ اہٹرا۔ اجان۔ آور۔ بوراوئی۔ بہنسا۔ تال چھیرا۔ وادواری۔ سوتیرا۔
سانترک۔ گستھنا مین بہ تفصیل ذیل رہن ہے۔

رقبہ مزروعہ مرہونہ	زر رہن	اوسط فی بیگہہ
۱۵۰۵۹	۱۲۲۶۷۲	۸ روپیہ

حال کے کہاتہ دار تصدیق مین زبانی رہن بہت برآمد ہوئی ہین۔ اب یہ تمام رہن بقید

میعاد وزر بدل وبیع کاغذات ہوگئے ہین اور راج کی فیس داخلخارج جو بشرح صہ سیکڑہ زر رہن پر منظور ہوئی تہی - وصول کرا دیئے گئے۔ صرف کمہیر مین ۱۱۰۶۰۴ روپیہ فیس داخلخارج کی ابتک وصول ہوچکی ہین -

دفعہ ۶۲ - انتقالات پر عام کیفیت عام طور پر یہ کہا جاسکتا ہے کہ سوائے تحصیلات کمہیر اور بہرت پور کے جملہ انتقالات بیع ورہن جس مین زیادہ تعداد موخرالذکر کی ہے زمینداران کی فضول خرچی یا نادانی کیوجہ سے نہین ہوئے ہین - بلکہ مطالبہ راج کے دباؤ اور وصولی کی سختی سے عمل مین آئے ہین - معافی رقبہ مین بہت سے انتقالات خاص کر بذریعہ رہن ہوئے ہین - مگر مہاراج بیکنٹھہ باشی کی حیات سے اس معاملہ مین علانیہ ممانعت ہے اور راج بہی ایسے انتقالات کو جائز تصور نہین کرتا -

ریاست نے انتقالات بیع ورہن کو محدود کرنے کی غرض سے حال مین قواعد مرتب کئے ہین جنکی روسے آیندہ بوقت انتقال اول حق کہیدیان کا ہوگا پہر زمینداران دیہہ کا اور بصورت انکار ان ہر دو کے اوسی گوت کے دیگر کاشتکاران کا چنانچہ اسکا ذکر ہم اپنی سالگذشتہ کی رپورٹ کی دفعہ ۹۴ مین کرچکے ہین اور رقبہ منتقل شدہ کی تعداد بہی اضلاع انگریزی کے مقابلہ مین دکہلا چکے ہین - بوقت بندوبست ۱۸۷۷ء ضلع متہرا مین (صفحہ ۸۰ رپورٹ بندوبست) یہ معلوم ہوا تہا کہ ۲۴ فیصدی رقبہ اون لوگون کے ہاتہ سے جو ۲۶-۱۸۲۵ء کی فتح کے ایام مین قابض اراضی تہے مستقل طور پر جاتا رہا ہے - اور چالیس سالہ میعاد بندوبست کے دوران مین زائید از ایک ثلث رقبہ منتقل ہوگیا ہے -

کچھ زیادہ منتقل ہوا ہے جسمین سے ۳۶ فیصدی بیع اور ۲۲ فیصدی رہن بدست غیر کاشتکاران ہے ۱۸۹۸ء مین رہن کی تعداد ملحقہ ضلع گورگانوہ مین کل رقبہ مزروعہ سے ۱۴ فیصدی تہی اور کل پنجاب مین ۱۲½ فیصدی۔

دفعہ ۶۰۔ زیادہ رقبہ بیع ہونے کی کیفیت ۱۸۷۸ء اور ۱۸۸۰ء کے درمیان زیادہ رقبہ بیع ہوا ہے۔ جسکی وجہ رعایا کی ناداری یا سنگینی جمع یا ریاست کا وہ عمل ہے۔ جسکے باعث بہت سے دیہات اور بسبب خسارہ مین فروخت کر دیے گئے یا باقیدار مالکان کو برائے نام زر ثمن کے عوض فروخت کرنے کے واسطے مجبور کیا گیا۔

اسی باعث سے فی بیگہہ مزروعہ کی قیمت جو کہیر اور بہرت پور مین تین تین روپیہ نگر مین دو۔ اور اسکے گڈہ مین ایک روپیہ برآمد ہوتی ہے۔ بہت کم ہے۔ اور نیز زیادہ رقبہ جو خاص کر کہیر اور اسکے گڈہ مین بدست غیر کاشتکاران فروخت ہوا ہے۔ وہ بہی اسی وجہ سے ہے۔ اون ایام مین صرف ساہوکار لوگ ہی ایسے تہے۔ جو خسارہ کے گانون کو خرید کر اپنے سرمایہ کی مدد سے چلا سکتے تہے مگر ان کے واسطے مالی انتظام کا تہوڑا سا تجربہ انکی زمینداری کی خواہش کو پورا کر دینے کے واسطے کافی تہا۔ چنانچہ تہوڑے ہی دنون بعد بہت سے ساہوکارون نے اصلی مالکان یا دیگر زمینداران کے ہاتہ جو اونسے خریدنا چاہی تہی واپس دینے کی بہت بڑی خواہش ظاہر کی۔ اور اس طرح سے اسکے گڈہ مین۔ ببکرو۔ ملکی پور۔ نگلہ بہاولا۔ کہورا۔ چہار۔ کے محالات اور دو گانون کے حصے جو پہلے مہاجنون یا اور شوقینون نے لئے تہے چندہی روز بعد زمینداروں کو واپس بیع کر دیئے۔

امداد بالا سے ظاہر ہوتا ہے کہ جملہ تحصیلات میں سوائے گجر کے انتقالات بیع و رہن بمقابلہ شمالی تحصیلات بہت زیادہ ہوئے ہیں۔ چونکہ رقبہ منتقل شدہ کا تناسب کل رقبہ اور مزروعہ سے قریب قریب برابر ہے۔ اسلئے ہم صرف مزروعہ سے مقابلہ کرینگے۔

دفعہ ۵۹۔ تحصیل وار رقبہ منتقل شدہ۔ تحصیل کیرین میں رقبہ منتقل شدہ ½ ۱۲ فیصدی یا کل مزروعہ زائد از ⅛ ہے اور زر بدل ڈیڑھ سال کے زر مالگذاری کے برابر ہے۔ اسمیں سے ½ ۲ فیصدی بیع اور ۱۰ فیصدی رہن ہوا ہے۔ اور منجملہ اسکے ½ یا ½ ۳ فیصدی بہت غیر کاشتکاران سے ہے۔

اسکے گرد میں ½ ۲۴ فیصدی یا قریب چہارم کے رقبہ تو بہت سے روپیہ تعدادی پینتیس ہزار یا سالانہ مطالبہ کے ایک چوتھائی کے عوض منتقل ہوا ہے۔ اسمیں ۱۱ فیصدی بیع ہے اور ½ ۱۳ رہن اور قریب نصف کے بہت غیر کاشتکاران سے ہے۔ ہرت پور میں ½ ۱۷ فیصدی یا مزروعہ سے قریب ⅙ حصہ کے ½ ۱ سال کی مطالبہ مالگذاری کے عوض میں منتقل ہوا ہے۔ اس میں سے ½ ۷ فیصدی بیع اور ۱۰ فیصدی رہن ہے۔ اور منجملہ اس کے ایک تہائی بہت غیر کاشتکاران سے ہے۔

نگر میں ۲۰ فیصدی یا مزروعہ کا ⅕ حصہ کم از پندرہ ہزار روپیہ میں منتقل ہوا ہے۔ رقبہ بیع اور رہن کا قریباً برابر ہے اور اسمیں سے ⅓ بہت غیر کاشتکاران سے ہے۔ اس تمام تعلقہ میں کل رقبہ اور مزروعہ سے ۹ فیصدی فروخت ہوا ہے۔ اور کل رقبہ اور قریب ۹ فیصدی مزروعہ سے ۹ فیصدی رہن ہوا ہے۔ یعنی منجملہ رقبہ مزروعہ کے ⅕ سے

کچھ زیادہ منتقل ہوا ہے جسمین سے ۳۶ فیصدی بیع اور ۲۲ فیصدی رہن بدست غیر کاشتکاران ہے ۱۸۹۸ء مین رہن کی تعداد ملحقہ ضلع گورگانوہ مین کل رقبہ مزروعہ سے ۱۴ فیصدی تھی اور کل پنجاب مین ½۱۲ فیصدی۔

دفعہ ۶۰۔ زیادہ رقبہ بیع ہونے کی کیفیت ۱۸۷۸ء اور ۱۸۸۰ء کے درمیان زیادہ رقبہ بیع ہوا ہے۔ جسکی وجہ رعایا کی ناداری یا سنگینی جمع یا ریاست کا وہ عمل ہے۔ جسکے باعث بہت سے دیہات اور بسبوے خسارہ مین فروخت کردے گئے یا باقیدار مالکان کو برائے نام زرثمن کے عوض فروخت کرنے کے واسطے مجبور کیا گیا۔

اسی باعث سے فی بیگھہ مزروعہ کی قیمت جو کھیر اور بہرت پور مین تین تین روپیہ نگرین دو۔ اور اسکے گڈہ مین ایک روپیہ برآمد ہوتی ہے۔ بہت کم ہے۔ اور نیز زیادہ رقبہ جو خاص کر کھیر اور اسکے گڈہ مین بدست غیر کاشتکاران فروخت ہوا ہے۔ وہ بھی اسی وجہ سے ہے۔ اون ایام مین صرف ساہوکار لوگ ہی ایسے تھے۔ جو خسارہ کے گانون کو خرید کر اپنے سرمایہ کی مدد سے چلا سکتے تھے مگر ان کے واسطے مالی انتظام کا تھوڑا سا تجربہ انکی زمینداری کی خواہش کو پورا کردینے کے واسطے کافی تھا۔ چنانچہ تھوڑے ہی دنون بعد بہت سے ساہوکارون نے اصلی مالکان یا دیگر زمینداران کے ہاتھ جو اونسے خریدنا چاہتے تھی واپس دینے کی بہت بڑی خواہش ظاہر کی۔ اور اس طریق سے اسکے گڈہ مین۔ بکرو۔ ملکی پور۔ نگلہ بھاولا۔ کھورا۔ چہار۔ کے محالات اور دو گانون کے حصے جو پہلے مہاجنون یا اور شوقینون نے لے لئے تھے۔ چندہی روز بعد زمیندارون کو واپس بیع کردیئے۔

اعداد بالا سے ظاہر ہوتا ہے کہ جملہ تحصیلات مین سواے گڑگانو کے انتقالات
بیع و رہن بمقابلہ شمالی تحصیلات بہت زیادہ ہوئے ہین - چونکہ رقبہ منتقل شدہ کا
تناسب کل رقبہ اور مزروعہ سے قریب قریب برابر ہے - اسلئے ہم صرف مزروعہ
سے مقابلہ کرینگے -

دفعہ ۵۹ - تحصیل وار رقبہ منتقل شدہ - تحصیل کیسر مین رقبہ منتقل شدہ ½۱۲
فیصدی یا کل مزروعہ سے زائد از ⅛ ہے اور زر بدل ڈیڑھ سال کے زر مالگذاری
کے برابر ہے - اسمین سے ½۵ فیصدی بیع اور ۷ فیصدی رہن ہوا ہے - اور منجملہ
اسکے ½ یا ½۳ فیصدی بدست غیر کاشتکاران ہے -
اسکے گڑگانو مین ½۲۴ فیصدی یا قریب چہارم کے رقبہ تخمینًا ستر روپیہ تعدادی
پینتیس ہزار یا سالانہ مطالبہ کے ایک چوتھائی کے عوض منتقل ہوا ہے - اسمین
۱۱ فیصدی بیع ہے اور ½۱۳ رہن اور قریب نصف کے بدست غیر کاشتکاران
ہے - ہترپور مین - ½۱۶ فیصدی یا مزروعہ سے قریب ⅙ حصہ کے ½۱ سال
کی مطالبہ مالگذاری کے عوض مین منتقل ہوا ہے - اس مین سے ½۶ فیصدی
بیع اور ۱۰ فیصدی رہن ہے - اور منجملہ اس کے ایک ثلث بدست غیر
کاشتکاران ہے -
نگرمین - ۵ فیصدی - یا مزروعہ کا ۱/۲۰ حصہ کم از پندرہ ہزار روپیہ مین منتقل ہوا ہے - رقبہ
بیع اور رہن کا قریبًا برابر ہے اور اسمین سے ⅓ بدست غیر کاشتکاران ہے - اس
تمام قطعہ مین کل رقبہ اور مزروعہ سے ۹ فیصدی فروخت ہوا ہے - اور کل رقبہ اور قریب
۹ فیصدی مزروعہ سے ۰ فیصدی رہن ہوا ہے - یعنی منجملہ رقبہ مزروعہ کے ⅕ سے

رقبہ بیع و رہن کی فیصدی اوسط کل رقبہ اور مزروعہ رقبہ پر حسب ذیل ہے۔

تحصیل	تفصیل	رہن		بیع		میزان رہن و بیع	
		کل رقبہ	مزروعہ	کل رقبہ	مزروعہ	کل رقبہ	مزروعہ
کیمبر	کاشتکاران	۹	۱۳	۴٫۵	۵	۱۳٫۵	۱۸
	غیر کاشتکاران	۲٫۵	۳	۱	٫۵	۳٫۵	۳٫۵
	میزان	۱۱٫۵	۱۶	۵٫۵	۵٫۵	۱۷	۲۱٫۵
اسکے گڈہ	کاشتکاران	۲	۲٫۵	۱۱	۱۰٫۵	۱۳	۱۳
	غیر کاشتکاران	٫۵	۱	۱۱	۱۰٫۵	۱۱٫۵	۱۱٫۵
	میزان	۲٫۵	۳٫۵	۲۲	۲۱	۲۴٫۵	۲۴٫۵
بہرت پور	کاشتکاران	۵٫۵	۷	۴	۴	۹٫۵	۱۱
	غیر کاشتکاران	۲	۳	۲٫۵	۲٫۵	۴٫۵	۵٫۵
	میزان	۷٫۵	۱۰	۶٫۵	۶٫۵	۱۴	۱۶٫۵
نگر	کاشتکاران	۱٫۵	۲	۲	۲	۳٫۵	۴
	غیر کاشتکاران	٫۵	٫۵	٫۵	٫۵	۱	۱
	میزان	۲	۲٫۵	۲٫۵	۲٫۵	۴٫۵	۵

تحصیل			[illegible]				انکلتره				بلچیقا				[illegible]			
			۶۰-۱۸۵۵	۹۸-۱۸۹۱	میزان	تغیری	۶۰-۱۸۵۵	۹۸-۱۸۹۱	میزان	تغیری	۶۰-۱۸۵۵	۹۸-۱۸۹۱	میزان	تغیری	۶۰-۱۸۵۵	۹۸-۱۸۹۱	میزان	تغیری
مرد	۲۰ سنه‌دن کوچکلر	[illegible]	۱۹۶۰	۲۹۱۳	۲۳۰۹۹	۹	۲۹۹۲	۸۹۱	۳۷۶۳	۲	۸۹۹۳	۵۰۰۰	۱۳۷۹۳	۵/۵	۱۲۶۵	۹۳۰	۲۱۹۹	۱/۵
		[illegible]	۱۸۸۵۳	۲۳۸۹	۱۸۲۳۰	۱۳	۲۲۹۱	۹۲۱	۳۰۵۲	۲/۵	۲۵۹۰	۳۹۲۷	۸۶۹۹	۶	۱۰۵۸	۹۰۵	۱۹۴۳	۲
		[illegible]	۱۲۲۵۶۹	۱۶۳۲۱	۱۳۹۰۰۶	۰	۶۲۹۸	۱۲۲۶	۸۶۲۲	۰	۹۸۲۲۳	۲۸۰۸۲	۱۲۱۲۸۵	۰	۲۳۹۳	۳۲۲۱	۶۸۸۵	۰
		[illegible]	۸	۶	۸	۰	۳	۲	۳	۰	۲۰	۷	۱۳	۰	۳	۵	۲	۰
	۲۰ سنه‌دن بیوکلر	[illegible]	۴۲۲۰	۱۱۲۵	۸۲۲۵	۲/۵	۲۷۹	۴۸۶	۸۵۷	۱/۵	۴۵۰۲	۷۶۲	۵۲۳۷	۲	۲۶۲	۲۷۳	۵۳۹	۱/۵
		[illegible]	۲۲۴۹	۸۸۸	۲۲۹۶	۳	۲۳۰	۶۷۳	۹۰۳	۱	۳۱۶۱	۷۸۶	۲۵۲۹	۲	۲۶۱	۲۹۳	۵۲۲	۱/۵
		[illegible]	۱۶۸۵۴	۸۷۳	۲۲۱۰۶	۰	۹۶۲	۵۵۲	۱۵۲۲	۰	۲۱۹۲۲	۹۱۰۳	۲۰۱۹۶	۰	۸۲۱	۶۶۶	۱۲۵۱	۰
		[illegible]	۵	۷	۵	۰	۵	۱	۲	۰	۶	۱۱	۸	۰	۳	۲	۳	۰
زن	۲۰ سنه‌دن کوچکلر	[illegible]	۸۲۷۳	۲۲۰۲	۱۰۱۲۵	۳/۵	۱۸۹۰۷	۲۳۲۱	۱۸۸۲۶	۲	۶۰۷۳	۲۶۲۵	۹۶۸۸	۲	۱۹۹۸	۱۰۸۶	۲۰۲۵	۲
		[illegible]	۸۱۳۰	۱۲۲۱	۹۷۰۱	۵	۱۱۲۹۲	۱۶۰۳	۱۳۷۸۹	۱۰/۵	۳۶۲۹	۱۲۲۱	۸۰۶۰	۲	۱۲۷۹	۶۶۰	۲۲۲۹	۲
		[illegible]	۱۲۵۲۹	۱۶۲۱	۱۹۲۲۹	۰	۱۲۸۳۹	۳۲۹۵	۱۹۹۵۷	۰	۱۲۲۹۳	۲۳۶۶	۱۹۸۸۱	۰	۲۷۳۰	۱۰۰۵	۳۹۲۳	۰
		[illegible]	۳	۱	۲	۰	۱	۲	۱	۰	۲	۳	۲	۰	۲	۱	۲	۰
	۲۰ سنه‌دن بیوکلر	[illegible]	۲۱۹۷	۲۳	۲۲۱۹	۱	۱۸۱۷۱	۳۲۱۶	۱۸۰۹۱	۲	۲۹۰۳	۳۰۱۹	۹۰۰۲	۲/۵	۲۶	۳۶	۲۳۲	۱/۵
		[illegible]	۸۰۲	۱۷۳	۹۰۶	۱/۵	۱۱۱۰۱	۲۲۶۲	۱۲۲۹۳	۱۰/۵	۱۹۹۵	۱۳۱۹	۳۲۲	۲/۵	۲۵	۳۸	۲۲۷	۱/۵
		[illegible]	۲۵۹۰	۲۲۸	۳۰۲۸	۰	۶۷۰۹	۱۸۷۹	۹۲۶۵	۰	۲۸۵۱	۲۹۱۶	۸۸۷۰	۰	۷۰	۵۲۷	۵۹۷	۰
		[illegible]	۳	۳	۳	۰	۱	۱	۱	۰	۳	۲	۲	۰	۲	۲	۲	۰

[illegible]

[illegible]						
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

مقدمہ تمام رقبہ بندوبست حال وسابق مین خالصہ ماناگیا ہے۔ اس معاملہ مین ہم نے ایک خاص حد تک ذکر اسواسطے کیا ہے کہ پچھلے ۱۳ سال کے انتظام مین یہ معاملہ طے نہین ہوا تہا۔ اور جو فیصلہ اسکا اب ہوا ہے اُسپر بعد مین اسمین کوئی رخنہ اندازی نہ کیجاوی اسکے لکھنے کے بعد ابہی ہمارے پاس نقشہ مرتب ہوکر آیا ہے جسکے اندراج سے ہم امید کرتے ہین کہ بعد عمل درآمد احکامات ۱۸۹۶ء ہر ایک محال مین خالصہ اور معافی کا صحیح صحیح رقبہ حسب ذیل رہے گا۔

	کل خالصہ	مزروعہ	کل معافی	مزروعہ	کل	مزروعہ
پہتنا	۲۳۱۵	۱۱۱۳	۶۹۱۰	۳۷۱۰	۹۲۲۵	۴۸۲۳
جاروتی	۶۲۹	۴۷۷	۲۱۱۶	۱۵۵۴	۲۷۴۵	۲۰۳۱
میزان	۲۹۴۴	۱۵۹۰	۹۰۲۶	۵۲۶۴	۱۱۹۷۰	۶۸۵۴

دفعہ ۵۸ بیع ورہن

نقشہ تحت سے معلوم ہوگا کہ ہر تحصیل مین کسقدر رقبہ بندوبست سمت ۱۹۴۷ سے پہلے اور بعد مین بذریعہ بیع ورہن منتقل ہوا ہے۔

ذیل شامل ہین۔

(۱) وہ اراضی جو قبل از سنہ ۱۸۸۶ء لاولدی معافیداران کے باعث ضبط ہوئی اور خالصہ متصور ہوگی۔

(۲) وہ اراضیات جو سنہ ۱۸۸۶ء مین ضبط ہوکر ابھی بحال نہین ہوئی ہین سنہ ۱۸۹۷ء مین دیوان صاحب و پولٹیکل ایجنٹ صاحب بہادر نے اراضیات مذبری کی واگذاری کے لئے معافیداران یا اونکے وارثان کے حق مین اس شرط پر حکم صادر فرمایا ہے کہ اول تو جو روپیہ راج نے ابتک وصول کیا ہے وہ واپس نہین کیا جائیگا اور دوئم جو بقایا معافیداران کے ذمہ تاریخ بحالی تک چلی آتی ہے وہ اونکو ادا کرنی پڑے گی۔ اب ہم کوشش کر رہے ہین کہ اس معاملہ مین جو جو پیچیدگیان ہین وہ صاف ہوجاوین اور ہم امید کرتے ہین کہ اعلان جمع مدید سے پہلے یہ معاملہ فیصلہ ہوجائیگا در ین اثنا جبتک خالصہ اور معافی کا رقبہ علحدہ علحدہ نہوجاوے۔ ہم نے اس محال کو تمام نقشہ جات بندوبست حال و سابق مین خالصہ تصور کیا ہے۔

متصل کا محال جاروی جسمین ۸ انگلہ ہین۔ پٹنا مین ہی شامل ہے۔ اسکا ہر ایک انگلہ پہلے ایک جداگانہ محال [illegible] ہے۔ مگر سہولیت کیواسطے ان سبکو ملاکر ایک محال بنادیا گیا ہے کاشتکار عام طور پر آئین مینا لوگ ہین۔ اسکا کل رقبہ ۵۴۷ بیگہ ہے۔ جو سنہ ۱۸۸۶ء مین شامل ضبطی تھا۔ بندوبست سنہ ۱۸۹۰ء مین بافذ نذرانہ مبلغ [illegible] اسکا ٹیکہ کاشتکاران سے ہوا اور اس عمل سے گویا اونکے حقوق ملکیت تسلیم کئے گئے تھے۔ قابضان کے حقوق اب بھی قایم رکھے جاوینگے مگر جاگیر کے متعلق یہان بھی وہی کارروائی کیجاوے گی جو تعلقہ پٹنا عمل مین آوے گی معافی منضبطہ کا رقبہ ابھی قریب ۹۰۰ بیگہ کے ہے۔ مگر تا فیصلہ

(۲) ٹھاکران بہتنا تحصیل لکے گڈھ - انکی جاگیر مہاراج جسونت سنگھ نے سنہ ۱۱۹۰ مین
عارضی طور پر ضبط کی تھی بعض حالتون مین ضبط ہو گئی تھی - انکا ذکر ہم تحت مین کرتے ہین
کیونکہ وہ تحصیل ہذا کی تشخیص پر اثر ڈالتے ہین -

نمبر ۵ - ٹھاکران بہتنا کا سنہ ۱۱۹۶ مین باغی ہونا - اور اونکی جاگیر کا ضبط ہونا

بہتنا کا ایک شخص مسمی سردول کی اولاد سے ہین جو ذات کو باور راجپوت تھا
اور جب یہ باہم سکے بھائی تل سے گوڈ لیکر سنسوار بنالیا تھا - اسکے دو لڑکے
ہوئے جنہون نے دو خاندانون کی بنیاد ڈالی - تو دوسرے دن ہوتے گئے وہ بہت
بے حال بہتنا اور بہاروی جو قریب ۴۰۰۰ بیگہ رقبہ کے ہین - اسکے پاس جاگیر
مین تھے یہ دو مسال تحصیل لکے گڈھ کے جنوبی غربی حصہ مین واقع ہین اور نہر
کے بیچ کے درمیان واقع ہین - یہ جاگیر اس خاندان مین پہلے تو مہاراجگان سے جو
ست اور مہاراجگان بہرت پور کی بیشگاہ سے چلی آتی ہے - اونہون نے اس
جاگیر مین قلعہ و شہر بنایا تھا - اور جاٹون کے رواجی طریق کے موافق کچی فصیل اسکے
گرد تیار کرائی تھی - ایک مدت تک یہ جاگیردار دربار بہرت پور کے نہایت معتبر رفیق
رہے - مگر ۹۰ سال کا ہوا - کچھ عرصہ اس جاگیر کو مہاراج جسونت سنگھ نے کسی
تنازعہ کے باعث ضبط کرلیا تھا سنہ ۱۱۹۰ مین جب مہاراج جسونت سنگھ نے معافی کے
وجہات مین دامی اپنیس ہزار قرار کی - تو ان لوگون نے اوسکے ادا کرنے سے قطعی
انکار کیا - اور کہا کہ یہ اونکے حقوق مین ایک قسم کی دست اندازی ہے - بلکہ سنا جاتا
ہے کہ اونہون نے اون اہلکاران پر جو راج کیجانب سے وصول کے واسطے بھیجے گئے
تھے حملہ کیا - مہاراج صاحب نے گورنمنٹ سے اپنی سرکش رعایا کو بزور فوج مطیع کرنے کی

کسی بہانہ سے ضبط ہوتی رہین ۱۸۲۵ء مین جب گدی نشینی کے جہگڑے پر ایک طرف
بلونت سنگہ جی اور دوسری طرف درجن سال اور مادہو سنگہ جی مین فریق بندی
ہوئی تو اس سے موخرالذکر فریق کے ساتہیون کی جاگیر ضبط کرنے کا اوربہی موقعہ
پیدا ہوگیا۔ یہانکے لوگ اس جہگڑے کو مادہوگردی کے نام سے مشہور کرتے ہین اور
اور بہت سے دیہات مین جو معافیات ضبط ہوئی ہین ایسے جہگڑے کے زمانہ سے
ہین محلات کمہیر کی آتش زدگی بہی جاگیرین چہین لینے کے لئے ایک وجہہ تہی۔ کہا
جاتا ہے کہ ریاست نے پہرہ دار انعامیون کو ایک لاش کے جلانے کا حکم دیا تہا مگر یہ
تعمیل بعید از شان سمجہکر انعامی ناراض ہوگئے اور اونہون نے محلات مین آگ لگادی۔
اس فعل کی پاداش مین بہت سے انعام تحصیل کمہیر کے ضبط ہوگئے۔

مہاراج بلکنٹہہ بانشی بہی اس قاعدہ کی پابندی اپنے عہد مین کرتے رہے۔ یعنی جب کوئی
انعامی مرجاتا اور اولاد نرینہ سے کوئی موجود نہوتا تو قاعدہ ناٹ یعنی لاولد رہنے کی بنا پر
اوسکی معافی ضبط کرلیجاتی تہی۔ اسطرح دن بدن معافی کا رقبہ گہٹتا گیا اور اب شاید
بمقابلہ دیگر ریاستہاے راجپوتانہ یہان بہت کم رہگیا ہے۔ ان وجوہات کے باعث
اور نیز قاعدہ ٹیکایت کی عدم موجودگی کے جس کی روسے اولاد کا حق سلسلہ پیدایش
کے مطابق خیال کیا جاتا ہے۔ اس ریاست مین شاذونادر ہی کوئی بڑا جاگیردار باقی رہا ہی
بڑے بڑے جاگیردار اب یہ ہین۔

(۱) فوجدار دیبی سنگہ ممبر کونسل جنکی جاگیر بلب گڈہ تحصیل بہساور مین ہے۔ یہہ بڑی
جاگیر مہاراج بلکنٹہہ بانشی نے عارضی طور پر زرقرضہ کی ضمانت مین قرق کی تہی۔ اور اسکا
انتظام ابہی راج کیجانب سے ہوتا ہے۔

چوتہائی یا عـــہ مالکان قوم سنسنوار کو معاف ہین جس مین سے مبلغ عـــہ بہ تفصیل ذیل وضع ہو کر مبلغ عـــہ خزانہ راج سے ـــ

ابواب	عیوضانہ نوکری
للعـہ	بندوق

ان لوگونکو ملتی ہین۔ تشخیص جدید مین بہی اسی طریق سے حساب لگایا جاویگا۔

(۲) اجان۔ تحصیل کہیر۔ یہ بڑا محال ہے مالک کنتل جاٹ ہین اور جمع حال مبلغ ۵۰۰ روپیہ ہین پہلے جب اس گانون کی جمع دو ہزار روپیہ تہی تو اسکا ایک چہارم یا مبلغ مالکان کو معاف تہی۔ یہ رقم مستقل طور پر خزانہ سے انکو ملتی ہے۔ معافیداران اسکے معاوضہ مین ۱۲ بندوق کی نوکری دینے کے ذمہ دار ہین مگر اب فی بندوق ایک روپیہ ماہواری کے حساب سے للعـہ سالتمام کے وضع ہوتے ہین۔ گذشتہ ۱۲ سال سے معافیداران کو تنازعہ حصص کے باعث یہ روپیہ نہین ملا ہے۔

(۳) مروار تحصیل بہرت پور۔ اس گانون مین جاٹون اور برہمنون کی ملکیت ہے جنکو مبلغ الـعـہ روپیہ جمع دیہہ سے بعد سنہائی وس فیصدی ایک چہارم معاف ہے۔ اسوقت معافی کی عـہ اونکو ملتے ہین اور اسکے عوض مین دس بندوق کی نوکری انکے ذمہ ہے۔ پچہلے دو سال سے یہ معافی بقایا مالگذاری کی بیباقی مین وضع ہو جاتی ہے۔ اسکے گدہ اور نگر مین کوئی جوتہہ یا رعایتی جمع کا محال نہین ہے۔ چونکہ ان تینون محال کی تشخیص بہی معمولی طریق سے ہو کر زر معافی کا حساب بشکل سابق لگا دیا جائےگا۔ اسلئے تمام نقشہ جات مین یہہ دیہات خالصہ متصور کئے گئے ہین۔

بہت سا رقبہ کمینان وغیرہ کی کاشت مین ہے۔ یہ لوگ مفلس قلاش ہین اور سختی کے
ایام مین فوراً ہی بیٹھ جاتے ہین پس ایسے آدمیونکے ہاتھ مین زیادہ زمین کا ہونا زراعت پیشہ
آدمیون کی صریح کمزوری ظاہر کرتا ہے۔

بہت سے محالات مین کچھ زمین پائی جو جوتاؤن (کاشتکاران غیر دیہہ) کو دی ہوئی
ہے۔ بہرت پور اور نگر مین ایسے مزارعان کے پاس ۸۹۶۲- اور ۹۸۹۳ بیگہ یا [illegible]
اور ۱۰ فیصدی رقبہ جداگانہ ہے۔ جہان زمین کی مانگ کم ہے اور مزارعان غیر دیہہ کی ضرورت
ہے وہان بسا اوقات ایسے مزارعان کو بمقابلہ مزارعان دیہہ کے کم شرح پر زمین دیجاتی
ہے۔ لیکن بہرت پور اور کمیر مین جہان کھاتہ جات چھوٹے چھوٹے ہین اور مزارعان
کی تعداد زیادہ ہے اور بہت سے کاشتکار ایسے ہین جو زمین جوتنے کے خواہان ہین مزارعان
غیر دیہہ کو بمقابلہ مزارعان دیہہ کے اکثر زیادہ لگان دینا پڑتا ہے۔

باب ہشتم کے اندراج سے معلوم ہوگا کہ تحصیلات زیر تشخیص مین فقط ایسے حصہ مین
لگان مقابلہ کا رواج ہے۔

دفعہ ۵۵ - چوتھ اور دیگر رعایتی تشخیص ان تحصیلون مین کوئی گانو بارقبہ استمرار
کاشین ہے۔ صرف ۳۰ محال چوتھ کے ہین یعنی چوتھ دیگ کی جوتھ ہے جسکا ذکر
سالگذشتہ کی رپورٹ کی دفعہ ۸۶ مین ہوچکا ہے اور جہان رواج نکاسی یا لگان کے
$\frac{3}{4}$ چھوڑ کر فقط ایک چوتھائی لیتا ہے مختلف ہے یہان رواج $\frac{3}{4}$ جمع خود لیتا ہے اور $\frac{1}{4}$
چھوڑ دیتا ہے۔

محالات چوتھ یہ ہین۔

(۱) کرسوان واقعہ تحصیل کمیر۔ اس گانون مین مبلغ ۱۰۰ روپیہ جمع مجوزہ سے ایک

ہے یا (۲) کسی دیگر شرح سے ہے۔

کیسر اور بہرت پور مین ان ہر دو اقسام کی شرح کا رقبہ قریبًا مساوی ہے اسکے گڈہ مین بشرح مالکان ۴½ فیصدی ہے اور بشرح دیگر ۹۴ فیصدی اور نگر مین برعکس اسکے ۳۲ فیصدی بشرح مالکان ہے اور ۸ فیصدی بشرح دیگر۔

زیادہ رقبہ بشرح مالکان اور کم از شرح ڈہال ہونے کے وجوہات ہم اپنے سال گذشتہ کی رپورٹ کی دفعہ ۸۳ لغایت ۸۵ مین درج کر چکے ہین۔ اس معاملہ کا ذکر پہر ہم اس رپورٹ کے باب ہفتم مین کرینگے۔ کیسر اور اسکے گڈہ اور غالبًا بہرت پور اور نگر مین بہی بہت سے ایسے کاشتکار ہین جنکے پاس اپنے گہر کے ہل یا بیل نہین ہین اور وہ تہوڑی تہوڑی زمین اپنے ہمسایونکے ہل بیل کرایہ پر لیکر کاشت کرتے ہین۔ ایسی بونٹیا مزارعان کی تعداد و رقبہ ہر تحصیل مین حسب ذیل ہے۔

تحصیل	تعداد مزارعان	رقبہ	
کیسر	۱۶۷۱	۹۶۸۰	
اسکے گڈہ	۲۴۹۵	۱۴۹۸۵	

ایسے مزارعان عمومًا گانون کے کمین لوگ ہین جنکے پاس ذاتی سرمایہ کچہہ نہین ہے اسکے گڈہ مین ایسے مزارعان کے پاس زیادہ رقبہ کا ہونا کاشتکاران کی کمزوری کی دلیل ہے۔

دفعہ ۵۴ - اقوام کاشتکاران - کاشتکار سب قوم کے ہین۔ جاٹ - برہمن - گوجر - میو - مالی - ٹہاکر - کولی - چمار - مگر موخر الذکر کی تعداد سب سے زیادہ ہے۔

سے کئے جانے کے مدعا سے ہوئی وہ فقط علاقہ انگریزی کی قربت کے باعث سے ہے۔ اور تحصیلات زیر تشخیص مین مزارعان کی ایسی خواہش فقط شرقی حصہ کے دیہات مین محدود ہے جو انگریزی اضلاع آگرہ اور متھرا کے ملحق ہین اور جہان زمین کی زیادہ قدر ہے۔ باقی دیہات مین مزارعان ابھی صنعت موروثی کے فوائد سے ناآشنا ہین اور پچھلے دنون کی سنگینی جمع کے خیال سے جو ابھی تک اونکے دلون مین تازہ ہے اپنے نام پر جمع قایم کرانے کی ذمہ وری سے پیچھے ہٹتے ہین۔ ان وجوہات کے باعث ان تحصیلون مین بہت کم تنازعات متعلق تنقیح حقوق مزارعان پیش ہوئے تحصیلوار تفصیل انکی یہ ہے۔

تحصیل	تنازعات	
کمہیر	۷۴۵	کل ۴۰۸۶
اسکے گڈھ	۳۱۴	
بہرت پور	۱۳۱۶	
نگر	۱۷۱۱	

سوائے تحصیل نگر کے بہت تھوڑے رقبہ مین حق دخیل کاری مزارعان کو ملا ہے مزارعان کی جانب سے اس بے اعتنائی کے یہی وجوہ ہین کہ (۱) بہت سے قدیمی مزارعان جو اب بوجہ قائمی قبضہ کاشت دعویدار حق موروثی ہوئے وہ محط سمت ۱۹۳۴ مین گانون سے چلے گئے یا شکستہ حال ہو گئے۔ (۲) وہ مزارعان جو گانون مین پڑے رہے یا پھر واپس آ گئے۔ اونھون نے ایفای مال گذاری کی سختی سے ڈر کر مستقل حق حاصل کر کے ادائیگی جمع کی ذمہ ور ہونے سے بچنے کے لئے سال بسال اپنی کاشت کو تبدیل کرنا پسند کیا۔

جہان مالکان اراضی فقط مختلف اقوام سے یا باشندگان ریست ہین یہ اوسط
فی الحقیقت بڑی ہے۔

سال ۱۹۰۹-۱۹۱۰ء مین صوبہ پنجاب مین اوسط رقبہ مزروعہ فی مالک ۳/۴ ۷- ایکڑ اور ملحقہ انگریزی
ضلع گوڑگانوہ مین ۹- ایکڑ تہی۔

دفعہ ۱۵ - مزارعان موروثی کی کمی رقبہ کی وجوہات

مزارعان موروثی کی کاشت مین بہت کم رقبہ ہے سوائے نگر کے جہان مزارعان موروثی کے
پاس ۱۴ فیصدی ہے باقی جملہ تحصیلات مین کم از ۲ فیصدی رقبہ ہے۔ شمالی یا ضلع میوات
کے تحصیلات گوپال گڈہ پہاڑی اور کامان مین مزارعان موروثی کی کاشت مین کل سے
۱۱ لغایت ۰ فیصدی تک رقبہ ہے۔ نگر کی تحصیل جیسا ہم پہلے ذکر کرچکے ہین حالات
زراعت مین مثل میوات کے ہے بیان آبادی کی گنجان اور بستم ہوئے اور انگریزی
خیالات کی تاثیر اور گورنمنٹی علاقہ گوڑگانوہ کے مزارعان سے مقابلہ کی وجہ سے زمین
کی مانگ بہت ہے۔ اور مزارعان کے حقوق کی عمدہ قیمت اوٹہتی ہے۔ اسی سبب
سے پچھلے سال بندوبست مین ... ۸ تنازعات حقوق موروثیت کے ان تحصیلون
مین فیصل کرنے پڑے۔ سوائے نگر کے وسطی اور جنوبی تحصیلات مین گو مزارعان موروثی
کو اپنے اپنے حقوق پیش کرنے کی ترغیب دی گئی۔ لیکن اونہون نے موروثی بننے
کی بہت کم خواہش ظاہر کی۔ ۵۴ سال کا عرصہ گذرا سرسری بندوبست کے وقت پنجاب
مین بھی یہ کیفیت تہی کہ مالکان مزارعان کو موروثی بنانے کے نہایت خواہان تھے۔ علاوہ
اس حق خیس کاری کو حاصل کرنا منظور نہین کرتے تہے۔ ریاست ہذا کی شمالی تحصیلات
کے مزارعان مین جو تحریک اونکی جانب سے اونکی غیر شرع اور رواجی منصب کی صراحت

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۸	۸	۲	۱۸	[illegible]	۸
۷۸۱۸	۸۸۸۵	۲۲۸۶	۱۷۵۷۱	[illegible]	۸
۵۵۶	۰	۰۸۶	۸۱۸۸	[illegible]	۱

[illegible]

[illegible]

تحصیل	کیسر رقبہ	کیسر فیصدی	اسکے گڈھ رقبہ	اسکے گڈھ فیصدی	جہت پور رقبہ	جہت پور فیصدی	نگر رقبہ	نگر فیصدی
۱ کل رقبہ [illegible]	[illegible]		[illegible]	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۱۰
۲ رقبہ زیر کاشت [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳ رقبہ [illegible]	[illegible]	۲	۲۰۰	۲	[illegible]	۳	[illegible]	۲
۴ رقبہ [illegible]	[illegible]		[illegible]	۳	[illegible]	۲	[illegible]	[illegible]
۵ [illegible]	[illegible]	[illegible]	۰۰	[illegible]	۰		۲	۰
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵	[illegible]	۰۵
[illegible]	۱۵		۳۸		۰	۰	۰	۰
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰ ۵	[illegible]	[illegible]	۴۴	[illegible]	۳۰
[illegible]	[illegible]	۲۲	[illegible]	۴۴	[illegible]	۳۰	[illegible]	۸
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۴	[illegible]	۲
[illegible]	[illegible]		[illegible]		[illegible]		۲۳	۰
[illegible]	[illegible]		۶۱۱	۰	[illegible]		۴۳	۰
اوسط [illegible]	۲		۱۳۳	۰	۲۱	۰	۵۱	۰
۰ ۰ [illegible]	۱۵	۰	۳۱		۲۲	۰	۲۹	۰
۰ ۰ [illegible]	۲		۱۴		۱	۰	۹	
۰ ۰ [illegible]	۸		۱۱		۱۲	۰	۱۲	۰

نہم مین بحث کیجاویگی - ایسے سب دیہات کے بعد پیمایش اشتلہ حقیت بھی طیار کرا دیگئی ہین - الا انکے نقشہ جات جداگانہ درج کئے جاوین گے اور اس تمام رپورٹ مین تا وقتیکہ اندراج کے برخلاف کوئی ذکر نہ کیا جاوے - جملہ نقشہ جات صرف خالصہ دیہات سے تعلق رکھتے ہین -

دفعہ ۴۹ - نقشہ کاشت سال ۹۷-۱۸۹۶ء کی بابت تحصیلوار نقشہ کاشت ہم تحت مین درج کرتے ہین -

اندریں صورت جب کوئی حصہ دار بوجہ معذوری یا مفروری اپنے حقوق اور ذمہ واری کی ادائگی
میں قاصر رہتا تھا۔ اور کوئی واحد شخص اوسکی جگہ قاعدہ و رائج الوقت کے مطابق کھڑا نہیں ہوتا
تھا تو راج اوسکے حصہ کی زمین کی تولیت مالکان بست بسوہ سے کرا لیتا تھا جس سے
یہ مقصود تھا کہ اگر کسی گانون کی نوعیت کسی اور قسم کی ہو گئی ہے تو پھر گول اجمالی
ہو جائے۔

دفعہ ۴۷ - طریقہ باچھہ ان تحصیلات میں تفریق مالگذاری کا طریق نہایت بے ڈھنگا
قاعدہ سے ہے طریقہ باچھہ کا قائم کرنا بمشورہ نمبرداران و پٹواریان تحصیلداران کی مرضی پر موقوف ہے
اور یا اکثر سال بسال بدلتا رہتا ہے۔ نقشہ تحت میں ہم مختلف طریقہ اے باچھہ کو ظاہر
کرتے ہیں جو سنہ ۱۹۰۸-۰۹ء میں تجویز کی گئی تھی۔

نمبر شمار	طریقہ باچھہ	کمہیر	اکھے گڈھ	بہرت پور	نگر	میزان
۱	بموجب حصص ہدی یا رواجی وغیرہ	۳۸	۶۲	۲۷	۰	۱۲۷
۲	بموجب کیفیت بندوبست گذشتہ	۲	۶	۰	۰	۸
۳	بروی پرتہ شمار، چاہی، بارانی وغیرہ	۶	۱۰	۱۴	۸۱	۱۱۱
۴	بروے پرتہ سرسری بعض تخمینی نسبتاً	۳۶	۰	۹۴	۰	۱۳۰
۵	بروے پرتہ سرسری کل رقبہ پر	۰	۰	۱۱	۰	۱۱
۶	معافی اور انعام اور ملکیت باج	۳۷	۵	۷	۰	۴۹
	میزان	۱۱۹	۸۳	۱۵۳	۸۱	۴۳۶

باب سوم

عام کوائف

دفعہ ۴۶ - انتخاب دیہات بلحاظ نوعیت نقشہ تحت سے تحصیل وار محالات کی تفصیل جو بروے نوعیت چھنوائی گئی ہے — معلوم ہوگی۔

تحصیل		ملکیت راج	زمینداری		پٹی داری		بھیاچارہ		مخلوط	میزان	کیفیت
			خالص	بالاجمال	مکمل	غیر مکمل	مکمل	غیر مکمل			
کیتھل	خالصہ	۷	۰	۱۲	۲۳	۲۳	۸	۱۶	۰	۸۹	
	معافی	۰	۰	۳	۸	۱۷	۱	۱	۰	۳۰	
	میزان	۷	۰	۱۵	۳۱	۴۰	۹	۱۷	۰	۱۱۹	
اسکے گنڈہ	خالصہ	۱	۰	۸	۶	۵۴	۴	۰	۰	۷۳	
	معافی	۰	۰	۱	۱	۸	۰	۰	۰	۱۰	
	میزان	۱	۰	۹	۷	۶۲	۴	۰	۰	۸۳	
بھرت پور		۱۰	۴	۳۹	۴	۳۱	۱	۳۸	۲۶	۱۵۳	
جگر		۰	۲	۳۷	۰	۱۳	۰	۲۲	۷	۸۱	
میزان		۱۸	۶	۱۰۰	۴۲	۱۴۶	۱۳	۷۷	۳۳	۴۳۶	

کی اور عموماً کل ریاست کی حالت بہ نسبت تیس سال گذشتہ اب بہت خراب ہے
مہاراجہ صاحب کے زمانہ نابالغی مِن ابتداے ۱۸۵۳ء لغایۃ ۱۸۶۹ء کے با احتیاط
انتظام سے جو مستقل ترقی ہوئی تہی- انکو آفات ہاے مابعد نے جو ریاست پر نازل ہوئین
بالکل معدوم کر دیا- اور عمال ریاست نے بجاے اسکے کہ کوئی رفعہ اوکرتے اون مصائب
کو دو طرح پر اور بہی بڑہا دیا- یعنی اول صریحاً سنگین جمع قایم کر دی- دویم جب کہ لوگ اس
بوجہ کے اوٹہانیکے قابل نہ رہے اور بہت صبر سے اپنی حالت کو دیکہتے رہے جو
دن بدون ابتر ہوتی جاتی تہی- کوئی رعایت اونکے ساتہ نہ کی- جس شاعر نے یہ لکہا ہے
"کہ جو مصائب رعایا برداشت کرتی ہے اونمین سے قدرے قلیل بادشاہ یا قانون
پیدا یا رفع کر سکتے ہین-"
اسکو شرقی بادشاہونکی نیکی بدی کے مطلق العنان اختیارات کا کوئی علم نہ ہوگا-

[illegible]

[illegible]

[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

اور یہ سلسلہ [illegible] اراضیات بنجر کے جن کا ذکر باب سیوم میں ہوگا۔ ہم نے یہ
انتظام کیا ہے کہ جیسے جیسے [illegible] یہ اراضیات بیکار ہیں۔ اور جب وہ آباد ہو جائینگی۔
اور خاص [illegible] جب پٹے ختم ہو جائینگے تو ایک [illegible] ہو جائینگے۔ [illegible] ان تمام
دیہات کا سوال [illegible] کے [illegible] باقی ہے۔ [illegible]
قواعد پر فیصلہ کیا گیا ہے۔
تحصیل نگر میں کوئی [illegible] معلوم نہیں ہے۔

دفعہ ۴۳۔ خام [illegible] ان تحصیلات یا کسی قطعہ زمین میں جہاں کہ زمینداران
موجود ہیں۔ خام انتظام [illegible] نسبت [illegible] کی ثابت ہوتی ہے جس سے
کہ لوگ کم حوصلہ ہو جاتے ہیں۔ اور ریاست کے [illegible] میں سخت تباہی واقع ہوئی ہو
یہ لوگ [illegible] کم لیاقت اور [illegible] تحصیلداران کو بہت [illegible] ہے جو کہ [illegible] کے [illegible]
[illegible] ہوتی ہے کہ [illegible] کرنے کے بہت [illegible] موقعہ
ملتے ہیں۔ تحصیلات شمال میں جہاں کہ زمینداران زیادہ [illegible] آتا ہے وہاں یہ طریقہ مروج نہیں
ہے۔ اور ہم امید کرتے ہیں کہ اس انتظام سے ان تحصیلات میں بھی اسکی بیخ کنی
ہو جائے گی۔ اور ریاست کے حکام حتی الوسع کوشش کرینگے کہ یہ [illegible] سبز
نہ ہونے پائے۔

دفعہ ۴۴۔ کمی آبادی تعداد رعیت کی [illegible] آبادی میں کمی ہوئی۔ اور اسکا کئی مرتبہ
ذکر ہو چکا ہے۔ [illegible] کی کل مردم شماری کے بعد جس قدر مردم شماری مختلف اوقات
میں ہوئی وہ تفصیل وار نقشہ ذیل سے ظاہر ہوگی [illegible] کے اعداد بابت خاص
مردم شماری کے ہیں۔ جو دوران بندوبست میں کی گئی۔ لیکن شہرت پانے کے لئے

بوجہ بقایا فروخت ہوگئے - لیکن مشتریان نے سوائے ایک تھوڑی سی رقم نذرانہ اندراج نام کے اور کچھ نہین دیا - اور ادائے مالگذاری کی ذمہ داری قبول کرلی - چار محالات مین ۴۳۲ بیگہ رقبہ جمعی ۲۸۲ روپیہ کی سپردگی بسوات بہ مرضی مالکان عمل مین آئی - اور تین محالات مین ۳۵۲ بیگہ رقبہ جمعی ۱۷۲ روپیہ کی سپردگی بسوات بحکم راج ہوئی - ہمارے پاس بھرت پور اور نگر کی کوئی تفصیل نہین ہے - جس سے معلوم ہوسکے کہ اونمین کس حد تک محالات یا بسوات بحکم راج فروخت یا سپرد ہوئے - لیکن تحصیل نگر مین ایسے انتقالات بہت کم ہوئے - کیونکہ زمینداران کی طاقت اچھی تہی اور انکا اس مین اتفاق تہا اسلئے انہون نے مفروران کے بسوات خود لے لئے - بخلاف اسکے بھرت پور مین اُسکے گڈھ کی نسبت بہی انتقالات زیادہ تہے - اور بہت سے محالات کی متواتر تباہی کی وجہ سے یہ ابتک بہی ضروری ہے - کہ ریاست سقیم الحال دیہات مین مداخلت کرے - اور بغرض منادِ مالگذاری دیگر اشخاص کے ہاتہ انکے بسوات کا انتقال کرے -

دفعہ ۴۲ - محالات خام | مفروری یا سپردگی محالات و بسوات کے علاوہ قحط خشک سالی و بدنظمی حال کا اس قطعہ زیر تشخیص مین یہ اثر بہی ہوا ہے - کہ بہت سے محالات مالکان کی مفروری - یا شکستہ حالی یا انکی اپنے مطالبہ مالگذاری سے انکار کرنے یا ریاست کو ایسے پٹہ داران کے جو مقررہ جمع پر زمین اوٹھا لیتے دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے خام تحصیل ہوگئے ہین - تحصیل کمہیر مین ۶ سالم دیہات - کمہیر - سینی بانسرولی - جواہیرہ - نگلہ سوای رام و مارودہ اور سات محالات - سرسای - ہبٹ پورہ - پوہوا پچگس - ونہوارا - جھندلیہ - باہریرہ کے حصص تہائی سے نصف تک بوجوہات بالا خام مین - کل رقبہ ۳۷۷۷ بیگہ ہے جنمین سے ۷۸۶ بیگہ ۹۱-۱۸۹۰ع مین اور ۲۵۶۷

ان اعداد سے پایا جاتا ہے۔ کہ ۱۸۷۷-۷۸ء کی قحط اور ۱۸۹۳-۹۴ء اور ۱۸۹۵-۹۶ء کی خشک
سالیون سے دیہات کی شکستہ حالی مین کسقدر اثر ہونچا۔ تحصیل کمیر و اسکے گڈہ مین
چوتھائی رقبہ کے مالک مفرور ہوگئے۔ یا اونہون نے اپنے کہاتہ جات چھوڑ دیئے تحصیل
نگر کا ایسا ترک شدہ رقبہ قریب ½ اور تحصیل بہرت پور کا ¼ ہے۔

مفرور یا غیر حاضر مالکان کی تعداد کمیر مین موجودہ مالکان کی تعداد کا قریب ½ اور اسکے گڈہ
مین ⅓ اور بہرت پور مین ½ اور نگر مین ¼ ہے۔ اور چونکہ قحط سے پہلے ہی کوئی تحصیل
گنجان آباد نہین تہی — اسلئے یہ خیال کیا جاسکتا ہے کہ زراعت پیشہ آبادی کو سخت
نقصان پہونچا ہوگا۔ اعداد مذکورہ بالا مین مفرور کاشتکارون کی تعداد نہین دکہائی گئی۔ غالبًا
یہ لوگ بہی اسقدر مفرور ہوئے ہونگے جسقدر مالکان مفرور ہوئے تحصیل کمیر مین بہت بڑی
تعداد مفروران کی انہین سال قحط کے ہے جسکی ایک وجہ یہ ہی ہے کہ اس سال مین ہی
اس تحصیل مین تجارت نمک بند ہوئی تہی دیگر تحصیلات مین بعد قحط سالی کے زیادہ مفروری
ہوئی ہین۔ تحصیل نگر مین خشک سالی ۱۸۹۳-۹۴ء کی باقی تحصیلات اسکے گڈہ و بہرت پور
مین خشک سالی ۱۸۹۳-۹۴ء و نیز ۱۸۹۵-۹۶ء کے ان مفروریون کے بڑے اسباب
ہوئے تہے۔

دفعہ ۱۴۱۔ سپردگی محالات بحکم راج

تحصیل کمیر مین ۳ سالم محالات نگلہ بیجی سینہ۔ نگلہ تہیتہ اور ۲ محالات
کے بسوات بحکم راج دیگر اشخاص کے سپرد ہوئے۔ ان محالات
کے مالکان یا تو شکستہ حال ہوگئے تہے یا اونہون نے اپنی ذمہ داریون سے انکار کردیا
تہا۔ ان محالات کا رقبہ ۷۷۶ بیگہ ہے جسکی جمع ۲۳۳۳ روپیہ ہے تحصیل اسکے گڈہ مین
ریاست نے اس سے بہی زیادہ دست اندازی کی۔ ۹ محالات سالم اور ۲۵ محالات کے بسوات

بوجہ بقایا فروخت ہوگئے - لیکن مشتریان نے سوائے ایک تھوڑی سی رقم نذرانہ اندراج
نام کے اور کچھ نہین دیا - اور ادائے مالگذاری کی ذمہ داری قبول کرلی - چار محالات
مین ۳۴۲ بیگہہ رقبہ جمعی ۲۴۲ روپیہ کی سپردگی بسوات بہ مرضی مالکان عمل مین آئی - اور
تین محالات مین ۳۵۲ بیگہہ رقبہ جمعی ۳۷۱ روپیہ کی سپردگی بسوات بحکم راج ہوئی - ہمارے پاس
بہرت پور اور نگر کی کوئی تفصیل نہین ہے - جس سے معلوم ہوسکے کہ اونمین کس حد
تک محالات یا بسوات بحکم راج فروخت یا سپرد ہوئے - لیکن تحصیل نگر مین ایسے انتقالات
بہت کم ہوئے - کیونکہ زمینداران کی طاقت اچھی تہی اور انکا اس مین اتفاق تہا اسلئے انہون
نے مفروران کے بسوات خود لے لئے - بخلاف اسکے بہرت پور مین اکبے گڈہ کی
نسبت بہی انتقالات زیادہ تہے - اور بہت سے محالات کی متواتر تباہی کی وجہ سے یہ
ابتک بہی ضروری ہے - کہ ریاست سقیم الحال دیہات مین مداخلت کرے - اور بغرض
مفاد مالگذاری دیگر اشخاص کے ہاتھ انکے بسوات کا انتقال کرے -

دفعہ ۴۲ - محالات خام مفروری یا سپردگی محالات و بسوات کے علاوہ
قحط خشک سالی و بدنظمی مال کا اس قطعہ زیر تشخیص مین یہ اثر بہی ہوا ہے - کہ بہت سے
محالات مالکان کی مفروری - یا شکستہ حالی یا انکی اپنے مطالبہ مالگذاری سے انکار
کرنے یا ریاست کو ایسے پٹہ داران کے جو مقررہ جمع پر زمین اوٹھا لیتے دستیاب
نہ ہونے کی وجہ سے خام تحصیل ہوگئے ہین - تحصیل کمہیر مین ۶ سالم دیہات - کمہیر - سینی
بانسرولی - جواہیرہ - نگلہ سوای رام و مارودہ اور سات محالات - سرسائی - ہبٹ پورہ - پوہوا
بیچگس - ورنہوارا - جنندلیہ - پاہرپرہ کے حصص تہائی سے نصف تک بوجوہات بالا
خام ہین - کل رقبہ ۱۷۷۷۳ بیگہ ہے جنمین سے ۷۰۴۶ بیگہہ ۱۸۹۰-۹۱ء مین اور ۷۲۵۶

نام تحصیل	تعداد دیہات جن میں اراضی بنجر ہے	سنہ ۱۸۷۷-۷۸ء: تعداد مزروعان	کل اراضیات	رقبہ	جمع	از سنہ ۱۸۷۸-۷۹ء تا حال: تعداد مزروعان	کل اراضیات	رقبہ	جمع	میزان: تعداد مزروعان	کل اراضیات	رقبہ	جمع
کہیر	۹۸	۱۳۶۵	۵۳۷	۲۹۷۶۳	۲۱۵۶۸	۱۰۲۲	۴۸۰	۱۹۹۰۹	۱۴۴۲۱	۲۳۸۹	۱۰۱۷	۴۹۶۷۲	۳۵۹۹۹
اسکے گڈہ	۶۹	۵۴۸	۱۴۳	۱۹۸۰۵	۱۵۲۷۷	۳۰۶	۲۲۴	۲۱۶۰۵	۱۶۷۴۷	۱۱۵۱	۳۶۷	۴۱۵۱۰	۳۲۰۲۳
بہرت پور	۱۱۴	۷۴۵	۲۴۴	۸۰۰۲	۰	۹۲۷	۳۴۸	۱۳۰۷۷	۰	۱۶۷۲	۵۹۲	۲۱۰۷۹	۰
نگر	۷۰	۹۳۶	۲۳۹	۱۰۴۲۰	۰	۶۶۹	۳۳	۱۶۳۰۶	۰	۱۶۰۵	۲۷۲	۲۶۷۲۶	۰

نقشہ ذیل سے معلوم ہوگا

باجازت ایک کی پیمائش کی صورت میں اس کی تقسیم کی مقدار کی
جائے گی کہ زمینداران کی دیگر اصطلاحات میں اس کی حالت ہے
اور اصطلاحات کے لیے کوئی صورت کی نکتے پر جائے گی کہ وہ حاصل

و مرتب کی جو تفصیل ہے
کی اصطلاحات کا تذکرہ کر
کے اراکین

نام تحصیل	قبل سنہ [illegible]			بعد سنہ [illegible]			میزان کل
	[illegible]	[illegible]	میزان	[illegible]	[illegible]	میزان	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]		[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible] کی [illegible] ہے کہ [illegible] کی نسبت [illegible] لیکن [illegible] اور [illegible] ہے [illegible] کہ [illegible] میں ایک [illegible] کی [illegible] ہے اور [illegible] کہ اس بات [illegible] کہ کس [illegible] اور کس [illegible] ہے [illegible] کی [illegible] اور [illegible] ہیں [illegible] سے [illegible] کی [illegible] میں [illegible] ہے [illegible] ہوا ہے [illegible] کے [illegible]

[illegible] کے ساتھ [illegible] ہے [illegible] لیکن [illegible] سے [illegible] میں [illegible] کے [illegible] ہوتے ہیں [illegible] کی [illegible] اور [illegible] کو [illegible] ہے

تھا - کہ تمام بقایا قبل از سمت ۱۹۰۱-۱۹۰۰ء عام طور پر خارج کر دیجاوے اور صاحب پولیٹیکل ایجنٹ کونسل نے اس تجویز کو منظور کیا اور وہ منظوری ان تحصیلات کے بقایا پر بھی حاوی ہے - لیکن چونکہ اسوقت بقایا کی تعداد و اسباب کی پورے طور پر تحقیقات نہین ہوئی تھی - اسلئے ہماری تجویز ہے - کہ سنہ ۱۹۰۱-۱۹۰۰ء تک کی اور تحصیل بھرت پور مین سنہ ۱۸۹۱-۹۲ء یعنی اس سال تک کی جس سال مین کہ بندوبست پر عمل درآمد ہوا - بقایا خارج کرنے کی خاص منظوری دیجاوے جسکی کل تعداد ۲۳۲۶۶۸۰ روپیہ ہے - ہماری راے مین اب مکرر وجوہات معافی جمع کے اعادہ کی ضرورت نہین ہے - بندوبست سابق کے بعد کی بقایا تعدادی ۲۴۱۳۹۱ روپیہ کی نسبت ہم باب ۹ مین جہانکہ جمع مجوزہ کے بارہ مین ذکر کیا جاوے گا - تجویز کرینگے - کہ بقایا کس حد تک وصول کیجانی مناسب ہے - اور وصول کی جاسکتی ہے - اور طریقہ وصولی کیا ہوگا -

دفعہ ۹۴ - دیگر بقایا واجب الادا - ان باقیات کے علاوہ زمینداران کے ذمہ منفردًا یا مشترکًا اور رقوم بھی دیگر حسابون مین واجب الادا ہین - مثلًا تقاوی جو بوقت تجارت نمک بغرض طیاری جاہات نمک کی عطا ہوئی و محصولات چرائی وغیرہ وغیرہ انکی تعداد حسب ذیل ہے -

نمبرشمار	[illegible]	کمیت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	میزان
١	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
٢	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
٣	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
٤	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

ایک رقم جمع کا بھی بسہولت تشدد وصول کرنا غیر ممکن تھا۔ ہماری رائے میں اس بقایا کی
کچھ وجہ یہ بھی تھی۔ کہ بعض دیہات جنکا کہ مفصل ذکر آگے ہوگا۔ جمعداران کی مفروری
یا شکستہ حالی کے باعث ایسے تنگدست ہو گئے ہیں۔ کہ متوسط جمع کا بار بھی نہیں اٹھا
سکتے ان دیہات سے بعض پر انتظام نام تحصیل میں جنکا کہ سالانہ مطالبہ مقررہ سے
سخت کمی کے ساتھ کیا جاتا ہے اور جو کچھ مطالبہ میں کمی رہتی ہے اوسکو بقایا میں پکڑا
جاتا ہے۔ دوسری وجہ اس کثیر التعداد بقایا کی عدم حسن انتظام عمال مال ہے۔ ایک
طرف تو تحصیلداران اور دوسری جانب زمینداران باقی پر باقی پڑا رہنے کے ایسے عادی
ہو گئے ہیں۔ کہ عمدہ سالوں میں بھی کہ جب تک کہ تحصیلداران کو افسران بالادست کیطرف
سے پوری تنبیہ اور تاکید نہیں ہوتی۔ وصول کرنے کی کوشش نہیں کرتے۔ اور
زمینداران اپنے مطالبہ کو پورے طور پر ادا نہیں کرتے۔ بعض حالات میں یہ بھی یقین
کیا جا سکتا ہے۔ کہ کچھ بقایا تحصیلداران و مالگذاران کی باہمی غبن کا نتیجہ ہے۔ لیکن
ہمیں شبہ ہے۔ کہ آیا اب بھی زیادہ تر اسطرح پر کارروائی کیجاتی ہے۔ حال میں زیادہ
احتیاط سے نگرانی ہونے کی وجہ سے ان دیہات میں جو مستقیم الحال نہیں ہیں۔ وصول کی
کارروائی سے عمدہ نتائج پیدا ہوئے ہیں۔ اور مستقیم الحال یا خام دیہات میں جدید انتظام
سے زمینداران کے قالب مردہ میں تازہ روح پھونکی گئی ہے۔ جس سے ہمارا یقین
ہے کہ وہ اپنا مطالبہ بآسانی ادا کرسکیں گے۔

دفعہ ۲۷۔ پرانی بقایا جو سنہ ۱۸۹۰ء سے لیکر وصول ہوئی۔

سنہ ۱۸۹۰ء کے بعد کل بقایا سے وہ رقم بھی مجرا ہوکر
شمار ہونی چاہیے۔ جو سنہ ۱۸۹۰ء کے پہلی بقایا کی
بابت خواہ ایک رقم میں خواہ مالگذاری پر رسیدی کے

کم تھی۔ موسم سرما کی بارش اکھیے گڈھ اور نگر مین نہ ہوئی اور اسلیئے بارانی اجناس بالکل نہ ہوئین اور چاہی اراضیات کی پیداوار بھی بہت کم برآمد ہوئی۔

حسابی سال سنہ ۱۸۹۸ع کی ربیع و خریف کی وصول مالگذاری مین بمقابلہ دو سال ہای ماقبل کی اچھی ترقی ہوئی۔ تحصیل نگر مین کچھ بقایا نہ رہا۔ اور تحصیل کہیر مین ۲ فیصدی و اکھیے گڈھ مین ۶ فیصدی اور تحصیل ہہرت پور مین ۹ فیصدی بقایا رہا۔ اِن حالات سے یہ امر قابل اطمینان ہے۔ کہ سنہ ۹۱-۱۸۹۰ع مین جو وصولی شروع ہوئی۔ وہ اب تک بحال چلی آتی ہے۔ اور صرف عارضی طور پر سنہ ۱۸۹۵ع کے بعد کی خشک سالی اسمین ہارج رہی۔ تحصیل نگر کی ترقی خاصکر عمدہ ہے۔ یہ تحصیل سنہ ۸۳-۱۸۸۲ع سے لیکر سنہ ۹۱-۱۸۹۰ع تک اِس سے بھی بدتر حالت مین تھی۔ جس حالت مین کہ تحصیل ہہرت پور سنہ ۹۱-۱۸۹۰ع سے لیکر اب تک چلی آتی ہے۔ سنہ ۹۱-۱۸۹۰ع کے بعد تحصیل نگر خوشحال ہوگئی ہے۔ اور اس نے ناقص سالونمین بھی جمع ادا کر دی ہے اور اس سے مجھکو یقین ہوگیا ہے۔ کہ اگر تحصیل ہہرت پور مین بھی اچھا بندوبست ہوا۔ اور مناسب جمع قایم ہوئی تو اسمین بھی ایسی ہی جلدی ترقی ہوگی جیسے کہ نگر نے کی ہے۔ خوش قسمتی سے سنہ ۱۹۰۰و۱۸۹۹ع کا سال اس کل قطعہ کے لیئے اچھا شروع ہوا ہے۔ ماہ جون مین پانچھ سے زاید بارش ہہرت پور مین ہوئی۔ اور خریف مین معمول سے زیادہ رقبہ مین تخم ریزی ہوئی ہے۔ کہیر اور اکھیے گڈھ مین آج ۱۵ رجولائی تک ۱۰ انچ بارش ہوئی ہے۔ اور اوسوقت فصلون کی حالت ہونہار معلوم ہوتی ہے۔

دفعہ ۳۶۔ بقایا بعد سنہ ۱۸۹۰ع سنہ ۱۸۹۰ع کے بعد موجودہ متوسط جمع کی حالت مین بھی اتنی بڑی بقایا کا رہنا ایک ایسی بڑی بات ہے۔ جسکے لیئے تشریح کی ضرورت ہے۔ قریب نصف بقایا ہر حالت مین دو منحوس سالہائے سنہ ۹۶-۱۸۹۵ع و ۹۷-۱۸۹۶ع کیوجہ سے ہے جنمین

پیش آئی تحصیلات کہیر واکسے گڈہ مین بقایا بہت بڑہ گئی (نقشہ بالا مین جو اعداد
مطالبہ و بقایا دکہائے گئے ہین - وہ صرف خریف ۱۸۹۵ء کی بابت ہین - اور تحصیل نگر
مین بہی جیسا کہ پہلے پانچ سالون کا فرد بقایا بالکل صاف تہا - خریف مین ۹۴۲ روپیہ باقی
رہ گئے -

سال آئندہ یعنی ۱۸۹۶-۹۷ء مین تحصیل اکسے گڈہ (۱۷٫۸۶ - انچہ) بہرت پور (۱۴٫۹۰ - انچہ)
اور نگر مین بارش بہت کم تہی - اور تحصیل کہیر مین مناسب تہی - رقبہ زیر اجناس تحصیلات کہیر
اکسے گڈہ - اور نگر مین بمقابلہ ۱۸۹۵-۹۶ء قدرے بڑہ گیا - لیکن ۱۸۹۰-۹۱ء کے بعد کسی
دوسرے سال کے رقبہ سے بہت کم رہا - تحصیل بہرت پور مین جہانکہ بارش بہت کم تہی -
رقبہ ۱۰۵۷۸۶ بیگہہ سے ۶۸۰۰۶ بیگہہ تک کم ہو گیا - ماہ ستمبر کی بارش ہر جگہہ ایک انچہ
سے کم تہی - اور فصل خریف سوائے اکسے گڈہ کے سب جگہہ ناقص تہی - موسم سرما
کی بارش بالعموم اچہی تہی - اور فصل ربیع سوائے بہرت پور کے جہان کہ بارش
کی کمی اور بان گنگا کی طغیانی کے نہونے کی وجہ سے رقبہ ربیع مین ۴۰ فیصدی تخم ریزی
ہوئی تہی - اور سب جگہہ خاصی تہی وصولی مالگذاری مین بہت دقت ہوئی اور ربیع و خریف
۱۸۹۶ء کی مطالبہ مین سے تحصیل کہیر مین ۹٫۵ فیصدی اور تحصیل اکسے گڈہ مین ۱۷
فیصدی تحصیل بہرت پور مین ۳۷ فیصدی اور تحصیل نگر مین صرف تہوڑی سی رقم تعدادی
۲۲۶ روپیہ باقی رہی - اگر گرانی نرخ سے زمینداران کو مدد نہ پہنچتی تو تعداد بقایا اور بہی زیادہ
ہوتی - لیکن با اینہمہ مصیبت زیادہ تہی ان تحصیلات کے بعض کمزور کاشتکاران نے
اپنے کہاتہ جات اراضی چہوڑ دئے اور اگرچہ خشک سالی ایسی سخت نہین خیال کیجاتی تہی
کہ ضابطہ قحط جاری کیا جاتا تاہم ریاست کو مصیبت زدگان کی امداد کے لئے - امدادی کام

ہے۔ لیکن اس خیال سے کہ اس تحصیل میں ۱۲ فیصدی رقبہ چاہی اور ۲ فیصدی رقبہ بارانی ہے۔ یہ کہا جا سکتا ہے کہ یہ سنگین نہیں ہے۔ تحصیل نگر میں رقبہ کے مستحکم طور پر پٹی کی وجہ سے مطالبہ و وصولی ارکا اوسط پرتہ ۲ پائی فی بیگہ مزروعہ ہے۔ لیکن صرف ۲۱ فیصدی رقبہ آبپاش ہے۔

دفعہ ۵۳۔ حالات فصل و وصول از سنہ ۱۸۹۵ عیسوی

سالہائے سنہ ۱۸۹۵ء لغایت سنہ ۱۹۰۴ء عموماً عمدہ یا اوسط درجہ کی بارش کے سال تھے۔ اور ان سالوں میں فصل ناسی یا کثرت تھی سوائے تحصیل بھرت پور کے کہ جہاں کانی تخفیف میں سے ہی بہت توسط اور افلاس نہ وہ لوگوں کی کوئی مدد نہیں ہو سکتی تھی۔ دیگر جملہ تحصیلات میں زراعت میں ترقی ہونے لگی۔ اور جمع بھی اچھی طرح وصول ہوتی رہی۔ سنہ ۱۹۰۵ء سے پھر زمین سالوں کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ جو سوائے سنہ ۱۹۰۸ء کے اب تک جاری ہے۔ یہ سنہ ۱۹۰۵ء کی بارش جملہ تحصیلات میں اوسط سے بہت کم تھی۔ (دیکھو نمبر ۵-۱۱۵)

کمہیر	اسکے گدہ	بھرت پور
۱۶/۲۴-انچ	۱۵/۵۱-انچہ	۲۲/۶۲-انچہ

بیں خریف کی تخم ریزی بھی بہت کمی کے ساتھ رہی۔ ماہ ستمبر میں جملہ تحصیلات میں ایک انچہ سے کم بارش ہوئی اور عموماً رقبہ تخم ریزی شدہ میں سے بہت سا نزلب ہو گیا۔ اور انہیں وجوہات سے ربیع کی تخم ریزی بھی کم ہوئی اور چونکہ موسم سرما کی بارش بھی سوائے بھرت پور کے باقی سب تحصیلات میں ایک انچہ سے کم تھی۔ اس تھوڑی سے رقبہ کی پیداوار بھی اوسط سے بہت کم رہی۔ اسلئے وصولی مالگذاری میں بڑی مشکل

بہت اوسط درجہ کا ہوا اور اس سے تمام تحصیلات کی خوشحالی مین پہر کچہہ جان پڑ جانیکے آثار پائے جاتے ہین۔ سنہ ۱۸۹۰-۹۱ء سے لیکر سنہ ۱۸۹۸-۹۹ء تک قریب ۹۴ فیصدی کی جمع وصول ہو گئی ہے۔ اور صرف ۶ فیصدی باقی ہے۔ تحصیل نگر مین کوئی بقایا نہین ہے۔ اور تحصیل کہیر مین صرف ۳/۵ فیصدی ہے۔ اور ہبرت پور مین قریب ۱۴ فیصدی ہے۔ تحصیل کہیر وا کیے گڈہ مین بقایا سے وہ رقوم ظاہر ہوتی ہین۔ جو وصولہائے ما بعد کو مجرا ہو کر اب تک باقی ہین۔ اور تحصیل ہبرت پور اور نگر مین وہ رقوم ظاہر ہوتی ہین۔ جو سال کے مطالبہ مین سے باقی رہین۔ اگر وصولہائے ما بعد کا بہی حساب کیا جاوے تو تحصیل ہبرت مین ۱۳۲۶۵۶ روپیہ یعنی ۱۲ فیصدی سے قدری زائد اور تحصیل نگر مین ۸۹۷ روپیہ باقی ہین۔ سالانہ نقشہ جات کاشت سے پایا جاتا ہے۔ کہ تحصیل کہیر وا کہی گڈہ مین بمقابلہ سنہ ۱۸۸۲-۸۳ء لغایۃ سنہ ۱۸۸۹-۹۰ء بہت ترقی رہی تحصیل کہیر مین کاشت کی یہ ترقی ٹہیک حالت مین ہے۔ اور رقبہ کاشت مین اور بہی ترقی ہو رہی ہے۔ اور تحصیل اکیے گڈہ کے رقبہ کاشت مین بیشی بہت زیادہ تو نہین ہے۔ مگر جسقدر ہے۔ ابتک مستقل طور پر ہے۔ تحصیل کہیر مین اسوقت مطالبہ مالگذاری کی اوسط پڑتہ فی بیگیہ عہ پائی اور وصولی عہ فی بیگہہ یا ۱۸ پائی اکیڑ رہگیا ہے۔ یہ پڑتہ سخت خیال نہین کیا جا سکتا۔ کیونکہ ۲۲ فیصدی رقبہ آبپاش ہے۔ تحصیل اکیے گڈہ کا اوسط شرح مطالبہ عہ ۹ پائی فی بیگیہ مزروعہ اور پڑتہ وصولی عہ ۹ پائی فی بیگیہ ہے۔ جو کہ تحصیل کہیر کے پڑتہ سے کسیقدر سخت ہے کیونکہ اسمین رقبہ آبپاش صرف ۲۷ فیصدی ہے۔ تحصیل ہبرت پور مین اس کل وقت کا پڑتہ مالگذاری ۵ عہ ۳ پائی اور پڑتہ وصولی عہ ۶ پائی فی بیگہہ مزروعہ ہے۔ اس تحصیل کا پڑتہ سخت ہے۔ کیونکہ کاشت کی زیادہ تر بیشی صرف چند سال ہے گذشتہ سے ہوئی

یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس جمع میں بمقابلہ پہلی جمع کے تحصیل کیسر میں سات ہزار اور تحصیل
اسکے گندہ میں دو ہزار کی بیشی ہوئی اور تحصیل بہت پور کی جمع ۲۲۰۰۴۴ روپیہ سے زائد
از ۰.۴ فیصدی کم ہو کر ۱۴۵۰۸۴۴ روپیہ رہگئی اور تحصیل نگر میں ۹۶۶۱۰ روپیہ سے کم ہو کر
۵۸۵۵۸ روپیہ رہگئی گویا ۷۰۰۰۰ روپیہ یا تخمیناً سات فیصدی کی کمی ہوئی ۱۸۹۵ء میں اول
زراعتی میں تبدیلی کر دینے سے کچھ پیچیدگی ہوگئی اس سے پہلے سال زراعتی اور
فصلی یا حسابی سال کے مطابق تشخیص و وصول کا حساب خریف سے شروع ہو کر
ربیع آئندہ میں ختم ہوتا تھا۔ لیکن ۱۸۹۵ء میں حسابی سال یکم اپریل سے مثل اضلاع انگریزی
شروع کر دیا گیا۔ جس کے ساتھ حساب کی ترتیب الٹ گئی یعنی بجائے اسکے کہ سال
سال فصل خریف سے شروع ہو کر اخیر فصل ربیع تک شمار کیا جاوے۔ فصل ربیع
سے شروع ہو کر اخیر فصل خریف پر ختم ہونے لگا اس جدید طریقہ کے مطابق کارروائی
کرنیکی غرض سے خریف ۱۸۹۵ء ایک علیحدہ سال شمار کیا گیا اور ربیع ۱۸۹۵ء سے جدید سال شروع کیا گیا
پس نقشہ تحصیل بہت پور میں ½ ۸ - اور تحصیل اسکے گندہ و کیسر میں ½ ۹ سال اور
تحصیل نگر میں جبکہ حساب اب تک اسی قاعدہ سے سال زراعتی پر ہیں ۹ سال کی
بقایا و مطالبات ظاہر ہوئے ہیں۔ بخلاف اسکے کاشت کی تعداد سال زراعتی پر ہیں
یعنی خریف اور ربیع طریقہ مسبوق الذکر کے حسابات مال اور نقشہ جات زراعتی میں
اسقدر دقتیں پیش آئیں۔ کہ دربار نے پورانے طریقہ پر پھر کارروائی شروع
کرادی ہے۔ اور خریف ۱۸۹۹ء سے زراعتی و حسابی سال ایک ہی رہیگا۔

دفعہ ۳۴ ۔ ۱۸۹۰ء کی بندوبست کے مالی نتائج و کارروائی۔	۱۸۷۵-۷۶ء کے ۱۵ سالہ بندوبست کے بعد ۱۸۹۰-۹۱ء کا بندوبست

سنہ	کمہیر مطالبہ	کمہیر بقایا	کمہیر رقبہ مزروعہ	اسکے گڈھ مطالبہ	اسکے گڈھ بقایا	اسکے گڈھ رقبہ مزروعہ	بہرت پور مطالبہ	بہرت پور بقایا	بہرت پور رقبہ مزروعہ	نگر مطالبہ	نگر بقایا	نگر رقبہ مزروعہ	میزان مطالبہ	میزان بقایا	میزان رقبہ مزروعہ
۹۱-۱۸۹۰ء	۱۳۴۶۷۲	۴۴۹۴	۰	۱۳۷۱۱۸	۱۷۷۹	۰	۰	۰	۰	۸۹۵۸۵	۰	۰	۳۶۱۳۷۵	۶۲۷۳	۰
۹۲-۱۸۹۱ء	۱۳۴۸۱۰	۳۷۶۳	۱۲۲۳۹۴	۱۳۸۶۵۹	۱۲۲۷	۱۲۲۷۳۰	۱۴۵۸۴۴	۹۹۰۹	۱۰۱۰۱۹	۸۹۵۸۵	۰	۸۲۷۴۰	۵۰۸۸۹۸	۱۴۸۹۹	۴۲۸۸۸۳
۹۳-۱۸۹۲ء	۱۳۲۹۵۰	۳۱۷۰	۱۲۷۵۸۸	۱۳۸۸۳۱	۷۶۴۸	۱۳۳۲۷۶	۱۴۵۵۵۰	۹۷۷۰	۱۰۸۹۰۷	۸۹۶۸۴	۰	۹۰۶۹۲	۵۰۷۰۱۵	۲۰۵۸۸	۴۶۰۴۶۳
۹۴-۱۸۹۳ء	۱۳۰۶۷۴	۲۵۱۰	۱۳۳۰۱۸	۱۳۹۰۶۳	۳۰۸۳	۱۲۸۶۱۶	۱۴۶۴۹۲	۱۳۸۶۱	۱۱۳۰۲۹	۸۹۷۲۰	۰	۹۰۸۴۷	۵۰۶۰۳۹	۱۹۴۵۴	۴۷۵۵۱۰
۹۵-۱۸۹۴ء	۱۳۲۴۱۰	۲۳۱۸	۱۳۷۳۰۴	۱۳۹۲۹۷	۳۱۱۱	۱۳۰۱۳۹	۱۴۵۷۹۸	۱۳۱۴۷	۱۱۲۵۳۸	۸۹۸۷۹	۰	۹۱۲۵۰	۵۰۷۳۸۴	۱۸۲۶۶	۴۷۱۲۲۱
۹۶-۱۸۹۵ء	۷۷۶۵۹	۵۱۹۰	۱۱۸۶۶۳	۷۹۲۱۲	۵۳۸۵	۱۱۳۳۳۱	۶۸۴۳۸	۸۵۷۸	۱۰۵۷۸۶	۸۹۹۵۷	۹۴۲	۸۱۲۰۷	۳۱۵۲۶۶	۲۰۰۹۵	۳۱۸۹۸۷
نصف سال															
۹۷-۱۸۹۶ء	۱۳۵۳۸۰	۱۲۶۷۹	۱۲۱۸۴۱	۱۳۶۰۲۲	۲۲۸۱۶	۱۲۰۰۹۷	۱۴۶۴۹۳	۵۵۱۲۲	۶۸۰۰۶	۸۹۹۵۷	۲۳۶	۸۳۲۵۴	۵۷۸۵۲	۹۰۸۵۳	۳۹۲۱۹۸
۹۸-۱۸۹۷ء	۱۳۵۷۴۳	۴۴۹۱	۱۴۲۷۶۹	۱۳۸۸۳۹	۱۱۹۲۷	۱۳۰۱۹۸	۱۴۳۸۸۴	۲۵۶۸۴	۱۲۹۷۳۴	۹۰۰۰۷	۰	۹۹۸۴۸	۵۰۸۴۷۳	۴۲۱۰۲	۵۰۲۵۴۹
۹۹-۱۸۹۸ء	۱۳۵۳۳۶	۲۵۱۲	۱۴۴۶۳۳	۱۳۹۹۰۵	۸۷۴۲	۱۲۹۲۸۸	۱۴۷۳۴۱	۱۲۱۰۸	۱۳۴۸۰۰	۹۰۰۵۶	۰	۹۱۲۸۵	۵۱۲۶۳۸	۲۳۳۶۲	۵۰۰۰۰۶
میزان	۱۱۴۹۷۲۴	۴۱۱۲۷	۱۰۴۸۲۱۰	۱۱۸۶۹۴۶	۶۵۷۱۸	۱۰۰۷۶۷۵	۱۰۸۹۸۴۰	۱۴۸۱۷۹	۸۷۳۸۱۹	۸۰۸۴۳۰	۱۱۷۸	۷۱۱۱۲۳	۴۲۳۴۹۴۵	۲۵۶۲۰۲	۳۶۴۰۸۲۷
اوسط	۱۳۵۰۲۶	۴۸۳۹	۱۳۱۰۲۶	۱۳۹۶۴۱	۷۷۳۱	۱۲۵۹۶۰	۱۴۵۳۱۲	۱۹۷۵۷	۱۰۹۲۲۷	۸۹۸۲۵	۱۳۱	۸۸۸۹۰	۵۰۹۸۰۳	۳۲۴۵۸	۴۶۷۶۰۳
½۸ سال				۰			½۷	سال			۹ سال				

چار تحصیلات کی بقایا کی تعداد اڑہائی لاکھ سے زائد نہی۔ صاحب پولٹیکل ایجنٹ نے رپورٹ مذکورہ بالا مین لکھا ہے۔ کہ دربار نے ہمکو بذریعہ تحریر اطلاع دی ہے کہ پورانی بقایا تعدادی ۱۲۹۵۲۵۰ روپیہ معاف کردی گئی ہے اور معاف کرنے کا ہی ارادہ ہے۔ لیکن ہمکو ان احکام معافی کا ابتک کوئی پتہ نہین مل سکا بہ لحاظ وصول مالگذاری کے وسطی تحصیلات اب ہی اپنی اصلی حالت خوشحالی پر نہین پائی جاتی ہین تحصیلات کیرونگر مین سالانہ بقایا کی اوسط بمقابلہ سابق کے کم تخمیناً کے گڈہ مین برابر اور بہرت پور مین بہت زیادہ تہی۔

دفعہ ۳۴ بندوبست ۱۹۰-۹۱ء اس اثنا مین دربار کی طرف ایک کمل بندوبست و تشخیص جدید میعادی پندرہ سال کی طیاری ہو رہی تہی اس بندوبست کی کارروائی جس طرح پر ہوئی اور اسکا ذکر سال گذشتہ کی رپورٹ کے دیباچہ کے فقرہ ہاے ۱۵ و ۱۶ مین درج کیا گیا ہے اس بندوبست کا عملدرآمد تحصیلات کیرونگر و گڈہ مین خریف ۱۸۹۰ء اور بہرت پور مین خریف ۱۸۹۱ء سے ہوا۔ نقشہ ذیل مین ان معلومات کا خلاصہ ہے جو ہم اس بندوبست کے مالی نتائج کے بارہ مین فراہم کرسکے۔

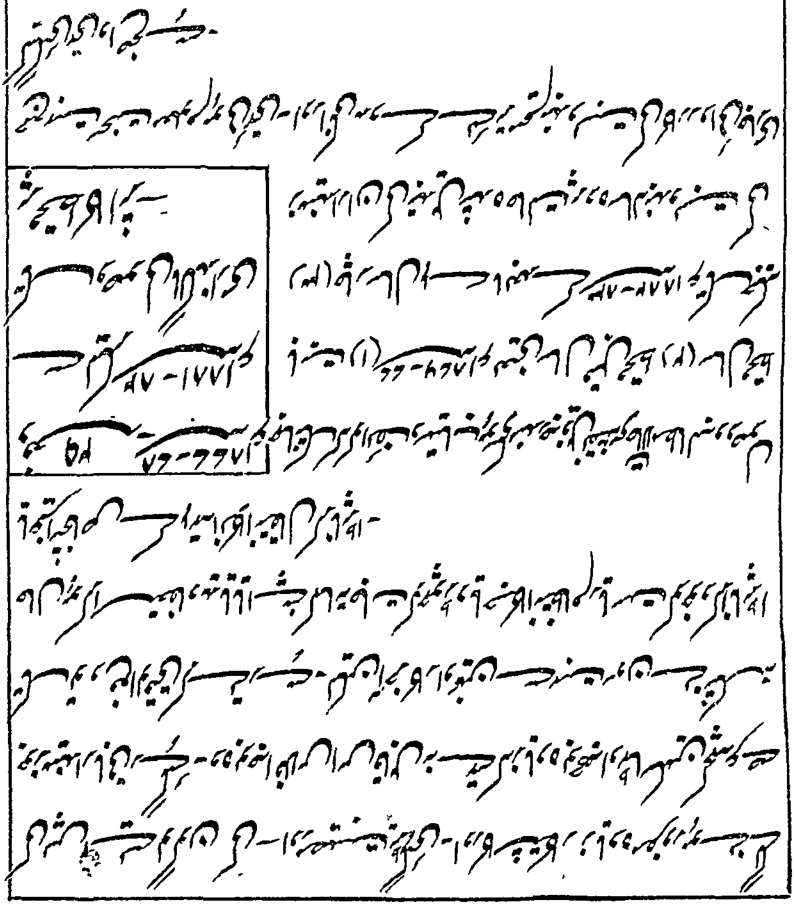
سنہ [illegible] کے مطالبہ مین بقایا بابت سنہ [illegible] ۲۹۰۰ روپیہ کا بینک ہوگئی تھی سنہ کے ختم
مین مطالبہ بدستور [illegible] اور جبکہ وہان جو بیشی ہوئی وہ معافیات کے منسوخ ہونے یا
نام محالات کے پٹہ جات بوجانیکی وجہ سے ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ تحصیل نگرہین
پر اسکے مطالبہ مین تھوڑی بیشی ہوئی اور تحصیل بہرتو پور مین بہت بیشی ہوئی۔ ہماری سمجھ مین
نہین آتا کہ تحصیل بہرت پور مین جو سنہ [illegible] مین [illegible] تھا وہ سنہ [illegible] مین
[illegible] روپیہ تک کسطرح سے بڑھ گیا سوائے اسکے کہ فرض کرلیا جاوے۔ اس
سنہ مین تحصیل کا نظام زیادہ اہتمام طلب ہے کی وجہ تحصیلات سے کہین زیادہ خراب
تھا اور بالیات جو بہت جب حال مین آتا تغیر و تبدیل کرتے تھے اس بیشی کی کچھ وجہ یہی
ہے کہ بہت سے کچھ غیر مزروعہ رقبہ سرسری نگرانی کاشت کے دیا گیا تھا جہ
وہان سہاسے لکڑی کاٹتے اور بیچتے کے اور کچھ نہین کرتے تھے۔ اور [illegible]
تھے۔ لیکن یہ خراب تک شمال حد لیتی اور صرف اس ایک محال کی بقایا کی تعداد
[illegible] روپیہ ہے۔

اس دوران مین بھی مثل گذشتہ کے [illegible] فیصدی وصول ہوا اور [illegible] فیصدی باقی رہا۔ اور
چار تحصیلات مین بقایا کی تعداد [illegible] روپیہ تھی بقایا کسیر مین بہت کم تھا۔ یعنی کل مطالبہ
کا [illegible] فیصدی تھا۔ اسکی وجہ یہ ہے۔ کہ سنہ [illegible] مین سالبہ مین بہت تخفیف کی گئی تھی
یہ بقایا اسکے گذہ مین [illegible] فیصدی اور نگر مین [illegible] فیصدی تھی۔ لیکن بہرت پور مین جسکی نسبت
فقرہ [illegible] مین ذکر کیا گیا ہے اور جہانکہ زراعت کی خرابیان قدم بقدم ترقی کرتی
نہین۔ اور مطالبہ مین کثرت معافات سے سال بیشی کی جاتی تھی ان [illegible] سال تک بقایا [illegible] یا
کل مطالبہ کا [illegible] فیصدی تھا۔ تحصیلات کمیر اور اسکے گذہ وغیرہ کے سارہ کاشت کے کوئی

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
سنہ	کیسہ				اسکےگڈہ		بھرت پور		نگر		میزان	
	مطالبہ	بقایا	رقبہ مزروعہ	مطالبہ	بقایا	رقبہ مزروعہ	مطالبہ	بقایا	مطالبہ	بقایا	مطالبہ	بقایا
۱۸۸۳و۸۲	۱۲۴۰۷۶	۳۶۲۷	۸۲۲۸۷	۱۲۹۶۱۹	۱۴۹۲۸	۱۰۷۲۵۰	۱۷۱۰۱۰	۳۸۰۶۵	۹۶۹۹۶	۲۲۲۷۵	۵۲۱۷۰۱	۷۸۸۹۵
۱۸۸۴و۸۳	۱۲۴۶۹۰	۷۰۰۳۸	۶۸۷۶۹	۱۲۹۰۴۵	۳۱۵۲۵	۹۸۵۷۱	۱۸۰۶۹۷	۱۰۴۵۳۸	۹۶۹۱۰	۵۸۸۹۴	۵۳۱۳۴۲	۲۶۴۹۹۵
۱۸۸۵و۸۴	۱۲۷۱۹۵	۳۰۵۰	۹۹۳۰۹	۱۲۹۹۰۵	۸۳۶۹	۱۰۶۸۲۸	۲۰۲۱۵۵	۶۷۳۱۶	۹۴۴۰۶	۱۰۰۵۵	۵۵۴۶۹۲	۸۸۷۹۰
۱۸۸۶و۸۵	۱۲۷۵۳۰	۲۸۲۵	۱۰۳۲۴۹	۱۳۰۳۲۲	۱۳۲۴۳	۱۰۷۷۵۳	۲۰۴۸۲۴	۹۰۷۲۲	۹۳۷۴۸	۱۸۷۶۹	۵۵۶۴۴۴	۱۲۵۷۵۹
۱۸۸۷و۸۶	۱۲۵۴۰۵	۳۷۲۷	۱۰۵۶۰۸	۱۳۴۷۲۱	۲۳۹۰۹	۱۰۶۰۸۵	۲۰۳۸۹۱	۱۱۴۶۷۷	۹۳۹۸۷	۲۰۵۰۷	۵۵۸۰۰۴	۱۴۲۸۲۰
۱۸۸۸و۸۷	۱۲۹۲۳۹	۴۸۸۲	۱۰۱۸۴۴	۱۳۸۰۶۳	۲۶۸۹۲	۱۰۵۵۳۶	۲۲۵۱۸۱	۱۲۸۹۲۰	۹۳۹۹۳	۱۵۵۳۳	۵۸۶۵۰۶	۱۷۶۲۲۷
۱۸۸۹و۸۸	۱۲۹۲۸۱	۲۷۵۳	۱۰۶۹۸۷	۱۳۴۹۲۶	۱۱۰۶۵	۱۰۴۹۶۱	۲۲۶۰۷۷	۱۱۸۲۰۴	۹۶۲۱۲	۱۷۹۱	۵۹۶۵۰۶	۱۳۳۸۱۴
۱۸۹۰و۸۹	۱۲۷۴۹۹	۹۲۳۷	۱۰۷۵۹۷	۱۳۵۱۰۹	۱۰۴۹۳	۱۰۸۱۱۸	۲۲۶۴۱۷	۱۱۹۴۱۱	۹۶۶۱۷	۱۲۳۳۵	۵۸۵۶۴۲	۱۵۱۴۷۶
۱۸۹۱و۹۰	۰	بندوبست جدید		۰	۰	۲۲۷۰۲۴	۱۱۵۲۲۷	بندوبست جدید		۰	۲۲۷۰۲۴	۱۱۵۲۲۷
میزان	۱۰۱۴۹۴۵	۱۰۰۱۴۰	۷۷۵۹۱۹	۱۰۶۱۷۲۰	۱۴۰۴۲۴	۸۴۶۱۰۲	۱۸۶۸۲۹۶	۸۹۷۰۸۰	۷۶۲۸۷۰	۱۶۰۱۵۹	۴۷۰۷۸۳۱	۱۲۹۸۰۰۳
اوسط	۱۲۶۸۶۸	۱۲۵۱۸	۹۶۹۸۰	۱۳۲۸۱۵	۱۷۵۷۸	۱۰۵۷۶۳	۲۰۷۵۶۸	۹۹۶۷۵	۹۵۳۵۹	۲۰۰۲۰	۵۹۲۶۱۰	۱۴۹۹۶۱

سنہ	کہیر		اسکے گڈھ			بھرت پور		نگر		میزان	
	مطالبہ	بقایا	مطالبہ	بقایا	رقبہ مزروعہ	مطالبہ	بقایا	مطالبہ	بقایا	مطالبہ	بقایا
۱۸۷۷و۷۶	٠	٠	٠	٠	٠	۱۶۶۹۲۱	۱۰۸۳۰	۹۳۲۹۴	۴۴۲	۲۶۰۲۱۵	۱۱۲۷۲
۱۸۷۸و۷۷	۱۸۵۰۲۵	۶۳۵۳۳	۱۲۷۱۳۹	۱۵۰۲۲۰	۴۴۲۸۲	۱۶۱۲۰۷	۱۳۳۸۳	۹۳۹۴۴	۴۶۸۰۱	۵۶۷۳۱۵	۱۳۸۷۳۹
۱۸۷۹و۷۸	۱۹۲۳۳۰	۵۴۴۱۹	۱۲۷۹۶۵	۳۴۰۷۴	۸۹۲۵۳	۱۷۰۱۱۵	۲۰۱۴۰	۹۳۹۴۴	۴۶۹۱۳	۵۸۴۴۹۴	۱۴۵۵۴۹
۱۸۸۰و۷۹	۱۸۲۹۱۱	۳۳۱۹۴	۱۲۹۹۷۴	۱۸۲۵۵	۹۷۸۴۱	۱۷۲۷۰۴	۱۶۸۶۱	۹۳۹۴۴	۲۵۴۲۵	۵۷۹۵۲۳	۹۳۷۳۵
۱۸۸۱و۸۰	۱۹۴۹۸۳	۱۰۸۷۳۱	۱۲۹۸۸۵	۱۹۰۳۷	۹۸۴۰۳	۱۷۳۰۴۴	۸۹۸۴۱	۹۳۹۴۴	۵۱۲۶۹	۵۹۱۸۶۹	۲۶۸۸۸۵
۱۸۸۲و۸۱	۱۹۶۶۱۹	۸۱۶۲۲	۱۲۹۱۰۰	۱۵۴۹۶	۱۰۴۹۸۰	۱۹۲۴۲۴	۳۶۳۳۰	۹۳۹۴۴	۲۸۹۸۸	۵۸۲۲۸۶	۱۶۲۵۰۶
میزان پنج سالہ	۹۵۱۹۶۸	۳۴۱۵۹۹	۶۴۴۰۷۳	۹۱۸۵۵	۴۳۴۷۵۹	۸۳۹۷۴	۱۷۶۵۵۰	۴۶۹۷۲۰	۱۹۹۴۰۳	۲۹۰۵۴۷۵	۸۰۹۴۱۲
اوسط	۱۹۰۳۹۴	۶۸۳۲۰	۱۲۸۸۱۵	۱۸۳۷۱	۸۶۹۵۲	۱۶۷۹۴۳	۳۵۳۱۱	۹۳۹۴۴	۳۹۸۸۱	۵۸۱۰۹۶	۱۶۱۸۸۳

سنہ	کہیر		اسکے گڈہ			بھرت پور		نگر		میزان	
	مطالبہ	بقایا	مطالبہ	بقایا	رقبہ مزروعہ	مطالبہ	بقایا	مطالبہ	بقایا	مطالبہ	بقایا
۱۸۷۷و۷۶	۰	۰	۰	۰	۰	۱۶۶۹۲۱	۱۰۸۳۰	۹۳۲۹۴	۴۴۲	۲۶۰۲۱۵	۱۱۲۷۲
۱۸۷۸و۷۷	۱۸۵۰۲۵	۶۳۵۳۳	۱۲۷۱۳۹	۱۵۰۲۲	۴۴۲۸۲	۱۴۱۲۰۷	۱۳۳۸۳	۹۳۹۴۴	۴۶۸۰۱	۵۶۷۴۱۵	۱۳۸۶۳۹
۱۸۷۹و۷۸	۱۹۲۴۳۰	۵۴۴۱۹	۱۲۷۹۷۵	۳۴۰۷۴	۸۹۲۵۳	۱۷۰۱۱۵	۲۰۱۴۰	۹۳۹۴۴	۴۶۹۱۳	۵۸۴۳۶۴	۱۴۵۵۴۶
۱۸۸۰و۷۹	۱۸۲۹۱۱	۳۳۱۹۴	۱۲۹۸۷۴	۱۸۲۵۵	۹۷۸۴۱	۱۷۲۷۰۴	۱۹۸۶۱	۹۳۹۴۴	۲۵۴۲۵	۵۷۹۵۲۳	۹۳۷۳۵
۱۸۸۱و۸۰	۱۹۴۹۸۳	۱۰۸۷۳۱	۱۲۹۸۸۵	۱۹۰۳۶	۹۸۴۰۳	۱۷۳۰۶۴	۸۹۸۴۱	۹۳۹۴۴	۵۱۲۷۶	۵۹۱۸۷۶	۲۶۸۸۸۵
۱۸۸۲و۸۱	۱۹۶۶۱۹	۸۱۷۲۲	۱۲۹۱۰۰	۱۵۴۶۷	۱۰۴۹۸۰	۱۴۲۶۴۴	۳۶۴۳۰	۹۳۹۴۴	۲۸۹۸۸	۵۸۲۲۸۷	۱۴۲۵۰۷
میزان پنج سالہ	۹۵۱۹۶۸	۳۳۱۵۹۹	۶۴۴۰۷۳	۹۱۸۵۵	۴۳۴۷۵۹	۸۳۴۷۴	۱۶۶۵۵۰	۴۶۹۷۲۰	۱۹۹۴۰۳	۲۹۰۵۴۷۵	۸۰۹۴۱۲
اوسط	۱۹۰۳۹۴	۶۸۳۲۰	۱۲۸۸۱۵	۱۸۳۷۱	۸۶۹۵۲	۱۶۶۹۴۳	۳۵۳۱۱	۹۳۹۴۴	۳۹۸۸۱	۵۸۱۰۹۶	۱۶۱۸۸۳



صاحب کے سپرد ہوا کوئی سالانہ رپورٹ نہین ہے۔ اسلیئے ہم معلوم نہین کرسکے۔ کہ انکا اندازہ کس حد تک صحیح رہا۔ صاحب پولیٹکل ایجنٹ پھر کہتے ہین۔

"ہم اپنے آپکو مبارکباد دیسکتے ہین کہ اس مصیبت کے وقت مین ہماری حالت بہ نسبت ہمسایہ ریاستون کے اچھی رہی۔ فصل ربیع کی مالگذاری بآسانی وصول ہوگئی۔

دفعہ ۲۶ تشخیص جدید بعد مہاراجہ صاحب بیکنٹھ باشی

مہاراجہ صاحب کی نابالغی کے آخری زمانہ مین قانونی بندوبست کی طیاری ہوگئی تہی جسکی میعاد ۲۰ یا ۳۰ سال ہوتی۔ لیکن اس کام مین ۶۹-۱۸۶۸ء کا ناقص سال مانع ہوا۔ اور پرانی تشخیص ۷۲-۱۸۷۱ء تک جاری رہی۔ اس سال مین تا ہونے التواے تشخیص جدید کے عارضی طور پر معقول بیشی قریب دس یا بارہ فیصدی کے فی تحصیل کی گئی جس سے مطالبہ ۲۴۴۵۹۴ روپیہ سے ۳۴۲۵۴۵ روپیہ تک بڑہگیا۔

دفعہ ۲۷ دس سالہ بندوبست۔ اسکے بعد دس سالہ بندوبست ہوا جسکا کہ ذکر رپورٹ سالگذشتہ کے دیباجہ کے فقرہ ہاے ۱۱ و ۱۲ مین ہوچکا ہے۔ اس سے کل راج کے مطالبہ مین بمقابلہ بندوبست ۶ سالہ کے سوا تین لاکھ روپیہ کی بیشی ہوگئی۔ اور ان تحصیلات کا مطالبہ ۲۴۱۴۵۸ روپیہ ہوا جسمین کہ بمقابلہ بندوبست ۶ سالہ کے ۹۰۰۰۰ روپیہ سے زاید بیشی تہی۔ ہمکو عام حالات کے نقشہ جات جن سے کہ تفصیلوار نتائج معلوم ہوتے دستیاب نہین ہوسکے۔ یہ نقشہ جات صاحب پولیٹکل ایجنٹ کی چٹھی نمبری ۱۶۵ مورخہ ۲۸ فروری ۱۸۷۴ء کے ذریعہ سے بہیجے گئے تہے۔ لیکن تعداد مندرجہ بالا سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ بیشی بمقابلہ بندوبست ۶ سالہ کے جسکو عرصہ دس سال کا ہوگیا تہا۔ کہیر مین ۲۲ فیصدی۔ اسکے گڈہ مین

[illegible]

وقت		بندوبست سرسری		بندوبست سہ سالہ		بندوبست شش سالہ		تالیف تحصیل تمیز بندوبست	ترمیم بندوبست	شش سالہ	بندوبست سی	ترمیم بندوبست سالہ	بندوبست	بندوبست سالہ		
		۱۸۵۴و۵۵ء	۱۸۵۵و۵۶ء	۱۸۵۸-۵۹ء	۱۸۵۹و۶۰ء	۱۸۶۱و۶۲ء	۱۸۶۲و۶۳ء	۱۸۶۶و۶۷ء	۱۸۶۸و۶۹ء	۱۸۷۱و۷۲ء	۱۸۷۳و۷۴ء	۱۸۸۲و۸۳ء	۱۸۹۰و۹۱ء	۱۸۹۱و۹۲ء	۱۸۹۷-۹۸ء	۱۸۹۸-۹۹ء
مرسہ	مطالبہ	۰	۱۳۳۲۷۴	۰	۱۰۵۰۹۳۳	۰	۱۵۴۱۲۲	۰	۱۴۰۷۳	۱۷۶۹۶۰	۱۸۴۹۹۹	۱۲۴۰۷۹	۱۳۴۷۷۴	۰	۱۳۵۷۴۳	۱۳۵۳۳۶
	پرتہ	۰	۲عہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴عہ پائی	۱۲عہ پائی	۰	عہ پائی	۰
	بقایا	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۴۶۲	۲۷۸۳	۲۸۵۶	۲۵۳۱۷۸	۳۸۸۴۵۹	۰	۳۳۰۶۱۷	۴۳۶۱۶۶
اسکندرو	مطالبہ	۰	۷۸۳۷۳	۰	۷۸۶۳۳	۰	۹۴۴۶۱	۰	۹۶۴۶۱	۱۰۷۶۰۳	۱۳۴۴۰۳	۱۲۹۴۱۹	۱۳۷۱۱۸	۰	۱۳۸۸۴۹	۱۳۹۹۰۵
	پرتہ	۰	۳عہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳عہ پائی	۲عہ پائی	۰	۹عہ پائی	۱عہ پائی
	بقایا	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۱۶۶۵	۰	۰	۱۴۹۰۸۳	۲۹۴۶۸۴	۰	۳۲۸۰۵۵	۳۲۹۹۶۱
بیرتپور	مطالبہ	۱۶۳۳۰۲	۱۰۳۶۱۰	۱۲۸۰۵۳	۰	۱۳۱۳۲۹	۱۴۴۳۹۲	۲۰۲۱۴۱	۱۵۹۴۴۶	۱۶۵۵۲۴	۱۶۹۲۲۶	۱۶۱۰۱۰	۱۴۵۱۵۶	۰	۱۳۳۸۸۳	۱۴۶۲۴۱
	پرتہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶عہ	۰	۶عہ پائی	۰
	بقایا	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۳۳۳۳۲۶	۰	۰	۰	۰	۰	۱۳۳۶۵۴	۰	۱۳۵۶۰۸۲
سمنگر	مطالبہ	۵۶۸۳۶	۶۸۰۰۲	۶۳۸۶۱	۰	۶۵۶۱۶	۶۸۶۲۵	۰	۰	۸۴۴۵۳	۹۳۲۹۴	۸۹۵۱۹	۰	۹۰۰۰۶	۰	۹۰۰۵۴
	پرتہ	۰	۱۲ر پائی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶عہ پائی	۰	۱۳ر	۰	۰
	بقایا	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۵۳۹۶۵	۰	۰	۰	۰	۰	۸۹۶	۰	۳۵۳۸۹۲
میزان	مطالبہ	۲۲۰۰۳۹	۳۹۳۳۵۹	۲۲۱۹۳۳	۲۲۹۵۶۸	۱۹۶۱۳۴	۴۹۳۶۲۰	۲۰۲۱۴۱	۴۱۴۸۸۸	۵۳۲۵۳۳	۵۸۴۱۳۲	۵۱۴۲۲۲	۳۴۹۹۳۶	۹۰۰۰۶	۴۱۸۴۹۴	۵۱۲۶۳۸
	پرتہ	۰	۰	۰	۰	۰	میزان تا سنہ ۱۸۶۹ء	سنہ ۱۸۹۰ء	۰	۰	۰	۰	۰	میزان از سنہ ۱۸۹۰ء	۰	۰
	بقایا	۰	۰	۰	۰	۰		۲۳۳۳۹۸۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۴۱۳۹۱		۲۵۶۸۰۶۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ان قوموں کے عام حالات شمالی رپورٹ کے فقرہ ہاے ۵۰ لغایت ۵۵ مین درج ہوچکے
ہین۔ اور کوئی ضرورت معلوم نہین ہوتی کہ انکا بیان پھر ذکر کیا جاوے۔ تحصیل بھرت پور مین
ملکیت سرکار کے دس محالات مین سے ۶ سرکاری رونده ہین اور چار خام محالات
ہین۔

مسلمانونکے قبضہ مین صرف [illegible] ۳۴ دیہات ہین۔ جو کل تعداد محالات کی [illegible] سے بھی کم ہین
زراعت کے لحاظ سے یہ لوگ سواے تحصیل نگر کے جہانکہ میوان کے قبضہ مین کل تحصیل
کے دیہات کا [illegible] اور کل رقبہ کا [illegible] ہے۔ مشہور نہین ہین۔ پولیٹکل امورات اور زراعت کے
لحاظ سے سب سے مشہور قومین حسب ذیل ہین۔ (۱) سنسنوا جاٹ یا خاندان حکمران۔ (۲) دیگر
جاٹ انمین سے ہر ایک کے قبضہ مین کل محالات کا [illegible] ہے۔ انکے دیہات مین سے بہت
سے کلاً یا جزواً بشکل انعام ہین جنکی ذمہ خاص ابواب اور مقرر تعداد بنادیق یعنی جنگ کی خاطر
آدمی مہیا کرنے کے شرائط عائد ہین۔ یا بنادیق کے عوض مین جو عموماً [illegible] وصہ نقدی کی صورت
مین اب بدل گئی ہین۔ انکو ایک روپیہ ماہوار فی بندوق ادا کرنا پڑتا [illegible] دیہات انعام کی
نوعیت کی ابتدا اور انعامیان کے منصب کا ذکر سالگذشتہ کی رپورٹ کے فقرہ ہاے ۵۱ و ۵۲
مین آچکا ہے۔ چونکہ سنسنوار جاٹونکی اپنی وسائل معاشرت کی خاطر زیادہ تر اپنی ذاتی محنت
پر کوئی توجہ نہین ہے۔ اسلئے وہ دیگر جاٹون سے عموماً کم محنتی ہین۔ دیگر جاٹون مین سے
کمہیر کے مشرقی جانب کے کنٹیل جاٹ اور بھرت پور کے شمال شرقی طرف کے سوگریا
جاٹ سب سے اچھے ہین۔ برہمنان گوجران کے قبضہ مین کل رقبہ کا تقریباً [illegible] ہے۔
یہ ہر دو قومین سواے اہواسی برہمنون کے جو محنتی ہین۔ ادنیٰ درجہ کے کاشتکار ہین۔ اسکا ثبوت
یہ ہے کہ انکے رقبہ کا بابت سا حصہ ابتک بھی غیر مزروعہ پڑا ہوا ہے۔ جس کا باعث یہ ہے۔ کہ

تفصیل	قوم	کیسہ: تعداد دیہات	کیسہ: کل رقبہ	کیسہ: رقبہ مزروعہ	اٹکے گڑھ: تعداد دیہات	اٹکے گڑھ: کل رقبہ	اٹکے گڑھ: رقبہ مزروعہ	جہت پور: تعداد دیہات	جہت پور: کل رقبہ	جہت پور: رقبہ مزروعہ	نگر: تعداد دیہات	نگر: کل رقبہ	نگر: رقبہ مزروعہ	میزان: تعداد دیہات	میزان: کل رقبہ	میزان: رقبہ مزروعہ	کیفیت
ہندو	جاٹ سنسنوار	۵۹	۹۱۵۲۳	۵۰۳۱۹	۳	۵۳۳۳۹	۳۷۰۰۹	۱۸	۳۵۰۱۹	۳۵۰۶۰	۹ ½	۹۶۱۰	۵۰۱۲	۱۳۰ ½	۲۱۲۵۰۰	۱۲۶۰۰۰	(الف) متفرق میں شامل کیا گیا ہے
	دیگر جاٹ	۳۳	۶۱۳۰۵	۴۶۸۰۰	۲۰	۵۲۶۰۹	۳۲۰۵۳	۵۵	۱۶۰۳۰	۵۰۶۶۰	۹	۳۹۳۰۰	۱۰۶۰۰	۱۰۵	۲۲۰۳۳۰	۱۳۱۳۰۹	(ب) نا مصدوقی
	راجپوت	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۵ ½	۱۰۶۴۵	۶۶۹۶	۵ ½	۱۰۶۰۵	۶۶۵۵	
	برہمن	۱۲	۲۲۰۱۷	۱۰۲۱۰	۱۲	۲۳۰۰۹	۱۶۳۳۹	۲۹	۳۳۱۲۳	۲۱۰۰۰	۲ ½	۱۹۶۹۲	۶۰۰۰	[illegible]	۱۰۳۲۱۰	۵۶۰۰۰	
	گوجر	۵	۹۲۵۰	۴۴۲۰	۳	۶۰۳۹	۵۰۹۲	۱۳	۳۹۵۵	۶۲۳۵	۲۹	۲۹۰۳۱	۲۵۱۱۹	۵۱	۹۶۳۲۸	۵۱۰۳	
	لوہت	۶	۵۰۰۵	۲۲۲۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۰۰۵	۲۲۲۴	
	کمیت برادہ	۶	۳۰۳۰۴	۵۰۹	۱	۱۹۰۰	۲۴	۱۰	۲۲۲۲۲	۵۰۹	۱	۱۵۰۳	۰	۱۹	۸۱۲۵	۱۰۶۰۲	
	دیگر ہندو	۲	۰	۰	۴ ½	۰	۰	۲۱	۲۱۶۳۱	۲۱۰۰۰	[illegible]	۲۲۴۵	۲۱۴	[illegible]	۲۵۱۳۶	۲۲۹۱۰	
مسلمان	دیگر مسلمانان	۲	۱۲۵۵۲	۶۹۸	۲ ½	۲۰۰۲۹	۲۱۹۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴ ½	۳۵۲۹۴	۲۹۴۲۰	
	میو	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۶	۲۲۲۱۹	۲۹۵۲۵	۲۶	۲۲۲۱۹	۲۹۲۵۵	
	ملکانہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۳۶۱۹	۵۶۲۲	۰	۰	۰	۲	۱۰۶۱۹	۵۶۲۲	
	آزادی وغیرہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۹۴۴	۰	۰	۱۹۲۵	۰	۰	۶۴۶۹	۰	
	میزان	۱۱۹	[illegible]	[illegible]	۵۳	۱۶۰۰۲۱	۱۲۵۱۶۱	۱۶۳	۲۲۸۳۳	۱۵۰۹۱۰ (ب)	۸۱	۱۲۲۱۶۵	۶۶۰۴۶	۳۳۰	۵۵۵۵۰۱	۳۲۰۶۵	

جسپور اور ابھیر تک کی آمد و رفت کے راستون پر تھی۔ انکو بادشاہی افواج پر کامیابی
کے ساتھ حملہ آور ہونے کے قابل کر دیا تھا۔ اور ۱۷۱۸ء کے قریب بادشاہ فرخ سیر نے
اسکے ساتھ صلح کرنیکی کوشش کی۔ اور اسنے چورامن کو راجہ بہادر کا خطاب اور پانچ
پرگنات۔ نگر۔ کٹھومر (جواب الور مین ہے) نربئی (جواب اسکے گڈہ مین ہے) ہیلک
(جواب بھرت پور مین ہے) اور کمیر اور اوو (جواب کمیر اور ڈیگ مین ہین) بطور جاگیر عطا
کئے۔ اور کیم کرن کو یہ پانچ پرگنات عطا ہوئے۔ جیتی پور و اکرن (واقعہ بھرت پور) اور دیاس
درا و ہرولی (واقعہ آگرہ) ۱۷۲۰ء مین بدن سنگھ جو چورامن کا جانشین تھا اس شرط پر راجہ
ڈیگ قرار دیا گیا تھا۔ کہ سلطنت دہلی کو خراج ادا کیا کرے۔ اس واقعہ کے ہونے سے قانونی
بنا پر ریاست کی پہلی بنیاد قایم ہوگئی۔ اسنے کمہیر کے موجودہ قلعہ اور محل کی تعمیر شروع کی
جسکو اسکے بیٹے سورجمل نے تکمیل کو پہونچایا۔ اور بدن سنگھ کے دوسرے بیٹے لکہ سنگھ
نے لکہ گڈہ کا قلعہ تعمیر کیا۔ کیم کرن جو بھرت پور مین اسکے مخالف جاٹون کا سردار تھا۔ انکی
قسمت کے عروج کا جو بدن سنگھ اور اس سے بھی بڑھکر اسکے بیٹے سورجمل کے تحت
کمال کو پہونچ رہا تھا سد راہ ہوا۔ ۱۷۳۳ء مین بھرت پور پر شبخون مارکر اسکو فتح کر لیا گیا۔ کیم کرن
کو زہر دیا گیا۔ یا بقول بعض اشخاص وہ محاصرہ مین قتل ہوا۔ اور اسکی مقبوضات شامل علاقہ
ڈیگ ہوئے۔ سورجمل نے موجودہ قلعہ اور شہر کی دیوار کی بنیاد ڈالی۔ گو ڈیگ بہت مدت
تک انکی پسندیدہ جاے رہایش رہی۔ مگر کچھ عرصہ مین بھرت پور اپنے قلعہ کی مضبوطی کی
وجہ سے جاٹ راج کا دارالخلافہ ہوگیا۔ اسوقت سے لیکر بڑے بڑے واقعات کا سال گذشتہ
کی رپورٹ مین ذکر آچکا ہے۔ ان تفصیلات کے مقامی واقعات حسب ذیل قابل توجہ ہین
(۱) ۱۷۵۴ء مین ملہار راؤ ہلکر اور جنکو آپا سندھیا نے براے نام بادشاہ کی جانب سے مگر

باب دوم

پولیٹیکل و مالی تواریخ

دفعہ ۱۷ - ڈیگ و بھرتپور مین جاٹونکی طاقت کا عروج

ریاست بھرتپور کی عروج اور اوسکی بڑے بڑے تاریخی واقعات کے بارہ مین شمالی تحصیلات کی رپورٹ کے باب دوم مین ذکر ہو چکا ہے - اور اوسکی مالی تواریخ کا مختصر طور پر دیباچہ مین ذکر آچکا ہے - سلطنت مغلیہ کے عہد مین وسطی تحصیلات صوبہ آگرہ کے متعلق تھین -

اٹھارہوین صدی کے شروع مین سنسنوار جاٹون نے بسرداری چورامن اپنے قلعہ جات تھون اور سنسنی واقعہ ڈیگ سے نکلکر کھیر اور نگر پر قبضہ کر لیا اور مقام آخر الذکر سے پرانے خانزادون کے رئیس کو جو اس علاقہ پر شاہان مغلیہ کی جانب سے بطور جاگیردار مدت سے قابض تھا - نکال دیا - اس اثنا مین سوگریا قوم کے جاٹ بسرداری رستم اور اوسکے بیٹے کھیم کرن کے بھرتپور مین آباد ہو گئے - جہانکہ اونھون نے ایک جدید قلعہ تعمیر کیا - ان لٹیرے جاٹون کے دونون گروہ بہ تحت چورامن و کھیم کرن اکثر ملجایا کرتے تھے -

انکی جائے رہائش نے جو دہلی سے ایک طرف تو آگرہ اور گوالیار تک اور دوسری طرف

بندوبست کے باعث سیلاب ہونگے مین جو [illegible] زیادہ وصول کیا جاتا ہے جسکی شرح بہی [illegible]
لی اور اگر کوئی انجینیر صاحب بارہ سے جو [illegible] کیا ہوگی۔

ان تحصیلات مین سیلاب باشی جو بالکل نہین ہے۔ کیونکہ یہان کسی [illegible] کی پست
جانبان ہین اور وہان زمین مین جنگ پانی کی کسی سیلاب مین [illegible] کیا [illegible]
ایک تحصیل کراچی جسمین نسبتاً [illegible] زیادات سے [illegible]
[illegible] کے باعث [illegible] ہوگی ہے۔ [illegible] کے یہان [illegible]
کراچی زمین مین [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] کچہ [illegible] نہین ہے۔ [illegible] ایک [illegible] ہے [illegible]
ایک تحصیل مین پانی زمین کیہان [illegible] ہے [illegible] ہے۔ اگرچہ [illegible]
سے [illegible] کہین [illegible] کے [illegible] کے [illegible]
[illegible] کی زمین [illegible] ہے [illegible] کراچی کی سب [illegible] کسی
تحصیل مین [illegible] زیادہ نہین ہے۔ کیونکہ [illegible] فیصدی کہین [illegible] فیصدی [illegible]
مین [illegible] فیصدی [illegible] اور [illegible] فیصدی [illegible] ہے۔ [illegible] تشخیص [illegible]
[illegible] سے بہت [illegible]۔

[illegible] کیا گیا

[illegible]

[illegible] ستمبر [illegible]

کل چاہی اور چاہی حال کے رقبہ مین کمی کی وجہ سے ہم پہلے بتلا چکے ہین - جہانتک
کہ کمی بوجہ قحط سالی چاہات مین پانی کم ہو جانیکے باعث سے وہ عارضی ہے اور آیندہ چند
سالون کی عمدہ بارش سے پوری ہو جائیگی - کمہیر اور اسکے گرد مین نہ پہلی سیرابی بذریعہ
بندات درج ہے اور نہ اب ہوئی ہے - نگر مین اب دو فیصدی رقبہ سیراب درج ہوا ہے
لیکن تشخیص مین ہم اسکو بارانی تصور کرینگے جیسا کہ دفعہ ۱۰ مین ذکر آچکا ہے تحصیل بہرتپور
مین چند سالون سے صاحب انجنیر کی توجہ بندات کی جانب بہت رہی ہے اور یہ ہی
وجہ ہے کہ اس تحصیل کی اراضی خالصہ مین سیرابی رقبہ ۱۰ سے ۱۵ فیصدی ہو گیا
ہے - اگر خالصہ اور معافی اراضیات کو ملا کر یہ تناسب نکالا جاوے تو سیرابی رقبہ کی بیشی
۱۰ سے ۱۴ فیصدی تک ہے - بوقت بندوبست سابق اس تحصیل مین سیرابی زمین
پر علحدہ شرح لگایا گیا تھا جو چاہی اور بارانی کے شرحوں کے درمیان جو زمین بعد مین بذریعہ بندات
آبپاش ہوئی ہے اوسپر آبیانہ بحساب ۸ فی بیگہ چاہی پر اور ۴ فی بیگہ دوسرے اقسام
پر علحدہ لیا جاتا ہے - اون وجوہات کی رو سے جو ہم سال گذشتہ کی رپورٹ کی دفعات
۱۶۴ و ۱۶۵ مین لکھہ چکے ہین اور جو بعد بحث صاحب پولیٹکل ایجنٹ بہادر اور کونسل راج
اور اگزکٹو انجنیر صاحب بہادر نے زیر چٹھی محکمہ اجنٹی نمبری ۴۳۴۶ مورخہ ۴ نومبر ۹۸ع
منظور فرمائی ہین ہم تحصیل بہرتپور کے اس بندوبست مین اوسی قاعدہ کا تتبع کرنا چاہتے
ہین - کیونکہ بندات سے اراضیات کی سیرابی مین اب کسی قسم کا کھٹکا نہین رہا ہے
اور بجاے کمی کے اس تحصیل کی سیرابی رقبہ مین بیشی ہونے کی زیادہ امید ہے اندریصورت
ہم پانچ فی لاکھ شامل جمع رکھنا چاہتے ہین اور اسکی تشخیص کے بھی ہم سیرابی حال
اور سیرابی سابق کو مد نظر رکھکر جداگانہ شرح قایم کرینگے جو نئی اراضی بعد مین ترقی

(۶) سیرابی (ج) بارشی جس مین پہاڑونکا پانی آتا ہے۔

(۷) بارانی اسکی دو قسمین ہین۔

(ا) معمولی بارانی

(۸) (ب) بوڑ

ہر ایک قسم کے رقبہ کے واسطے تحصیل وار جداگانہ پرتی قایم کیے جاوینگے بندوبست سمت ۴۸ اور حال مین مشموار رقبہ کو جو کل رقبہ سے فیصدی تناسب ہے وہ نقشہ تحت مین دکھلایا جاتا ہے۔

تحصیل	فصل	چاہی — مستقل — حال	چاہی — مستقل — سابق	چاہی — غیر مستقل	چاہی — میزان	سیرابی — حال	سیرابی — سابق	سیرابی — بارشی	سیرابی — میزان	بارانی — بارانی	بارانی — بوڑ	بارانی — میزان	میزان کل
کیسر	سنہ ۱۸۹۱-۹۲	۲۴	۱۱		۳۵	۰	۰	۰	۰	۶۵	۰	۶۵	۱۰۰
	سنہ ۱۸۹۸-۹۹	۱۸	۱۰	۱	۲۹	۰	۰	۰	۰	۶۹	۲	۷۱	۔
	سنہ ۱۸۹۹-۱۹۰۰	۱۷	۱۱	۲	۳۰	۰	۰	۰	۰	۶۹	۱	۷۰	۔
لکنگرہ	سنہ ۱۸۹۱-۹۲	۲۹	۶	۰	۳۵	۰	۰	۰	۰	۶۲	۳	۶۵	۔
	سنہ ۱۸۹۸-۹۹	۲۱	۶	۰	۲۷	۰	۰	۰	۰	۶۸	۵	۷۳	۔
	سنہ ۱۸۹۹-۱۹۰۰	۲۰	۶	۰	۲۶	۰	۰	۰	۰	۶۹	۵	۷۴	۔
ہریپور خالصہ	سنہ ۱۸۹۱-۹۲	۲۲	۵	۱	۲۸	۴	۱	۰	۵	۶۴	۳	۶۷	۔
معافی	۔	۲۷	۹	۰	۳۶	۹	۱	۰	۱۰	۵۴	۰	۵۴	۔
میزان	۲۵	۸	۱	۳۴	۷	۱	۰	۹	۸	۵۷	۱	۵۸	۔
خالصہ	سنہ ۱۸۹۸-۹۹	۱۸	۱۲	۱	۳۱	۱۲	۳	۰	۱۵	۵۱	۳	۵۴	۔
معافی	۔	۱۷	۱۳	۰	۳۰	۶	۳	۰	۹	۶۰	۱	۶۱	۰
میزان	۔	۱۸	۱۲	۱	۳۲	۱۱	۳	۰	۱۴	۵۲	۲	۵۴	۔
نگر	سنہ ۱۸۹۳-۹۴	۱۳	۳	۰	۱۶	۰	۰	۰	۰	۸۴	۰	۸۴	۔
میزان	سنہ ۱۸۹۸-۹۹	۱۰	۲	۰	۱۲	۲	۰	۰	۲	۸۳	۳	۸۶	۔

کل چاہی اور چاہی حال کے رقبہ مین کمی کی وجہ سے ہم پہلے بتلا چکے ہین - جہانتک
یہ کمی بوجہ مختلف سالی چاہات مین پانی کم ہو جانیکے باعث سے وہ عارضی ہے اور آیندہ چند
سالون کی عمدہ بارش سے پوری ہو جا یگی - کمہیر اور اکہے گدہ مین نہ پہلی سیرابی بذریعہ
بندات درج ہے اور نہ اب ہوئی ہے - نگر مین اب دو فیصدی رقبہ سیراب درج ہوا ہے
لیکن تشخیص مین ہم اسکو بارانی تصور کرینگے جیسا کہ دفعہ ا مین ذکر آچکا ہے تحصیل بہرتپور
مین چند سالون سے صاحب انجنیر کی توجہ بندات کی جانب بہت رہی ہے اور یہ ہی
وجہ ہے کہ اس تحصیل کی اراضی خالصہ مین سیرابی رقبہ ۱۰ سے ۱۵ فیصدی ہو گیا
ہے - اگر خالصہ اور معافی اراضیات کو ملا کر یہ تناسب نکالا جاے تو سیرابی رقبہ کی بیشی
۱۰ سے ۱۴ فیصدی تک ہے - بوقت بندوبست سابق اس تحصیل مین سیرابی زمین
پر علحدہ پرتہ لگایا گیا تہا جو چاہی اور بارانی کے پرتونکے درمیان ہو زمین بعد مین بذریعہ بندات
آبپاش ہوئی ہے اوسپر آبیانہ بحساب ۸ / فی بیگہ چاہی پر اور ۴ / فی بیگہ دوسرے اقسام
پر علحدہ لیا جاتا ہے - اون وجوہات کی رو سے جو ہم سالگذشتہ کی رپورٹ کی دفعات
۱۶۴ و ۱۶۵ مین لکھہ چکے ہین اور جو بعد بحث صاحب پولیٹکل ایجنٹ بہادر اور کونسل راج
اور اگزکٹو انجنیر صاحب بہادر نے (دیکہو چٹہی محکمہ انجنٹی نمبری ۴۶۲۳ مورخہ ۴ نومبر ۹۸ء)
منظور فرمائی ہین ہم تحصیل بہرتپور کے اس بندوبست مین اوسی قاعدہ کا تتبع کرنا چاہتے
ہین - کیونکہ بندات سے اراضیات کی سیرابی مین اب کسی قسم کا کٹکا نہین رہا ہے
اور بجاے کمی کے اس تحصیل کی سیرابی رقبہ مین بیشی ہونے کی زیادہ امید ہے اندرین صورت
ہم پانی لاگ شامل جمع رکہنا چاہتے ہین اور اسکی تشخیص کے ہی ہم سیرابی حال
اور سیرابی سابق کو مدنظر رکہکر جداگانہ پرتہ سے قایم کرینگے جو نئی اراضی بعد مین ترقی

(ب) سیلابی   الف، باقی جس زمین پر رود کا پانی آتا ہے۔

(۳) بارانی   اسکی دو قسمیں ہیں

(۱) معمولی بارانی

(۱) ب   چاہی

ہر ایک ضلع کے رقبہ سے تحصیل وار ہر ایک قسم کی زمین کے بابت

ہر ایک قسم اور جا بجا زمین کی قسمت فیصدی کا حساب

دو قسمیں میں دکھلایا گیا ہے۔

نام ضلع	تحصیل	چاہی				سیلابی				بارانی			میزان
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	۳۰	۰		۲۶					۷۵		۷۵	۱۰۰
	[illegible]	۰		۱	۲۲				۰	۹	۲	۵۱	۰
	[illegible]	۰	۰	۲	۳				۰	۵۹	۱	۰	۰
[illegible]	[illegible]	۵۲	۰	۰	۲۹				۰	۰۰	۳	۵۲	۰
	[illegible]	۰	۰		۲۶				۰	۲۸	۶	۵۳	۰
	[illegible]	۰	۰		۲۵					۹۶	۶	۵۳	۰
[illegible]	[illegible]	۲۲	۶	۱	۲۸	۳	۱		۶	۰۰	۳	۰۰	۰
[illegible]	۰	۳۰	۹	۰	۲۰	۹	۱		۱	۶۳	۰	۶۲	۰
[illegible]	۲۶	۸	۱	۲۲	۰	۱	۰	۱	۹	۶۰	۱	۶۹	۰
[illegible]	[illegible]	۹	۲	۱	۳	۹	۳	۰	۱۵	۶۱	۳	۶۲	۰
ملتان	۰	۱۵	۱۳	۰	۳	۰	۳	۰	۹	۰۰	۱	۹	
[illegible]	۰	۰	۲	۱	۲۲	۸	۳		۲	۶۲	۲	۶۲	۰
[illegible]	[illegible]	۱۳	۲	۰	۱۴					۱۲	۰	۸۲	۰
میزان	[illegible]	۱	۲		۱۲	۲	۰		۲	۶۳	۳	۹۹	۰

توجہ کرنیکا موقع ملیگا۔ سواے اسکے گڈہ کے باقی پرسہ تحصیلات کا معائنہ ہمنے دو سال تک کیا ہے اور صاحبان ڈپٹی کلکٹر کی مقامی واقفیت بہ نسبت ہمارے بہت زیادہ ہے۔

(۱۶) اقسام زمین اور سیرابی اراضی تشخیص کا مجوزہ طریق

ان تحصیلون مین ہمنے وہی اقسام اراضی قائم کئے ہین جو سال گذشتہ کی رپورٹ کی دفعہ ۲۹ مین درج ہین تجربہ سے یہ ثابت ہوگیا ہے کہ اقسام بالا سے بخوبی کارروائی ہوسکتی ہے۔ اقسام یہ ہین۔

(۱)	چاہی مستقل	(ا) حال یا	وہ چاہی جس سے ۱۸۹۵-۹۶ء مین پانی ملا۔
(۲)	"	(ب) سابق یا	وہ چاہی جس سے امسال پانی نہین دیا گیا لیکن باری سی آبپاشی ہوتی ہے
(۳)	چاہی غیر مستقل۔		وہ چاہی جس سے امسال بذریعہ ڈہیر یا ڈہیکلی جو ہمیشہ نہین چلتی عارضی طور پر پانی دیا گیا ہو۔
(۴)	سیرابی	(ا) حال یا	وہ رقبہ جس مین امسال ندی کا پانی بطریق معمول آیا ہو۔
(۵)	"	(ب) سابق یا	وہ رقبہ جس مین امسال ندی نہین آئی لیکن گذشتہ ۴ سالون مین سیراب ہوا۔

اور امید ہے کہ جون جون بندات سے آبپاشی بڑہتی جاوے گی اسکا بہی عمدہ نتیجہ ظاہر ہوتا جائیگا۔

قصبہ بہرت پور اور اوسکے گرد نواح کی آب وہوا جسمان پانی بہرا رہتا ہے خاصکر ایام برسات مین نہایت ناقص رہتی ہے۔ مگر زیادہ تر بہ زیر کاشت ہو جانے یعنی آبپاشی بندات کرلین مین اصلاح ہو نیکی امید ہی کچہ زیادہ نہیں ہے۔ باقی حصہ کی آب وہوا خاص مفید صحت ہے۔ لیکن اگر موسمی بارش زیادہ ہو تو خریف کے مہینون مین وبائی بخار اور جاڑون مین ذات الجنب کا مرض اکثر پہیل جاتا ہے۔

بہرت پور کمیرا اور کہیں گذہ مین شفاخانہ بہی موجود ہین مگر قابل عملہ کے نہ ملنے اور باقاعدہ نگرانی کے نہونے سے ابہی تک اُنسے پورا پورا فائدہ نہین پہونچا۔ لیکن اب امید ہے کہ ریاست واسین ایجنسی سرجن کے نہ یہ عمدہ منظور ہونے سے انکے کام مین بہی خاطر خواہ اصلاح ہو جاوے گی۔

(۱۵) جکوک تشخیص ہر ایک تشخیص کے قدرتی مضمون کا ذکر ہم پیشتر کر چکے ہین۔ جکوک تشخیص ان مضمون پر مبنی کئے جا سکتے ہین مگر اس چکبراشی سے نقشہ جات کا کام بہت بڑہ جاتا اسکی طیاری کے لئے ہمارے اور ہمارے عملہ کے پاس وقت نہین تہا یہان قائمی جکوک تشخیص کی ضرورت نہین ہے کیونکہ تحصیلات چہوٹی چہوٹی ہین اور انمین تعداد محالات ۸۱ متعلقہ تحصیل نگر سے لیکر ۲۰۳ متعلقہ تحصیل بہرت پور تک ہے۔ اون اقسام اراضی کو جو ہمنے قایم کئے ہین اور اوس طریق طیاری نقشہ جات کو جو ہمنے تجویز کیا ہے اپنی اور صاحبان ڈپٹی کلکٹر کی یادداشت موقعہ سے مدد دیکر ہم امید کرتے ہین کہ اگر کسی محال مین کوئی غیر معمولی یا قابل لحاظ بات ہوگی تو اوسپر پوری

ہے کہ مبادا المملہ باقی برآمد ہونیسے روپیہ ضایع ہو جاوے - اور دوسری وجہ یہ ہے کہ یہان وصولی کا طریق نہایت خراب تہا پہلی قسط اوسی فصل مین سے لی جاتی تہی جسمین تقاوی دیجاتی تہی - لیکن اب ریاست نے اس معاملہ مین ایک عمدہ قاعدہ جاری کر دیا ہے اور آیندہ اوسکی رو سے اقساط تقاوی ۳ فصل چہوڑ کر ڈیڑہ سال کے عرصہ مین وصول کیجاوینگی یعنے یہ رقم ۲ سال یا ۴ فصلون مین بیباق ہوگی - اس ترمیم سے ہم امید کرتے ہین کہ عام لوگ عام طور پر تقاوی لینا پسند کرینگے - ساتہہ ہی اسکے اگر آیندہ ہر سال کے بجٹ مین ایک بڑی رقم تقاوی کے لئے رکہی جاوے اور حالات تحصیل کے مطابق اوسکی تقسیم کرا کر تحصیلداران کا ذمہ کیا جاوے کہ وہ اس امداد سے جہانتک بہتر خیال کرین رعایا کو مستفید ہونیکا موقعہ دین تو ہم امید کرتے ہین کہ چاہات اور رقبہ چاہی مین ایک قابل لحاظ ترقی ہو جاویگی - جو کیفیت ہمنے سال گذشتہ کی رپورٹ مین متعلق طیاری ولاگت چاہات تحریر کی ہے وہ ان تحصیلات پر بہی حاوی ہے -

(۱۴) آب وہوا - درخت آمد ورفت وغیرہ مختلف تحصیلات کے بیان مین ہم نے ذرائع آمد ورفت کا ذکر کر دیا ہے - عام طور پر سب سڑکین اچہی ہین - ان کی درستی کیواسطے ہم اسقدر اپنی راے ظاہر کرتے ہین کہ ونگ سے نگروالی سڑک کی مرمت نہایت ضروری ہے -

تمام تحصیلات مین درختون کی کمی ہے - مگر پختہ سڑکونکے کنارے کنارے جو بہرتپور سے آگرہ - متہرا اور ڈیگ کو جاتی ہین خاصے سایہ دار درخت لگے ہوئے ہین اگرچہ انجنیر صاحب بہادر نے حال مین بہی ترقی اشجار کے سوال پر توجہ کی ہے

تحصیل	تقاوی	وصولی	بقایا	چاہات تعمیر شدہ	چاہات مرمت شدہ	تقاوی جو منسوخ کی گئی
کیسہ	۲۹۵۷	۲۱۹۵	۷۶۲	۴۲	۸	۰
اسکے گڈہ	۶۳۲۱	۵۳۶۷	۹۵۴	۳۴	۰	۰
بہرت پور	۳۹۵۵	۳۱۰۹	۸۴۴	۰	۰	۲۰۷۰۳
نگر	۶۸۰۸	۷۱۰۹	۷۰۳	۰	۰	۸۲۰
میزان	۲۹۰۴۱	۲۲۵۷۷	۳۲۶۳	۰	۰	۰

سنہ ۱۸۹۰ء سے ۴۴ جدید چاہات بہرت پور مین اور ۳۴ نگر مین جاری ہوئے ہین مگر یہ معلوم نہین ہوا کہ کسقدر انمین سے بامداد تقاوی طیار ہوئے ہین۔ ان تحصیلات زیر تشخیص مین تقاوی بہ نسبت شمالی تحصیلات کے نہایت فیاضی سے دی گئی ہے۔

(۱۳۱) قاعدہ تقسیم تقاوی پر رائے — اس ریاست مین تقاوی دینے کا قاعدہ ابہی ایسی آزادگی سے نہین برتا گیا ہے جیسا کہ چاہیے تہا۔ اس معاملہ مین ریاست بہرت پور کو الور سے سبق لینا چاہیے۔ گذشتہ ۲۰ سال کے عرصہ مین ریاست الور نے فیاضانہ اور دانشمندانہ طریق سے بہت روپیہ رعایا کو تقاوی مین دیکر اپنی آمدنی اور آسودگی کو رونق دی ہے اسسال ہی وہان ایک لاکہہ روپیہ تقاوی مین دیا گیا ہے۔ بہرت پور مین تقاوی بلاسود دیجاتی ہے مگر ابہی تک رعایا بوجوہات ذیل اسکا لینا عام طور پر پسند نہین کرتی۔

اول وجہ یہ ہے کہ زمینداروں کو چاہات کے پانی کا بہروسہ نہین ہے اونکو ڈر رہتا

ملی ہوئی ہے۔ ۹ - ایکڑ برآمد ہوئی ہے۔ اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس قسم کا کوئی اندیشہ نہین ہے کہ چاہی حال کا رقبہ جو کل چاہی رقبہ سے نرالا ہے بوقت اندراج زیادہ لکھا گیا ہو - عام قاعدہ ہے کہ جسقدر پانی زیادہ شیرین ہوگا اوسقدر زیادہ رقبہ اوس سے سیراب کیا جائیگا - ملحہ چاہات پر فقط اجناس ربیع کاشت کیجاتی ہین - مگر میٹھے چاہات پر بن - باڑی - زیرہ وغیرہ بھی علاوہ بویا جاتا ہے -

(ہ) چاہی حال اور کل چاہی کا تناسب - دفعہ ۱۲ ت کے اعداد و مقابلہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ سنہ ۹۷-۱۸۹۸ء مین کل چاہی رقبہ سے کمہیر مین ۶۵ فیصدی اسکے گڈہ مین ۶۷ فیصدی بھرت پور مین ۶۰ فیصدی (جو سنہ ۹۸-۱۸۹۹ء مین بوجہ خشکی ۶۶ فیصدی ہوا) اور نگر مین ۸۱ فیصدی رقبہ آبپاش ہوا ہے - سوائے نگر کے یہ اعداد ہر ایک تحصیل مین کھاری اور ملحہ چاہات کے کم و بیش تناسب سے جسکا ذکر ہم پہلے کر چکے ہین منطبق ہوتے ہین -

(و) تقاوی چاہات - نقشہ تحت سے ظاہر ہوگا کہ بندوبست سنہ ۱۸۹۰ء سے کسقدر جدید چاہات بامداد تقاوی لگائے گئے - تحصیلات بھرت پور اور نگر مین جو تقاوی سنہ ۱۸۷۷ء سے دی گئی ہے وہ بھی درج نقشہ کی گئی ہے -

ان اعداد سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ کھیر اور بھرت پور میں ایک چہارم چاہی رقبہ شیرین
چاہات کے نیچے ہے اور ایک چہارم کھاری چاہات کا اور کھیر میں نصف سے کسیقدر
کم اور بھرت پور میں کچھ زیادہ ملا یا بجر تیلیا چاہات کے متعلق ہے۔ کھیر میں ایک ثلث
اور بھرت پور میں ایک ربع چاہی ڈھیروں کے ذریعہ سے ہوتی ہے۔ اسکے گڈہ میں زیادہ
اسکے ۴۰ فیصدی چاہی رقبہ چاہات شیرین سے آبپاش ہوتا ہے اور جو رقبہ چاہات
خام سے اس تحصیل میں آبپاش ہوتا ہے اوسکا تناسب کل رقبہ چاہی سے کم از ۸
فیصدی ہے۔ نگر میں ½ چاہی میٹھے کوؤن اور ¼ ملا کوؤن کے نیچے ہے اور
باقی ¼ چاہات شور کے متعلق ہے۔ اور ½ سے کم کو چاہات خام کے ذریعہ سے
آبپاش کیا گیا ہے۔

(د) اوسط رقبہ چاہی فی لاؤ — پختہ و خام چاہات پر فی لاؤ رقبہ آبپاش شدہ کی
اوسط یہ ہے۔

تحصیل	پختہ	خام
کھیر	۱۶	۱۱
اسکے گڈہ	۱۸	۱۲
بھرت پور	۱۴	۱۰
نگر	۱۶	۸ ۰

پختہ چاہات کے لاؤ پر اوسط چاہی ½ ۵ ایکڑ سے ۷ تک ہے اور خام چاہات پر
۳ سے ۵ تک ملحقہ اضلاع انگریزی گوڑگانوہ اور متھرا میں یہ اوسط بندوبست گذشتہ
کے وقت آٹھ آٹھ ایکڑ و نیز ہوئی تھی ۔ اور تحصیل کٹھومر میں جو نگر اور اسکے گڈہ سے

تفصیل		کہیر تعداد	کہیر رقبہ	اکسےگڈہ تعداد	اکسےگڈہ رقبہ	بہرت پور تعداد	بہرت پور رقبہ	نگر تعداد	نگر رقبہ	کیفیت
شیرین	پختہ	۲۴۶		۵۱۸		۳۰۹		۱۹۵		
	خام	۱۶۸	۶۴۱۰	۱۳۱	۱۶۹۷۷	۲۵۷	۶۶۷۰	۷۷	۳۹۴۷	کہیر اور اکسے گڈہ مین فقط چاہات خالصہ درج ہوئے ہین
کہاری	پختہ	۱۸۹	۷۰۹۹	۱۲۶		۲۰۰		۸۴		
	خام	۲۵۳		۱۳	۳۵۴۴	۱۵۲	۶۱۷۲	۱۰	۱۹۸۳	بہرتپور اور نگر مین چاہات معافی بھی شامل ہین۔
ملا	پختہ	۳۷۶		۱۸۵		۴۳۳		۱۹۲		
	خام	۲۹۰	۱۲۲۲۹	۲۵	۴۵۶۱	۲۸۵	۱۵۹۹۲	۲۷	۴۱۰۵	
بجربلیا	پختہ	۱۶		۶۴		۰	۰	۰	۰	
	خام	۳	۴۱۵	۱	۱۴۲۲	۰	۰	۰	۰	
میزان	پختہ	۸۲۷	۱۶۴۵۸	۸۹۳	۲۲۲۶۳	۹۴۲	۲۱۷۷۹	۴۷۱	۹۰۹۱	اسمین ۴۴۴ بیگہ رقبہ جو
	لاؤ	۱۱۱۳	۰	۱۳۴۸	۰	۱۵۲۱	۰	۵۵۹	۰	بذریعہ ۵۸۰ ڈہنکلی آبپاش
	خام	۷۱۴	۸۵۰۵	۱۷۰	۲۰۴۵	۶۹۴	۷۰۸۵	۱۱۴	۹۴۴	ہوا شامل ہے مجملہ کے
	لاؤ	۰	۰	۰	۰	۴۳۱	۰	۱۱۴	۰	۴۴۴ شیرین ہین اور
	میزان کل	۱۵۴۱	۲۶۱۶۳	۱۰۶۳	۲۶۵۰۸	۱۰۳۶	۲۸۸۴۴	۵۸۵	۱۰۰۳۵	۲۳۶ کہاری

نقشہ بالا سے ظاہر ہے کہ پختہ چاہات کی تعداد مین بشمول اونکے جو افتادہ تصدیق ہوئے ہین ۴۷ کی بیشی کہیر مین ۹۲ کی بہرت پور مین اور ۴۸ کی نگر مین ہے اور اسکے گڈہ مین ۴۴ کی کمی ہے۔ بمقابلہ اندراج بندوبست سمت ۴۸ کے کہیر اور نگر مین جزوی اور اسکے گڈہ اور بہرت پور مین زیادہ کمی جاری چاہات کی تعداد مین پائی جاتی ہے۔

ڈہیری بمقابلہ سمت ۱۹۴۷ کہ اب کہیر اور بہرت پور مین کم جاری ہوے ہین۔ اور اسکے گڈہ اور نگر مین جہان ایسے چاہات کی تعداد ناقابل لحاظ سے زیادہ چلے ہین۔ چاہی رقبہ مین خفیف کمی تحصیلات نگر اور کہیر مین ہے بہرت پور مین بہت بیشی ہے اور اسکے گڈہ مین بہت کمی ہے اور اوس رقبہ مین جو سال زیر رپورٹ مین واقعی آبپاش ہوا ہے سوائے نگر کے جملہ تحصیلات مین قابل لحاظ کمی ہے۔

(ب) چاہی رقبہ مین کمی کے وجوہات۔ رقبہ چاہی کے کم ہوجانیکے بڑے وجوہات یہ ہین کہ حال کی قحط سالی نے اول تو قلت آب کے باعث چاہات کی آبپاشی کی طاقت کو گھٹا دیا ہے اور بعض کو ناقابل اجرا بنا دیا ہے اور دوسرے پانی زیادہ نمکین ہونے کے باعث زمینداران نے چاہات چلانے چھوڑ دئے ہین یا رقبہ چاہی کو کم کردیا ہے اور اون سے فقط گڈہ وار سالون مین کام لیتے ہین۔

پنجاب اور دیگر صوبجات مین جہان پانی شیرین اور افراط سے ہے اگر ایک سال بھی قحط پڑجائے تو چاہی رقبہ مین بہت بیشی ہوجاتی ہے مگر اس خطہ مین جہان پانی کھاری اور کم ہے یہ معاملہ برعکس ہے۔ کیونکہ اینر قحط کا اثر فوراً ہی ہوتا ہے اور

تحصیل	تفصیل	چاوت پتہ: پاوت	چاوت پتہ: دور	چاوت پتہ: چاوت	[illegible]	[illegible]	زمین	زمین	[illegible]	پیمائش	پیمائش	پیمائش
کمیر	بندوبست سابق	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠
	حال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	[illegible]	[illegible]	٠
اکوگندہ	بندوبست سابق	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	١	[illegible]	[illegible]	
	حال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	بندوبست سابق	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	حال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	بندوبست سابق	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	حال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

اور خاصی باقاعدہ بارشین ہوتی رہتی ہین - اور اس معاملہ مین یہ ریاست بمقابلہ دیگر ریاستہاے راجپوتانہ قحط و گرانی سے زیادہ محفوظ ہے ۹۵-۱۸۹۶ء و ۹۶-۱۸۹۷ء مین بھی رعایا کی بارش اور ناقص پیداوار اور گرانی نرخ کی شاکی رہی مگر یہ شکایت قحط کے درجہ تک محسوس نہین ہوئی اور ایک ہی سال یعنے ۹۷-۱۸۹۸ء مین عمدہ اوسط درجہ کی فصل ہو جانیسے اوسکا اثر جاتا رہا -

پچھلا سال ۹۸-۱۸۹۹ء اچھا نہین رہا ہے - اور رعایا کو پھر فارغ البال ہونے کے لیے تمام تحصیلات مین چند سالونکی عمدہ بارش کی سخت ضرورت ہے -

(۱۲) چاہات
اچاہات و چاہی رقبہ بوقت بندوبست سابق و حال

بڑے بڑے امورات متعلق آبپاشی از چاہات ہم ہر ایک تحصیل کے بیان مین درج کر چکے ہین - چاہی رقبہ کھیر مین ۲۹ فیصدی اکھےگڈہ مین ۲۷ فیصدی بھرت پور مین ۳۲ فیصدی اور نگر مین صرف ۱۲ فیصدی ہے جس قدر چاہات خالصہ دیہات اور ایک موضع جوتہ واقعہ تحصیل بھرت پور مین بندوبست سابق و حال مین جاری تھے وہ نقشہ تحت مین دکھلائی جاتی ہین -

شورکی فصل مین جس سو نشوونما کے واسطے چند عمدہ بارشون کی ضرورت ہوتی ہے۔ بہت کم پیداوار ہوئی ہوگی۔ موسمی بارشون کی اوسط ۲۰ سے ۲۵ انچہ تک مختلف تحصیلون مین رہی ہے اور چونکہ انکی آمد باقاعدہ ہے اور سردیونکی بارش کا کچھہ ٹہیک نہین ہے اسلئے اس سے نتیجہ نکلتا ہے کہ بارانی رقبہ مین فصل خریف زیادہ بوئی گئی ہو۔

نقشہ تحت سے معلوم ہوگا کہ کن کن سالون مین بارش معمولی مقدار یعنی ۳۰ انچہ سے زیادہ اور ۲۰ انچہ سے کم ہوتی رہی ہے۔

سال	کہیر	اسکےگڈہ	بھرت پور	نگر
سنہ ۸۶-۱۸۸۷ء	۰	۰	۰	۰
سنہ ۸۷-۱۸۸۸ء	۳۳٫۸۲	۳۳٫۴۹	۳۹٫۵۸	
سنہ ۸۸-۱۸۸۹ء	۱۸٫۰۳	۰	۱۸٫۸۰	
سنہ ۸۹-۱۸۹۰ء	۰	۱۶٫۹۰	۰	
سنہ ۹۰-۱۸۹۱ء	۳۰٫۵۰	۰	۰	
سنہ ۹۱-۱۸۹۲ء	۰	۰	۳۷٫۳۶	معلوم نہین
سنہ ۹۲-۱۸۹۳ء	۳۱٫۲۶	۰	۳۶٫۲۴	
سنہ ۹۳-۱۸۹۴ء	۰	۰	۳۴٫۲۵	
سنہ ۹۴-۱۸۹۵ء	۰	۳۱٫۳۲	۳۲٫۱۹	
سنہ ۹۵-۱۸۹۶ء	۱۸٫۳۴	۱۵٫۵۱	۰	
سنہ ۹۶-۱۸۹۷ء	۰	۱۷٫۹۶	۱۴٫۹۸	
سنہ ۹۷-۱۸۹۸ء	۰	۰	۰	
سنہ ۹۸-۱۸۹۹ء	۰	۱۴٫۵۵	۰	۱۳٫۸۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

تحصیل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اپریل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مئی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جون	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جولائی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اگست	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ستمبر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان ششماہی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اکتوبر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نومبر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دسمبر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جنوری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
فروری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مارچ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان ششماہی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان سالتمام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کیفیت				

الور اور شرق کیطرف سے دیگ سے بذریعہ ایک پختہ سڑک کے ملی ہوئی ہے جو کسی وقت مین بہت عمدہ حالت مین تہی مگر اب ہر دو ریاست مین شکستہ و بے مرمت پڑی ہوئی ہے آیندہ کو نگر ایک بڑی رونق کا مقام ہوجائیگا کیونکہ تحصیل گوپال گڈہ کے ٹوٹنے سے شمالی حصہ کے ۷۴ دیہات جو قریب تہانی تحصیل کے ہے شامل پہاڑی کر دیے جائینگے اور باقی ⅔ حصہ تحصیل جسمین ۹۲ محالات ہین نگر مین ملا دیے جائین گے اس انتظام سے نگر کی تحصیل ریاست بہر مین بڑی تحصیل بن جائیگی اور اس کی مالگذاری قریب ۳ لاکہہ کے ہوجائیگی - اندرین صورت یہ نہایت ضروری ہے کہ دیگ سے نگر کی پختہ سڑک کے جو اب ٹوٹ رہی ہے پہر درستی کرادی جاے -

(ح) عام حالت اگرچہ یہان سیرابی کم ہے مگر نگر ایک اوسط درجہ کی آباد تحصیل ہے - باقاعدہ تشخیص ۱۸۹۰ء سے اس تحصیل مین برابر ترقی ہوتی رہی ہے مزروعہ مین بہت بیشی ہوگئی ہے اور بقایا او سوقت سے کچہہ نہین رہا ہے - برگ یون کی آفت سے یہ تحصیل محفوظ ہے - البتہ رسیا روند کے قریب تہوڑے سے جنگل مین جانوران صحرائی فصل کو نقصان پہونچاتے ہین بسوہ داری عموماً قوم میو گوجر کی ہے -

مسبوق الذکر نہایت محنتی ہین اور اونکے دیہات بہت آباد اور مزروعہ ہین - گوجر یہان دوسرے درجہ کے کاشتکار ہین - انہون نے اپنے چروا ہی روایات کا مصداق بن کر بہت سا رقبہ بنجر چرائی مویشیان کیواسطے چہوڑ دیا تہا مگر اب اس خوف سے کہ مبادا وازائید رقبہ دیگر کاشتکاران کو آبادی کے لیے دیدیا جاے چوکنے ہوگئے ہین -

حصہ پونجڑی کا سیراب ہوتا ہے۔ سنہ ۱۸۹۶ء مین یہ بند بڑا کر بنایا گیا تھا اور اسپر ساڑھے
آٹھ ہزار روپیہ صرف ہوئے تھے مگر یہ اوسوقت بھرتا ہے جب روپاریل زور سے
آوے یا مثل سنہ ۱۸۹۸ء کے سیکری بند ٹوٹ جاوے۔ اسطرح پر روپاریل کی طغیانی
سے بہت کم سیراب ہوتی ہے۔ لیکن سنہ ۱۸۹۷ء سے نگر مین زیادہ سیرابی
کرنے کی غرض سے ایک صائب تدبیر عمل مین لائی گئی ہے۔

(۵) سیکری بند سے نگر کو نہر | سیکری بند اور وہ نہر جو پہلے نگر کی حد سے
ایک میل پرے گوپال گڈہ کے علاقہ مین رہ جاتی تھی اب جنوبی شرقی اطراف
سے بصرف مبلغ ۴۷۰۰ روپیہ نگر کیجانب بڑھائے گئے ہین اب اس نہر کی لمبائی
۷ میل کی ہوگئی ہے۔ شروع شروع مین یہ نہر ۴ فٹ چوڑی ہے مگر دہانہ کی
جانب کم ہوتی ہوئی ۲ فٹ رہ گئی ہے۔ سنہ ۱۸۹۷ء مین اس نہر سے ۲ دیہات
تحصیل نگر مین قریب دو ہزار بیگون کے سیرابی ہوئی اور چاہات مین پانی بڑھ گیا۔ مگر
سنہ ۱۸۹۸ء مین سیکری بند کے ٹوٹ جانیسے پانی مشرق کیطرف کو خارج ہوگیا۔ اور
چونکہ بند مین پانی کا زور کم تھا اسلئے اس نہر سے ۵ دیہات متعلقہ نگر مین ۸۰۰ بیگہ سے
زیادہ رقبہ آبپاش نہین ہوسکا۔ اگرچہ روپاریل سے نگر کو سیراب کرنیکے ظاہری اور
باطنی فوائد بہت ہین مگر یہ بھی ضرور یاد رکھنا چاہئے کہ شمالی تحصیلات - گوپال گڈہ - پہاڑی
کامنہ اور دیگ کا اس ندی کے پانی پر فایق حق ہے یہ تحصیلین ہمیشہ پانی لاگ بشمول
ٹھیکہ دیتی رہی ہین - نگر مین یہ بات نہین پائی جاتی اسلئے وہانکے زمیندار اوسوقت مستحق
آبپاشی کے ہوسکتے ہین جب ان تحصیلات کی ضرورت اول رفع ہوجاوے چونکہ
نگر کو آبپاشی کرنیکی تجویز جدید ہے اور ابھی یہ معاملہ زیر بحث اور بے تحقیق ہے اسلئے

مشابہ ہے سیراب کرتی تھی — یہاں کی زمین سخت چکنوٹ ہے جو قدرتی طور پر
نہایت زرخیز ہے مگر فصل ربیع کے لئے زیادہ بارش یا کافی طور پر آبپاشی کے جانے
کی محتاج ہے جنوبی بند کے سمار ہو جانے سے جب ۲۰ سال کا عرصہ ہوا
روپاریل کی طغیانی یہان پر کبھی نہین آئی اور گو یہاں کی زمین مین مثل تحصیل گوبند گڈہ کے اس
ندی کے پانی کی شادابی کا اثر ہنوز موجود ہے مگر چاہات مین پانی بہت اتر گیا ہے
اور نہایت کھاری ہو چلا ہے - بہت سے دیہات مین پانی کی قلت نہایت محسوس
ہوتی ہے - اور جنوبی غربی حد کے دس دیہات مین جو موضع سندراولی کے
گرد ہین بہت سے چاہات خشک ہو جانے کے باعث افتادہ پڑے ہوئے ہین
اس قطعہ مین اوسط عمق تا آب چاہات پختہ کی ۲۳ فٹ ہے اور پانی کی ۴ افٹ -
اور چاہات خام مین ۲۲ - اور ۳ افٹ جداگانہ ہے -

(د) روپاریل سے حال کی آبپاشی اس تحصیل کے وہ دیہات جو تحصیل
گوپال گڈہ کے ڈوہری علاقہ روپاریل سے ملحق ہین نہایت عمدہ ہین - انکی زمین
نشیب مین ہے اور اسمین نم قایم رہتی ہے - چار یا پانچ دیہات ہین جو اکبر پور
اور نگر کے درمیان ہین گاہ گاہ روپاریل کے دہانہ کیجانب سے پانی آجاتا ہے
اسکی ایک شاخ جسکا ذکر ہم سال گذشتہ کی رپورٹ دفعہ ۱۵ مین کر چکے ہین سیکری
سے مین مشرق کیطرف گرا بند کو نکالی گئی ہے - یہ عمدہ پختہ بند ونگ کی چھوٹی
چھوٹی پہاڑیون اور رسیا پونچھری پہاڑی واقعہ تحصیل نگر کے درمیان بنا ہوا ہے
نگر مین مقتدر رسیا کی پہاڑی سے جو سطح بحر سے ۱۰۶۵ فٹ بلندی اور ۲۰۰ بیگہ
رقبہ گھیرے ہوئے ہے - اس بند سے موضع سجاول پور جو انعام کا گانو ہے اور کچھ

چک ڈہری کے نام سے مشہور ہے کیونکہ پہلی کسیوقت مین یہ کل قطعہ روپاریل کی طغیانی اور بند سیکری سے سیراب ہوتا تہا۔ مگر اب اسکا پانی بہت تہوڑے رقبہ مین جاتا ہے۔

(ب) بانگر قطعات — بانگر دیہات کسی قدر اونچان پر آباد ہین۔ انکی زمین صاف ہلکی مٹیار ہے باستثنائے چار دیہات غربی کے جہان بوڑ پائی جاتی ہے۔ تہوڑی بارش سے بہی یہان پیداوار خاصی ہوجاتی ہے۔

یہ قطعہ بلحاظ اقسام اراضی گوبندگڈہ راج الور کے ملحقہ حلقہ نمبر ۲ کی مشابہ ہے۔

چاہات مین پانی کافی ہے اور شیرین ہے۔

اوسط عمق تا آب پختہ چاہات کی ۳۴ فٹ ہے اور آب ۱۸ فٹ خام چاہات مین یہ ۲۵ - اور ۸ فٹ جداگانہ ہین۔ اس قطعہ کے جنوبی شرقی گوشہ مین جو کہٹرلی سے چک چیلوانک ہے ۹ یا ۱۰ دیہات ایسے ہین جسمین گذشتہ چند سال کی کمی بارش سے پانی بہت کم ہوگیا ہے اور جو موجود ہے وہ کہاری ہوگیا ہے۔

بانگر دیہات مین بالعموم کاشت اچہی ہوتی ہے اور وہ خاصے آباد ہین۔ ایام قحط مین بہی یہ بہ نسبت باقی حصہ تحصیل کے بگڑنے نہین پاتے۔ بارش ان مین اکثر کم ہوتی ہے۔ مگر گذشتہ چند سال کی قلت بارش سے ان کی حالت کسی قدر پتلی پڑگئی ہے۔

(ج) ڈہری قطعہ جو پہلے روپاریل سے سیراب ہوتا تہا۔ — ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کسی وقت اس ڈہری قطعہ کو روپاریل ندی بند جھنوری واقعہ تحصیل رام گڈہ سے اکثر شل ملحقہ حلقہ نمبر ا تحصیل گوبندگڈہ کی جس سے یہ بہت باتون مین

نفع رہے گا۔

(ی) عام کیفیت متعلق تحصیل بھرتپور کوائف بالا سے ظاہر ہے کہ بھرتپور کی تحصیل جو اب تک نہایت پست حالت میں رہی ہے بن گائیونکی گرفتاری اور اصلاح درختی نباتات اور بجز رتبہ کے انتظام آبادی سے جو کیا جا رہا ہے اب نہایت آسودہ ہو جائیگی تحصیل ہذا میں ناسوخت ۲۲ فیصدی رتبہ چاہی ۴۴ فیصدی سیرابی اور ۳۴ فیصدی بارانی ہے جسمیں ۴ فیصدی بوڑ شامل ہے۔ اسلئے آبپاشی کا انتظام اس تحصیل میں بہ نسبت جملہ دیگر تحصیلات کے نہایت روبترقی ہے۔

تحصیل نگر

دفعہ ۱ محل وقوع و قدرتی تقسیم ہر چہار تحصیلات زیر تشخیص سے نگر کی تحصیل نہایت چھوٹی اور سب سے زیادہ مزروعہ ہے۔ یہ ہر تحصیلات سے علیحدہ ہے۔ اور بروے جغرافیہ شمالی چار تحصیلوں کے متعلق ہے۔ کیونکہ قدرتی طور پر یہ تحصیل گوپال گڈھ کا تتمہ ہے اور بہت سا رقبہ اسکا میوات میں واقع ہے۔ اس تحصیل کی قریبا ایک ثلث محالات میں قوم میو کی بسوہ داری ہے۔ اس تحصیل کی شکل نہایت بے ڈھنگی ہے۔ مغربی حصہ جو بارہ میل لمبا اور ایک چار میل تک چوڑا ہے جزیرہ نما کی طرح بڑھتا ہوا راج الور میں چلا گیا ہے۔

یہ ازدیاد بشمول ۸ محالات جنوبی کے جو سرحد کشومر پر ہیں اور اوس خطہ سے جو ٹیک نگر کے جنوب سے نکالا جاے بجانب پچھم رہ جاتا ہے چک بانگر کہلاتی ہے۔ اور اسمیں ۲۳ محالات ہیں۔ باقی حصہ تحصیل کا یعنی شرقی وسطی اور شمالی مشمول ۶۴ دیہات

یہ کام عمدگی سے چل رہا ہے سنہ ۱۸۹۶ء مین کرنیل لاک صاحب بہادر نے لکھا تہا کہ ریاست کے اعلیٰ ذات والے ہندؤن سے ایک ہی ایسا نہین ہے۔ جو کاشتکاران کے مفاد کو بن گایُونکے مقابلہ مین ترجیح دیتا ہو۔ ہمارے نزدیک اگر کاشتکاران کے مفاد کو جو بیشی آمدنی راج اور بہبودی ریاست کیلئے عین ضروری ہین مدنظر رکہا جاوے۔ تو اس امر کی احتیاط لازمی ہے کہ آیندہ بخیال بے بنیاد مذہبی تعصبات کے اس کام کو کامیابی کے ساتھ انجام پر پہونچنے سے نہ روکا جاوے اور بعد مین ہی اسے ادہورا نہ رکہا جاوے مگر خوش قسمتی سے اب کوئی ایسے اندیشہ کا مقام نہین ہے کیونکہ مہاراج صاحب بہادر نے بذات خود اس معاملہ مین اقدام فرمایا ہے۔

(ط) لازمی ترقی جو زراعت مین ہوئی اگرچہ اس معاملہ مین راج کا بہت روپیہ خرچ ہو چکا ہے اور ابہی ہوگا مگر رعایا کی بہر کر فرغ الحال بننے اور بیشی مزروعہ سے ایزادی جمع کے باعث ریاست کو بمقابلہ اس صرف کے بدرجہا زیادہ فائدہ ہونچیگا گذشتہ ۳ سال کے اندراج سے عیان ہے کہ بہرتپور اور کمہیر کی تحصیلات مین زائد از بیس ہزار بیگہ رقبہ اور مزروعہ ہوگیا ہے علاوہ برین ہمنے بنجر رقبہ کی جلد تر آباد کئے جانے کا خاص انتظام کردیا ہے جسکا ذکر ہم تیسرے باب مین کرینگے اسلئے ہم امید کرتے ہین کہ امسال اور نیز آیندہ چند سالون مین ریاست کی آمدنی مین خاطر خواہ بیشی ہو جاویگی۔ کمہیر اور کچہہ حصہ اسکے گڈہ اور ونگیں اور اوچین والونکو جنہون نے ابتک بن گایُون کی موجودگی سے نقصان اوٹہایا ہے انتظام بالا سے اچہا فایدہ پہونچیگا لاہہر تیور نے جیسا زیادہ نقصان برداشت کیا ہے ویسا ہی اب زیادہ اوسکو

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
			[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

سے کے لئے بھرت پور کی حد ملحقہ متھرا اور آگرہ پر اکتالیس میل کی لنبائی مین ایک تار کا جنگلہ
بصرف مبلغ ۱۰۸۹۲۰ روپیہ نصب کرایا جسکی بابت گورنمنٹ ہند نے یہ فیصلہ کیا کہ یہ کل
روپیہ ریاست بھرت پور سے لیا جاوے مگر بعد خط وکتابت کے ابدا آخرش جون
سنہ ۱۹۰۴ء مین اس شرط پر کہ آیندہ وہ بار اس خرابی کے قطعی دور کرنیکے لئے پوری
پوری کوشش رکھے یہ طے ہوا کہ نصف خرچ تو ریاست بھرت پور سے لیا جاوے
اور نصف سرکار دے۔ اس جنگلہ کے لگانے سے آگرہ اور متھرا کے دیہات تو خوب محفوظ
ہوگئے اور پھر کبھی اونکی جانب سے نقصان وانیکا دعویٰ پیش نہین ہوا۔ مگر ریاست
مین بن گایونکی نہ ہونا سے مصیبت بڑھگئی۔

او انکی تجاویز جو بہ تدبیرین انکی گرفتاری کیلئے کی گئین

انتظامیہ رپورٹ سنہ ۱۹۰۷ء مین کرنیل ایک صاحب
بہادر پولیٹکل ایجنٹ نے لکھا ہے کہ بن گایونکو جو
پکڑکر علیحدہ کرنے کا تجربہ سنہ ۱۹۰۵ء مین شروع کیا گیا تھا اوسمین بالکل
کامیابی نہین ہوئی قریب دوسو گائین پکڑکر بند کی گئی تھین مگر ریاست مین ہر خاص و عام
اس تجویز کا مخالف ہے بعض تو نادانی یا سستی سے انکی گرفتاری پسند نہین کرتے
اور بعض جہل مرکب یا بے دینی سے۔

سنہ ۱۹۰۹ء سے جب ریاست کا انتظام کونسل اور پولیٹکل ایجنٹ صاحب بہادر
کے سپرد ہوا۔ تو اوسوقت سے بن گایونکی گرفتاری کی تجویز ہمہ تن سے ہو رہی ہے۔
سنہ ۱۹۰۹ء مین مسٹر ڈونش صاحب بہادر اگزکٹو انجنیر نے تجویز کیا کہ بھرت پور کے گنہ مین
جہان بن گائین کثرت سے موجود ہین ۲۰ میل پر تار لگاکر ایک بڑا احاطہ ناپید از دس
میل مربعہ رقبہ کا بنایا جاوے جسمین یہ جانور آہستہ آہستہ داخل کئے جائین اور پھر اونکو

اعداد بالا کے ملاحظہ سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ ان بن گایون کے
طفیل سے قرب وجوار کے دیہات کو کس قدر بھاری نقصان اوٹھانا پڑا۔
بجواب اسکے مہاراج صاحب نے یہ تحریر فرمایا کہ زمینداران علاقہ انگریزی کو اختیار
ہے جسطرح سے چاہین وہ ان جانورون کو اپنی اراضی مین آنے سے روکین
آیندہ راج اونکی نقصان کا ذمہ دار نہین ہے لیکن اُنہون نے اپنی ریاست مین انکا کچھہ انتظام
کرنے اور اپنی رعایا کو اونکی گرفتار کرنے کی اجازت دینے سے قطعی انکار کیا مگر گورنمنٹ
نے یہ بات قبول نہین فرمائی اور اسبارہ مین قرار واقعی انتظام کئے جانے کیلئے پر ضد ہوئی
سنہ ۱۸۹۲ع مین کپتان ہربرٹ صاحب بہادر پولیٹکل ایجنٹ کی تحریک سے مہاراج
نے یہ حکم اپنی ریاست مین صادر فرمایا کہ بن گایون کو احاطون مین پکڑ کر بند کیا جاوے
مگر جب سنہ ۱۸۹۳ع مین مہاراج جسونت سنگہ بیکنٹھہ باش ہوئے تو اونکی وفات کے دوسرے
سال ہی دربار نے عام طور پر زمیندارونکو جنگلی گایونکے پکڑنے اور ہلانے کی اجازت
دیدی۔ دراصل ان دونون تجاویز مین سے کوئی بہی تہ دل سے نہین کی گئی تھی۔ پہلی
تجویز بن گایونکو پکڑ کر احاطون مین بند کرنے کی محض ظاہرداری کے لئے کی گئی تھی
تاکہ رپورٹ مین کاغذی عمل سے ظاہر کیا جاوے کہ اس بارہ مین کہان تک ترقی
ہوئی اور دوسری تجویز جو متعلق اجازت زمینداران تھی اوسکا گو بظاہر عام طور پر اعلان
کیا گیا تھا مگر ساتھہ ہی خفیہ طور پر جملہ دیہات والونکو یہ فہمایش کر دی گئی تھی کہ خبردار کوئی شخص
بن گاے کو پکڑنے اور ہلانے کی کوشش نہ کرے۔

(د) آگرہ اور متھرا کی حفاظت کے لئے تار کے جنگلہ کا نصب کرنا

اس اثنا مین گورنمنٹ ممالک مغربی و شمالی نے اپنی سرحدی دیہات کی حفاظت

جو دربار نے بوقت محط سالی تعمیر کرایا اوسط بلندی اس دیوار کی چار مختلف مقامات پر ۱۰ فٹ پیمود کی گئی تہی اور اوسط عرض ۷،۲ فٹ تہا۔

یہ دیوار چہ مہینے کے عرصہ مین قریب ڈیڑہ لاکہہ روپیہ کے صرف سے طیار ہوئی تہی۔ عندالدریافت صاحب مجسٹریٹ آگرہ نے اپنی راے اس دیوار کی بابت ظاہر کرتے وقت یہ لکہا تہا کہ تحصیلدار اور پٹواری اور زمیندارونکا بیان ہے کہ جس غرض سے یہ دیوار بنائی گئی ہے۔ وہ اس سے برابر پوری ہوتی ہے۔ اور اب بن گاے انگریزی حدمین نہین آسنے پاتین۔

یہ روکاوٹ صرف عارضی تہی کیونکہ کچہہ عرصہ بعد بے غوری سے یہ دیوار گرگئی اور بن گائین پہر متہرا اور آگرہ کی حدمین جانے لگین سچ تو یہ ہے کہ نہ تو مہاراجہ صاحب کی اس طرف توجہہ تہی اور نہ اونکے کارپردازان اس معاملہ مین کوئی دلچسپی لینا چاہتے ہین۔

جب ۱۸۸۹ء مین گورنمنٹ ممالک مغربی و شمالی نے ضلع متہرا و آگرہ کے ۳۳ ملحقہ دیہات ہین بہرتپور کی بن گایونکی یورش سے فصل کو خراب ہوتے دیکہا تو اونہون نے گورنمنٹ عالیہ کی مداخلت چاہی اور یہ ظاہر کیا کہ ۱۸۷۶ء سے ان دیہات مین رقبہ مزروعہ کم ہوکر اب بجاے ۴۲۹۷۲ ایکڑ کے ۲۵۳۱۲ رہگیا ہے اور لگان بجاے مبلغ ۸۵۵۰۵ کے صرف ۶۱۴۷۵ درج ہوا ہے اور مطالبہ سرکاری مین ۹ ہزار روپیہ کی کمی ابتک ہوچکی ہے اور اگر آیندہ بہی اس بدعت کے دور کرنیکا کچہہ انتظام نہین ہوگا تو مبلغ دس ہزار روپیہ مطالبہ سرکاری سے اور گہٹ جاینگے۔

سے دن بدن زیادہ رقبہ بنجر رہنے لگا اور بدنصیب زمیندار فقط اوسقدر رقبہ کے
تردد پر قانع رہے جسکو وہ اپنی بڑی محنت وصرف سے بذریعہ کچی دیوار بنانے
اور ہر وقت کی نگہبانی رکھنے سے محفوظ رکھ سکتے تھے اس طریق پر مزروعہ رقبہ کم
ہوتا ہوا صرف اسقدر رہگیا جو چار دیواری کے اندر رہتا اور باقی کل رقبہ چرائی کیواسطے
چھوڑ دیا گیا۔ اس غیر آباد رقبہ کی تعداد رفتہ رفتہ بڑھتی ہوئی ریاست ہذا کے قریب چہارم
حصہ کے برابر ہو گئی۔ اور مطالبہ سرکار گھٹتا گیا اور دیہات ویران ہونے لگے۔ مگر مہاراج
بیکنٹھ باشی نے اپنی رعایا کو اس مصیبت سے بچانے کی کوئی تدبیر نہین چاہیے
حتی کہ ملحقہ اضلاع انگریزی متھرا اور آگرہ کے افسران نے ان جانورونکے نقصان سے
آگاہ ہوکر شکایتین کرنی شروع کین۔

اس معاملہ مین جناب صاحب پولیٹیکل ایجنٹ بہادر نے اپنی رپورٹ سنہ ۷۸-۱۸۷۹ء
مین یون تحریر فرمایا ہے۔

سول افسران آگرہ سے کئی سال تک اس قسم کی متواتر شکایتین آتی رہین کہ بھرت پور
کی بن گائین زراعت کو بہت نقصان پہونچاتی ہین۔ ان جانورون کے راج کی
حد سے باہر جانے اور روکنے کی غرض سے بہت سی تجاویز عمل مین لائی گئین مگر
ایک بھی سودمند نہین ہوئی۔ ناچار افسران ممالک مغربی وشمالی نے ان جانورون
کو سرحد آگرہ مین داخل ہونے سے روکنے کے واسطے شکاریون کو اونکی ہلاکت
کا حکم دیا۔ جب اس حکم کی اطلاع جو بطریق خوف دلانیکے صادر ہوا تھا مہاراجہ صاحب
اور اونکے وزیرون کو پہونچی تو اونہون نے بخیال مذہب ان متبرک جانورون کی
پرورش کے لئے ۹ امیل لمبی ایک دیوار بنوادی یہ دیوار ایک قسم کا امدادی کام تھا

کر کے انہیں چھوڑے گئے۔ جبتک بھرتپور کے گنّہ میں انکو کافی چراگاہ اور امن ملتا رہا
انہوں نے دیہات ملحقہ کی فصل کو نقصان نہیں پہونچایا۔ البتہ مہاراج بیکنٹھ باشی کے
زمانہ نابالغی یعنی سنہ ۱۸۵۳ء-۱۸۶۲ء کے درمیان آس پاس کے دیہات کو انکی پرورش سے
بچانے کی غرض سے تھوڑے تھوڑے احاطہ بعض مقامات پر بنائے گئے تھے
مگر کچھ کارگر نہیں ہوئے ہی اونہوں نے ان قیود کو توڑ دیا اور وہ مذہبی اعتقاد کی وجہ سے
اس معاملہ میں مداخلت کرنا سخت ناپسند فرماتے تھے۔

(ب) بستہ رقبہ پر انکے پھیلنے کا باعث — سنہ ۱۸۷۷ء اور سنہ ۱۸۸۳ء کے درمیان
گھنڈ کا بہت سا رقبہ آبادی کے واسطے مستاجری پر دیا گیا تھا۔ مگر چونکہ ٹھیکہ داروں نے
سوائے درخت کاٹنے اور لکڑی بیچنے کے اور کچھ نہیں کیا۔ اسلئے بن گائیں اپنے
آپ کو غیر محفوظ پاکر قرب وجوار کے دیہات میں منتشر ہوگئیں۔ اسوقت اتفاق سے
سنہ ۱۸۹۶-۹۷ء میں ایک بڑا قحط نازل ہوا جسکے باعث بھرتپور کے گرد نواح کا بہت سا
رقبہ بنجر رہ گیا اب رفتہ رفتہ یہ صحرائی جانور ان چراگاہوں میں چلے گئے۔ تو اونہوں
نے بہر صورت تک مانع کاشت رکھا اور سب مزروعہ نہیں ہونے دیا۔ دن بھر تو یہ
ان چراگاہوں میں رہتے تھے مگر رات کو ڈول کے ڈول مختلف سمت میں کھیت کھانے کے
لئے نکل پڑتے تھے اور دن نکلتے ہی پیٹ بھر کر پھر واپس آجاتے تھے یہ ایک
مشہور بات ہے کہ جبتک فصل ایستادہ رہتی ہے یہ قدرتی چراگاہوں میں چرنا
پسند نہیں کرتے۔

(ج) بھرتپور کی زراعت پر بن گایوں کے حملوں کا اثر — چونکہ بن گایوں کے
روکنے اور نقصان پہونچانے کی راج سے قطعی ممانعت تھی۔ اسلئے ان کے حملوں

مین بھرت پور کے چارون طرف کا جنگل بہ نسبت اب کے زیادہ گنجان تہا اور اوس مین
جانوران صحرائی کثرت سے پائے جاتے تہے۔ اون دنون اس جنگل مین ایک
مشہور جوگی سری ناگ جی مہاراج رہتے تہے جنکا مسکن ٹہیک اوس مقام پر جہان
اب قلعہ مین سری بہاری جی کا مندر ہے بنا ہوا تہا۔ کہیم کرن اپنے گانون سیور
سے یہان مویشی چرانے آیا کرتا تہا۔ رفتہ رفتہ اپنی خدمت سے اس مہاتما کو اپنا مہربان
بنالیا جنہون نے خوش ہو کر اوسے یہ پروان دیا کہ اوسکا اور اوسکے مویشی کا صحرائی
جانور کبہی نقصان نہین کرسکین گے۔ بعد اس پروان سے اوسے اور بہا درانہ
کام کرنے کی جرأت ہوئی اور وہ لوٹیرونکی اک جماعت کو اکٹھا کرکے اونکا سرگروہ بن بیٹہا
انکی مدد سے اسنے یہانتک کامیابی کے ساتہ لوٹ کہسوٹ اور تاخت وتاراج کا
بازار گرم کیا کہ اوسکی شہرت دہلی تک پہیل گئی۔ چونکہ اس شغل مین وہ اپنے مویشی چرانا
بہول گیا اسلئے یہ جنگل مین آوارہ پہرتے رہے اور اونکی نسل بڑہتی گئی۔ رفتہ رفتہ
انکی عادات بہی جنگلی ہوگئین اور اب ہزارون بن گائین جنکے پکڑنے اور قابو مین لانیکا انتظام
راج کررہا ہے انہین کی بدولت موجود ہین۔

کہیم کرن کو اس لوٹ کہسوٹ کے کام سے روکنے کے لئے دربار دہلی سے جاگیر
عطا ہوئی مگر سورج مل جو سنسوار جاٹونکا سرگروہ تہا یہ بات دیکہہ نہ سکا اور اوسکو زہر سے
مروا کر اوسکی جاگیر کو خود سنبہال بیٹہا۔ گو اسطریق سے کہیم کرن کا کام تو تمام ہوگیا مگر
وہ بہی مرتے وقت ایک شرارت کا ایسا ترکہ چہوڑ مرا جو ہمیشہ سورج مل کی اولاد کے پہلو
مین مثل خار کے کہٹکتا رہا اور جسکے باعث اونکی رعایا بڑی بڑی کہسکڑا وٹہاتی رہی
بن گائیونکی تعداد بڑہنے کی ایک یہ بہی وجہ ہے کہ مذہبی بنا پر بہت سی گائین اور بچارین

ہین مگر باوجود ان تمام خوبیون کے جو اس تحصیل کو بلحاظ عمدہ بارش اور طاقتور زمین جو
مناسب احتیاط سے نہایت زرخیز بن سکتی ہے۔ اور کافی سیرابی اور مشی جابات
و عمدہ ذرایعہ آمد و رفت اور قربت شہر سے حاصل ہین۔ جہان غلہ چارہ او پہل اور دیگر
اشیا پیداوار زراعت فروخت کرنیکا عمدہ موقع ملتا ہے۔ یہ امر قابل افسوس ہے
کہ رقبہ خالصہ سے جسمین رونہ سرکاری شامل نہین ہین اب فقط قریب نصف کے
مزروعہ ہے۔ اس خرابی کی کچھ وجہ یہ بھی ہے کہ ریاست ٹونک کے مالی انتظام مین
بہت گڑبڑ رہی۔ تجارت تنگ بند ہوگئی۔ بندات آبپاشی کی طرف بالکل توجہ نہین
کی گئی پانی جابات شور رہا اور زمین ایسی کمزور اور کم ہمت کاشتکاران کے ہاتھ مین رہی
جنمین سے زیادہ تعداد کاہل باگوال گوجرون یا سستی پسند برہمنون یا لاپرواہ سنسواریوں کی
تھی جنکو ریاست کی معافی اور انعام نے محنت سے شکرپر کرنیکا کبھی سبق نہین دیا۔

(دفعہ ۶) بہرت پور کمہیر اوچین لکہے گڑہ اور کچھ حصہ ڈیگ کی زراعت کا بن گائون سے نقصان۔

اس ریاست مین بن گایان بھی مانع ترقی زراعت رہی ہین۔ انکے حملونکے نقصان سے بہرت پور،
اور کچھ حصہ کمہیر کے زمینداروں کی حالت پست ہوگئی ہے۔ چونکہ بہرت پور اور کچھ حصہ کمہیر
اور لکہے گڑہ اور ڈیگ اوچین کی بہبودی کا بڑا دارومدار انکی گرفتاری پر موقوف ہے اسلئے
ہم کچھ تشریح کے ساتھ انکا ذکر کرنا چاہتے ہین۔

(الف) انکی ابتدا اور ترقی نسل۔ بن گایون کی ماہیت ایک شخص نامی کہیم کرن
سنگاریہ جاٹ سے منسوب کیجاتی ہے یہ شخص بہرت پور مین لوٹیرونکا سرغنہ تھا اور
۱۷۳۳ء مین مہاراج سورج مل نے اسکا کام تمام کیا تھا۔ روایت ہے کہ اون ایام

سخت اور ٹھنڈی اور کھاری ہے اور اسمین کلر کی بہت آمیزش ہے جسکی وجہ سے
بیا انکا رقبہ بنجر پڑا رہتا ہے - اس رقبہ کی بلا تردد غیر آباد رہنے کی ایک یہ بھی وجہ ہے
کہ قریب کی سطح کا پانی نہایت کھاری ہے - اور تا وقتیکہ کثرت بارش یا آمد آب
ندی سے اوسکی شوریت دور نہو جاوے زمین قابل الزراعت نہین ہوسکتی - مگر باوجود
ان خرابیون کے یہ زمین بہت طاقتور ہے اور اگر اسکی پوری احتیاط سے کاشت
کیجائی اور بند اور شیرین چاہات کے پانی سے کافی طور پر اوسکو سینچا جاوے تو یہ
قطعہ بہت زرخیز بن سکتا ہے - اسوقت فقط کیکر اور نیم کے درخت اسمین بہت شاداب
اور سرسبز نظر آتے ہین - بھرت پور کی ریاست راجپوتانہ مین ایک نہایت زرخیز
ریاستون مین سے ہے - مگر باوجود اس امر کے شہر کے چارون طرف کا ایسا
خراب نظارہ ہے کہ جو ایک سیاح کو ریاست کی غیر آبادی اور ویرانی کا یقین
دلاتا ہے -

(و) ذرایعہ آمد و رفت بلحاظ ذرایعہ آمد و رفت یہ تحصیل سب تحصیلون سے عمدہ
ہے - راجپوتانہ مالوہ ریل کی شاخ جو باندی کوئی سے آگرہ کو جاتی ہے - اٹھارہ میل
تک اس تحصیل مین سے گذرتی ہے - اسپر دو اسٹیشن ہین ایک خاص بھرت پور
اور دوسرا اکرن جو بھرت پور سے مشرق کی طرف ۸ میل کے فاصلہ پر ہے - بھرتپور
سے پختہ سڑکین دیگ آگرہ اور متھرا کو بھی جاتی ہین ایک پختہ سڑک سیور کو جاتی ہے
جو پانچ میل کے فاصلہ پر گوشہ جنوب و غرب مین ہے - مہاراج بلونت سنگھ باشی نے عمدہ
آب و ہوا کی بنا پر یہان کا رہنا پسند فرمایا تھا - سیور سے بھی ایک پختہ سڑک دیگ
کو جاتی ہے - علاوہ انکے دو پختہ سڑکین فتحپور سیکری اور جے پور کو بنی ہوئی

مین ۶۵۰۰ بیگه اور سنہ ۱۸۵۵ء مین قریب ۸۰۰۰ بیگه کے مزروعہ ہوگیا ہے۔ اس اندراج سے یہ مفہوم نہین کیا جاوے کہ یہ رقبہ واقعی آبپاش شدہ ہے فقط اس سے یہ مراد ہے کہ باقاعدہ انتظام سے باقی کل رقبہ مزروعہ ہوجاوے گا اب بھی کم از کم دس ہزار بیگه رقبہ ایسا سیراب ہوتا ہے جیسا کبھی پہلے نہین ہوا جو انتظام ہمنے (۱) اس رقبہ اور دیگر قابل زراعت رقبہ کی آبادی کیواسطے کئے ہین اون کا ذکر ہم آیندہ کرینگے۔

جو دیہات کہ بند آجان کے اندر ہین اونکی زمین عمدہ ہے اور پانی شیرین ہے مگر پانی کے اجتماع کے باعث اونکی آب و ہوا نہایت خراب رہتی ہے۔ غریب ان دیہات مین نہین ہوسکتی۔ آبادی بیحد رہی ہے۔ اور بہتر تنگی کی نہایت ضرورت ہے۔

آجان بند سے پانی مختلف موریون کے ذریعہ سے گذرتا ہے۔

(۱) اس سے شمال کی طرف بھرت پور کے قریب اٹل بند بھرا جاتا ہے پہلے اس بند سے کچھ رقبہ آبپاش نہین ہوتا تھا کیونکہ پانی وقت پر تردد واہاضی کے واسطے نہین چھوڑا جاتا تھا مگر اب سنہ ۱۸۵۵ء مین ۱۰۰ بیگه و سنہ ۱۸۵۵ء مین ۲۰۰ بیگه سیرابی ہوئی ہے۔

(۲) اس سے مشرق کی طرف کیولا دیو بند بھرا جاتا ہے۔ جہاں کہ چھ سال ہوئے بن گایون کے روکنے کے واسطے سولہ ہزار بیگه رقبہ پر تار کا جنگلا لگایا گیا تھا۔ بند کے اسطرف بہت سا رقبہ جو سڑک آگرہ کے جنوب مین ہے ہر سال کم و بیش غرق مین رہتا ہے اور غیر مزروعہ مین سرکنڈہ گھاس اور جھاڑیان اسقدر ہوگئی ہین کہ باہر

پوری احتیاط سے تقسیم ہونے اور نیز زمینداروں کی لاپروائی کے باعث ابھی پورا پورا
فایدہ اس بند سے نہین پہونچا ہے۔ مثل سیکری بند واقعہ
تحصیل گوپال گڈھ کے راج کے مشہور بندون مین سے یہ ہے - ایزادی بند
سیور کو ملا کر اسکی لمبائی ۲ میل ہے اور اوسمین ۳۴ موریان ہین جنسے ۲۹ دیہات
سیراب ہوتے ہین۔ عرصہ ۵۰ سال کا گذرا جب یہ بند پہلے پہلے مہاراجہ رنجیت سنگھ
جی نے بنوایا تھا - مگر مہاراج بکینٹھ باشی کے زمانہ مین اسکی کچھہ غور پرداخت نہین
ہوئی - اور یہ مسمار ہوگیا - ہر سال آمندی سے اسکے کنارون مین درار ہوجاتی تہین
اور سیکڑون بیگھہ رقبہ غرق مین رہنے کی وجہ سے کاشت خریف کے بالکل ناقابل رہتا تھا بلکہ
پانی کے کم ہوجانے پر بہی زمین ایسی نرم یا ایسی سخت ہوجاتی تہی کہ اوسمین فصل
ربیع کاشت نہین کیجا سکتی تہی - اسلئے زمینداران نے جو بالعموم گوجر تہے تردد کم کردیا
مگر قحط سمت ۱۹۳۴ کے اثر اور بن گایونکے نقصان سے اونکی رہی سہی ہمت اور بہی لوٹ گئی
اور وہ اپنا گذر گاے بہنیس پالکر کہی - دودھ شہر مین فروخت کرنے لگے مگر جب ۱۸۹۵ء
مین محکمہ انجنیری کا انتظام ڈیونش صاحب بہادر ایگزیکیٹو انجنیر کے سپرد ہوا تو اونہون
نے فوراً اس عمدہ کام کی طرف توجہ کرکے بصرف ساڑھے سولہ ہزار روپیہ اسکے شگافون
کی مرمت کرائی اور اوسکے پشتون کو مضبوط کیا - ماسوا اسکے ڈہاے ہزار روپیہ
لگا کر اونہون نے اس بند سے ایک نالا کہدوایا جس سے بھرت پور کے تالاب
بھرتے ہین - اوس وقت سے ابھی تک بند کبھی نہین ٹوٹا - اور زمیندار آہستہ آہستہ
اوس رقبہ کو جس مین گانڈر افراط سے پیدا ہوگئے تہے - اور ایک قسم کا گھنا بنگیا تہا -
اب پہر مزروعہ کر رہے ہین ۱۸۹۶ و ۱۸۹۷ء مین زائد از پانچ ہزار بیگھہ رقبہ مزروعہ ہوا اور ۱۸۹۷ و ۱۸۹۸ء

(۴) حصہ جنوب جسمین بان گنگا آتی ہے | بان گنگا کی طغیانی سے جنوبی
غربی علاقہ مین بہت رقبہ سیراب کرنے کی تجویز زیر غور ہے۔ اول ہی اول یہ دریا
تحصیل اوچین مین جو بھرت پور کی جنوب مین ہے داخل ہوتا ہے جہان کچھ زور
اسکے پانی کا بند چارہی (تحصیل اوچین) اور نہر اوچین سے جو شمال کیجانب سیور
تحصیل بھرت پور تک کھودی گئی ہے رکتا ہے مگر زیادہ حصہ اسکی طغیانی کا مشرق
کیطرف بند آجان مین چلا جاتا ہے۔ یہ نہر جو ڈیڑہ میل لمبی اور تہ مین ۲۰ فٹ چوڑی ہے ۱۸۹۵ء
مین بصرف دس ہزار روپیہ طیار کرائی گئی تہی۔ مگر سیور اوچین سڑک کے بلند ہوجانے
سے جسپر ۵۰۰۰۰ روپیہ صرف آیا ہے اور جو بمنزلہ ایک بند کے کام دیتی ہے۔
یہ نہر ۷ میل آگے تک اوسکے ساتہ ساتہ چلی جاتی ہے۔ ماسوائے اسکے سوکاولی اور
شیورانا پر امدادی بند بصرف مبلغ ۶۲۰۰ روپیہ جداگانہ طیار کیگئے ہین۔ اور سیور کا
پورانا بند جہان نہر ختم ہوتی ہے۔ دوبارہ ۰ ہزار روپیہ کے صرف سے درست کرادیا
گیا ہے۔ بند سیوراب بند اجان سے ملا دیا گیا تاکہ وہ پانی جو پہلے ان دونون کے
درمیان ہوکر نکل آتا تہا اور شہر کے گرد نواح مین پہیل کر نقصان پہونچاتا تہا اب رُکا رہے اور
اوس سے فائدہ اوٹہایا جاے۔ تعمیر بندات کے کام سے رعایا کو نہایت امن ملا ہے
اور کچھ عرصہ بعد ریاست کو بھی اسسے خاطر خواہ آمدنی ہوجانے لگی سال گذشتہ مین کل رقبہ
آبپاشی شدہ بذریعہ بندات ۲۵ ہزار بیگہ درج ہوا ہے۔ اسمین سے بہت سا رقبہ
تو تحصیل اوچین کا ہے مگر سیور ملاکر بھرت پور کی تحصیل مین ۸ دیہات سیراب
ہوئے ہین۔

بان گنگا کا ایک بڑا حصہ مشرق کیطرف بہتا ہوا بند اجان مین آتا ہے مگر پانی کی

سے آکر ملتا ہے پھر یہ نہر جنوب کی طرف ہوتی ہوئی موتی جھیل کے بند مین جو شہر بھرت پور
کے قریب ہے جا ملتی ہے ۱۸۹۶ء مین اس بند کی مرمت پر مبلغ ۴۱۰ روپیہ صرف
ہوئے اور گذشتہ سال مین دو سو بگہہ زمین اس سے سیراب ہوئی - موتی جھیل کا پانی قدرتی
راستہ سے نوح کے بند مین جسکی ۱۸۹۷ء مین ساڑھے چار ہزار روپیہ کی لاگت سے مرمت
ہوئی تھی جاتا ہے - سال گذشتہ مین اس بند سے ۲۸۷ بگہہ رقبہ ان دیہات مین
سیراب ہوا تھا موتی جھیل کا پانی ایک نالہ کے ذریعہ سے جو حال مین ۱۷۰۰ روپیہ کی صرف
سے بنایا گیا ہے گول باغ بند مین لیجایا جاتا ہے جو بھرت پور سے مغرب کی طرف چند
میل کے فاصلہ پر ہے اور جسکی درستی ۱۸۹۷ء مین ۴ ہزار روپیہ کے صرف سے ہوئی
تھی ۱۸۹۷-۹۸ء مین اس بند سے قریب پانسو بگیہ اراضی آبپاش ہوئی تھی - بھرت پور کی مشہور
خندق جو قلعہ کے گرد ہے اسی موتی جھیل سے بھری جاتی ہے ان تمام بندون
مین پانی کا آنا روپارین کی طغیانی پر موقوف ہے ۱۸۹۶ء سے اس ندی
مین پانی بہت کم آیا ہے ماسوائے رقبہ مندرجہ بالا کے ان بندات سے بہت
سا بنجر رقبہ بھی سیراب ہوا ہے - جس کا تردد کیا آگی کاشتکاران یا کسی اور وجہ سے نہین
ہوتا - روپارین کے روکنے کیواسطے سب سے آخر مین بند نوح بنا ہوا ہے جسمین
بان گنگا کی طغیانی کا زائد پانی بھی جنوبی راستہ سے بذریعہ موری جاٹولی آتا ہے
یہ موری ۱۸۹۵-۹۶ء مین مبلغ ۱۴۰۰ روپیہ کے صرف سے بنائی گئی تھی اور اس سے
شہر کے نزدیک کے تالاب بھی بھرے جاتے ہین - نوح بند مین اگر پانی زیادہ
آجاتا ہے تو وہ غربی جانب سے آگرہ کے ضلع مین نکل کر جمنا مین جا
ملتا ہے -

نہین آتا اور مقابلہ شمالی دیہات کی یہ ہر طرح سے کم درجہ کی ہین۔ انکی زمین بہت
سے مقامات مین بوجہ شوریت ناقص ہوگئی ہے اور بہت دیہات مین از قسم بہوڑ
ہے۔ خاصکر اون دیہات مین جو گھاٹ ماد ہوتی کے دونون طرف واقعہ ہین
اس تحصیل مین صرف یہ ہی پہاڑی ہے جسکی زیادہ سے زیادہ بلندی ۲۵ ے
فٹ سطح بحر سے ہے۔ چاہات کا پانی اکثر نہایت کھاری ہے۔ بعض دیہات مین
کم استطاعتی یا مفروری مالکان یا بن گایون کے حملون سے جنہون نے بانسی اور
ہیلک کے روندون یا گرد و نواح کے جنگل مین اپنا گھر بنالیا ہے بہت سا رقبہ بنجر پڑا
ہوا ہے۔ الغرض اس حصہ مین جبکہ زمین معمولی ہے اور چاہات کھاری مین آسودگی
بڑھانے کے لئے کوئی ذریعہ موجود نہین ہے۔ البتہ اگر ہیانہ سے نہر لائی جاے تو امین
کچھ شک نہین ہے کہ زمین کے زرخیز ہونے اور چاہات مین پانی کے ترقی کی
باعث یہان کی حالت بہت سدہر جاے گی۔ اس تحصیل کے باقی حصہ یعنی شمالی غربی
وسطی اور جنوبی مین قریب ۷۰ محالات کے ہین جو براہ راست یا بطریق دیگر روپاریل اور
بان گنگا سے مستفید ہوتے ہین۔

(۳) شمالی غربی اور وسطی حصہ جسمین روپاریل کا پانی آتا ہے — روپاریل کی وہ شاخ جو ہوم صاحب کے نام سے مشہور ہے کھیرے گذر کر مرقوم الفوق
راستہ سے ہوتی ہوئی شمالی غربی سمت سے نگلہ جیت سنگ کے مقام پر اس
تحصیل مین داخل ہوتی ہے۔ اور ہاندرس کے بند کو جو ۱۸۹۰ء مین بصرف ۲۸۰۰۰ لاکھ روپیہ
درست کیا گیا تھا جرتی ہے۔ اس بند سے گذشتہ سال مین ۹ دیہات کا ۱۸۶۰ بیگھہ رقبہ
سیلاب ہوا۔ اس مقام پر اسمین شمالی حصہ کے بنجرون اور غربی حصہ کا پانی روند ہیلک

طریق ابھی تک جاری ہے فقط تحصیل کا انتظام بجائے منتظم ڈیوڑہی کی اب تحصیلدار
کے سپرد ہوگیا ہے۔ اس تحصیل کا مالی انتظام بہ نسبت دیگر تحصیلات راج کے نہایت
خراب رہا ہے۔ اہلکاران ڈیوڑہی کی ہمیشہ یہ کوشش رہتی تہی کہ رعایا کی پاس ایک حبہ
بہی نہ رہنے پائے جب رعایا بے امنی کی حالت مین ہوئی ۔ اور اونکو اپنی حالت
سدہارنے کے لئے کوئی ترغیب نہین ملی۔ تو اہلکاران کی زیادتیون سے زمیندارون
نے اپنے بچاؤ کے واسطے دہوکہ دہی اور روپوشی اختیار کرلی۔ علاوہ اس ظلم
کے رعایا کو بن گائیونکے نقصان سے جنہون نے اس تحصیل مین اپنا گہر بنالیا تہا اور
بان گنگا کی سالانہ طغیانی کی مصیبت سے جسکے روکنے اور قابو مین لانے کیواسطے
کوئی انتظام نہین تہا اور بہی پریشانی اوٹھانی پڑی جسکا نتیجہ ہوا کہ ہر تہوڑی کی تحصیل
جہان کسی وقت مین اچہی کاشت ہوتی تہی۔ ایک دلدل کا قطعہ بن گئی جس سے لوگون کی
صحت کو نقصان پہونچا۔ اسطرح پر یہانکی رعایا بہت کم تعداد و کم طاقت رہ گئی اور مزروعہ
رقبہ دن بدن بنجر رہنے لگا۔ گذشتہ چار یا پانچ سالونکے عمدہ انتظام سے اس تحصیل کی
حالت کچہہ سنبہل گئی تہی۔ مگر اب بہی زمیندارونکی یہ عادت نہین گئی ہے۔ کہ عمدہ فصل
والے سالون مین سرکاری جمع ادا کردین اور راج کو دہوکہ دین۔ ہمارے خیال مین
آیندہ بہت سالونکا عمدہ انتظام اس قابل ہوگا کہ رعایا کی اس بری عادت کو جسے اونہون
نے مدت دراز کے ظلم و بدنظمی کی وجہ سے سیکہا ہے چہوڑادی اور اونکی آسودگی و
اخلاق کو بڑہا کر کم از کم اونکو دیگر تحصیلات راج کی رعایا کے برابر کردے۔

(ب) قدرتی ہیئت - سوائے اس بڑے اختلاف کے کہ اس تحصیل کے جنوبی
حصہ مین بان گنگا کی طغیانی سے ۲۹ دیہات موثر ہوتے ہین اور کسیقدر شمالی غربی اور

کے خالصہ جمع دینے سے انکار کرتے ہین اصلی جاٹ نہایت عمدہ کاشتکار ہین۔ مگر
انکے پاس صرف تحصیل کی ایک چہارم دیہات ہین۔ اگرچہ اس تحصیل مین اب بہت
رقبہ نوتوڑ ہوگیا ہے۔ اور ابہی بنجر شگافی کی بہت گنجایش ہے مگر ابہی سنگینی جمع
اور محنت کی خرابی سے نہین پنپے ہین۔ مالکان دیہہ کم استطاعت ہین۔ اور بہت سی
محالات زیر انتظام خام تحصیل ہین۔ اور جمع سرکاری اگرچہ سخت نہین ہے۔ مگر پہر بہی ہمیشہ پوری
پوری بیباق نہین ہوتی۔ عام طور پر اس تحصیل کی زمیندار بہت کم ہمت اور بے حوصلہ
معلوم ہوتے ہین۔

بہرت پور

دفعہ۔ قایمی تحصیل اور اوسکا انتظام بذریعہ افسران ڈیوڑہی

چونکہ تحصیل بہرتپور سے بڑہکر ریاست
ہذا کے کسی حصہ کی تشخیص زیادہ مشکل و
پیچیدہ نہین ہے۔ اسلئے یہ ضروری ہے کہ ایک خاص حد تک اسکے حالات
قلمبند کئے جائین۔ یہ تحصیل عام طور پر ڈیوڑہی کی تحصیل کہلاتی ہے اور اسکی خالصہ
دیہات کی آمدنی سرکاری محلات کے خرچ مین صرف ہوتی ہے۔ سنہ ۱۸۶۶ع تک یہ عمل تہا
کہ بہت سے دیہات کی آمدنی جو مختلف تحصیلات مین تہی اس خرچ کے واسطے
مخصوص کی گئی تہی۔ مگر اس سال مین کپتان والٹر صاحب بہادر پولیٹیکل ایجنٹ نے سہولیت
انتظام اور عمدہ سیاست کی غرض سے بہرتپور کے پرگنہ کے ۵۴ دیہات کی جنکی سالانہ مالگذاری
مبلغ دو لاکہہ [illegible] تہی حدبندی کرکے اسکا نام تحصیل ڈیوڑہی رکہا۔ یہ تحصیل زیر
نگرانی منتظم ڈیوڑہی رکہی گئی تہی۔ اور اوسکی آمدنی خزانہ ڈیوڑہیات مین جمع ہوتی ہے۔ یہ

بھروسہ کی نہین ہوتی۔ اسلئے سواے پاہی رتبہ کے بیج کی کاشت نہین کیجاتی۔

(۲) طریقہ کاشت وحالت زمینداران | اس تحصیل مین زمینداران کا طریقہ کاشت
وہی ہے جو کہ پرگنہ کے مغربی حصہ مین پایا جاتا ہے۔ باہی سے آبپاشی کرنے اور
فصل بونے کا طریق جو شرقی حصہ کہ پرگنہ مین مروج ہے۔ یہان ارسکا تتبع نہین کیا جاتا اور
اسی سبب سے چاہات شور کی چاہی زمین متواتر آبپاشی سے کرو ہوتی جاتی ہے۔ گانو
اس تحصیل مین عموماً بڑے ہین مگر بعض بعض دیہات مین کاشتکار کمزور ہین۔ مالکان
دیہہ کا گروہ اکثر مخلوط ہوا ہے جنمین نہ تو باہمی اتفاق ہے اور نہ اونکو مقدور ہرداری کیسانی
ہے۔ اس اختلاف کی دو وجہ ہین۔

اول یہ کہ بوبست مالکان دیہہ مین معافیدارون یا خاصونکو شامل کر دیا گیا ہے اور
چونکہ یہ اشخاص عموماً مکران قوم سے سنوارے ہین اسلئے اونون نے یا تو زمیندارونکے
سابقہ حقوق کو جذب کر لیا ہے یا بوقت ضبطی دیہہ راج جسقدر دیہہ مین حصہ حاصل کر لیا ہے
دوسری وجہ یہ ہے کہ حالت بقایا تحویل [illegible] کر راج نے بہت سی سالم یا
حصہ دیہات کو غیر دیہہ والونکو ہاتھ فروخت کر دیا ہے یا اونکو دیدیا ہے۔ فوجدارون
اور برہمنون کے پاس اس تحصیل مین نصف سے زیادہ دیہات ہین مگر ان ہر دو قسم کے
مالکان سے ایک ہی زراعت کے واسطے موزون نہین ہے بعض بوجہ اسکے کو ہر طرح کے
شاکر کیا ہے ہین یعنی وہ راجہ رن سنگہ کی اولاد سے اپنے آپ کو ظاہر
کرتے ہین۔

مہاراج بکنیت باشی نے انکی ماہیون سے کچہ حصہ ضبط کر لیا تھا مگر اسکے تک وہ
ضبطی کے حکم کو ایک قسم کی اپنی ہتک خیال کرتے ہین اور بعض شدہ دیہات کے اراضی منضبطہ

پر ہے ایک قدرتی گہرائی - تل چہیرا - بوڑولی پیپری - کہارومو - ندہی - خاجین گنج
کیرٹڑدیبی - بہیلارا - مہرام پور - رائے سین سے ہوتی ہوئی موضع بہٹاہی تحصیل
کہیر تک جاتی ہے - پہلے کہتومر راج الور سے سیلاب کا پانی اسی نشیب سے آتا تہا -
اور دیہات بالا کو بہت منفعت بخش تہا - مگر اب چند سال سے کمی بارش اور نیز سموچی -
کیٹرلی اور دیگر مقامات تحصیل کہتومر مین یازادی و ترقی بندات کی باعث پہاڑ کا پانی اس راستہ
سے نہین آتا فقط مقامی بارش کا پانی ڈہلک کر آجاتا ہے جو سودمند زراعت ہوتا ہے
کیونکہ جو اراضی اس راستہ کے نزدیک ہے وہ چاہات شیرین اور کافی مقدار پانے کے
سبب ہمیشہ زرخیز رہتی ہے - اس حصہ مین چاہات خام ہی زیادہ پائے جاتے ہین -
اون دیہات کو جو ریل سے شمال کیجانب ہین پہلے بند گالا کیٹرا واقعہ کہتومر سے زائد
پانی سے گاہے ماہے آبپاشی ہوتی تہی - مگر اب بہت سالون سے پانی کے بند مین
اسقدر قلت رہتی ہے کہ اوس سے تحصیل کہتومر کی ضرورت ہی رفع نہین ہوسکتی - لیکن اگر
بند زیادہ بہر جاوے تب ہی اوسکا پانی اوس سڑک سے جو کیٹرلی سے کہتومر کو جاتی ہے
رُکا رہتا ہے - اندرین صورت ہم خیال کرتے ہین کہ سوائے اسکے کہ کبہی زیادہ پانی
بند سے بہہ کر چلا آیا ہو ان دیہات کو اور کسی قسم کا فائدہ اس سے نہین پہونچا - زمینداران
کا یہ بیان کہ انکو اس بند سے پہلے بہت فائدہ پہونچتا تہا فقط اوس نقصان کو جو بوجہ بندش
آب انکو پہونچا ہے - مبالغہ کے ساتہ ظاہر کرنے کی غرض سے ہے - ماسوائے
پتہینا اور جہاروتی کے چند دیگر دیہات تحصیل ہذا کے جنوب مین ایسے ہین جنکو زمانہ
حال مین وقتاً فوقتاً بان گنگا کی طغیانی سے فائدہ پہونچتا رہا ہے - لیکن اگر موضع تن جہی
تحصیل بسادر سے جہان بان گنگا کا رخ دفعتاً جنوب کی طرف بدلتا ہے ایک نہر نکالی جاوے

پہاڑ [illegible] ندی کا پانی [illegible] بڑا [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] میں سے ہو کر [illegible]

[illegible] بہتی ہے۔ [illegible] سب کا پانی اس نشیب [illegible]

اور دریائے [illegible] بہت [illegible] تھا۔ مگر چند سال سے [illegible]

[illegible] کی [illegible] پانی [illegible]

[illegible] پانی [illegible] ہے۔ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پانی سے [illegible] اب بہت [illegible] پانی کے [illegible]

[illegible] کی ضرورت [illegible] نہیں ہو سکتی۔ لیکن اگر

[illegible] پانی [illegible]

[illegible]

[illegible] دریائے [illegible] نہیں [illegible]

[illegible] نقصان [illegible]

آب [illegible] کے ساتھ [illegible] ہے۔ [illegible]

[illegible] دریاؤں کے [illegible]

حال میں [illegible] گنگا کی [illegible] ہے۔ لیکن اگر [illegible]

تفصیل [illegible] کی طرف [illegible] ایک [illegible]

گہاٹیان جو جنوبی حد راج الور سے شروع ہو کر چہہ دیہات بہرتو پر مین سے ہو کر راج جیپور مین جہان بان گنگا او نکو ملتی ہے جاتی ہے اسی حلقہ مین واقعہ ہے ان گاٹیون مین سے بلند سے بلند مقام علی پور مین ہے جو سطح بحر سے ۱۲۵۰ فٹ اونچا ہے۔ مغربی گوشہ کی زمین بہت ریتلی بہوڑ ہے۔ مگر شرقی حصہ کی زمین مین پہاڑ کے پانی آنے کے باعث چاہی رقبہ کو مدد ملتی ہے اور بعض دیہات مین تہوڑا تہوڑا رقبہ سیلاب بارشی کا بہی ہو گیا ہے اس حلقہ کے دو دیہات یعنی پتہیا اور جاروئی (جسمین دراصل ۱۰ محال شامل ہین) بان گنگا کے قریب ہین جس کے باعث چاہات مین پانی شیرین و بافراط پایا جاتا ہے۔ اس حلقہ کے باقی ۱۳ دیہات مین بہی زیادہ تر چاہات شیرین ہین۔

بڑا حلقہ مشمولہ ۷۰ محال (ب) باقی حصہ تحصیل کا مثل کٹہومر و مغربی حصہ کہیر کے ایک ہموار میدان ہے! جون جون مشرق کی طرف بڑہتے جائین یہ نشیب مین ہوتا جاتا ہے جو حصہ ریل سے شمال کی جانب ہے وہ حالات زراعت مین کہیر کے جنوبی حصہ کے بالکل مشابہ ہے۔ اگر کچہہ فرق ہے تو صرف یہ ہے کہ اونمین چاہات شیرین کثرت سے موجود ہین۔ یہان کی زمین اچہی اور آسانی سے کاشت کیجا سکتی ہے۔ خریف مین۔ بن جوار۔ باجرا کی فصل عمدہ ہوتی ہے اور ربیع مین چاہات پر جو اور کہین کہین گیہون بہی بوے جاتے ہین۔ مگر چونکہ یہان کوئی ڈہر نہین ہے جسمین بارش کا پانی فراہم ہو جاوے۔ اور سردی کی بارش کم اور یقینی نہین ہے۔ اسلئے نخود کی کاشت شاذ و نادر کیجاتی ہے۔ ریل سے جنوبی حصہ کے دیہات کی زمین ہلکی ہے گو اونمین میٹہاس ہے اور بعض بعض دیہات مین خصوصاً جو تحصیل ہوساور کی سرحد کے ملحق ہین بہوڑ بہی پائے جاتے ہین۔

(ج) نالون اور بان گنگا سے قدرتی آبپاشی	موضع سنڈولی سے جو سرحد کٹہومر پر

مٹی جذب کر لیتی ہے اور [illegible] کے معمولی [illegible] کی [illegible] وقت [illegible]
پانی سطح زمین کے قریب [illegible] پایا جاتا ہے۔ اس [illegible] سے پودے
[illegible] کے [illegible] ہیں۔ چونکہ پانی کی نسبت [illegible]
[illegible] اگر [illegible] ۔ [illegible] بہت [illegible] ہے اور
بڑے ہونے [illegible] وقت [illegible] ہیں۔ [illegible] پانی زیادہ ہے [illegible]
[illegible] کی [illegible] ہوا [illegible] ہے [illegible]
میں سرایت کرتا ہے جذب کرتی ہے۔ [illegible]
[illegible] وقت ہوتی ہے [illegible]
[illegible] وقت ہوتی ہے [illegible]
[illegible] ہیں [illegible] کے [illegible]
[illegible] ہے [illegible] کی [illegible]
[illegible] ہوتی ہے [illegible] میں [illegible]
[illegible] ہوتا ہے [illegible]
[illegible] ہے [illegible] ہوتی ہے [illegible]
[illegible] ہوتی ہے۔

پانی [illegible] ہیں۔ [illegible] ہوتے ہیں۔

اس [illegible] کو [illegible] زیادہ ہے اور
[illegible] کی [illegible] کی [illegible]

ملتی ہے - سطح آب عمیق ہے اور پانی بالعموم کہاری ہے - چاہات خام بہت کم ہین
زمین کی رنگت سرخ ہے جس مین اجناس خریف جوار - تل - باجرہ - اور نیز بارانی
بن اچھی طرح سے پہلتے ہوتے ہین یہ ہین کسی مقام سے سیراب نہین ہوتی اور نہ
کہیتونکی ایسی مینڈین بنی ہوئی ہین جو بارش کے پانی کو روک سکین - چونکہ زمین نہ تو ٹہنڈی
ہے اور نہ اوسمین نمی رہ سکتی ہے اسلئے ربیع کی بارانی اجناس نخود - سرسون بہت کم
کاشت کیجاتی ہین جنوب کے چند دیہات کو راسے سیو کی سیلاب سے گاہ گاہ فائدہ
یا نقصان پہونچتا ہے - یہ اسکے گڈہ سے آتا ہوا براہ موضع ہٹاولی اس تحصیل مین داخل
ہوتا ہے اور قدرتی نشیب مین ہو کر موضع بنتی - اجاوسی سے گذرتا ہوا روندہیک کو سیراب
کرتا ہے اور پہر روپاریل کے پورانے نلہ سے جو ہوم صاحب کے نام سے مشہور ہے
ہو کر خارج ہو جاتا ہے ان دیہات مین پانی بالعموم میٹہا ہے اور ربیع مین کسیقدر نخود بہی
کاشت ہوتے ہین - اس حصہ مین درخت بہت کم ہین محال بڑے بڑے ہین اور زیادہ
بسوہ داری سنسوار اور دیگر اقوام جاٹ کی ہے یہ لوگ زیادہ محنت نہین اوٹہاتے اور
انکی تعداد بہی بعض محالات مین کافی نہین ہے چاہات - زیادہ تر گورہ دیہہ یا پہ کہرون کے
گرد بنائے جاتے ہین اور چونکہ ان چاہات کا پانی اس قابل نہین ہے کہ اوس سے بلا
نقصان اراضی مسلسل آبپاشی کیجاوے اسلئے باری سے نصف چاہی رقبہ کو آبپاش
کیا جاتا ہے اور باقی نصف کو یا تو خالی چہوڑ دیا جاتا ہے یا اوس مین بارانی فصل
بوئی جاتی ہے اس تحصیل کے جنوبی حصہ کی دہات کو صحرائی جانورون اور بن گایون
سے جو روندہیک اور ہٹاولی سے حملہ آور ہوتے ہین زیادہ نقصان پہونچتا ہے - مگر اب
موخر الذکر آفت سے دن بدن نجات ملتی جاتی ہے -

ہے۔ آبپاشی اس تحصیل میں چاہات خام سے زیادہ کیجاتی ہے۔ پیشتر چاہات
چاہات کی زیادہ گہری نہیں کھودی جاتی اور پانی نمین سطح کے قریب ہے۔ زمین کو
میں کر آتا ہے اسی باعث سے پانی [illegible] چاہات کے بہ سطح آب تک نیچے کے
جاتے ہیں کیا ہی نہیں تھا۔ انکا زیادہ رواج شرقی حصہ تحصیل میں ہے جہاں پانی سطح
زمین کے قریب ہے۔ یہ چاہ ایک یا دو سال تک کام دیتے ہیں۔ جس جگہ گیا تو جب
ہوا پانی [illegible] جاتے ہیں اکثر ہی پانی کے [illegible] نقصان دہ رہتی
ہے اور کنوؤں کو کسی دوسری جگہ کھود لیا جاتا ہے۔ کماد اور ملحقہ چاہات [illegible] ربیع
کاشت کی جاتی ہیں۔ [illegible] گیہوں
اور [illegible] بارش کی مدد سے چاہات شور کے رقبہ میں بوئے جاتے ہیں تو [illegible] بہت عمدہ
نکلتی ہے۔ لیکن اگر کھاری پانی کی مدد سے بوئے جائیں تو فصل [illegible] ہوتی ہے
[illegible] ہوتی ہے۔ ایسی فصل کو اگر [illegible] بارش کی مدد [illegible] کی [illegible] ہے
اور [illegible] وقت [illegible] ہے لیکن اگر [illegible] وقت پر بارش سے مدد [illegible]
[illegible] جاتی ہے اور پیداوار [illegible] چاہات [illegible] کی فصل سے عمدہ ہوتی ہے۔ زیادہ
گرمی میں چاہات شور کی تاثیر نہایت نقصان دہ ہوتی ہے چنانچہ اسی باعث سے [illegible]
بارش کے موسم میں ربیع کی کاشت نسبتاً موسم کی آمد تک ملتوی کر دی جاتی ہے۔

قدرتی تقسیم (د) باعتبار اقسام اراضی و حالات زراعت تحصیل دو دیہات واقعہ
سرحد [illegible] کو چھوڑ کر جو [illegible] ہوتی ہے اور قدرتی طور پر ۳ حصوں پر منقسم ہے۔

(۱) غربی اس تحصیل کا غربی حصہ ایک خشک [illegible] میدان ہے۔ [illegible] میں یہ
اسکے [illegible] جنوب میں ہے یا اور کی تحصیل [illegible] کے قریب [illegible] ہے

تحصیل	تفصیل	تعداد دیہات	کل رقبہ	رقبہ مزروعہ	مال	جمع معہ جملہ ابواب	مردم شماری ۹۸-۱۸۹۷ء	آبادی فی میل مربع کل	آبادی فی میل مربع مزروعہ	کیفیت
نانپارہ	خالصہ	۸۳ ۱/۲	۴۶۳۳۳۳	۲۵۹۶۶۸	۲۱۰۳۳	۴۶۹۶۹۵	۳۴۹۸۰۲	۲۸۹	۵۰۴	
	ملکیت	۷	۱۸۸۸۹	۰						
	معافی و جاگیر	۲۹ ۱/۲	۵۱۱۵۶	۲۵۲۸۸						
	میزان	۱۱۹	۲۸۷۰۷۸	۱۶۰۵۸۲						
کیسر گنج	خالصہ	۷۲	۲۶۵۳۲۲	۱۹۰۱۹۰	۲۲۷۸۵۷	۲۱۰۷۸۱	۳۷۸۸۵	۳۰۵	۴۳۹	
	ملکیت	۱	۳۵۴							
	معافی و جاگیر	۱۰	۱۶۳۴۴	۱۲۳۴۶						
	میزان	۸۳	۲۸۱۹۵۹	۱۹۸۴۳۸						
بہرائچ	خالصہ	۱۲۱ ۱/۲	۲۷۶۳۲۸	۲۸۸۸۴۶	۳۸۸۷۸۸	۴۱۶۵۵۰	۳۳۳۸۸۳	۲۱۵	۳۳۱	(۱) بیرون نانپارہ ۲۹۸۸۷ آبادی شہر بہرائچ
	چوتم	۱	۳۵۸۳	۱۲۴۶			۲۹۳۵۶			
	ملکیت	۵	۲۹۱۰۵							
	معافی و جاگیر	۲۲ ۱/۲	۳۷۵۹۸۳	۲۸۸۲۸۴						
	میزان	۱۵۳	۲۳۴۹۸۳	۱۵۸۲۱۶			۱۱۱۱۹۵ (ب)			(ب) مشمول آبادی شہر بہرائچ

تحصیلون کا رقبہ ایک ہموار مرتفع میدان ہے اور زمین بالعموم مٹی و زرخیز ہے۔ مگر پاپات کا پانی اکثر کھاری و ملح ہے یہ میدان جو تحصیل کٹھومر ریاست الور سے شروع ہو کر بجانب مشرق بصوب جمنا ڈھالو پر ہے۔ کاٹھیر کے نام سے مشہور ہے جس کی وجہ تسمیہ معلوم نہین ہو سکی۔

نگر کی چھوٹی تحصیل ان تینون سے علیحدہ ہے اسکی غربی گوشہ پر تحصیل کٹھومر ریاست الور کے چند میل کے قطعہ حائل ہونے سے اسکا الحاق تحصیل کمہیر سے منقطع ہو گیا ہے۔ بلحاظ جغرافیہ و رسومات ملک یہ تحصیل میوات مین شامل ہے اسکا شرقی حصہ قدرتی طور پر گوپال گڈہ کی حد سے لاحق ہے اور غربی حصہ سکڑتا ہوا دور تک ریاست الور مین چلا گیا ہے جسکے شمال مین گوبند گڈہ اور جنوب مین لچمین گڈہ اور کٹھومر کی تحصیل ہین۔

یہ چارون وسطی تحصیلین کسی نہ کسی مقام پر علاقہ غیر سے ملتی ہین کمہیر کا شرقی حصہ اپن روپ مین حصہ ضلع متھرا سے ملتا ہے۔ اور اس تحصیل کے ۵ مواضعات۔ نگلہ۔ لمرا۔ باو بینیا اور نگلہ ہو اعلاقہ متھرا سے محدود ہین ہر تپور مشرق کی جانب سے کرولی اور فتحپور سیکری تحصیلات ضلع آگرہ سے ملتا ہے۔ موضع شمس پور جو سرحد متھرا مین ہے اور وہیر م پور اور کیرائی جو سرحد آگرہ کی اندر واقع ہین اسی تحصیل کے متعلق ہین۔ بجانب غرب اسکے گڈہ کی حد چند میل تک جے پور اور تحصیل کٹھومر ریاست الور سے ملتی ہے۔ اور نگر جیسا ہم پہلے ذکر کر چکے ہین گوبند گڈہ۔ کٹھومر اور لچمین گڈہ تحصیلات الور سے ملحق ہے۔

برٹے برٹے امورات۔ دفعہ ۴۔ ہر ایک تحصیل کی قدرتی ہیئت پر کما حقہ بحث کرنے سے پیشتر یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ جدا گانہ طور پر بڑے بڑے امورات کا تذکرہ کیا جاوے۔ رقبہ کل بیانہ رائج کا مروج بیگہ ہے جو ۲۲۳۲ انشابی جریب کے مربع کے برابر ہے۔ اسکے ۱۹۳۶

بلا قباحت عمل درآمد ہو سکتا ہے۔ سر ہنری لارنس صاحب بہادر کی سرسری بندوبست سنہ ۱۸۵۴-۵۵ء کے بعد جسکا ذکر ہم اپنی رپورٹ سالگذشتہ کے دیباچہ مین کر چکے ہین جسقدر بندوبست ریاست ہذا مین ہوئے ہین اونمین سے کسی بندوبست کی رپورٹ یہان موجود نہین ہے جس سے یہ معلوم ہو سکے کہ تشخیص ہاے سابقہ کن اصول پر مبنی تہین۔ اسی باعث سے بہرتپور مین تشخیص جدید کا کام بہ نسبت الور کے جہان سنہ ۱۸۷۶-۷۷ء کا باحتیاط قانونی بندوبست اندراج حال سے مقابلہ کے لئے موجود ہے نہایت مشکل ہے۔ مگر یہان بہی مثل الور کے ڈپٹی کلکٹر صاحبان نے اپنی اپنی تحصیلات کی رپورٹ تشخیص ہمکو دینے سے ہمارا کام بہت ہلکا کر دیا۔ انکی رپورٹ اوس نمونہ پر لکہی گئی تہین جو ہمنے ان صاحبان کو دیا تہا۔ اور ہماری موجودہ رپورٹ کا مصالحہ انکی رپورٹون اور ہمارے مشاہدات اور قلیل القدر معلومات پر جو ہمکو کاغذات دفتر اجنٹی سے مل سکے مبنی ہے۔

محل وقوع وحدود اربعہ چہار وسطی تحصیلات محل وقوع وحدود اربعہ ان چارون تحصیلونکا نقشہ منسلکہ رپورٹ سے معلوم ہوگا۔ کمہیر۔ اکہے گڈہ اور بہرتپور ایک گنجان قطعہ مین آباد ہین۔ اور ٹہیک ریاست کے وسط مین ہین یہ تحصیلات روپاریل اور بان گنگا کے درمیان ہین۔ یہ دونون برساتی دریا ہین جو ہر سال چار یا پانچ مہینون تک ایام برسات اور کچہہ عرصہ بعد تک جاری رہتے ہین۔ روپاریل پر شمالی تحصیلات کی زراعت کی شادابی کا دار و مدار ہے اور بان گنگا سے جنوبی تحصیلات کا رقبہ آبپاش ہوتا ہے کثرت بارش کے دنون مین حسب اندراج دفعہ ۱۵ رپورٹ سالگذشتہ روپاریل وگ سے براہ کمہیر ہوتی ہوئی قصبہ بہرتپور تک پہونچتی ہے۔ مگر بان گنگا کی طغیانی سے ہر سال بذریعہ اجان بند بہرتپور کا جنوبی حصہ سیراب ہوتا ہے اس سے موضع پہینا اور تحصیل اکہے گڈہ کے چند جنوبی غربی دیہات بہی مستفید ہوتی ہین۔ ان تینون

سپرنٹنڈنٹ ان [illegible] ہیں جب [illegible] ہر دو

افسران سے [illegible] کے نقشہ جات تشخیص [illegible] اور [illegible]

مشمول تشخیص [illegible] کیونکہ [illegible]

ایک تحصیل [illegible]

و تحصیلداران [illegible] کیا [illegible]

[illegible] تحصیل [illegible]

[illegible] کی [illegible]

حیثیت [illegible]

تشخیص [illegible] رعایا کی [illegible]

[illegible] کی [illegible]

[illegible] کی قابلیت [illegible]

[illegible] کیا [illegible]

سے [illegible] ابتدائی واقفیت [illegible] ڈپٹی کمشنر صاحب [illegible]

کی [illegible] سے امداد حاصل کر کے [illegible] ڈپٹی کمشنر صاحبان سے [illegible]

نقشہ جات [illegible] کی۔ اور تشخیص [illegible]

[illegible]

[illegible] ایک [illegible] کیا [illegible]

اپنی [illegible] ڈپٹی کمشنران کی یادداشت [illegible]

[illegible] کے لئے مناسب [illegible]

اسلئے مثل شمالی تحصیلات کے ان تحصیلات مین بہی تشخیص کا دارومدار اسی سال کے اندراج
پر رکہا گیا ہے۔ ترمیم کے ساتھہ مکمل اور صحیح اندراج حقوق ملکیت وکاشت اراضی کا
پہلی ہی مرتبہ کرایا گیا اور پہر کمانہ وار تصدیق بمواجہہ زمینداران منصرمان حلقہ صدر منصرمان تحصیل
اور ڈپٹی کلکٹر صاحبان نے (جنکے اہتمام مین یہ کام ہو رہا ہے) کی چونکہ بموقعہ تصدیق ریاست
ہذا مین اول ہی دفعہ بڑی کوشش متعلق تنقیح وتشریح حقوق اراضی کی گئی تہی اسلئے پرانی
ناکمل اور غیر مصدقہ کاغذات کے سقم اور سہو کے باعث بیشمار تنازعات واختلافات نمودار
ہوئے جسکی درستی کی غرض سے ہمنے موضع وار ایک رجسٹر موسومہ فرد تنازعہ طیار کرائی
جسمین اس قسم کے جملہ مقدمات چڑہائے گئے ڈپٹی کلکٹران صاحبان نے سرسری تحقیقات
موقعہ سے ان مقدمات کو فیصل کیا اور فریق ناراض کو حق اپیل ہمارے اجلاس مین دیا گیا
یہ فرد تنازعہ شامل مثل رہے گی اور آیندہ کے مقدمات مین اسکا حوالہ نہایت مفید ہوگا۔ بڑی
بڑے مقدمات کا تصفیہ بقایمی جداگانہ مثل جوڈیشل تحقیقات سے ہوا۔ اور اخیر حکم کا
عمل درآمد کاغذات جدید مین کرایا گیا۔ مزارعان کی جانب سے جو دعوے حق موروث حاصل
کرنیکے لئے پیش ہوئے۔ اونکا فیصلہ بہی دیہہ وار فرد مرتب کراکر ڈپٹی کلکٹر صاحبان نے کیا ہے
پس اس طریق سے تمام حقوق متعلق اراضی کے تحقیقات کی گئی۔ اور جملہ تنازعات کا تصفیہ
کرایا گیا۔ اور ایک مکمل صحیح مثل بنوائی گئی۔ جو قطع نظر اس امر کے کہ اوسکا اندراج معاملات
حقیقت کے لئے بہت کارآمد ہے تشخیص جدید کے لئے مصالحہ فراہم کرنے مین بہی
اور بس ضرور مفید ہے چار تحصیلات زیر تجویز مین سے کہیر اور اکہے گڈہ کا کام زیر نگرانی سردار
ہیرا سنگہ صاحب ہوا ہے جو ایک تجربہ کار افسر بندوبست ہین اور جنکی خدمات پنجاب گورنمنٹ
سے ۱۸۹۷ء مین مستعار مانگی گئی تہین اور بہرتپور ونگر کا کام زیر اہتمام منشی محمود حسن صاحب

کم تھی اور نیز ژالہ اور آندھی سال کے درمیان مطابق معمول کے تھی۔ رپورٹ سال میں
خرابی کا احتمال تھا اس لئے جناب صاحب پولیٹکل ایجنٹ بہادر و کونسل ریاست نے بجٹ کا کم و تمام
نظرثانی دوبارہ ہوا گیا۔ رپورٹ ہذا میں وسطی پانچ تحصیلات کی۔ اسکے علاوہ تھوڑا ذکر
کا ذکر ہے۔ باقی پانچ بیلی تحصیلات اٹیر۔ روپباس۔ بیانہ۔ ویر کا ذکر سال
آئندہ کی رپورٹ میں ہوگا جو اس وقت ریاست ہذا کا انتظام بندوبست ختم ہوگا۔ سال گذشتہ
کی رپورٹ کے دیباچہ میں بحث کی نسبت مختلف ریاست ہذا کی گذشتہ انتظام کا ذکر
کیا تھا۔ اور یہ بھی بیان کیا تھا کہ ملحقانہ ہیں۔ مالگذاری میعاد رشتہ اقوام کو حقیقتاً ان کے موجودہ
کمی آمدنی اصلی پہنچتی ہے۔ علاوہ بریں اقسام کو غذات بدرجہ تفتیش ہو رہی ہیں وہ
قانونگویان ریاست ہذا میں کم ہو چکے ہیں۔ جیسا کہ اس رپورٹ میں امور تحقیقاتیہ
مندرجہ کے ہمراہ ان امورات کو داخل نہیں کریں گے۔ کیونکہ یہ رپورٹ صرف تشخیص جمع
کی نسبت ہے۔ البتہ سال آئندہ کی رپورٹ میں مناسب ہوگا ایک باب دیگر بابت
متعلق بندوبست کے لئے ایزاد کریں گے۔

دفعہ ۲۔ تشریح طیاری کاغذات و پیمائش جمعیہ | ان تحصیلات میں بھی تشخیص جمع
کے لئے اسی قاعدہ کی پیروی کی گئی ہے۔ جیسے کہ شمولی پانچ تحصیلات میں عمل ہو چکا ہے
سب سے مقدم یہ بات تھی کہ صحیح پیمائش کشتوارات کی۔ مزروعہ اور غیر مزروعہ رقبے کا
اطمینان ہو جاوے۔ چنانچہ سنہ ۱۹۰۰ء کو نقشہ جات کشتوار کے جو پہلی تشخیص جمع کی غرض
سے طیار ہوئے تھے باوجودیکہ ان ورزیدگان صدر دو سے بند۔ واقف کاران کا ملکیات بندوبست
جو مناسب کر جناب سے برآمد کئے گئے تھے۔ موقعہ پر پڑتال کی گئی اور سنہ ۱۹۰۱ء کو موجودہ
حالات کے مطابق ان میں ترمیم کرائی گئی۔ یہ سال چونکہ ایک خاصا اوسط درجہ کا سال تھا۔

ترجمہ رپورٹ تشخیص چہار تحصیلات وسطی

ریاست بھرت پور

کمہیر - اکھی گڈھ - بھرتپور - نگر

باب اول

دیباچہ (۱) - ماہ ستمبر ۱۸۹۸ء مین ریاست ہذا کی شمالی چار تحصیلات گوپال گڈھ - پہاڑی کامنہ - اور دیگ کی بابت تجاویز جمع جدید ہمنے پیش کی تہین اور ظاہر کیا تہا کہ ہم عام طور پر کس طریق سے ریاست کا بندوبست کر رہے ہین چنانچہ گورنمنٹ ہند نے اپنی چٹھی نمبری ۶۷۷ حرف آئی - اے مورخہ ۱۱ مارچ ۱۸۹۹ء مین عام پسندیدگی کارروائی بندوبست کی نسبت ظاہر فرمائی تہی اور تجاویز متعلق جمع جدید منظور فرمائی تہین - مالی نتیجہ ان تجاویز کا یہ ہے کہ شمالی چارون تحصیلات مین اب جدید مطالبہ ۵ لاکھ ۲۸ ہزار ہو گیا ہے جس سے کل بیشی ۸۷۶۷۵ روپیہ کی متصور ہے - البتہ اگر تمام ابواب اور متفرق رقومات سوائے مطالبہ سے خارج کر دی جاوین تو خالص بیشی ۱۷۵۲۷ روپیہ کی یا موجودہ جمع تعدادی ۴۲۴۱۸۲ پر ۵ر۱۱ فیصدی کی ہوتی ہے -

نئی جمع کا عمل درآمد ربیع ۱۸۹۹ء سے ہونیکو تہا - مگر چونکہ حالت فصل اوسط سے بہت

تمت بالخیر

صفحہ	مضمون

انڈکس अनडकस

یعنی मानी

فہرست फहरिस्त

دیباچہ देबाचा.

[illegible]	۲۱
[illegible]	۳۱
[illegible]	[illegible]
[illegible]	//
[illegible]	۱۱
[illegible]	۱۱
[illegible]	//
[illegible]	۱
[illegible]	۲
[illegible]	۵
[illegible]	۲
شد	۱
[illegible]	جملہ

شد [illegible]

[illegible]

جملہ [illegible]

[illegible]

۱

رپورٹ تشخیص

بابت چار تحصیلات وسطی

کہیر - اکہے گڈہ - بہرت پور - نگر -

ریاست بھرتپور

مصنفہ

عالی جناب مستطاب صاحب والاشان مسٹر ایم - ایف - اوڈوائر صاحب بہادر آئی - سی - ایس کمشنر بندوبست

ریاست ہاے الور و بہرتپور

جس کا

حسب ایمای جناب رای بہادر منشی سوہن لعل صاحب ممبر و سکرٹری کونسل بحکم جناب صاحب کمشنر بہادر

نمبری ۳۵۸ بی مورخہ ۲۶ - اگست ۱۸۹۹ء

لالہ ہری چند و لالہ جے نراین صدر منصرمان بندوبست نے انگریزی سے اردو مین ترجمہ کیا

جو بعد ملاحظہ جناب صاحب کمشنر بہادر بندوبست پاس ہوا

اور

سنہ ۱۹۰۰ء مین

مطبع مفید عام ... مین باہتمام محمد قادر علیخان صوفی چہپا